نگارستان

اردو گرائمر پر ایک مکمل کتاب

www.KitaboSunnat.com

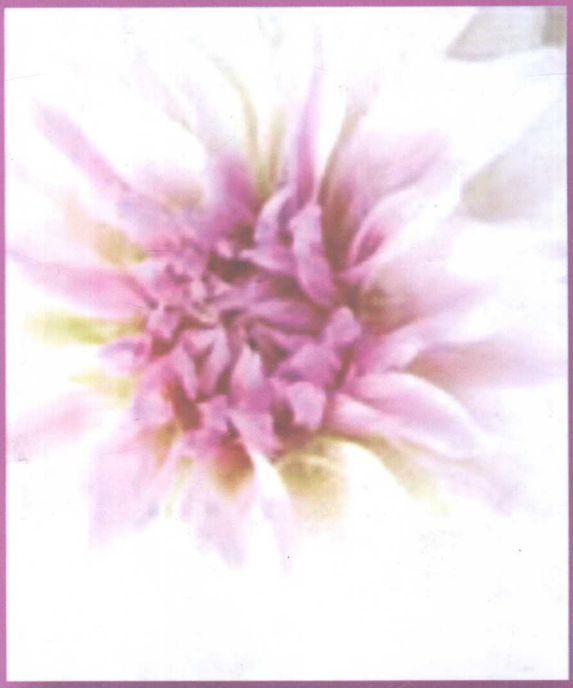

منصف خان سحاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

نگارستان

اردو گرائمر پر ایک مکمل کتاب

www.KitaboSunnat.com

منصف خان سحاب

مکتبۂ جمال
تیسری منزل، حسن مارکیٹ، اردو بازار، لاہور
Cell: 0300-8834610/ Ph: 042-37232731
mjamal09@gmail.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب: ..... نگارستان

مصنف : ..... منصف خان سحاب

اہتمام : ..... میاں غلام مرتضےٰ کھٹانہ

ناشر: ..... مکتبہ جمال o لاہور

مطبع: ..... تایا سنز پرنٹرز o لاہور

اشاعت : 2010ء

قیمت: ..... 350 روپے

ملنے کا پتہ:

مکتبۂ جمال

تیسری منزل، حسن مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

Cell: 0300-8834610/ Ph: 042-37232731

maktabajamal@yahoo.com.pk

mjamal09@gmail.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتساب

اپنے استادِ محترم

محمد اشرف صاحب

کے نام

جنھوں نے سب سے پہلے مجھے لکھنا سکھایا

اور

قوم کے ان نوجوانوں کے نام

جو

علم کے پیاسے ہیں

www.KitabcSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

مقدمہ		7
حصہ اول		
باب اول	علم صرف	9
باب دوم	علم نحو	117
باب سوم	علم بیان	141
باب چہارم	علم بدیع	159
حصہ دوم		
باب پنجم	متعلقات گرائمر	189
باب ششم	متعلقات نگارش	309
باب ہفتم	اصناف ادب	339
	کتابیات	403

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُقدّمہ

کسی بھی زبان کی بنیادی اکائی اس کے اصول وقواعد ہیں۔ زبان پہلے وضع ہوتی ہے اور قواعد بعد میں لیکن زبان سے پوری واقفیت حاصل کرنے کے لیے قواعد زبان سے آگاہی ضروری ہے۔ اہل زبان نے قواعد کی ضرورت کبھی محسوس نہیں کی اس لیے انہوں نے قواعد مرتب نہیں کیے۔ بیشتر کتابیں قواعد پر ان لوگوں کی ہیں جو اہل زبان نہیں ہیں۔ مولوی عبدالحق نے ''قواعد اردو'' لکھی لیکن وہ بھی اہل زبان ہونے کی بنا پر ان لوگوں کے مسائل نہ سمجھ سکے جو اہل زبان نہیں مگر اردو سیکھنے، لکھنے اور پڑھنے کے خواہش مند ہیں۔

سکولوں اور کالجوں کے لیے گرائمر کی متعدد کتابیں شائع ہوئیں جو کاروباری مقاصد کو سامنے رکھ کر تیار کی گئیں۔ جن میں گرائمر برائے نام اور کمپوزیشن (انشاپردازی) کے لیے اِدھر اُدھر سے مسالہ اکٹھا کر کے ضخیم کتاب بنا دیا گیا۔ جن میں کسی ترتیب کا خیال نہیں رکھا گیا۔ صَرف اور نَحو کو باہم گڈمڈ کر دیا گیا۔ روزمرہ، محاورہ، ضرب المثل اور مقولہ میں تمیز کے بغیر انہیں شامل کتاب کر دیا گیا۔ یہ کتابیں طلباء کی امتحانی ضروریات کو مدنظر رکھ کر مرتب کی گئیں نہ کہ لسانی ضروریات کا خیال رکھا گیا۔ امتحانی نقطہ نظر سے تو ان کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا لیکن اِن سے لسانی تقاضے پورے نہیں ہوتے۔

آج کل جو مضامین اخبارات ورسائل میں شائع ہو رہے ہیں ان میں بہت زیادہ غلطیاں پائی جاتی ہیں اس کی وجہ یہی ہے کہ قواعد سے عدم واقفیت کی بنا پر ایسا ہو رہا ہے یا غلط سلط قواعد کو مدنظر رکھ کر لکھا جا رہا ہے۔ ان ہی ضروریات کے پیش نظر ہم نے یہ کتاب مرتب کی ہے۔ اردو ایک زندہ زبان ہے اور زندہ زبان میں وسعت ہوتی رہتی ہے۔ نئے نئے الفاظ بنتے رہتے ہیں اور نئے نئے محاورے سامنے آ رہے ہیں۔

کتاب کی ترتیب کے وقت میں نے کسی خاص درجہ کے طلباء کو مدنظر نہیں رکھا بلکہ عام قارئین،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طلبا، اساتذہ کے مسائل کو سامنے رکھا ہے۔ کتاب لسانیات کے تقاضوں کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔ اس سے عام قارئین، طلباء، اساتذہ، صحافی اور نئے لکھنے والے یکساں طور پر استفادہ کر سکتے ہیں۔

کتاب بنیادی طور پر دو حصوں پر مشتمل ہے، حصہ اول جو کہ چار ابواب پر مشتمل ہے، قواعد زبان (گرائمر) سے متعلق ہے۔ باب اول میں ''علم صرف'' سے بحث ہے۔ اس میں اسم، فعل اور حرف کی اقسام اور ساخت پر خامہ فرسائی کی گئی ہے جبکہ باب دوم ''علم نحو'' سے متعلق ہے جس میں فقرات کی اقسام اور نحوی ترکیب بیان کی گئی ہے۔ باب سوم میں ''علم بیان'' کے عنوان سے تشبیہ، استعارہ، مجاز مرسل اور کنایہ پر بحث کی گئی ہے۔ باب چہارم میں ''علم بدیع'' کے عنوان سے صنائع معنوی اور صنائع لفظی کو بیان کیا گیا ہے۔

حصہ دوم: باب پنجم متعلقات گرائمر سے ہے جس میں سابقے لاحقے، روزمرہ، محاورہ، ضرب المثل، مقولہ سب کو الگ الگ بیان کیا گیا ہے۔ باب ششم میں متعلقات نگارش سے رسم الخط، خوش نویسی، املا، تلفظ اور علامات وقف کو بیان کیا گیا ہے۔

باب ہفتم میں ''اردو ادب کی اصناف'' پر بحث کی گئی ہے۔ نثری اصناف میں داستان، ناول، افسانہ، ڈراما، مضمون، مقالہ، سوانح عمری، آپ بیتی، سفرنامہ، انشائیہ، خاکہ اور طنز و مزاح سے بحث کی گئی ہے جب کہ شعری اصناف میں حمد، نعت، غزل، قصیدہ، مرثیہ، شہر آشوب، واسوخت، پیروڈی اور گیت کو موضوع بنایا گیا ہے اور ان کی مختلف ہیئتیں بیان کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ چند ادبی اصطلاحات کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی تیاری کے دوران میں جن کتب سے استفادہ کیا ان کی فہرست کتابیات کے عنوان سے دی گئی ہے۔ قواعد زبان پر لکھی گئی کتابوں کے علاوہ پی ایچ ڈی کے مقالوں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔

ان تمام دوستوں اور کرم فرماؤں کا شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھے اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا اور کتابیں فراہم کیں۔ محمد احسن تہامی صاحب کا شکریہ تو مجھے ادا کرنا ہی ہے کہ ان ہی کی بدولت یہ کتاب منظر عام پر آ رہی ہے۔

منصف خان سحاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

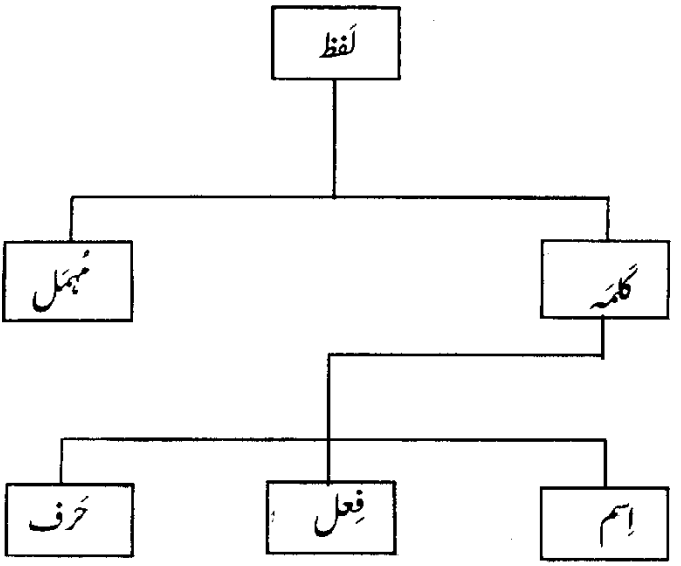

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلام

علمِ صَرف کلام کی بنیاد، علم نحو اس کی دیواریں، علم بیان اس کا پلستر، علم بدیع آرائشی نقش و نگار اور رنگ و روغن ہیں۔

صرف

صَرف لُغت میں پھیر کو کہتے ہیں۔ لیکن قواعد کی رو سے یہ وہ علم ہے جس میں الفاظ کے تغیر و تبدل کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ اس سے مختلف کلمات کی ساخت کا پتا چلتا ہے۔

لَفظ اور اس کی اِقسام

لَفظ :- انسان کے منہ سے بولتے وقت جو کچھ نکلتا ہے اسے لفظ کہتے ہیں۔ ایک سے زیادہ حروف کے مرکب کو لفظ کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

1- کلمہ ، 2- مہمل

کلمہ :- وہ لفظ جس کے سننے سے کچھ معنی سمجھ میں آئیں مثلاً: روٹی، پانی۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ ان الفاظ کا تعلق کھانے پینے کی اشیاء سے ہے۔

مہمل :- وہ لفظ جو بے معنی ہوں اور سننے میں ان کا کچھ مطلب سمجھ میں نہ آئے مثلاً: پانی وانی، روٹی ووٹی۔ یہاں پانی کے ساتھ وانی اور روٹی ک ساتھ ووٹی بے معنی لفظ ہیں۔ ان الفاظ کو مہمل کہتے ہیں۔ اس کا تعلق گرائمر سے نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلمہ کی اقسام

کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔ 1- اسم 2- فعل 3- حرف

اِسم:۔ کسی کا نام ہو۔ یا

وہ کلمہ جو کسی شخص، جگہ، چیز، مقام، تصور یا کیفیت کا نام ہو۔ جس میں زمانہ اور کام بیک وقت دونوں موجود نہ ہوں۔ اگر ایک ہو تو دوسرا نہ ہو۔

فِعل:۔ فعل کے معنی کام کے ہیں۔ یا فعل جس میں کسی کام کا کرنا، ہونا یا سہنا پایا جائے۔ اس میں کام اور زمانہ دونوں موجود ہوتے ہیں۔

حَرف:۔ وہ کلمہ جو دوسرے کلموں کے ساتھ ملے بغیر پورے معنی نہ دے۔ یہ اسم اور فعل کو آپس میں ملاتا ہے۔ اس کے بغیر اسم اور فعل دونوں بے کار ہیں۔ اسلم نے بازار سے قلم خریدا، میں اسلم اسم ہے، خرید فعل ہے، نے اور سے حروف ہیں۔

معنوں کے لحاظ سے اسم کی اقسام

معنوں کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں۔ 1۔ اسم معرفہ 2۔ اسم نکرہ

اسم معرفہ:۔ وہ اسم جو کسی خاص شخص، خاص جگہ، خاص چیز، خاص مقام یا خاص کیفیت کو ظاہر کرے۔

اسم مَعرِفَہ کی اقسام

اسم معرفہ کی پانچ قسمیں ہیں۔

1۔ اسم علم 2۔ اسم ضمیر 3۔ اسم اشارہ 4۔ اسم موصول 5۔ اسم منادی

اِسم علم:۔ وہ اسم ہے جو کسی شخص کی پہچان کے لیے علامت کا کام دیتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسمِ عَلَم کی اقسام

اسم علم کی پانچ قسمیں ہیں۔

1۔عرف 2۔خطاب 3۔لقب 4۔کنیت 5۔تخلص

عُرف:۔ وہ نام جو پیار یا حقارت کی وجہ سے مشہور ہو جائے مثلاً: فضل الرحمن سے فضلو یا فرضی نام مثلاً: کاکا، گوگا وغیرہ۔

خِطاب:۔ وہ اعزازی نام جو کسی شخص کو غیر معمولی بہادری، علمی، ادبی یا قومی خدمت کے صلے میں قوم یا حکومت کی جانب سے دیا گیا ہو۔ خطاب یافتہ شخص اپنے نام کے ساتھ خطاب بھی لکھتا ہے۔ اس کے مرنے کے بعد جب اس کا نام لیا جاتا ہے تو خطاب کا ذکر کیا جاتا ہے۔ مثلاً: سر عبدالقادر، قائداعظم محمد علی جناح، شمس العلماء ڈپٹی نذیر احمد، حکیم الامت علامہ اقبال، میجر عزیز بھٹی نشان حیدر وغیرہ۔ سر، قائداعظم، شمس العلماء، حکیم الامت یہ سب خطاب ہیں۔ آج کل خطاب ستاروں کی صورت میں دیے جاتے ہیں۔ مثلاً: ستارۂ خدمت، ستارۂ امتیاز، نشان حیدر، تمغۂ امتیاز وغیرہ۔

لَقب:۔ وہ نام ہے جو کسی خاص صفت کی وجہ سے مشہور ہو کر اصلی نام بن جائے مثلاً: حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ، حضرت موسیٰؑ کلیم اللہ، حضرت اسماعیلؑ ذبیح اللہ وغیرہ۔

کُنیّت:۔ وہ نام جو باپ، ماں، بیٹے یا بیٹی کی نسبت سے رکھا جائے جیسے ابوالحسن باپ کی نسبت سے، ام کلثوم ماں کی نسبت سے، ابن علی، ابن مریم بیٹے کی نسبت سے، بنت محمد بیٹی کی نسبت سے۔ کنیت کے لیے خونی رشتے کا ہونا ضروری نہیں جیسا کہ ابوہریرہ (بلیوں کا باپ)، ابوجہل (جہالت کا باپ)، ابوتراب (مٹی کا باپ) وغیرہ۔

تَخلُّص:۔ وہ مختصر نام جو شعرا اپنے کلام میں لانے کے لیے استعمال کرتے ہیں خواہ ان کا اصلی نام ہو یا بالکل مختلف نام ہو۔ مثلاً نام اسد اللہ خان اور تخلص غالب ہے۔ نام شیخ محمد ابراہیم اور تخلص ذوق ہے۔ بعض شعرا نے اپنے اصلی نام کو ہی بطور تخلص استعمال کیا جیسے اقبال۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آج کے دور میں شعرا کی تعداد بڑھ گئی ہے اور تخلص آئینی حیثیت حاصل کر گیا ہے۔

اِسمِ ضَمیر

وہ اسم ہے جو کلام میں کسی دوسرے اسم کی جگہ لایا جائے مثلاً رستم اچھا لڑکا ہے۔ وہ صبح سویرے اٹھتا ہے۔ اساتذہ بھی اس کی عزت کرتے ہیں۔ یہاں ''وہ'' اور ''اس'' ضمیریں ہیں جو ''رستم'' کے بجائے استعمال ہوئی ہیں اور رستم ان کا مرجع ہے۔

اسم ضمیر کی اقسام

اسم ضمیر کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔

1۔ ضمیر شخصی 2۔ ضمیر موصولہ 3۔ ضمیر استفہامیہ 4۔ ضمیر اشارہ
5۔ ضمیر تاکیدی 6۔ ضمیر تنکیری 7۔ ضمیر صفتی۔

ضمیر شخصی:۔ وہ ضمیر ہے جو کسی شخص کے لیے استعمال ہو مثلاً طاہر اچھا لڑکا ہے۔ وہ باقاعدہ ورزش کرتا ہے۔ اس جملے میں وہ ضمیر شخصی ہے۔ ضمیر شخصی کی تین حالتیں ہیں۔

ضمیر غائب	واحد غائب، وہ،	جمع غائب، وہ،
ضمیر حاضر	واحد حاضر، تو، تم،	جمع حاضر، تم، آپ،
ضمیر متکلم	واحد حاضر، میں،	جمع حاضر، ہم،

ضَمیرِ مَوصُولہ

وہ ضمیر ہے جس کا مطلب پورے جملے کے بغیر سمجھ میں نہیں آتا، جو کرے گا، وہ بھرے گا، اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں لفظ جو ضمیر موصولہ ہے۔ اس میں صلے کا ذکر ہے۔ اس کے علاوہ ذیل کے الفاظ اس ضمیر کو ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً

جس، جس کا، جن سے، جن کا، جن کو، جو، جو کوئی، جو کچھ وغیرہ۔

ضمیرِ استفہامیہ

وہ ضمیر ہے جو استفہام یعنی پوچھنے کے موقع پر بولی جاتی ہے۔ ذیل کے الفاظ اس ضمیر کو ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً کب، کتنا، کدھر، کس طرح، کون کون، کیا، کیسے، کیوں۔

اس ضمیر کی تین قسمیں ہیں۔ 1۔ استخباری 2۔ انکاری 3۔ اقراری۔

1۔ استخباری= اس میں خبر پائی جاتی ہے جیسے کمرے میں کون آیا۔

2۔ انکاری= جس میں انکار کے معنی پائے جائیں۔ جیسے

؎ صدا طوطی کی سنتا کون ہے نقار خانے میں

3۔ اقراری= جس میں بات کا اقرار پایا جائے جیسے: وہ ڈاکو نہیں تو اور کیا ہے۔

ضمیرِ اشارہ

وہ ضمیر ہے جس میں کسی چیز یا شخص کی طرف اشارہ کیا جائے۔ مثلاً علم بڑی دولت ہے یہ خرچ کرنے سے کم نہیں ہوتی، اس میں ''یہ'' ضمیر اشارہ ہے۔ اسم اشارہ اور ضمیر اشارہ میں فرق ہے۔ اسم اشارہ میں مشار الیہ واضح ''مرجع'' ہوتا ہے جبکہ ضمیر اشارہ میں مشار الیہ مرجع نہیں ہوتا۔ ضمیر اشارہ کے الفاظ یہ ہیں۔ اس، وہ، یہ جمع کی صورت میں اس کو، اس کی، اس کے، ان کو، ان کی، ان کے وغیرہ۔ تاکید کے لیے ہی کا اضافہ کرتے ہیں۔ ان ہی، یہی وہی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضمیرِ تاکیدی

جب ضمیر کے ساتھ خود اور اپنا کے الفاظ لگا دیتے ہیں تو ضمیر تاکیدی بن جاتی ہے مثلاً وہ خود چاہتا ہے، اُس کا اپنا فائدہ ہے۔

ضمیرِ تنکیری

وہ ضمیر جو غیر متعین اشیا یا اشخاص کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ اسے ضمیر تنکیری کہتے ہیں۔ مثلاً کوئی، کچھ۔

ضمیرِ صفتی

وہ ضمیر جو کسی صفت کے ساتھ واقع ہو۔ مثلاً مجھ، اس، مجھ ناچیز کو بھی یاد رکھیں، اس عقل مند آدمی کو کیا ہو گیا ہے۔ ''مجھ'' اور ''اس'' یہ الفاظ صفت کے ساتھ واقع ہیں۔ اس کے علاوہ ذیل کے الفاظ مثلاً کبھی کبھی، ایسا ویسا، اتنا جتنا، کتنا وغیرہ ضمائر صفتی ہیں۔

اِسمِ اِشارَہ

وہ اسم ہے جو کسی شے، شخص یا جگہ کی نزدیکی یا دوری کو ظاہر کرے۔ جس کی طرف اشارہ ہو اسے مشارہ الیہ کہتے ہیں۔ قریب کی چیز کے لیے اشارہ قریب اور دور کی چیز کے لیے اشارہ بعید ہے۔
اشارہ قریب کے لیے اِس، اِدھر، یہ، یہی کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں جبکہ اشارہ بعید کے لیے اُس، اُدھر، وہ، وہی کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسمِ مَوصُول

وہ نا تمام اسم ہے جس کا مطلب پورے جملے کے بغیر سمجھ میں نہیں آتا۔ مثلاً جو کرے گا سو بھرے گا۔ اس میں ''جو'' کا لفظ۔

اسم موصول وہ اسم ناقص ہے جو اپنے معنی خود نہیں دیتا بلکہ کسی جملے کے ساتھ مل کر معنی ظاہر کرتا ہے۔ چند اسمائے موصول یہ ہیں۔

جو، جونسا، جونسی، جونسے، جتنا، جتنے، جس نے، جس کو، جنہوں نے، جن کو، جو کچھ، جدھر، جہاں، جب، جیسے وغیرہ۔

اِسمِ مُنَادیٰ

منادی کے معنی ہیں بلایا گیا۔ صدا دی گئی۔ اس کے لیے ندا استعمال ہوتے ہیں ''ارے تم کیا کر رہے ہو'' میں ارے حرف ندا ہے اور تم ضمیر ہے۔

''یا اللہ تو ہماری مدد کر'' میں یا حرف ندا اور اللہ اسم معرفہ ہے۔

اِسمِ نَکِرَہ کی اقسام

اسم نکرہ وہ ہے جس میں کوئی خصوصیت نہ ہو اور جو عام جگہ، چیز، شخص یا کیفیت کا نام ہو۔ اس کی کل دس قسمیں ہیں۔

1۔ اسم ذات	2۔ اسم کنایہ	3۔ اسم استفہام	4۔ اسم صفت
5۔ اسم مصدر	6۔ اسم حاصل مصدر	7۔ اسم فاعل	8۔ اسم مفعول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9۔اسم معاوضہ 10۔اسم حالیہ

اِسمِ ذات:۔ اسم ذات وہ اسم ہے جو ایک چیز کی اصلیت دوسری چیز کی اصلیت سے الگ ظاہر کرے۔اس کی سات قسمیں ہیں۔

1۔اسم جنس 2۔اسم آلہ 3۔اسم ظرف 4۔اسم صوت 5۔اسم مصغر 6۔اسم مکبر 7۔اسم جمع

اِسمِ جنس:۔ جس کے معنی جماعت یا نوع کے ہیں مثلاً گھوڑا، لڑکا۔گھوڑا حیوان ہے لڑکا انسان ہے۔اسی طرح گھوڑا اور گھوڑی۔لڑکا اور لڑکی میں فرق جنس کا ہے۔

اِسمِ آلہ:۔ اسم آلہ وہ ہے جس میں اوزار کے معنی پائے جائیں۔یا کسی ایسی چیز کا نام ہو جس کے ذریعے سے کوئی کام کیا جائے۔مثلاً ؎

نہ خنجر اٹھے گا نہ تلوار ان سے
یہ بازو مرے آزمائے ہوئے ہیں

اِسمِ ظرف:۔ وہ اسم ہے جس میں جگہ یا وقت کے معنی لیے جائیں۔اس کی دو قسمیں ہیں۔ظرف مکاں اور ظرف زماں۔

اِسمِ ظرف مکاں:۔ وہ اسم ہے جس میں جگہ یا مقام کا ذکر ہو جیسے باغ، گھر، مدرسہ، مسجد وغیرہ۔

اِسمِ ظرف زماں:۔ وہ اسم ہے جس میں زمانے یا وقت کا ذکر ہو جیسے آج، کل، دن، رات، صبح، شام، پرسوں، ترسوں وغیرہ۔

اِسمِ صوت:۔ وہ اسم ہے جو کسی جان دار یا بے جان شے کی آواز کو ظاہر کرے جیسے کوے کی کائیں کائیں، بارش کی چھم چھم وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشہور اسمائے صوت

اسم	صوت	اسم	صوت	اسم	صوت
انجن	چھک چھک	چکی	گھر گھر	کوئل	کوکو
بادل	گرج	چھینک	آچھی	گرنا	دھڑام
بادل	گڑگڑاہٹ	دل	دھک دھک	گھڑی	ٹک ٹک
بارش	رم جھم	رہٹ	روں روں	گھڑیال	ٹن ٹن
بجلی	کڑک	سانپ	سوں سوں	گولی	سنسناہٹ
بچے کا رونا	ریں ریں	سکہ	جھنکار	مرغا	ککڑوں کوں
بکری	میں میں	شیر	دھاڑ	مرغی	کٹ کٹ
بلی	میاؤں میاؤں	صراحی	قُل قُل	مکھی	بھن بھن
بوندیں	ٹپ ٹپ	طوطا	ٹیں ٹیں	مکھی	بھنبھناہٹ
پپیہا	پی کہاں	کبوتر	غٹرغوں غٹرغوں	مینہ	چھم چھم
توپ	دنادن	کتا	بھوں بھوں	ہاتھی	چنگھاڑ
جہاز	گھر گھر	کلیجہ	دھک دھک	ہنسی	کھی کھی ہاہاہا
چڑیا	چوں چوں	کوا	کائیں کائیں	ہوا	سائیں سائیں

اِسمِ مُصَغّر:۔ وہ اسما جو کسی اسم کی چھوٹائی کو ظاہر کریں۔ مثلاً صندوق سے صندوقچی وغیرہ۔ عموماً چی، چہ، بچہ، ڑا، ڑی، ی کے لاحقے لگا کر اسم مصغر بنا لیتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشہور اسمائے مُصَغّر

لفظ	مصغر	لفظ	مصغر	لفظ	مصغر
آم	امبیا	پنکھا	پنکھی، پنکھیا	صحن	صحنچہ
آنکھ	انکھڑی	پنڈلی	پنڈلیا	طاق	طاقچہ
آنگن	انگنائی	پوٹ	پوٹلی	طشت	طشتری
اٹی	انٹیا	پیالہ	پیالی	کمل	کملی، کملیا
انگی	انگیا	پیٹھ	پیٹھیا	کمر	کمریا
باپ	باپو	تانت	تانتڑی	کوٹھا	کوٹھڑی
بالا	بالی	تونبا	تونبڑی	کونڈا	کونڈی
بچہ	بچونگڑا	ٹانگ	ٹنگڑی	کھاٹ	کھٹولا
برج	برجی	جورو	جوروا	گھر	گھروندا
بوری	بوریا	جھجھر	جھجھریا	لونڈی	لونڈیا
بھوت	بھوتنا	جھونپڑا	جھونپڑی	مرد	مردوا
بٹی	بٹیا	چادر	چدریا	مشک	مشکیزہ
بگل	بگلا	چمڑا	چمڑی	نالہ	نالی
پترا	پتری	چوٹی	چٹیا	ناند	نندولا
پٹارا	پٹاری	دم	دمچی	نگر	نگریا
پٹر	پٹڑی	ڈبہ	ڈبیا	نے	نیچہ
پگڑ	پگڑی	ڈھول	ڈھولک	نیند	نندیا
پگڑی	پگیا	روپیہ	روپلی	ہانڈی	ہنڈیا
پڑا	پڑیا	ساجن	سجنیا		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسمِ مُکبّر :۔ وہ اسم ہے جس میں اصلی حالت کی نسبت بڑائی کے معنی پائے جائیں، مثلاً بات سے بتنگڑ۔ چھتری سے چھتر۔

بنانے کے قاعدے

1۔ بعض اوقات الفاظ میں ردوبدل کر کے اسم مکبر بنا لیتے ہیں۔ مثلاً گھڑی سے گھڑیال

2۔ مونث اسما کی علامت ''ی'' گرا کر مثلاً ٹوپی سے ٹوپ، پگڑی سے پگڑ

3۔ ہندی الفاظ کے شروع میں ''مہا'' لگا کر مہاراجہ، مہادیو

4۔ فارسی الفاظ میں شایا شہ کا سابقہ لگا کر مثلاً شہ سوار، شہ رگ

مشہور اسمائے مکبّر

الفاظ	مکبر	الفاظ	مکبر	الفاظ	مکبر
آس	خراس	دیو	مہادیو	گھڑی	گھڑیال
بات	بتنگڑ	راجہ	مہاراجہ	لاٹھی	لاٹھ
باز	شہباز	راہ	شاہراہ	مگس	خرمگس
بن	مہابن	سبھا	مہاسبھا	منتری	مہامنتری
پر	شہپر	سوار	شہسوار	مہرہ	خرمہرہ
توت	شہتوت	کاج	مہاکاج	ناک	ناکڑا
ٹوپی	ٹوپ	کار	شاہکار	ہولی	ہولا
ٹولی	ٹولہ	لنگوٹی	لنگوٹ		
درہ	شاہدرہ	گھنڑی	گھنڑ		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم جمع:۔ وہ اسم جو جمع چیزوں کو ظاہر کرے۔ مثلاً پھولوں کا گلدستہ، شادی کی بارات، اونٹوں کی قطار۔

اِسمِ کِنایہ

اسم کنایہ وہ ہے جو کسی شخص، جگہ، تعداد، مطلب، چیز یا کیفیت کا چھپا ہوا اظہار کرے۔ لیکن اس میں اشارہ موجود ہو۔ مثلاً ''کیا تم وہاں گئے تھے'' میں ''وہاں'' جس سے کوئی جگہ مراد ہے اسم اشارہ ہے۔

جب تک تھے گرہ میں احمقوں کے پیسے
سب کہتے تھے ان کو آپ ایسے ایسے
مفلس جو ہوئے تو پھر کسی نے، اے ذوقؔ
پوچھا نہ کہ تھے کون وہ ایسے ایسے

اسم کنایہ کا استعمال مندرجہ ذیل موقعوں پر ہوتا ہے۔

1۔ تحقیر کے لیے مثلاً ایسا، ویسا، تیسا
2۔ نام نظر انداز کرنے کے لیے مثلاً وہ شخص، فلاں، وہ صاحب
3۔ تنکیر کے لیے مثلاً کسی شخص نے کسی کے دروازے پر دستک دی
4۔ تعداد کی کمی بیشی کے لیے مثلاً اتنا، اتنے
5۔ اختصار مطلب کے لیے مثلاً اقبال کا شعر

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں

اِسمِ اِستِفہام

وہ اسم ہیں جو پوچھنے کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔

1۔ استفہام استخباری 2۔ استفہام اقراری 3۔ استفہام انکاری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1۔استفہام استخباری:۔ وہ اسم جو کوئی بات دریافت کرنے کے معنی دے مثلاً ''تم کہاں تھے؟'' ''کمرے میں کون کون تھے؟''

کہ کل کون تھے آج کیا ہو گئے تم
ابھی جاگتے تھے ابھی سو گئے تم

2۔استفہام اقراری:۔ وہ اسم ہے جس سے کسی شے، جگہ، چیز، حالت یا کیفیت کا اقرار سوالیہ انداز میں کیا جائے۔ مثلاً ''کیا وہ لنگڑا نہیں ہے'' مطلب وہ لنگڑا ہے

رات دن چکر میں ہیں سات آسمان
ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا

3۔استفہام انکاری:۔ وہ اسم ہے جس سے کسی چیز، مطلب یا فعل یا کیفیت کا انکار سوالیہ انداز میں کیا جائے۔ مثلاً ''زید نے یوں کب کہا تھا''۔

تم جو کہتے ہو مجھے تو نے بہت رسوا کیا
کیا گنہ کیا جرم کیا تقصیر میں نے کیا کیا
کیا کہا کس سے کہا کس نے سنا، کس گھڑی
کس جگہ کس وقت کس دم آپ کا چرچا کیا
واسطہ باعث سبب موجب جہت کچھ بات بھی
راز وہ کم بخت کیا تھا میں نے جو افشا کیا
کیا جانے ہم زمانے کو حادث ہے یا قدیم
کچھ ہو بلا سے اپنی کہ ہیں فانیوں میں ہم

چند اسمائے استفہام یہ ہیں۔ کیا، کہاں، کب، کیوں، کدھر، کون، کون سا، کون سی، کون سے، کیسے وغیرہ۔

اسم صفت

اسم صفت:۔ وہ اسم ہے جس میں کسی چیز کی خصوصیت معلوم ہو۔ جیسے لمبا آدمی، بھاری پتھر، سرخ پھول، بھینی بھینی خوشبو وغیرہ۔ جس کی صفت بیان ہو وہ موصوف ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پتھر، سرخ پھول، بھینی بھینی خوشبو وغیرہ۔ جس کی صفت بیان ہو وہ موصوف ہے۔

اسم صفت کی اقسام

1۔ صفت ذاتی یا صفت مشبہ 2۔ صفت نسبتی 3۔ صفت عددی 4۔ صفت مقداری

صفت ذاتی یا صفت مشبہ:۔ اس اسم کو کہتے ہیں جس سے ذاتی وصف ظاہر ہو مثلاً ''ظہور ذہین لڑکا ہے'' ذہین اس کا وصف ہے۔ اسی طرح میٹھا، ٹھوس، نرم، گرم وغیرہ۔

بنانے کے قاعدے

1۔ اسم کے آخر میں الف یا واؤ بڑھانے سے مثلاً بھوک سے بھوکا، پیاس سے پیاسا

2۔ اسم مصدر سے مثلاً جھگڑنا سے جھگڑالو، کھیلنا سے کھلاڑی، لڑنا سے لڑاکا، ہنسنا سے ہنسوڑ۔ جیسے۔

رات وہ بولے مجھ سے ہنس کر چاہ میاں کچھ کھیل نہیں
میں ہوں ہنسوڑ اور تو ہے مقطع میرا تیرا میل نہیں

3۔ حاصل مصدر پر حرف نفی لگا کر مثلاً نڈر

4۔ فارسی صفات بھی اردو میں استعمال ہوتی ہیں۔ مثلاً بد، بلند، پست، ترش، تلخ، سیاہ، سفید، شریں، نیک

5۔ ہندی صفات مثلاً اپاہج، اکھڑ، پھوہڑ، دکھیا، لڑاکا وغیرہ

6۔ ہندی زبان کے دو کلموں کو ملانے سے جیسے من چلا، منہ پھٹ، ہنس مکھ

7۔ عربی صفات بھی اردو میں آتی ہیں جو فَعِیل کے وزن پر ہیں مثلاً بخیل، جمیل، حسین، ذہین، کریم، وغیرہ۔

8۔ الفاظ کے شروع میں مندرجہ ذیل سابقے لگانے سے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1۔ل۔اٹل، اچھوت، امٹ، امر

ان۔انپڑھ، ان جان، انمول

بن۔بن بیاہا، بن دیکھا

بے۔بے بس، بے جوڑ، بے خوف، بے حیا، بے شرم

غیر۔غیر ارادی، غیر حاضر، غیر ضروری

ک۔کڈھب، کراہ

کم۔کم خرچ، کم ظرف، کم عقل

لا۔لا حاصل، لازوال، لاوارث

ن۔نڈر، ندیدہ، نکما، نکھٹو

نا۔نالائق، ناپاک، ناچیز

9۔مندرجہ ذیل لاحقے لگا کر

الہ۔کوڑیالہ

ک۔پرچارک، ویدک

وان۔بھگوان، بلوان

10۔اسم فاعل مثلاً دانا، بینا، توانا، گویا

11۔اسم فاعل ترکیبی مثلاً بیمار، ہوشیار

12۔اسم مفعول مثلاً سنجیدہ، فہمیدہ

صفت ذاتی کے درجے

صفت ذاتی کے تین درجے ہیں۔

1۔تفضیل نفسی 2۔تفضیل بعض 3۔تفضیل کل

تفضیل نفسی:۔ اس میں کسی چیز یا شخص کی صفت بلا مقابلہ غیرے ہوتی ہے۔ مثلاً لائق۔احمد ذہین لڑکا ہے۔

تفضیل بعض:۔ وہ درجۂ صفت ہے جس میں ایک چیز یا شخص کو دوسرے پر ترجیح دی جائے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثلاً ''احمد انور سے ذہین ہے۔''

تفضیل کل:۔ وہ درجۂ صفت ہے جس میں کسی شخص یا چیز کو سب پر ترجیح دی جائے۔

مثلاً احمد سب سے ذہین ہے۔

صفت ذاتی کی چند مثالیں

الفاظ	صفت ذاتی	الفاظ	صفت ذاتی	الفاظ	صفت ذاتی
انصاف	بے انصاف منصف	جوہر	جوہردار	دل	دلاور، بے دل
ایمان	ایماندار بے ایمان مومن	چوب	چوبی	رحم	رحم دل، بے رحم، رحیم
برکت	بابرکت	حاجت	حاجت مند	شرارت	شریر
بزم	ہم بزم	حیا	بے حیا، باحیا	شرافت	شریف
بلور	بلوریں	خشم	خشمناک	شرم	شرمسار، بے شرم
تاج	بے تاج تاج ور	دانش	دانشور دانش مند	صورت	بدصورت خوبصورت
فکر	بے فکر فکر مند، مفکر	گل	گلفام گل گوں	نیاز	بے نیاز، نیاز مند
کام	ناکام، کامیاب	لالہ	لالہ رخ، لالہ گوں	ہنر	ہنر مند، بے ہنر
کرم	کریم	ماہ	ماہ رو، ماہ وش	ہوش	باہوش بے ہوش

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفتی نسبتی

صفت نسبتی وہ صفت ہے جو کسی شخص یا چیز کا دوسرے شخص یا چیز سے تعلق یا نسبت ظاہر کرے مثلاً جگر مرادآبادی، غالب دہلوی، مجید لاہوری۔

بنانے کا طریقہ

1۔ اسم کے آخر میں یائے معروف لگانے سے مثلاً پاکستان سے پاکستانی، عرب سے عربی، ہندوستان سے ہندوستانی۔

2۔ اگر آخر میں ''ہ'' مختفی ہو تو حذف کر کے یا بلا حذف ''ی'' لگانے سے مثلاً کوفہ سے کوفی۔

3۔ کبھی ''ہ'' کو ''ئی'' میں تبدیل کرنے سے مثلاً سرمہ سے سرمئی، نقرہ سے نقرئی۔

4۔ اسم کے آخر میں ''انی'' لگانے سے مثلاً رب سے ربانی، حق سے حقانی، روح سے روحانی۔

5۔ کبھی یائے نسبتی سے پہلے واؤ زیادہ کرنے سے مثلاً بریلی سے بریلوی، دنیا سے دنیاوی۔

6۔ کھڑی زبر کو الف سے بدل کر مثلاً مصطفٰے سے مصطفوی یا مصطفائی، مرتضٰے سے مرتضائی۔

7۔ آخری حرف ''ہ'' گرا کر ''ی'' لگانے سے مثلاً مدینہ سے مدنی، مکہ سے مکی۔

8۔ اسم کے آخر میں انہ لگ کر مثلاً دوست سے دوستانہ، شاہ سے شاہانہ، عالم سے عالمانہ۔

9۔ بعض ملکوں کے نام سے ستان حذف کر کے ''ی'' لگانے سے مثلاً افغانستان سے افغانی۔

10۔ اسم کے آخر میں مندرجہ ذیل علامات لگا کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لا۔اکیلا، سانولا

سا۔تنہا سا، دور سا، غمگین سا

کا۔غضب کا، قیامت کا

والا۔لاہور والا، کراچی والا

یا۔دکھیا، بکھیا

یلا۔پھریلا، چمکیلا، رنگیلا، سجیلا، شرمیلا

11۔بعض خلاف قیاس اور بے قاعدہ بھی بنتی ہیں مثلاً رے سے رازی، بلند سے برنی، ہرات سے ہروی، یمن سے یمانی وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفت نسبتی کی مثالیں

لفظ	صفت نسبتی	لفظ	صفت نسبتی	لفظ	صفت نسبتی
آب	آبی	دل	دلی	صوبہ	صوبائی
آتش	آتشی	دنیا	دنیاوی	صفرا	صفراوی
آگے	اگلا	دہلی	دہلوی	طلا	طلائی
آہن	آہنی	رب	ربانی	عاقل	عاقلانہ
امریکہ	امریکی	روح	روحانی	علی	علوی
انسان	انسانی	رنگ	رنگینی	عیسیٰ	عیسوی
بادیہ	بدوی	روز	روزانہ	کربلا	کربلائی
بربر	بربری	رے	رازی	کوفہ	کوفی
برق	برقی	زمرد	زمردی	گاؤں	گنوار
برما	برمی	زمین	زمینی	لاہور	لاہوری
بریلی	بریلوی	زر	زرّین	لفظ	لفظی
بلوچستان	بلوچی	زن	زنانہ	مادہ	مادی
ثانی	ثانوی	سال	سالانہ	معدن	معدنی
جاہل	جاہلانہ	سرحد	سرحدی	مکہ	مکی
جرمن	جرمنی	سرمہ	سرمئی	موسیٰ	موسوی
جسم	جسمانی	سونا	سنہری	نبی	نبوی
حق	حقانی	سما	سماوی	نمک	نمکین
حیوان	حیوانی	سنت	سنّی	نور	نورانی
حنیفہ	حنفی	شراب	شرابی	ہندوستان	ہندی
خدا	خدائی	شرم	شرمیلا	یورپ	یورپی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفت عددی

جس میں کسی شے کی تعداد کا مفہوم پایا جائے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

1 عدد معین 2۔ عدد غیر معین

معین:۔ جو کسی شے کی پوری تعداد ظاہر کرے۔

عدد مُعیَّن کی اقسام

1۔ اسم عدد 2۔ عدد ترتیبی 3۔ عدد ضعفی 4۔ عدد کسری 5۔ عدد استغراقی

1۔ اعداد ذاتی: جس میں کسی شے کی گنتی معلوم ہو مثلاً پانچ، چھے، سات، آٹھ

2۔ اعداد ترتیبی: جس سے ترتیب یا درجہ کا تعین ہو مثلاً پہلا، دوسرا، تیسرا، چوتھا، پانچواں، چھٹا، ساتواں، آٹھواں، نواں..... سواں، ہزارواں.....

3۔ اعداد ضعفی: جس میں زیادہ یا گنا کے معنی پائے جائیں مثلاً دوگنا، سہ گنا، چار گنا، ہزار گنا۔

4۔ اعداد کسری: وہ ہے جس میں کسر کے معنی پائے جائیں مثلاً ڈیڑھ، تہائی، سوا، اڑھائی، پونا، وغیرہ۔

5۔ اعداد استغراقی: جو کل تعداد ظاہر کرے۔ مثلاً کل پچاس لڑکے تھے، پچاس کے پچاس غیر حاضر تھے۔

ایک سب آگ ایک سب پانی
دیدہ و دل عذاب ہیں دونوں

غیر معین اعداد: وہ اعداد جن کی تعداد معلوم نہ ہو مثلاً سینکڑوں، ہزاروں، لاکھوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفتِ مِقدَاری

صفت مقداری وہ ہے جس سے کسی شے یا چیز کی مقدار یا جسامت ظاہر ہو۔ اگر صحیح مقدار معلوم ہو تو اسے مقدار معین کہیں گے، مثلاً دو کلو آٹا، دو لیٹر تیل۔ اگر مقدار معلوم نہ ہو تو اسے مقدار غیر معین کہیں گے، مثلاً اتنا نہ کھاؤ کہ بدہضمی ہو جائے۔ اتنا، جتنا، کتنا، کس قدر، بہت کم، تھوڑا، زیادہ، بھاری بھر کم، کم کم، ذرا سا، تھوڑا سا، ہلکا سا۔ یہ تمام الفاظ غیر معین کو ظاہر کرتے ہیں۔

صفتِ مُبالغہ

یہ وہ اسم صفت ہے جو اپنے موصوف کے وصف میں زیادتی ظاہر کرے۔
مثلاً پرلے درجے کا بدمعاش، بلا کا ذہین، بے حد مہربان، بے حساب رزق، بے شمار ستارے، بے انتہا گرمی، ان گنت ستارے وغیرہ۔ اسی طرح اول درجے کا، بدرجہا، ہزار درجے، اعلیٰ درجے کا وغیرہ بھی اسی ذیل میں آتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے صادر ہونے کی جگہ۔ یہ خود تو کسی سے نہیں نکلتا لیکن اس سے دوسرے کلمات بنائے جاتے ہیں۔ مصدر فعل کا مفہوم موجود ہوتا ہے۔ مگر زمانہ نہیں ہوتا۔ اس کے آخر میں ''نا'' آتا ہے مثلاً لکھنا، پڑھنا۔

مصدر کی اقسام

مصدر کی مختلف اقسام ہیں۔

1۔ معنی کے لحاظ سے 2۔ بناوٹ کے لحاظ سے۔

معنوں کے لحاظ سے مصدر کی دو قسمیں ہیں۔

1۔ لازم 2۔ متعدی

لازم مصدر: جس سے ایسا فعل حاصل ہو جو صرف فاعل کی ذات سے وابستہ ہو جیسے آنا، اٹھنا، بیٹھنا، جانا وغیرہ۔

متعدی مصدر: جس سے ایسا فعل حاصل ہو جو فاعل کے علاوہ مفعول کو بھی چاہے۔ جیسے پڑھنا، لکھنا وغیرہ۔

بعض اوقات لازم مصدر اور متعدی مصدر دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں۔

مثلاً شرمانا۔

واعظو! ہے ان کو شرمانا گناہ
جو گناہ سے اپنے شرماتے ہیں آپ
ذکر بچپن کا جو فرماتے ہیں آپ
اپنے احسانوں سے شرماتے ہیں آپ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعض مصدر لازم ہیں لیکن اس کے ساتھ مفعول بھی آ جاتا ہے۔ مثلاً

ہم رونے پہ آ جائیں تو دریا ہی بہا دیں
شبنم کی طرح ہمیں رونا نہیں آتا

متعدی مصادر کی اقسام

متعدی مصادر کی اقسام دو طرح کی ہیں۔

1۔ بلحاظ مفعول 2۔ بلحاظ بناوٹ

مفعول کے لحاظ سے متعدی مصدروں کی تین قسمیں ہیں۔

1۔ متعدی بہ یک مفعول 2۔ متعدی بہ دو مفعول 3۔ متعدی بہ سہ مفعول

متعدی بہ یک مفعول: ایسے مصادر جن سے بننے والے افعال ایک مفعول چاہتے ہیں۔ مثلاً ناصر نے کتاب خریدی۔

متعدی بہ دو مفعول: ایسے مصادر جن سے بننے والے افعال دو مفعول چاہتے ہیں۔ مثلاً انور نے اکرم کو کتاب دی۔

متعدی بہ سہ مفعول: ایسے مصادر جن سے بننے والے افعال تین مفعول چاہتے ہیں۔ مثلاً زید نے انور سے اشرف کو خط لکھوایا۔

1۔ متعدی الاصل 2۔ متعدی بالواسطہ 3 متعدی المتعدی

متعدی الاصل: ایسے مصادر جو اصل میں متعدی ہی سے وضع کیے گئے ہوں۔ جیسے لکھنا، پڑھنا، کھانا، پینا۔

متعدی بالواسطہ: ایسے مصادر جو لازم سے متعدی بنا لیے جائیں مثلاً جلنا سے جلانا، کھانا سے کھلانا

متعدی المتعدی: ایسے مصادر جو متعدی سے پھر متعدی بنا لیے جائیں جیسے دینا سے دلانا، لکھنا سے لکھوانا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لازم مصدر سے متعدی بنانا

متعدی لازم سے متعدی مصدر بنانے کا کوئی باقاعدہ کلیہ نہیں ہے تاہم اہل زبان نے چند ایک قاعدے مقرر کیے ہیں۔

1۔ علامت مصدر سے پہلے ''الف'' زیادہ کرنے سے مثلاً بسنا، سے بسانا، چلنا سے چلانا۔

2۔ دوسرے حرف کے بعد الف زیادہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً اچھلنا سے اچھالنا، اکھڑنا سے اکھاڑنا۔

3۔ کبھی مصدر کے پہلے حرف کے بعد اس کی حرکات کے مطابق حروف علت، الف واؤ، یا میں سے کوئی ایک زیادہ کرنا، مثلاً رکنا سے روکنا، کھلنا سے کھولنا، مرنا سے مارنا، لپٹنا سے لپیٹنا وغیرہ۔

4۔ بعض اوقات ایک ہی لازم مصدر کو دو طرح متعدی بنانا جیسے دبنا سے دابنا، دبانا مثلاً غالب کہتے ہیں۔

اسد خوشی سے میرے ہاتھ پاؤں پھول گئے
کہا جو اس نے ذرا میرے پانوں داب تو دے

5۔ کبھی علامت مصدر سے پہلے واؤ مجہول زیادہ کرنے سے مثلاً چبھنا سے چبھونا۔

6۔ کبھی مصدر کے دوسرے حرف کو واؤ مجہول سے بدل دینے سے جیسے دھلنا سے دھونا۔

7۔ اگر چار حرفی مصدر کا دوسرا یا پانچ حرفی مصدر کا تیسرا حرف علت ہو تو اسے گرا کر اس کی جگہ الف بڑھاتے ہیں مثلاً سونا سے سلانا، نہانا سے نہلانا۔

8۔ اگر پانچ حرفی مصدر کا دوسرا حرف علت ہو تو اس کو گرا کر مصدر سے پہلے ''ا'' بڑھا دیتے ہیں مثلاً جاگنا سے جگانا۔

9۔ بعض لازم مصدر اور متعدی مصدر اور ہیں مثلاً پھٹنا سے پھاڑنا، پڑنا سے ڈالنا، رہنا سے رکھنا۔

10۔ بعض متعدی خلاف قیاس آتے ہیں مثلاً بھیگنا سے بھگونا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعدی مصدر سے متعدی المتعدی بنانا

1۔ متعدی مصادر کی علامت سے پہلے واوٗ اور الف زائد کرتے ہیں مثلاً پینا سے پلانا، کھانا سے کھلانا۔

2۔ متعدی مصادر کا دوسرا حرف اگر حرف علت میں سے کوئی ہو تو گرا کر اس کی جگہ لا زیادہ کرتے ہیں مثلاً پینا سے پلانا، کھانا سے کھلانا۔

3۔ پانچ حرفی متعدی مصادر میں سے اگر دوسرا یا تیسرا حرف علت ہو تو گر جاتا ہے جیسے بھیجنا سے بھجوانا، روکنا سے رکوانا۔

4۔ متعدی مصادر میں ''ا'' سے پہلے واوٗ بڑھانا، جیسے کرنا سے کروانا۔

5۔ بسا اوقات ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدل دیتے ہیں مثلاً بیچنا سے بکوانا یہاں چ کو ک سے بدل دیا گیا ہے۔

محدود مصادر

محدود مصادر جو دو طرح کے ہیں۔

1۔ لازمی محدود مصادر　　2۔ متعدی محدود مصادر

1۔ لازم مصدر محدود: بعض ایسے مصادر ہوتے ہیں جو لازم متعدی نہیں بن سکتے ایسے مصادر کو لازم محدود کہا جاتا ہے۔ مثلاً آنا، گھبرانا، کانپنا، بلبلانا۔

2۔ متعدی مصدر محدود: بعض متعدی مصادر ایسے ہوتے ہیں کہ ان سے متعدی المتعدی نہیں بن سکتے۔ مثلاً پلانا، بنانا۔ ایسے مصادر کو متعدی محدود مصادر کہا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم حاصل مصدر

جو لفظ کسی ایسی کیفیت کو ظاہر کرے جو کسی چیز کا اثر و نتیجہ ہو اس کو حاصل مصدر کہتے ہیں۔
اس کو کیفیت بھی کہتے ہیں۔ ذیل کا شعر ملاحظہ ہو۔

خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھیے احوال
کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری مل جائے

یہاں لفظ دین دینا سے حاصل مصدر ہے۔
یہ ضروری نہیں کہ حاصل مصدر، مصدر سے ہی حاصل ہو بعض اوقات اسم سے بھی حاصل ہوتا ہے مثلاً آدم سے آدمیت، انسان سے انسانیت، شہر سے شہریت وغیرہ

بنانے کے قاعدے

حاصل مصدر بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے کچھ قاعدے اخذ کیے گئے ہیں۔

1۔ علامت مصدر ''نا'' دور کر کے مثلاً مارنا سے مار، کھیلنا سے کھیل

2۔ کبھی علامت مصدر ''نا'' دور کر کے

ا: پوجنا سے پوجا، رگڑنا سے رگڑا، جھگڑنا سے جھگڑا

وا: بہلانا سے بہلاوا، دکھانا سے دکھاوا

ت: بچنا سے بچت، کھپنا سے کھپت

وٹ: بنانا سے بناوٹ، سجانا سے سجاوٹ

ہٹ: گھبرانا سے گھبراہٹ، مسکرانا سے مسکراہٹ

ی: ہنسنا سے ہنسی، ٹھگنا سے ٹھگی

ئی: دھلانا سے دھلائی، سلانا سے سلائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ائی: پڑھنا سے پڑھائی، لکھنا سے لکھائی

3۔ بعض اوقات مصدر کے آخر سے ''ا'' ہٹانے سے حاصل مصدر ہوتا ہے۔ مثلاً جلنا سے جلن، چلنا سے چلن۔

4۔ بعض اوقات دو امر مل کر حاصل مصدر کا کام دیتے ہیں۔ مثلاً جان پہچان، روک ٹوک، کھیل کود، لین دین، مار پیٹ

5۔ بعض فارسی حاصل مصدر اردو میں استعمال ہوتے ہیں مثلاً آرائش، آزمائش، آسائش، بینائی، جستجو، دانائی، رفتار، کردار، گفتار، گفتگو اور بعض مرکب الفاظ، مثلاً آمد و رفت، خرید و فروخت۔

6۔ عربی مصدر جن کے آخر میں ''ت'' ہو اردو میں استعمال ہوتے ہیں مثلاً خدمت، شرافت، فطرت، قدرت وغیرہ۔

7۔ اسموں کے آخر میں ذیل کی علامت لگانے سے۔

ہٹ: چکناہٹ، کڑواہٹ، نیلاہٹ

یت: آدمی سے آدمیت، انسانیت، حیوانیت، شہریت، علمیت

پن: پاگل پن، دیوانہ پن

ی: دوستی، غریبی، فقیری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم فاعل

وہ اسم ہے جو کسی کام کرنے والے کو ظاہر کرے۔ یہ جامد ہوتا ہے اور کسی کام کے کرنے والے کا نام ہوتا ہے۔ فعل کی نسبت سے یہ نام دیا جاتا ہے۔ مثلاً لکھنا سے لکھنے والا۔

فاعل اور اسم فاعل میں فرق

فاعل اور اسم فاعل میں فرق ہے۔ فاعل کسی کام کرنے والے کا واضح نام ہے مثلاً زید نے خط لکھا۔ اس میں زید واضح ہے۔ اسم فاعل میں نام واضح نہیں ہوتا'' لکھنے والے نے خط لکھا''

اسم فاعل کی دو قسمیں ہیں

ا۔ اسم فاعل قیاسی ب۔ اسم فاعل سماعی

جو اسم کسی خاص قاعدے کے مطابق بنا ہو وہ اسم فاعل قیاسی ہے۔

جو اسم کسی خاص قاعدے کے مطابق نہ بنا ہو بلکہ اہل زبان سے اسی طرح سنا گیا ہو وہ اسم فاعل سماعی ہے۔

بنانے کے قاعدے

1۔ اسم فاعل قیاسی بنانے کے لیے مصدر کے آخری حرف ''ا'' کو ''یے'' سے بدل کر والا، والی یا والے لگاتے ہیں مثلاً لکھنے والا، لکھنے والی، لکھنے والے

2۔ بعض اوقات اسم کے بعد والا یا والی لگا کر اسم فاعل بنا لیتے ہیں مثلاً دودھ والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔ بعض اوقات معمولی تبدیلی سے اسم فاعل بنا لیتے ہیں اور ذیل کے الفاظ استعمال میں لاتے ہیں۔

یارا: بھٹیارا، دکھیارا، سکھیارا، گھسیارا

یرا: ٹھیرا، سپیرا، کسیرا، لٹیرا

یا: ڈاکیا، کباڑیا، گوڑیا، گویا، نیاریا

ہارا: پسنہارا، لکڑہارا

اری: بھکاری، پجاری، جواری

4۔ اسما کے آخر میں مندرجہ ذیل لاحقے لگا کر اسم فاعل بنا لیتے ہیں۔

دار: تاج دار، تحصیل دار، سرمایہ دار، مال دار

گار: پروردگار، خدمت گار، طلب گار

گر: جادوگر، بازی گر، زرگر، ستم گر، کارگر

گیر: جہان گیر، دامن گیر، راہ گیر، عالم گیر

باز: جواباز، دغاباز، دھوکہ باز، کبوتر باز

ساز: جلد ساز، زین ساز، کارساز، گھڑی ساز

بان: باغبان، پاسبان، ساربان، شتربان، نگہبان، مہربان

ور: تاج ور، دیدہ ور، سخن ور، طاقت ور

چی: باورچی، توپچی، خزانچی، نقارچی

ندہ: باشندہ، پرندہ، درندہ، درخشندہ

5۔ اردو میں فارسی کے لاحقوں سے بننے والے الفاظ مثلاً دوراندیش، شیرافگن، تیر انداز، چڑی مار وغیرہ۔

6۔ عربی زبان کے ذیل کے اوزان پر آنے والے فاعل مثلاً:

فاعل: حافظ، شاعر، ظالم، عابد، عالم، کاتب

مُفعِل: محسن، مشرک، مفسد، منصف، منکر، موجد، مومن

مُفعَل: مبلغ، محقق، مدبر، مرتب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُتَفَعِّل: متحرک، متحمل، متفکر، متکبر، متکلم، متوکل

مُفَاعِل: مجاہد، محافظ، مسافر، معالج، مناظر، مقابل

فَعَّال: جبار، ستار، سفاک، نقال

اِسمِ مَفعُولہ

وہ اسم ہے جو اس شخص یا چیز کو ظاہر کرے جس پر کوئی کام واقع ہوا ہے اسم مفعول کی بھی دو قسمیں ہیں۔

1۔ مفعول قیاسی 2۔ مفعول سماعی

1۔ اسم مفعول قیاسی: جو کسی مصدر سے حاصل کیا جائے اور کسی اصول یا قاعدے کے مطابق بنایا جائے۔ مثلاً زید نے کھانا کھایا۔ کھانا مفعول قیاسی ہے۔

2۔ اسم مفعول سماعی: وہ اسم ہے جو کسی خاص قاعدے یا اصول کے مطابق نہیں بنایا گیا بلکہ اہل زبان سے اسی طرح سنا گیا۔ اسے اسم مفعول سماعی کہتے ہیں۔

بنانے کے قاعدے

1۔ اسم مفعول قیاسی بنانے کے لیے ماضی مطلق کے آخر میں ''ہوا'' لگا دیتے ہیں مثلاً کھایا ہوا، لکھا ہوا

2۔ فارسی کے ماضی مطلق کے آخر میں ''ہ'' کا اضافہ کرنے سے مثلاً آموختہ، اندوختہ، پوشیدہ، مردہ وغیرہ۔

3۔ فارسی کے ترکیبی الفاظ بطور مفعول اردو میں آتے ہیں۔ مثلاً خداداد، دل گرفتہ، زہر آلود، اور غم زدہ وغیرہ۔

4۔ عربی زبان میں مفعول کے وزن پر آنے والے الفاظ مثلاً مجبور، مظلوم، معبود۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَفعُول اور اِسمِ مَفعُول میں فرق

مفعول اور اسم مفعول میں فرق ہے۔ مفعول جامد ہوتا ہے اور کسی شخص کا نام ہوتا ہے جب کہ اسم مفعول وہ نام ہے جو فعل نے دیا ہے۔ مثلاً ''پڑھا ہوا''

اِسمِ مُعَاوَضہ

وہ اسم ہے جو کسی خدمت یا محنت کے معاوضہ کا نام ہو جیسے دھلائی، رنگائی، سلائی وغیرہ۔

حجامت بنانے کو آیا تھا نائی
حجامت بناتے ہی مانگی رضائی
مثل مجھ کو اس وقت یہ یاد آئی
کہ دمڑی کی بڑھیا نکا سر منڈائی

بنانے کا قاعدہ

متعدی المتعدی سے علامت مصدر نا دور کر کے آئی بڑھا دیتے ہیں۔ مثلاً دھونا سے دھلائی، پینا سے پلائی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسمِ حالِیَہ

اسم حالیہ وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول کی حالت کو ظاہر کرے جیسے ندی کے بہاؤ کے متعلق علامہ اقبال کہتے ہیں۔

آتی ہے ندی کوہ فراز سے گاتی ہوئی
کوثر و تسنیم کی موجوں کو شرماتی ہوئی
آئینہ سا شاہد قدرت کو دکھلاتی ہوئی
سنگ رہ سے گاہ بچتی گاہ ٹکراتی ہوئی

اس شعر میں گاتی ہوئی، شرماتی ہوئی، دکھلاتی ہوئی، بچتی ہوئی، ٹکراتی ہوئی وہ کلمات ہیں جو ندی کی فاعلی حالت کو ظاہر کرتے ہیں۔

بنانے کے قاعدے

مصدر کا ''نا'' دور کر کے تا ہوا، تی ہوئی، یا تے ہوئے لگاتے ہیں اس سے اسم حالیہ بن جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لازم	حاصل مصدر	متعدی	متعدی المتعدی
ابلنا	ابال	ابالنا	ابلوانا
ابھرنا	ابھار	ابھارنا	ابھروانا
اترنا	اتار	اتارنا	اتروانا
اٹکنا	اٹکاؤ	اٹکانا	اٹکوانا
اٹھنا	اٹھاؤ	اٹھانا	اٹھوانا
اچھلنا	اچھال	اچھالنا	اچھلوانا
اڑنا	اڑان	اڑانا	اڑوانا
الجھنا	الجھن	الجھانا	الجھلوانا
باندھنا	بند	بندھانا	بندھوانا
بچنا	بچت	بچانا	بچوانا
بچھنا	بچھائی	بچھانا	بچھوانا
بدلنا	بدل	بدلنا	بدلوانا
بکنا	بکری	بکنا	بکوانا
بگڑنا	بگاڑ	بگاڑنا	بگڑوانا
بنتا	بناوٹ	بنانا	بنوانا
بندھنا	بندھن، بندھائی	باندھنا	بندھوانا
بولنا	بول	بلانا	بلوانا
بھڑکنا	بھڑک	بھڑکانا	بھڑکوانا
بھولنا۔ بھلانا	بھول	بھلانا	بھلوانا
پڑھنا	پڑھائی	پڑھانا	پڑھوانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پکڑنا	پکڑ	پکڑانا	پکڑوانا
پوجنا	پوجا	پوجنا	پجوانا
پہنچنا	پہنچ	پہنچانا	پہنچوانا
پہننا	پہناوا	پہنانا	پہنوانا
پھنسنا	پھانس	پھنسانا	پھنسوانا
پیسنا	پسائی	پسانا	پسوائی
تڑپنا	تڑپ	تڑپانا	تڑپوانا
توڑنا	توڑ	توڑنا	تڑوانا
تولنا	تول	تلانا	تلوانا
تھمنا	تھماؤ	تھمانا	تھموانا
ٹپکنا	ٹپک	ٹپکانا	ٹپکوانا
ٹکرنا	ٹکراؤ	ٹکرانا	ٹکروانا
ٹھہرنا	ٹھہراؤ	ٹھہرانا	ٹھہروانا
ٹھگنا	ٹھگی	ٹھگانا	ٹھگوانا
جلنا	جلن	جلانا	جلوانا
جوڑنا	جوڑ	جڑانا	جڑوانا
جھگڑنا	جھگڑا	جھگڑانا	جھگڑوانا
جیتنا	جیت	جتانا	جتوانا
جھکنا	جھکاؤ	جھکانا	جھکوانا
چاٹنا	چاٹ	چٹانا	چٹوانا
چھپنا	چھپائی	چھپانا	چھپوانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھڑکنا	چھڑکاؤ	چھڑکانا	چھڑکوانا
چھیدنا	چھید	چھیدانا	چھدوانا
چھیلنا	چھلن	چھلانا	چھیلوانا
دبنا	دباؤ	دبانا	دبوانا
دیکھنا	دکھاؤ	دکھانا	دکھلانا
دھونا	دھلائی	دھلانا	دھلوانا
دینا	دین	دلانا	دلوانا
ڈھالنا	ڈھلائی	ڈھلانا	ڈھلوانا
رٹنا	رٹ	رٹانا	رٹوانا
رکنا	رکاوٹ	رکانا	رکوانا
رکھنا	رکھ رکھاؤ	رکھانا	رکھوانا
سجنا	سجاوٹ	سجانا	سجوانا
سلجھنا	سلجھاہٹ	سلجھانا	سلجھوانا
سینا	سلائی	سلانا	سلوانا
کاٹنا	کاٹ	کٹانا	کٹوانا
کاڑھنا	کڑھائی	کڑھانا	کڑھوانا
کہنا	کہاوت	کہلانا	کہلوانا
کھپنا	کھپت	کھپانا	کھپوانا
کھینچنا	کھچاؤ	کھنچانا	کھنچوانا
کھودنا	کھدائی	کھدانا	کھدوانا
گرنا	گرواٹ	گرانا	گروانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گزرنا	گزر	گزارنا	گزروانا
گھٹنا	گھانا	گھٹانا	گھٹوانا
گھلنا	گھلاوٹ	گھلانا	گھلوانا
لپیٹنا	لپیٹ	لپٹانا	لپٹوانا
لڑنا	لڑائی	لڑانا	لڑوانا
لکھنا	لکھائی	لکھانا	لکھوانا
لوٹنا	لوٹ	لوٹانا	لٹوانا
ملانا	ملاوٹ	ملانا	ملوانا
ملنا	ملاپ	ملانا	ملوانا
ناچنا	ناچ	نچانا	نچوانا
نتھرنا	نتھرن	نتھارنا	نتھروانا
نچڑنا	نچوڑ	نچوڑنا	نچڑوانا
ہارنا	ہار	ہرانا	ہروانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسمائے کیفیت

اسم	حاصل مصدر کیفیت	اسم	حاصل مصدر کیفیت	اسم	حاصل مصدر کیفیت
آدمی	آدمیت	پارسا	پارسائی	سفید	سفیدی
اچھا	اچھائی	ٹھنڈا	ٹھنڈک	شریف	شرافت
اونچا	اونچائی	جاہل	جہالت	شوخ	شوخی
امیر	امارت	چور	چوری	عدو	عداوت
انسان	انسانیت	چوڑا	چوڑی	عظیم	عظمت
اہم	اہمیت	چھوٹا	چھٹپن	کڑوا	کڑواہٹ
بچہ	بچپن	دشمن	دشمنی	کھٹا	کھٹاس
برا	برائی	دوست	دوستی	گہرا	گہرائی
بڑا	بڑائی	دیوانہ	دیوانگی	لمبا	لمبائی
بندہ	بندگی	دیوانہ	دیوانہ پن	ماں	مامتا
بزرگ	بزرگی	رفیق	رفاقت	موٹا	موٹاپا
بوڑھا	بڑھاپا	روشن	روشنی	میٹھا	مٹھائی
بھلا	بھلائی	زندہ	زندگی	نرم	نرمی
بھولا	بھولپن	سبز	سبزی	نیلا	نیلاہٹ
بے کار	بے کاری	سچا	سچائی	یگانہ	یگانگت
بے ہودہ	بے ہودگی	سرخ	سرخی		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی قسمیں

بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔

1۔جامد 2۔مشتق 3۔مصدر

اسم جامد: جامد کے معنی ہیں جما ہوا۔یعنی جو حرکت نہ کر سکے۔مثلاً پہاڑ، چاقو، سیب، میز وغیرہ۔

اصطلاح میں اسم جامد وہ کلمہ ہے جو نہ تو خود کسی دوسرے کلمے سے بنے اور نہ اس سے کوئی اور کلمہ بنایا جا سکے۔

مصدر: مصدر وہ اسم ہے جو خود تو کسی سے نہ نکلا ہو لیکن اور الفاظ اس سے نکلیں۔ جیسے کھانا، پینا، سونا، جاگنا وغیرہ۔ جو کلمہ کسی کام یا حرکت کا بیان ہو اور اس میں زمانہ نہ پایا جائے یعنی کام کا وقت معین نہ ہو، مصدر کہلاتا ہے۔ مصدر کی علامت یہ ہے کہ اس کے آخر میں ہمیشہ ''نا'' پایا جاتا ہے۔جیسے کہنا، سننا، چلنا، پھرنا۔

بعض اسما جن کے آخر میں ''نا'' آتا ہے وہ مصدر نہیں ہوتے۔ان میں کام کا کرنا نہیں پایا جاتا۔مثلاً پرانا، سونا، نانا، چونا وغیرہ۔

بناوٹ کے لحاظ سے مصدر کی دو قسمیں ہیں۔

1۔اصلی 2۔جعلی

اصلی مصدر: اصلی مصدر وہ ہے جو خاص مصدری معنوں کے لیے وضع کیا گیا ہو۔جیسے دیکھنا، لینا، دینا وغیرہ۔

جعلی مصدر: جعلی مصدر وہ ہے جو غیر زبانوں کے الفاظ پر علامت مصدر ''نا'' زیادہ کر کے مصدر بنا دیا ہو جیسے برق سے برقانا، لالچ سے للچانا، پتھر سے پتھرانا

پتھرا دیا جلوے نے تیرے چشم صنم کو
چکرا دیا غمزے نے تیرے طوف حرم کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشتق

اسم مشتق وہ ہے جو خود تو مصدر سے بنے لیکن اس سے کوئی اور لفظ نہ بن سکے۔ اسم فاعل، اسم مفعول، اسم حاصل مصدر، اسم حالیہ، اسم معاوضہ، اسم ظرف اور اسم آلہ اگرچہ اسم نکرہ کی قسمیں ہیں یہ مشتق ہیں۔ اس لیے ان کو اسم مشتق بھی کہا جاتا ہے۔

جنس کے لحاظ سے اسم کی اقسام

جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں

1۔ مُذکر 2۔ مُؤنث

مذکر: وہ اسم ہے جو نر کے معنوں میں لیا جائے۔ جیسے لڑکا، مرد

مونث: وہ اسم جو مادہ کے معنوں میں بولا جائے۔ مثلاً لڑکی، عورت

تذکیر و تانیث حقیقی

جان دار اسما کی تذکیر و تانیث حقیقی ہوتی ہے کیونکہ قدرتی طور پر ان میں نر اور مادہ کے جوڑے موجود ہیں۔ مثلاً لڑکا، لڑکی، مرد، عورت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تذکیر و تانیث غیر حقیقی

بے جان اسما میں نر اور مادہ کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔ محض فرضی تعلق کی بنا پر مذکر یا مونث قرار دیا جاتا ہے۔ اس لیے اسے غیر حقیقی تذکیر و تانیث کہتے ہیں۔

انسانی تذکیر و تانیث

1۔ مذکر مونث کے لیے الگ الگ الفاظ موجود ہیں۔

مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
ابا	اماں	خسر	خوش دامن	صاحب	میم ربیگم
ابو	امی	خصم	جورو	غلام	لونڈی
باپ	ماں	خواجہ	خاتون	غلام	کنیز
بادشاہ	ملکہ	داماد	بہو	گھبرو	مٹیار
بھائی	بہن	دوست	سہیلی	مرد	عورت
بھائی	بھاوج	رنڈوا	بیوہ	میاں	بی بی
بہنوئی	بہن	سسر	ساس	میاں	بیوی
خاوند	بیوی	شوہر	جورو	نواب	بیگم

2۔ اگر مذکر کے آخر میں ''ا'' یا ''ی'' ہو تو مونث بناتے وقت اسے یائے معروف ''ی'' سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
اندھا	اندھی	پگلا	پگلی	سالا	سالی
بچہ	بچی	پوتا	پوتی	شہزادہ	شہزادی
بندہ	بندی، باندی	پھوپھا	پھوپھی	کانا	کانی
بیٹا	بیٹی	ترکھان	ترکھانی	کمہار	کمہاری
بھتیجا	بھتیجی	جولاہا	جولاہی	گنجا	گنجی
بڈھا	بڑھیا	چچا	چچی	لوہار	لوہاری
برہمن	برہمنی	چمار	چماری	لڑکا	لڑکی
بوڑھا	بڑھیا	دادا	دادی	نانا	نانی
بے چارہ	بے چاری	دکھیارا	دکھیاری	نواسہ	نواسی
پٹھان	پٹھانی	دوہتا	دوہتی	ہمسایہ	ہمسائی

3۔ مذکر کے آخر میں ''ا'' یا ''ی'' ہو تو مونث بناتے وقت نون بڑھا دیتے ہیں۔

مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
بڑھئی	بڑھائن	چوہدری	چوہدرائن	کسیرا	کسیرن
بنجارہ	بنجارن	حاجی	حاجن	کنجڑا	کنجڑن
بنگالی	بنگالن	حلوائی	حلوائن	گوالا	گوالن
بنیا	بنیائن	درزی	درزن	گویا	گائن
بھکاری	بھکارن	دولہا	دولہن	مالی	مالن
بھنگی	بھنگن	دھوبی	دھوبن	مولوی	مولون
پارسی	پارسن	رنگریز	رنگریزن	نائی	نائن
پڑوسی	پڑوسی	سمدھی	سمدھن	نیاریا	نیارن
ٹھٹھیرا	ٹھٹھیرن	سنار	سنارن	یہودی	یہودن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4۔ مذکر کے آخری حرف کو حذف کر کے یا بلا حذف ''نی'' یا ''انی'' لگانے سے مونث بن جاتی ہے۔

مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
استاد	استانی	راجہ	رانی	ماموں	ممانی
پنڈت	پنڈتانی	سادھو	سادھنی	مسلمان	مسلمانی
جمعدار	جمعدارنی	سیٹھ	سیٹھانی	مغل	مغلانی
جیٹھ	جیٹھانی	سید	سیدانی	ملا	ملانی
درویش	درویشنی	شیخ	شیخانی	مہتر	مہترانی
دیوانہ	دیوانی	قلعی گر	قلعی گرنی	نٹ	نٹنی
دیور	دیورانی	فقیر	فقیرنی	نوکر	نوکرانی
ڈوم	ڈومنی	کھتری	کھترانی	ہندو	ہندوانی

5۔ عربی اسما میں تانیث کی علامت ''ہ'' ہے یہ فارسی الفاظ کے آخر میں بھی آتی ہے۔

مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
اداکار	اداکارہ	سلطان	سلطانہ	محترم	محترمہ
حسین	حسینہ	عزیز	عزیزہ	مریض	مریضہ
خالو	خالہ	قیصر	قیصرہ	معلم	معلّمہ
رفیق	رفیقہ	گلوکار	گلوکارہ	ملک	ملکہ
زوج	زوجہ	ضعیف	ضعیفہ	والد	والدہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6۔عربی زبان کے فاعل کے وزن پر آنے والے اسما جن میں فعالیت پائی جاتی ہے ان کے مونث اسما فاعلہ کے وزن پر آتے ہیں

مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
بالغ	بالغہ	شاعر	شاعرہ	فاضل	فاضلہ
حاکم	حاکمہ	طالب	طالبہ	ناصر	ناصرہ
خادم	خادمہ	ظالم	ظالمہ	وارث	وارثہ
زاہد	زاہدہ	عالم	عالمہ		

7۔انگریزی کے بعض مذکر مونث اردو میں استعمال ہوتے ہیں جیسے ایکٹر سے ایکٹرس، ڈاکٹر سے لیڈی ڈاکٹر، لیکچرر سے لیڈی لیکچرر، ہیڈ ماسٹر سے ہیڈ مسٹریس، ہیرو سے ہیروئن۔

8۔ترکی زبان کے الفاظ میں مذکر کے آخر میں ''م'' لگا کر مونث بناتے ہیں جیسے بیگ سے بیگم، خان سے خانم۔

9۔بعض مذکر اسم مونث اسموں سے بنائے جاتے ہیں جیسے بہن سے بہنوئی، پھوپھی سے پھوپھا، خالہ سے خالو، دیوی سے دیوتا، رانڈ سے رنڈوا، نند سے نندوئی۔

10۔ذیل کے اسما مذکر بولے جاتے ہیں۔ان کے مقابلے میں کوئی مونث لفظ استعمال نہیں ہوتا جیسے بابا، باوا، بھاٹ، بھڑوا، پہلوان، درویش، دیو، شہ بالا، فرشتہ، متبنیٰ، مہاجن، نبی، ہم زلف، ہیجڑا۔

11۔ذیل کے اسما مونث بولے جاتے ہیں ان کے مقابلے میں کوئی مذکر لفظ نہیں بولا جاتا جیسے آیا، انا، باجی، پری، دایہ، حور، طوائف، سوت، سوکن، سہاگن، سہیلی، طائفہ اور کسبی۔

12۔مندرجہ ذیل اسما مذکر اور مونث دونوں طرح بولے جاتے ہیں جیسے بچہ، پرنسپل، پروفیسر، داروغہ، دوست، رکن، سیکرٹری، غریب، صدر، فرزند، کھلاڑی، مسافر، ممبر، مہمان، میزبان، وزیر، یتیم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

13۔ بعض اوقات مذکر اسم خاص سے بھی ''ن'' لگا کر مونث بنا لیتے ہیں۔

امیر	امیرن	محمد	محمدی، محمدن
امامی	امامن	مراد	مرادن
رحیم	رحیمن	نصیب	نصیبن
کریم	کریمن	نور	نورن

14۔ بعض اوقات اسمائے خاص سے ''ہ'' لگا کر مونث بنا لیتے ہیں۔ مثلاً جمیل سے جمیلہ، خالد سے خالدہ، ساجد سے ساجدہ۔

15۔ بعض اوقات اسمائے خاص میں واوٗ مجہول اور معروف کے استعمال سے مونث مذکر کی تمیز ہوتی ہے۔

بدلُو	بدلُو	فضلُو	فضلَو
رامُو	رامَو	کلُو	کلَو
فجُو	فجُو	مجُو	مجَو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حیوانات کی تذکیر و تانیث

1۔ مذکر، مونث کے لیے الگ الگ الفاظ موجود ہیں جیسے

اونٹ سے سانڈنی، بیل سے گائے، مینڈھا سے بھیڑ

2۔ مذکر اسم کے آخر میں ''ا'' کو یائے معروف (ی) سے بدل کر مونث بنا لیتے ہیں مثلاً بکرا سے بکری، بلا سے بلی، گھوڑا سے گھوڑی، مرغا سے مرغی، مکڑا سے مکڑی۔

3۔ مذکر اسم کے آخر میں یائے معروف ''ی'' کے اضافے سے۔

جیسے بھوت سے بھوتنی، تیتر سے تیتری، کبوتر سے کبوتری، مرغ سے مرغی، ہرن سے ہرنی۔

4۔ مذکر اسم کے آخر میں ''یا'' بڑھا دینے سے مونث بن جاتا ہے۔ مثلاً

بندر	بندریا	کتا	کتیا
چڑا	چڑیا	گدھا	گدھیا
چوہا	چوہیا		

5۔ مذکر اسم کے آخر میں ''نی'' یا ''انی'' لگا کر جیسے

اونٹ	اونٹنی	شیر	شیرنی
ٹٹو	ٹٹوانی	مور	مورنی
سور	سورنی	ہاتھی	ہتھنی

6۔ بعض جانوروں کے اسم مذکر بولے جاتے ہیں مثلاً اژدھا، الو، باز، بچھو، بگلا، بھیڑیا، پتنگا، پروانہ، پپیہا، جگنو، جھینگر، چکور، چیتا، خرگوش، سارس، سرخاب، شاہین، طوطا، عقاب، کوا، کچھوا، کھٹمل، کینچوا، گدھ، گرگٹ، گینڈا، مچھر، مگرمچھ، مولا، نیل، نیولا، ہدہد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7۔ بعض جانوروں کے اسم مونث بولے جاتے ہیں جیسے۔ ابابیل، بٹیر، بطخ، بھڑ، تتلی، جوں، چڑیل، چکور، چمگادڑ، چھپکلی، چھچھوندر، چیل، دیمک، ڈائن، فاختہ، کونج، کوئل، قمری، گلہری، مچھلی، مرغابی، مکھی، مینا۔

8۔ بعض فارسی اسما میں نر اور مادہ کے لفظ کے اضافے سے مونث مذکر بناتے ہیں مثلاً نر خر سے مادہ خر، نر گاؤ سے مادہ گاؤ۔

9۔ بعض جانوروں کے اسما دونوں طرح مستعمل ہیں۔ جیسے بلبل، بچہ، پرندہ، پلا، جرثومہ، چوزہ، ہما۔

بلبل دونوں طرح اہل زبان کے ہاں استعمال ہوا ہے۔

مذکر۔

دم تحریر گل ریزی ہے یا سطریں اس کاغذ پر
صریر کلک ہے باغ میں بلبل چہکتا ہے

(انیس)

مونث۔

گلشن میں آگ لگ رہی تھی رنگ گل سے میر
بلبل پکاری دیکھ کے صاحب پرے پرے

(میر)

ہما ایک تصوراتی پرندہ ہے مذکر، مونث دونوں طرح استعمال ہوا ہے۔

مذکر۔

اڑ کے آیا جو سمند شہ والا رن میں
سب یہ سمجھے کہ ہما جوڑ کے شہ پر آیا

مونث۔

منڈلا رہی ہے کیوں یہ ہما چیل کی طرح
شاید دہانِ سگ سے مرا استخوان گرا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے جان اسما کی تذکیر و تانیث

بے جان اسما میں نر اور مادہ کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔ ایک فرضی تعلق کی بنا پر اسے مونث یا مذکر قرار دیا جاتا ہے۔ ذیل میں چند بنیادی اصول درج کیے جاتے ہیں۔

1۔ بعض اسما جو ہندی یا فارسی کے الفاظ ہیں جن کے آخر میں ''ہ'' آتا ہو مذکر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً ہمیشہ، تیشہ، حقہ، چولہا، ڈبہ۔

2۔ ہندی فارسی کے وہ الفاظ جن کے آخر میں ''ی'' یا ئے معروف آتی ہو، مونث بولے جاتے ہیں جیسے تالی، روٹی، سبزی، کرسی، کشتی، کنجی البتہ پانی، دہی، گھی، موتی مذکر ہیں۔

3۔ بعض اسما جسامت میں بڑا ہونے کی بنا پر مذکر بولے جاتے ہیں۔ جیسے پیالہ، پہاڑ، تختہ، تھیلا، ٹوکرا تو اسم مکبر سے اسم مصغر بنانے کے لیے یا ئے معروف ''ی'' لگانے سے مونث بن جاتے ہیں جیسے پیالی، پہاڑی، تختی، تھیلی، ٹوکری وغیرہ۔

4۔ بعض الفاظ مذکر بولے جاتے ہیں جیسے آبشار، اخبار، ارتقا، انتظار، انجیر، پرہیز، تار، ٹکٹ، جھاگ، خلعت، درد، روگ، سیر، عیش، قبض، کلام، کھوج، گھٹ، گوند، لالچ، ماضی، مرض، مزاج، مرہم، میل وغیرہ۔

5۔ بعض الفاظ مونث بولے جاتے ہیں جیسے آواز، اشتہار، برق، بسم اللہ، بکواس، بہشت، پتنگ، پیاز، تب، ترازو، جھاڑو، جھنکار، چھاچھ، چھت، دسترس، راہ، سائیکل، سرسوں، شراب، کیچڑ، گھاس، گیند، محراب، معراج، میز، نرگس۔

6۔ ذیل کے الفاظ اہل زبان مذکر مونث دونوں طرح بولتے ہیں۔ جیسے املا، جھونک، درد، زنار، سانس، سبحہ، سیل، شکر قند، طرز، غور، فکر، قامت، قلم، کٹار، کلک، کیف، گیند، مالا، متاع، مرقد، نشاط، نقاب، ہن۔

7۔ تمام عربی کے سہ حرفی الفاظ جن کے آخر میں الف ہوتا ہے۔ مونث ہیں۔ جیسے ادا، حیا، خطا، رضا، قضا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8۔ مندرجہ ذیل لاحقوں والے الفاظ مذکر ہیں۔

اب، بان، بند، راز، سار، ستان، وان

9۔ فارسی کے الفاظ جن کے آخر میں گا کا لاحقہ ہوتا ہے مونث ہیں۔

آرام گاہ، بندرگاہ، درس گاہ، عیدگاہ، قیام گاہ۔

10۔ عربی کے وہ اسما جن کے آخر میں ''ت'' ہوتی ہے۔ مونث ہیں

جیسے۔ رفعت، شفقت، شوکت، عنایت، محبت

11۔ سنسکرت کے وہ اسما جن میں لاحقہ ''آ'' ہے، مونث ہیں، جیسے پوجا، چتا، سبھا، ستیلا، کتھا

12۔ ہندی مصدر مذکر استعمال ہوتے ہیں جیسے اٹھنا، بیٹھنا، جینا، مرنا

13۔ ہندی کے وہ الفاظ جن کے آخر میں واؤ مجہول ہو، مونث ہوتے ہیں جیسے بھوں، جوکھوں، چھاؤں، سرسوں، کھڑاؤں۔

14۔ ہندی حاصل مصدر اور اسما کیفیت مونث بولے جاتے ہیں۔ جیسے ابھار، اتار، پکار، پھٹکار، پھنکار، جھنکار، بچھاڑ۔

15۔ ہندی الفاظ جن کے آخر میں نون آتا ہے، مونث ہیں مثلاً اترن، پھسلن، چبھن، دھڑکن، کھرچن، لگن البتہ چلن مذکر ہے۔

(ب) جن کے آخر میں ''ٹ'' آتا ہے بناوٹ، کھچاوٹ، گھبراہٹ، نیلاہٹ

(ج) جن کے آخر میں ''ک'' آتا ہے۔ بھڑک، چمک، چوک، روک، مہک

(د) جن کے آخر میں ''وٹ'' آتا ہے جیسے چوٹ، کھسوٹ، لوٹ

(ہ) جن کے آخر میں ''اس'' آتا ہے جیسے پیاس، کٹھاس، مٹھاس

(و) جن کے آخر میں ''ان'' آتا ہے جیسے اٹھان، اڑان، پہچان، تھکان، ڈھلان

(ی) ہندی میں برتاؤ اور بچاؤ کے وزن پر جو حاصل مصدر آتے ہیں وہ سب مذکر ہوتے ہیں جیسے بناؤ، تناؤ، لگاؤ وغیرہ اسمائے کیفیت بھی جو اس وزن پر آتے ہیں مذکر ہوتے ہیں۔ مثلاً الاؤ، بھاؤ، سبھاؤ

16۔ وہ اسمائے کیفیت جن کے ساتھ پن کا لاحقہ ہے مذکر ہیں مثلاً بچپن، لڑکپن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

17۔ حروف تہجی ب، بھ، پ، پھ، ت، ٹ، ٹھ، ج، چ، چھ، ح، خ، د، ڈ، ر، ز، ژ، ط، ظ، ف، ہ، و، ی مونث ہیں باقی سب حروف تہجی مذکر ہیں جیم اور میم دونوں طرح بولے جاتے ہیں۔

18۔ تمام فارسی حاصل مصدر جن کے آخر میں ''ش'' ہے مونث ہیں جیسے بخشش، خواہش، دانش، وغیرہ مگر جوش، خروش، نوش، ہوش مذکر ہیں۔

19۔ فارسی کے وہ الفاظ جن کے آخر میں لاحقہ ''گاہ'' لگتا ہے۔ مونث ہیں آرام گاہ، بندرگاہ، درس گاہ، عیدگاہ، قیام گاہ۔

20۔ تمام عربی فارسی کے الفاظ جن کے آخر میں ''ہ'' آتا ہے مذکر۔ ہیں۔ جیسے آئینہ، پیمانہ، روزہ، روضہ، زرہ، شیشہ، صفحہ، طرہ، نسخہ، وغیرہ لیکن دفعہ اور توبہ مونث ہیں۔

21۔ ذیل کے عربی اوزان پر آنے والے الفاظ مذکر ہوتے ہیں۔

ا۔ اَفعَال: احسان، اکرام، انعام جب کہ افراط، الحاح، امداد، انشاء ایذا مونث ہیں۔

ب۔ اِفتِعال: اختیار، اضطراب، اعتدال، اقتدار، جبکہ ابتداء احتیاج، احتیاط، اشتہار، اصطلاح، اطلاع، التجاء، انتہا مستثنیٰ ہیں۔

ج۔ اِنفِعَال: انحراف، انقلاب، انکسار

د۔ تَفَعُّل: تبدل، تعصب، تغیر، تکلف، توکل لیکن تمنا، توقع اور تہجد مونث ہیں۔

ہ۔ تَفَاعُل: تغافل، تنازع، تلاطم جب کہ تواضع مونث ہے۔

و۔ تَفعِلَہ: تجربہ، تخلیہ، تذکرہ، تصفیہ

ز۔ اِستِفعَال: استقلال، استغنا جب کہ استعداد، استدعا، استمداد، استغفار مونث ہیں۔

ح۔ مُفَاعِلہ: مجادلہ، مشاعرہ، معاملہ، مناظرہ

ط۔ مفعلَہ: منطقہ

22۔ ذیل کے عربی اوزان پر آنے والے الفاظ مونث ہیں۔

ا۔ مُفَاعِلَت: مشارکت، مصاحبت، معاملت

ب۔ تَفعِلَت: تربیت، تقویت

ج۔ تَفعِیل: تحریر، تقریر، لیکن تعویذ مذکر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

د۔ مِفعَال: مقراض، میزان وغیرہ جب کہ معیار، مقیاس مذکر ہیں۔
ہ۔ مُفعِل: مصقل، منبر جبکہ مشکل مذکر ہے۔
و۔ فُعلیٰ: عقبیٰ۔

23۔ مرکب الفاظ جو دو لفظوں سے مل کر بنے ہیں خواہ بلا حرف عطف یا مع حرف عطف ہوں ان کی تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔

ا۔ اگر دو افعال ایک اسم اور ایک فعل سے مل کر بنیں تو مونث ہوتے ہیں جیسے آمد و رفت، بود و باش، تراش خراش، تگ و دو، خرید و فروخت، شکست و ریخت، نشست و برخاست، لیکن بند و بست، ساز باز اور سوز و گداز مذکر ہیں۔

ب۔ اگر مونث مذکر دونوں الفاظ کے اشتراک سے کوئی لفظ بنے تو آخری لفظ کے لحاظ سے ترکیب ہوگی۔ آب و غذا، آب و ہوا، آب و گل، تاخت و تاراج، خلوت خانہ، سالار منزل، عنایت نامہ، قلم دوات جب کہ پیچ و تاب مستثنیٰ ہے۔

ج۔ دونوں اجزا مذکر ہوں تو ترکیب بھی مذکر ہوگی جیسے آب و رنگ، آب و دانہ البتہ شیر برنج مستثنیٰ ہے۔ دونوں اجزا مذکر ہونے کے باوجود ترکیب مونث ہے۔

د۔ دونوں اجزا مونث ہوں گے تو ترکیب مونث ہوگی جیسے آب و تاب، جستجو، گفتگو۔

24۔ تمام نمازوں کے نام مونث ہیں فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشا۔

25۔ تمام آوازیں مونث ہیں۔

26۔ تمام کتابوں کے نام مونث ہیں جیسے انجیل، حکایت سودا گر، رامائن، گلستان، ''صدرا'' نامی کتاب آخر میں الف ہونے کی وجہ سے مذکر ہے لیکن کتاب شفا عربی لفظ سہ حرفی ہونے کی وجہ سے مونث ہے۔ قرآن مذکر ہے۔

27۔ پہاڑوں کے نام مذکر ہیں۔

28۔ تمام شہروں کے نام مذکر ہیں، ''دلی'' مونث ہے جب کہ دہلی مذکر ہے۔

29۔ تمام دریاؤں کے نام مذکر ہیں لیکن گنگا، جمنا مونث ہیں۔

30۔ تمام سیاروں کے نام مذکر ہیں لیکن زمین مونث ہے۔

31۔ تمام پتھروں کے نام مذکر ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

32۔ دنوں اور مہینوں کے نام مذکر ہیں لیکن جمعرات مونث ہے۔

33۔ تمام دھاتوں کے نام مذکر ہیں لیکن چاندی قلعی اور کانسی مونث ہیں۔

34۔ تمام زبانوں کے نام مونث ہیں اردو، انگریزی، پشتو، چینی، عربی، فارسی، ہندی۔

35۔ وہ الفاظ جو مذکر مونث دونوں طرح بولے جاتے ہیں۔

الفاظ	مذکر معنی	مونث معنی	الفاظ	مذکر معنی	مونث معنی
آب	پانی	چمک	تکرار	لفظ مکرر	جھگڑا
اردو	لشکر	زبان	چاہ	کنواں	محبت
بار	پھل	دفعہ	چین	ملک کا نام	بل
بیت	گھر	شعر	در	دروازہ	نرخ
شام	ملک کا نام	وقت	دوپہر	مقدار وقت	بارہ بجے دن
ضمیر	دل	ہم ضمیر	صرف	خرچ	گرائمر
فصل	فاصلہ	موسم	عرض	چوڑائی	التماس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گنتی کے لحاظ سے اسم کی اقسام

شمار اور گنتی کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں۔

واحد: وہ اسم جو صرف ایک چیز کے لیے استعمال کیا جائے مثلاً کتاب، میز

جمع: وہ اسم جو ایک سے زیادہ چیزوں کے لیے استعمال کیا جائے مثلاً کتابیں، میزیں، کرسیاں وغیرہ۔

واحد سے جمع بنانے کے قاعدے

1۔ جس مذکر اسم کے آخر میں ''ا'' یا ''ہ'' ہو تو اسے ''ے'' سے بدل دیتے ہیں مثلاً لڑکا سے لڑکے، قاعدہ سے قاعدے۔

2۔ جس مونث اسم کے آخر میں ''ی'' ہو اس کے آخر میں ''اں'' کا اضافہ کر دیتے ہیں مثلاً لڑکی سے لڑکیاں، بلی سے بلیاں۔

3۔ جس مونث اسم کے آخر میں یا ہو تو ''ں'' بڑھاتے ہیں مثلاً چڑیا سے چڑیاں

4۔ مونث اسم کا آخری حرف ''ا'' یا ''و'' ہو تو جمع بناتے وقت ''ئیں'' لگاتے ہیں۔ مثلاً دعا سے دعائیں، خوشبو سے خوشبوئیں۔

5۔ اگر مونث اسم کے آخر میں ''یا'' اور ''ے'' نہ ہو تو جمع بناتے وقت ''یں'' بڑھاتے ہیں مثلاً کتاب سے کتابیں۔

6۔ ندا کی صورت میں ''و'' بڑھا دیتے ہیں مثلاً بچہ سے بچو، لڑکا سے لڑکو۔

7۔ مفعولی حالت میں اسم کے آخر میں ''وں'' لگاتے ہیں مثلاً بچہ سے بچوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8۔ مذکر اسموں کے آخر میں ''ا'' اور (ں) نون غنہ ہو تو ان کی جمع میں ''ا'' کو یائے مجہول ''ے'' سے بدل دیتے ہیں مثلاً دھواں سے دھوئیں کنواں سے کنویں۔

9۔ اگر مذکر اسما کے آخر میں ''ا'' یا ''ں'' ہو تو جمع بناتے وقت نون غنہ سے پہلے ہمزہ اور یائے مجہول بڑھا دیتے ہیں مثلاً ماں سے مائیں، جوں سے جوئیں۔

10۔ اگر مونث اسما کے آخر میں ''ن'' ہو تو جمع بناتے وقت ''یں'' بڑھا دیتے ہیں مثلاً تیلن، سے تیلنیں۔

11۔ اگر مذکر اسما کے آخر میں ''ا'' یا ''ہ'' نہ ہو تو جمع بناتے وقت ''وں'' کے علاوہ کوئی تبدیلی نہیں ہو گی مثلاً بھائی، پتھر، جانور، شیر، فقیر، کمبل، مرد۔

12۔ فارسی جاندار اسما کی صورت میں واحد کے آخر میں ''ن'' زیادہ کرتے ہیں مثلاً زن سے زناں۔

13۔ فارسی بے جان اسما کی صورت میں واحد کے آخر میں ''ہا'' زیادہ کرتے ہیں مثلاً برگ سے برگ ہا۔ شجر سے شجر ہا۔

14۔ جس فارسی اسم کے آخر میں ''ہ'' ہو وہ جمع بناتے وقت ''گ'' سے بدل جاتی ہے مثلاً بندہ سے بندگان، مردہ سے مردگان۔

15۔ جس اسم کے آخر میں ''ا'' یا ''و'' ہو تو جمع بناتے وقت اس کے آخر میں ''یاں'' زیادہ کرتے ہیں۔ مثلاً دانا سے دانایاں۔

16۔ کبھی خلاف قاعدہ بھی جمع بنائی جاتی ہے مثلاً درخت سے درختان۔

17۔ انگریزی اسما کی جمع انگریزی قواعد کے مطابق ہو گی، مثلاً بک سے بکس۔

18۔ عربی اسما کی جمع عربی قواعد کے مطابق ہو گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چند بنیادی اصول

1۔ مندرجہ ذیل الفاظ ہمیشہ بطور واحد استعمال ہوتے ہیں مثلاً

باجرہ، پیاز، تانبا، جست، جوار، چاندی، سرسوں، سونا، قلعی، مکئی، لوہا

2۔ مندرجہ ذیل واحد الفاظ بطور جمع بولے جاتے ہیں۔

اوسان، بھاگ، تل، جو، حضرت، دام، دانش، درشن، دستخط، کرتوت، کرم، گیہوں، لچھن، مٹر، مزاج، نصیب۔

3۔ مندرجہ ذیل الفاظ جمع ہوتے ہوئے بھی واحد بولے جاتے ہیں۔

درجن، سال، صدی، عشرہ، ماہ۔

4۔ بعض الفاظ جو عربی میں جمع ہیں مگر اردو میں واحد استعمال ہوتے ہیں۔

اخبار، اخلاق، اشراف، اصول، افلاک، افواہ، املاک، تحقیقات، حوالات، حور، کائنات، کرامات، معلومات، موجودات۔

5۔ بعض اوقات جمع کی پھر جمع بنائی جاتی ہے اسے جمع الجمع کہتے ہیں۔ خبر کی جمع اخبار ہے اور اخبار کی جمع اخبارات۔

عربی جمع کی صورتیں

عربی میں جمع کی مندرجہ ذیل دو صورتیں ہیں۔

جمع سالم: کسی عربی لفظ کو واحد سے جمع بناتے وقت اگر واحد کی اصل صورت قائم رہے تو اسے جمع سالم کہا جاتا ہے باغ سے باغات، حیوان سے حیوانات۔

جمع مکسر: کسی عربی لفظ کو واحد سے جمع بناتے وقت اگر واحد کی اصلی صورت قائم نہ رہے تو اسے جمع غیر سالم یا جمع مکسر کہا جاتا ہے جیسے کتاب سے کتب، شجر سے اشجار۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع سالم کے قاعدے

1۔ جاندار مذکر اسم کی جمع بنانے کے لیے اس کے آخر میں ''ین'' یا ''ون'' کا اضافہ کرتے ہیں۔
مثلاً مسلم کی جمع مسلمین بھی ہے اور مسلمون بھی۔
اس میں واحد اپنی اصلی حالت میں برقرار رہتا ہے۔
اس کی چند مثالیں دی جاتی ہیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
تارک	تارکین	عاقل	عاقلین	غافل	غافلین
تائب	تائبین	عامل	عاملین	مصلح	مصلحین
حاضر	حاضرین	فاتح	فاتحین	مظاہر	مظاہرین
ذاکر	ذاکرین	قابض	قابضین	معلم	معلمین
سالک	سالکین	کاذب	کاذبین	مفسد	مفسدین
سائل	سائلین	کامل	کاملین	مفسر	مفسرین
صالح	صالحین	مترجم	مترجمین	ملازم	ملازمین
عارف	عارفین	مجاہد	مجاہدین	ناظر	ناظرین
عازم	عازمین	مسلم	مسلمین	ناظم	ناظمین
عاشق	عاشقین	مشرک	مشرکین	نائب	نائبین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2۔ بے جان اسم کی جمع بنانے کے لیے واحد کے آخر میں ''ین'' بڑھاتے ہیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
جانب	جانبین	فریق	فریقین	مغرب	مغربین
ضد	ضدین	قطب	قطبین	نعل	نعلین
طرف	طرفین	مشرق	مشرقین	ید	یدین

3۔ واحد اسم بے جان یا مونث کے آخر میں ات بڑھانے سے جمع بن جاتی ہے

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
احسان	احسانات	تشریح	تشریحات	فساد	فسادات
اطلاع	اطلاعات	تصور	تصورات	قیاس	قیاسات
اعلان	اعلانات	تعزیر	تعزیرات	کاغذ	کاغذات
امکان	امکانات	تفکر	تفکرات	کمال	کمالات
انعام	انعامات	جماد	جمادات	مقام	مقامات
باغ	باغات	حاجت	حاجات	مکان	مکانات
بیان	بیانات	حیوان	حیوانات	نبات	نباتات

4۔ واحد کے آخر میں ''ت'' یا ''ہ'' ہو اور یہ حرف مادے کے نہ ہوں تو گر جاتے ہیں باقی ماندہ حروف کے آخر میں ''ت'' بڑھانے سے جمع بن جاتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
اشارہ	اشارات	ذرہ	ذرات	قطرہ	قطرات
آفت	آفات	رعایت	رعایات	لذت	لذات
برکت	برکات	رقعہ	رقعات	لغت	لغات
حکایت	حکایات	شبہ	شبہات	لحہ	لمحات
حضرت	حضرات	طبقہ	طبقات	محلّہ	محلّات
حالت	حالات	ظلمت	ظلمات	مراسلہ	مراسلات
حاجت	حاجات	عمارت	عمارات	معاملہ	معاملات
حضرت	حضرات	عادت	عادات	معجزہ	معجزات
خدمت	خدمات	عبادت	عبادات	معلّمہ	معلّمات
درجہ	درجات	عطیہ	عطیات	واقعہ	واقعات
دفعہ	دفعات	قطعہ	قطعات		

جمع مکسّر کے اوزان

عربی میں جمع مکسر کے اوزان دو طرح کے ہیں۔

1۔قلت کے لیے 2۔کثرت کے لیے

1۔قلت کے لیے: مندرجہ ذیل اوزان ہیں۔افعل،افعال،افعلہ،فعلہ، جو کہ دس سے کم کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

2۔کثرت کے لیے: مندرجہ ذیل اوزان ہیں۔

(فعل،فعل،فعل،فعلہ،فعال،فعول،فعلان،فعلان،فعلاء،افعلا،فعالی)

3۔عربی میں منتہی الجموع کے مندرجہ ذیل اوزان ہیں۔منتہی الجموع وہ صیغہ ہے جس سے دوبارہ جمع مکسر نہ بن سکے۔

مفاعل،فعاعل،فعائل،فعالی،مفاعیل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1۔ اَفعَال

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
اب	آباء	حال	احوال	سفر	اسفار
ابد	آباد	حر	احرار	سقم	اسقام
ازل	آزال	حکم	احکام	شجر	اشجار
اخی	اخوان	حزب	احزاب	شخص	اشخاص
ادب	آداب	حزن	احزان	شریر	اشرار
اسم	اسما	خبر	اخبار	شریف	اشراف
افق	آفاق	خلف	اخلاف	شعر	اشعار
امجد	اماجد	خلق	اخلاق	شغل	اشغال
امل	آمال	خلط	اخلاط	شکل	اشکال
باب	ابواب	خبر	اخبار	شے	اشیا
بدن	ابدان	دور	ادوار	صاحب	اصحاب
بر	ابرار	دین	ادیان	صنف	اصناف
بصر	ابصار	ذہن	اذہان	صنم	اصنام
بطل	ابطال	رب	ارباب	صوت	اصوات
بیت	بیوت	رحم	ارحام	ضد	اضداد
ترک	اتراک	رزق	ارزاق	ضلع	اضلاع
ثقل	اثقال	رکن	ارکان	ضمیر	اضمار
ثمر	اثمار	روح	ارواح	طاہر	اطہار
جد	اجداد	رائے	آراء	طرف	اطراف
جرم	اجرام	زوج	ازواج	طفل	اطفال
جز	اجزا	سبب	اسباب	طور	اطوار
جسیم	اجسام	سبق	اسباق	عدد	اعداد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عصب	اعصاب	قول	اقوال	نوع	انواع
علم	اعلام	طحن	اطحان	نہر	انہار
عمل	اعمال	لحد	الحاد	ورد	اوراد
عون	اعوان	لطف	الطاف	ورق	اوراق
عین	اعیان	لفظ	الفاظ	وزن	اوزان
غرض	اغراض	لقب	القاب	وصف	اوصاف
غلط	اغلاط	لوح	الواح	وضع	اوضاع
غیر	اغیار	لون	الوان	وطن	اوطان
فرد	افراد	مال	اموال	وقت	اوقات
فضل	افضال	مثل	امثال	وقف	اوقاف
فعل	افعال	مرض	امراض	ولد	اولاد
فکر	افکار	ملک	املاک	وہم	اوہام
فلک	افلاک	موت	اموات	ہول	اہوال
فوج	افواج	موج	امواج	ہوا (بمعنی ہوس)	اہواء
قدم	اقدام	نسب	انساب	یوم	ایام
قسط	اقساط	نفس	انفاس	یتیم	ایتام
قسم	اقسام	نور	انوار		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2۔ اَفعِلَاء

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
تقی	اتقیا	غنی	اغنیا	سخی	اسخیا
حبیب	احباء	قریب	اقربا	شقی	اشقیا
ذکی	اذکیا	قوی	اقویا	صفی	اصفیا
		ولی	اولیا	طبیب	اطباء

فِعَال

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
بلدہ	بلاد	روضہ	ریاض	ظل	ظلال
بنت	بنات	ریح	ریاح	ظلمت	ظلام
ثقیل	ثقال	شفیق	شفاق	کبیر	کبار
جبل	جبال	صحیح	صحاح	کریم	کرام
جہت	جہات	صغیر	صغار	مہم	مہام
خصلت	خصال	صفت	صفات	نقطہ	نقاط
خیمہ	خیام	صغیر	صغار	نکتہ	نکات
رجل	رجال	صوم	صیام		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَفَاعِل

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
آخر	اواخر	تحفہ	تحائف	خزینہ	خزائن
ارذل	اراذل	ثابت	ثوابت	خصیصہ	خصائص
اقرب	اقارب	جدول	جداول	خلقت	خلائق
اعظم	اعاظم	جرم	جرائم	دائرہ	دوائر
اکبر	اکابر	جریدہ	جرائد	درم	دراہم
امر	اوامر	جزیرہ	جزائر	دقیقہ	دقائق
اول	اوائل	جنازہ	جنائز	دلیل	دلائل
بدیع	بدائع	جوہر	جواہر	دفتر	دفاتر
بصیرت	بصارت	حاجت	حوائج	دفینہ	دفائن
بہیمہ	بہائم	حادثہ	حوادث	ذخیرہ	ذخائر
تابع	توابع	حدیقہ	حدائق	ذریعہ	ذرائع
تجربہ	تجارب	حقیقت	حقائق	ذمیمہ	ذمائم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
رابطہ	روابط	ظاہر	ظواہر	قرینہ	قرائن
رسالہ	رسائل	ظریف	ظرائف	کوکب	کواکب
زاید	زوائد	عارضہ	عوارض	کیفیت	کوائف
زلزلہ	زلازل	عجیب	عجائب	لاحق	لواحق
سابق	سوابق	عروس	عرائس	لازم	لوازم
ساحل	سواحل	عزیمت	عزائم	لذت/لذیذ	لذائذ
سانحہ	سوانح	عسکر	عساکر	لطیفہ	لطائف
سفینہ	سفائن	عقرب	عقارب	نادر	نوادر
سلسلہ	سلاسل	عقیدہ	عقائد	نتیجہ	نتائج
شرط	شرائط	علاقہ	علائق	نصیحت	نصائح
شریان	شرائن	عنصر	عناصر	نقص	نقائص
شمیمہ	شمائم	غریب	غرائب	وثیقہ	وثائق
صحیفہ	صحائف	فاحشہ	فواحش	وسوسہ	وساوس
صغیرہ	صغائر	فائدہ	فوائد	وسیلہ	وسائل
صنعت	صنائع	فریضہ	فرائض	وظیفہ	وظائف
ضابطہ	ضوابط	فضیلت	فضائل	ہیکل	ہیاکل
ضمیر	ضمائر	قاعدہ	قواعد		
طائفہ	طوائف	قباحت	قبائح		
طبیعت	طبائع	قبیلہ	قبائل		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افعلہ

امام	آئمہ	سلاح	اسلحہ	عزیز	اعزہ
بنا	ابنیہ	شعاع	اشعہ	لباس	البسہ
دعا	ادعیہ	طعام	اطعمہ	لسان	السنہ
دوا	ادویہ			مثال	امثلہ

مُفاعِل

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
ماخذ	مآخذ	مسجد	مساجد	معنی	معانی
مانع	موانع	مکرمت	مکارم	مفسدہ	مفاسد
مجلس	مجالس	مسکن	مساکن	مقبرہ	مقابر
محفل	محافل	مسئلہ	مسائل	مقصد	مقاصد
مخرج	مخارج	مسند	مساند	مکتب	مکاتب
مخزن	مخازن	مشرق	مشارق	مملکت	ممالک
محصول	محاصل	مشغلہ	مشاغل	منبع	منابع
مدخل	مداخل	مصدر	مصادر	منبر	منابر
مدینہ	مدائن	مصیبت	مصائب	مندر	منادر
مدرسہ	مدارس	مصلحت	مصالح	منزل	منازل
مذہب	مذاہب	مطبع	مطابع	منقبت	مناقب
مرتبہ	مراتب	مطلب	مطالب	منفعت	منافع
مرحلہ	مراحل	مطلع	مطالع	منقبت	مناقب
مرحمت	مراحم	مظہر	مظاہر	منظر	مناظر
مرکب	کراکب	معبد	معابد	موضع	مواضع
مرہم	مراہم	معرفت	معارف	موعظت	مواعظ
		مغرب	مغارب	موقع	مواقع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعول

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
اصل	اصول	شاہد	شہود	فن	فنون
امر	امور	شر	شرور	فیض	فیوض
بحر	بحور	شک	شکوک	قبر	قبور
برج	بروج	شیخ	شیوخ	قدم	قدوم
بطن	بطون	صبح	صبوح	قرن	قرون
بیت	بیوت	صف	صفوف	قلب	قلوب
حب	حبوب	صید	صیود	قصر	قصور
حد	حدود	طائر	طیور	قید	قیود
حرب	حروب	ظرف	ظروف	کاسہ	کیوس
حرف	حروف	ظن	ظنون	کسر	کسور
حق	حقوق	عرش	عروش	کنز	کنوز
خط	خطوط	عرق	عروق	ملک	ملوک
دہر	دہور	عقد	عقود	فضل	فضول
ذنب	ذنوب	عقل	عقول	نفس	نفوس
رسم	رسوم	علم	علوم	نقش	نقوش
رقم	رقوم	عیب	عیوب	نقل	نقول
رمز	رموز	عین	عیون	وجہ	وجوہ
سجدہ	سجود	غم	غموم	وحش	وحوش
سطح	سطوح	فتح	فتوح	وعدہ	وعود
سم	سموم	فرع	فروع	ہندو	ہنود
سیف	سیوف	فرش	فروش	یہودی	یہود

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعالیل

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
انجیل	اناجیل	خنزیر	خنازیر	فرمان	فرامین
اسلوب	اسالیب	درہم	دراہیم	قانون	قوانین
اقلیم	اقالیم	دستور	دساتیر	مسکین	مساکین
برہان	براہین	دہقان	دہاقین	مصباح	مصباحین
جاسوس	جواسیس	دیوان	دواوین	مضمون	مضامین
جمہور	جماہیر	ریحان	ریاحین	مقدار	مقادیر
حدیث	احادیث	شیطان	شیاطین	مکتوب	مکاتیب
خان	خوانین	صندوق	صنادیق	میراث	مواریث
خاتون	خواتین	صندید	صنادید	میزان	موازین
				یاقوت	یواقیت

فعالی

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
اعلیٰ	اعالی	دعویٰ	دعاوی	مبدا	مبادی
ادنیٰ	ادانی	سعی	مساعی	معنی	معانی
ارض	اراضی	عالی	عوالی	مرثیہ	مراثی
اہل	اہالی	قافیہ	قوافی	مولی	موالی
حاشیہ	حواشی	لولو	لالی	ناحیہ	نواحی
داعیہ	دواعی	لیل	لیالی	نہی	نواہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفاعیل

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
تاریخ	تواریخ	تفریق	تفاریق	تقریر	تقاریر
تدبیر	تدابیر	تفصیل	تفاصیل	تقریظ	تقاریظ
ترکیب	تراکیب	تقصیر	تقاصیر	تقویم	تقاویم
تصنیف	تصانیف	تکلیف	تکالیف	تمثیل	تماثیل
تصویر	تصاویر	تقدیر	تقادیر		

فعلان

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
اخ	اخوان	غلام	غلمان	نار	نیران
باغی	باغیان	صبی	صبیان		

افاعلہ

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
استاد	اساتید	تلمیذ	تلامذہ	مردود	مرادوہ
استاذ	اساتذہ	فرعون	فراعنہ	ملعون	ملاعنہ
افغان	افاغنہ	فیلسوف	فلاسفہ	نمرود	نمارودہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعال

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
حامی	حماۃ	ساقی	سقاۃ	قاری	قراۃ
راشی	رشاۃ	شاکی	شکاۃ	قاضی	قضاۃ
راوی	رواۃ	غازی	غزاۃ	ہادی	ہداۃ

فعال

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
تاجر	تجار	حاکم	حکام	عاشق	عشاق
جاہل	جہال	خادم	خدام	عامل	عمال
حاجی	حجاج	زاہد	زہاد	فاجر	فجار
حاجب	حجاب	زائر	زوار	فاسق	فساق
حاسد	حساد	ساکن	سکان	قاطع	قطاع
حاضر	حضار	طالب	طلاب	کافر	کفار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعلاء

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
ادیب	ادباء	سفیر	سفراء	فقیر	فقراء
احمق	حمقاء	شاعر	شعراء	فقیہہ	فقہاء
امیر	امراء	شریف	شرفاء	قدیم	قدماء
بخیل	بخلاء	صالح	صلحاء	مریض	مرضاء
بلیغ	بلغاء	طالب	طلباء	ناصح	نصحاء
جاہل	جہلا	ظریف	ظرفاء	ندیم	ندما
حکیم	حکماء	عاقل	عقلا	نقیب	نقبا
خطیب	خطباء	عالم	علماء	وارث	ورثاء
خلیفہ	خلفاء	غریب	غرباء	وزیر	وزرا
رفیق	رفقاء	ضعیف	ضعفاء	وکیل	وکلاء
رقیب	رقباء	فاضل	فضلاء		
رئیس	روساء	فصیح	فصحاء		

فِعَل

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
حشمت	حشم	سیرت	سیر	قصہ	قصص
حصہ	حصص	علت	علل	ملت	ملل
حکمت	حکم	فتنہ	فتن	نعمت	نعم
حیلہ	حیل	فرقہ	فرق	ہمت	ہمم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَعَل

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
حجاب	حجب	طریقہ	طرق	کتاب	کتب
رسول	رسل	صحیفہ	صحف	نسخہ	نسخ

فُعَل

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
آخر	اواخر	در	دُرَد	صورت	صور
اُمت	اُمَم	دولت	دُوَل	عقدہ	عقد
حجت	حُجَج	سنت	سُنَن	نقطہ	نقط

فعالیٰ

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
اسیر	اساریٰ	عطا	عطایا	وصیت	وصایا
بقیہ	بقایا	صحرا	صحاریٰ	ہدیہ	ہدایا
خطا	خطایا	فتویٰ	فتاویٰ	یتیم	یتامیٰ
رعیت	رعایا	قضیہ	قضایا		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متفرق

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
ام	امہات	ذات	ذوات	عبد	عبید
حس	حواس	راہب	رہبان	قریہ	قریٰ
حورا	حور	عام	عوام	قوت	قویٰ

چند خاص اسمائے واحد جو اردو میں استعمال ہوتے ہیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد
آفاق	افق	جواہر	جوہر	رعایا	رعیت
ارواح	روح	حدود	حد	ریاح	ریح
اسباب	سبب	حوالات	حوالہ	شاملات	شامل
اسرار	سر	خرابات	خرابہ	صلوات	صلوۃ
اشراف	شریف	خلائق	خلق	طلسمات	طلسم
القاب	لقب	خنازیر	خنزیر	طوائف	طائفہ
اوقات	وقت	خواص	خاصہ	قسم	قسمت
تسلیمات	تسلیم	دیار	دار	کرامات	کرامت
تعینات	تعین	رسوم	رسم	مواد	مادہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چند اسمائے جمع جو اردو میں بطور واحد استعمال ہوتے ہیں۔

انجمن	بامقصد کام کرنے والوں کی	ٹال	لکڑیوں کا	گٹھہ	لکڑیوں کا
اکٹھ	لوگوں کا	جتھہ	رضاکاروں کا	گٹھڑ	کپڑوں کا
انبار	محلے کا	جماعت	لڑکوں کی	گچھا	چابیوں، انگوروں کا
باڑھ	بندوقوں کی	جھنڈ	پرندوں کا درختوں کا	گروہ	قذاقوں کا
بالی	باجرے کی	دستہ	فوجیوں کا	گلدستہ	پھولوں کا
بزم	شعراء کی	دل	ٹڈی کا	گلہ	مویشیوں کا
بستہ	کتابوں کا	ڈار	پرندوں کا	مجمع	لوگوں کا
بنڈل	کاغذوں کا	ڈھیر	غلے کا	محفل	بزرگوں کی
بوچھاڑ	گولیوں کی	رسالہ	سواروں کا	منڈلی	گویوں کی
بھیڑ	لوگوں کی	ریوڑ	بکریوں کا	منڈی	سبزی کی
بیڑا	جہازوں کا	فوج	سپاہیوں کی	ہجوم	لوگوں کا
پیکٹ	لفافوں کا	قبیلہ	عربوں پٹھانوں کا		
ترکش	تیروں کا	قطار	اونٹوں کی	یونین	مزدوروں کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعض الفاظ واحد سے جمع بنانے کے بعد ان کی پھر جمع بنا دی جاتی ہے ان کو جمع الجمع کہتے ہیں۔

واحد	جمع	جمع الجمع	واحد	جمع	جمع الجمع
اسم	اسما	اسامی	عارضہ	عوارض	عارضات
امر	امور	امورات	فتح	فتوح	فتوحات
جوہر	جواہر	جواہرات	فیض	فیوض	فیوضات
حادثہ	حوادث	حادثات	لازم	لوازم	لوازمات
خبر	اخبار	اخبارات	لقب	القاب	القابات
دوا	ادویہ	ادویات	مکان	امکنہ	مکانات
رسم	رسوم	رسومات	وجہ	وجوہ	وجوہات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل

فعل وہ کلمہ ہے جس میں کسی کام کا ''کرنا، ہونا یا سہنا'' زمانے کے تعلق کے ساتھ پایا جائے۔

فعل کی مختلف صورتیں ہیں۔

فعل کی اقسام بلحاظ معنی

فعل کی اقسام بلحاظ اثبات ونفی

فعل کی اقسام بلحاظ فاعل

فعل کی اقسام بلحاظ زمانہ

فعل کی اقسام بلحاظ بناوٹ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعل کی اقسام بلحاظ معنی

معنی کے لحاظ سے فعل کی مندرجہ ذیل دو قسمیں ہیں۔

1۔ فعل لازم: وہ فعل ہے جو صرف فاعل کو چاہیے۔ مثلاً ناصر آیا۔

2۔ فعل متعدی: وہ فعل ہے جو فاعل اور مفعول دونوں کو چاہیے۔ مثلاً زید نے کھانا کھایا۔ کھایا فعل ہے زید فاعل اور کھانا مفعول ہے۔

فِعل کی اقسام بلحاظ اثبات ونفی

اثبات ونفی کے لحاظ سے فعل کی دو قسمیں ہیں۔

مثبت فعل: وہ فعل ہے جس میں کام کے ہونے کا ثبوت پایا جاتا ہے۔ جیسے وہ کھانا کھاتا ہے میں نے کتاب پڑھی تھی۔

منفی فعل: وہ فعل ہے جس میں کام کے نہ کرنے کا ثبوت پایا جاتا ہے۔

تر دامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو
دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں

فِعل کی اقسام بلحاظ فاعل

فاعل کے لحاظ سے فعل کی مندرجہ ذیل دو قسمیں ہیں۔

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کا فاعل مذکور معلوم ہو جیسے ''اشرف نے خط لکھا'' سلیم نے کتاب پڑھی۔ یا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اک یہاں جینے سے بیزار ہمیں ہیں یارب
یا اسی طرح سے سب عمر بسر کرتے ہیں

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ جیسے خط لکھا گیا۔ کتاب پڑھی گئی یا ۔

کاش اک جام بھی سالک کو پلایا جاتا
اک چراغ اور سرراہ جلایا جاتا

فعل مجہول کی دو قسمیں ہیں۔

1۔ فعل مجہول لفظی 2۔ فعل مجہول معنوی

1۔ فعل مجہول لفظی: وہ فعل مجہول ہے جس میں مفعول الفاظ میں موجود ہے مثلاً خط پڑھا گیا۔

2۔ فعل مجہول معنوی: وہ فعل مجہول ہے جس میں مفعول کا ذکر نہیں ہے۔ مثلاً

ع نہ لیتا دن کو تو کب رات کو یوں بے خبر سوتا

اس میں فعل موجود ہے مفعول موجود نہیں۔ مفعول قائم فاعل محذوف ہے۔

فعل کی اقسام بلحاظ زمانہ

زمانے کے لحاظ سے فعل کی تین قسمیں ہیں جو اس مصرع میں جمع ہیں۔

ع وہ کرتے ہیں، جو نہ کیا تھا، نہ کریں گے

1۔ فعل ماضی 2۔ فعل حال 3۔ فعل مستقبل

1۔ فعل ماضی: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے مثلاً اسلم خط لکھتا ہے۔

سرہانے میر کے آہستہ بولو
ابھی ٹک روتے روتے سو گیا ہے

فعل حال: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا ہونا موجودہ زمانہ میں پایا جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثلاً وہ آتا ہے۔ یا ؎

تم کو آتا ہے پیار پر غصہ
مجھ کو غصہ پر پیار آتا ہے

فعل مستقبل: وہ فعل ہے جس میں فعل کا واقع ہونا آئندہ زمانے میں پایا جائے۔ مثلاً وہ آئے گا۔ یا ؎

زندگی میری آہنگ بقا ہو جائے گی
یوں جیوں گا مجھ سے قانون فنا شرمائے گا

فعل کی اقسام بلحاظ بناوٹ

بناوٹ کے لحاظ سے فعل کی چھ قسمیں ہیں۔

1۔ فعل ماضی 2۔ فعل حال 3۔ فعل مضارع 4۔ فعل امر
5۔ فعل نہی 6۔ فعل مستقبل

فعل ماضی: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا ہونا یا سہنا گزرے ہوئے زمانہ میں ظاہر ہو۔

فعل ماضی کی اقسام

فعل ماضی مطلق: وہ فعل ہے جس میں گزرا ہوا زمانہ تو پایا جائے لیکن زمانے کی نزدیکی یا دوری کا ذکر نہ ہو مثلاً وہ گیا ؎

نہ ہوا ہو پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب
ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنانے کا قاعدہ

مصدر کی علامت ''نا'' گرا کر الف بڑھا دیتے ہیں جیسے لکھنا سے لکھا۔ اگر ''نا'' گرانے سے باقی واوٴ رہ جائے تو ''یا'' بڑھا دیتے ہیں یعنی رونا سے رویا۔ چھونا سے چھوا۔

گو ذرا سی بات پر برسوں کے یارانے گئے
لیکن اتنا تو ہوا کچھ لوگ پہچانے گئے

خاطر غزنوی

فعل ماضی قریب: وہ فعل ہے جس سے قریب کا گزرا ہوا زمانہ ظاہر ہو۔ مثلاً وہ آیا۔ زید نے خط لکھا۔

پھونکا ہے فصل گل نے صور آ کے پھر چمن میں
اک حشر سا ہے برپا مرغان نغمہ زن میں

ماضی مطلق کے آخر میں ''ہے'' اضافہ کرنے سے مثلاً ''وہ گیا'' سے وہ گیا ہے۔

فعل ماضی بعید: وہ فعل ہے جس میں دور کا گزرا ہوا زمانہ پایا جائے مثلاً ''وہ گیا تھا''۔

بات کرنی مجھے مشکل کبھی ایسی تو نہ تھی
جیسی ہے اب تیری محفل کبھی ایسی تو نہ تھی

قاعدہ

ماضی مطلق کے آخر میں ''تھا'' کا اضافہ کر کے ماضی بعید بنا لیتے ہیں۔

فعل ماضی استمراری: وہ فعل ہے جس کا کام گزرے ہوئے زمانے میں جاری رہنا پایا جائے مثلاً ''وہ لکھتا تھا'' ''وہ لکھ رہا تھا'' ''وہ لکھا کرتا تھا''۔

جو دو شخص آپس میں لڑ بیٹھتے تھے
تو صدہا قبیلے بگڑ بیٹھتے تھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قاعدہ

مصدر کا ''نا'' دور کر کے تا ہے، تی ہے، تے ہیں لگانے سے فعل حال مطلق بنتا ہے۔ مثلاً وہ جاتا ہے، تم لکھتے ہو، وہ پڑھتی ہے۔

فعل حال جاری: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا ہونا، سہنا موجودہ زمانے میں تواتر کے ساتھ ظاہر ہو۔ جیسے وہ لکھ رہا ہے، تم پڑھ رہے ہو۔

صف باندھے دونوں جانب بوٹے ہرے ہرے ہوں
ندی کا صاف پانی تصویر لے رہا ہو

قاعدہ

مصدر کا ''نا'' دور کر کے رہا ہے، رہا ہوں، رہی ہے، رہے ہیں لگانے سے فعل حال جاری حاصل ہوتا ہے۔

فعل مضارع: فعل مضارع وہ فعل ہے جس میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جائیں۔ مثلاً وہ آئے، وہ دیکھے۔ وہ آ رہا ہوگا۔

دیارِ مغرب کے رہنے والو خدا کی بستی دکاں نہیں ہے
کھرا جسے تم سمجھ رہے ہو اب زر کم عیار ہوگا

مصدر کی علامت ''نا'' دور کر کے ''ے'' بڑھا دیتے ہیں اگر ''نا'' دور کرنے سے آخر حرف ''واؤ'' رہ جائے تو ''ے'' لگا دیتے ہیں رونا سے روئے، آنا سے آئے۔

میری داستان حسرت وہ سنا سنا کے روئے
مرے آزمانے والے مجھے آزما کے روئے

فعل امر: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم، نصیحت یا مشورہ ہو۔ اس کی دو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قسمیں ہیں۔

1۔فعل امر مطلق 2۔فعل امر مدامی

فعل امر مطلق: وہ فعل ہے جس میں کسی حکم، مشورہ یا التجا کا ذکر حال کے ساتھ پایا جائے۔ مثلاً نماز پڑھو، محنت کرو، بری صحبت سے بچو۔

اٹھو! ورنہ حشر نہ ہو گا پھر کبھی
دوڑو! زمانہ چال قیامت کی چل گیا

قاعدہ:

مصدر کا ''نا'' دور کر کے حاصل کیے جاتے ہیں۔ مثلاً نماز پڑھ، روزہ رکھ، ''واؤ'' کا اضافہ کر کے تاکید کی جاتی ہے مثلاً نماز پڑھو، روزہ رکھو۔

فعل امر مدامی: وہ فعل ہے جس میں کسی حکم، مشورہ یا التجا کے ساتھ ہمیشگی یا دوام کا مفہوم پایا جائے۔ مثلاً نماز پڑھتے رہو، دعا کرتے رہو۔

فعل نہی: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے سے روکا جائے۔ مثلاً جھوٹ مت بولو۔

بڑھاؤ نہ آپ میں ملت زیادہ
مبادا کہ ہو جائے نفرت زیادہ

(حالی)

فعل مستقبل

فعل مستقبل وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا، ہونا، یا سہنا آنے والے زمانہ میں ظاہر ہو۔ اس کی دو صورتیں ہیں۔

1۔مستقبل مطلق 2۔مستقبل مدامی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مستقبل مطلق: وہ فعل ہے جس میں بغیر کسی تخصیص یا قید کے مستقبل کا زمانہ ظاہر ہو مثلاً وہ روئے گا۔

محبت کرنے والے کم نہ ہوں گے
تری محفل میں لیکن ہم نہ ہوں گے

قاعدہ:

فعل مضارع کے بعد گا، گے، گی لگانے سے بنتا ہے۔
مصدر کے آخر میں ''نا'' دور کر کے والا ہوں روالی ہوں روالے ہیں وغیرہ لگانے سے مثلاً ''میں لاہور جانے والا ہوں''

مستقبل مدامی: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا سہنا آنے والے زمانہ میں ہمیشگی کے ساتھ پایا جائے۔ مثلاً وہ روتا رہے گا، وہ رویا کرے گا۔

یہ چمن یوں ہی رہے گا اور ہزاروں جانور
اپنی اپنی بولیاں بول کر اڑ جائیں گے

قاعدہ:

فعل ماضی مطلق کے آگے کرے گا، کرے گی، کریں گے یا رہے گا، رہوں گا، رہیں گے وغیرہ لگانے سے۔

جو اس شور سے میر روتا رہے گا
تو ہمسایہ کاہے کو سوتا رہے گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعل مَعطُوف

وہ فعل ہے جو دو افعال کا مجموعہ ہو۔ مثلاً نذیر کھانا کھا کر مدرسے گیا'' دو جملے ہیں جن کو لفظ ''کر'' ملا رہا ہے۔ ذیل کے فقروں میں بھی فعل معطوف ہے۔ مثلاً سوچ کر بولو، دیکھ کر لکھو۔ بعض اوقات لفظ ''ہوا'' فعل معطوف کا کام دیتا ہے مثلاً وہ کانپتا ہوا آیا۔

فِعل نَاقِص

افعال ناقصہ سے مراد وہ افعال ہیں جو اپنے معنی نہیں دیتے بلکہ دوسروں کے ساتھ مل کر معانی پیدا کرتے ہیں مثلاً ''اسلم کمزور ہے'' اس میں ''ہے'' فعل ناقص ہے۔ باقی افعال ناقصہ مندرجہ ذیل ہیں۔

ہیں، ہوں، تھا، تھی، تھے، ہونا، ہو جانا، پڑنا، لگنا وغیرہ۔

اَفعَال مُعَاوِن

افعال معاون یا امدادی افعال سے مراد ایسے افعال ہیں جو دوسرے افعال کے ساتھ مل کر مرکب فعل بناتے ہیں۔ جیسے پکار اٹھنا، رو پڑنا وغیرہ۔ چند افعال معاون ذیل میں دیے جاتے ہیں۔

آنا: یہاں کسی کام کو انجام دینے کے بارے میں استعمال ہوا۔

اس انجمن ناز کی کیا بات ہے غالب
ہم بھی گئے تھے واں تیری تقدیر کو رو آئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلام میں زور پیدا کرنے کے لیے۔

دوست غم خواری میں میری سعی فرمائیں گے کیا
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ آئیں گے کیا

بیٹھنا: ارادے یا نیت کے معنوں میں مثلاً۔

بھنویں تنتی ہیں خنجر ہاتھ میں ہے تن کے بیٹھے ہیں
کس سے آج بگڑی ہے کہ وہ یوں بن کے بیٹھے ہیں

اس کے علاوہ کہہ بیٹھنا، رو بیٹھنا، مار بیٹھنا، پانا، سمجھ لینا امدادی افعال ہیں۔

کل تم جو بزم غیر میں آنکھیں چرا گئے
کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے

پڑنا مثلاً برس پڑنا، پھرتے پڑنا، پیچھے پڑنا، ٹوٹ پڑنا، لڑ پڑنا، مار پڑنا

جانا مثلاً چلا جانا، بگڑ جانا، نکل جانا، مر جانا

چاہنا مثلاً اچھا چاہنا، برا چاہنا

دینا مثلاً آنے دینا، بتا دینا، مروا دینا، نکال دینا، ہٹا دینا

ڈالنا مثلاً پڑھ ڈالنا، کر ڈالنا، لکھ ڈالنا، مار ڈالنا

رکھنا مثلاً اٹھا رکھنا، باندھ رکھنا، بٹھا رکھنا، سنبھال رکھنا، سن رکھا

رہنا مثلاً انتظار کرتے رہنا، بیٹھا رہنا، کھیلتے رہنا، لکھتے رہنا

سکنا مثلاً آ سکنا، جا سکنا، لکھ سکنا

کرنا مثلاً آیا کرنا، جایا کرنا، لکھا کرنا

لینا مثلاً لے آنا، لے اڑنا، لے مرنا وغیرہ۔

لائی حیات آئے، قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی سے آئے نہ اپنی خوشی سے چلے

نکلنا مثلاً آ نکلنا، جا نکلنا

ہونا مثلاً تمنا کے مفہوم کے لیے۔

نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈبویا مجھ کو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا

احتمال کے معنوں میں ۔

ہو گا کسی دیوار کے سائے تلے وہ میر
کیا کام محنت سے اس آرام طلب کو

فِعل اور فاعِل کی مُطابَقت

1۔ جملے میں فعل لازم ہمیشہ اپنے فاعل کے مطابق مذکر و مونث استعمال ہوتا ہے مثلاً شکیل میرے پاس آیا۔ جمیلہ میرے گھر آئی۔

2۔ جملے میں فعل لازم ہمیشہ اپنے فاعل کے مطابق واحد یا جمع آتا ہے۔ مثلاً گھوڑا دوڑتا ہے، گھوڑے دوڑتے ہیں، لڑکا لکھتا ہے، لڑکے لکھتے ہیں۔

3۔ جملے میں فعل متعدی فاعل کے واحد اور جمع، مذکر اور مونث ہونے کی صورت میں یکساں نظر آتا ہے مثلاً بشیر نے نذیر کو پیٹا، انور نے گھوڑا خریدا۔

4۔ اگر فاعل حروف عطف کے ذریعے سے ملے ہوں اور دونوں انسان ہوں تو اس صورت میں فعل جمع آتا ہے۔ مثلاً نذیر اور بشیر سکول چلے گئے۔

5۔ اگر فاعل حروف عطف کے ذریعے ملے ہوں اور دونوں غیر انسانی ہوں تو اس صورت میں فعل واحد آتا ہے۔ مثلاً کبوتر اور باز اڑ گیا۔

6۔ اگر دو یا دو سے زیادہ فاعل ہوں اور ان کے آخر میں سب آئے تو فعل جنس اور تعداد میں آخری اسم کے مطابق آتا ہے۔ مثلاً اس کا گھر بار سب جل گیا۔ اس کے سب یار دوست اسے چھوڑ گئے۔

7۔ جب کسی فعل کا فاعل جملہ ہوتا ہے تو وہ فعل ہمیشہ واحد ہوتا ہے۔ مثلاً ''غرور کا سر نیچا ہوتا ہے''۔

8۔ جب فاعل ضمیر ہو اور مذکر و مونث دونوں کی طرف راجع ہو تو فعل مذکر آتا ہے۔ مثلاً شکیلہ نے ابو سے کہا کہ ہم آئندہ ماہ مری جائیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9۔ جب فاعل دو یا دو سے زیادہ ہوں اور سب کے سب واحد اور ایک ہی جنس سے ہوں تو فعل ان فاعلوں کی جنس کے تابع ہوتا ہے۔ مثلاً باقاعدہ ورزش سے صحت اور طاقت پیدا ہوتی ہے۔

10۔ جب دو یا دو سے زیادہ فاعل ہوں تو ان میں سے کوئی ایک یا ایک سے زیادہ جمع ہوں تو فعل جمع کی صورت میں آتا ہے۔ مثلاً میز اور کرسیاں فرش پر گری پڑی تھیں۔

11۔ جب فاعل دو یا دو سے زیادہ ضمیروں پر مشتمل ہوں، جن کی نوعیت الگ الگ ہو یعنی کوئی متکلم، کوئی حاضر اور کوئی غائب تو اس صورت میں فعل جمع آتا ہے۔

12۔ اگر فاعل صیغہ غائب میں ہوگا تو فعل کا صیغہ غائب میں ہوگا۔ مثلاً وہ آیا ہے۔ وہ آئے ہیں، تو آیا ہے، تم آئے ہو۔ میں آیا ہوں، ہم آئے ہیں۔

13۔ جب فاعل کی عزت اور تعظیم مطلوب ہو تو فعل کو جمع کی صورت میں لاتے ہیں۔ مثلاً استاد صاحب سبق پڑھا رہے ہیں۔ آپ کہاں جا رہے ہیں۔

علامت فاعل ''نے'' کا استعمال

1۔ علامت فاعل ''نے'' صرف متعدی فعلوں کے ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید اور ماضی شکیہ کے ساتھ آتا ہے۔

ماضی مطلق: حمید نے خط لکھا

ماضی قریب: جمیل نے سلیم کو مارا

ماضی بعید: آپ نے خط لکھا تھا

ماضی شکیہ: اس نے کار چرائی ہوگی

بولنا، بخشنا، بھولنا، شرمانا اور لے جانا اس سے مستثنیٰ ہیں۔

2۔ بعض متعدی افعال کے ساتھ ''کا'' استعمال ہوتا ہے اور نہیں بھی ہوتا۔ جب وہ بطور لازم استعمال ہوتے ہیں ''نے'' ساتھ نہیں آتا۔ جب متعدی ہوں تو ''نے'' آتا ہے مثلاً بھرنا، پڑھنا، پکارنا، جیتنا، سمجھنا، سیکھنا، کھیلنا وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔ موتنا، تھوکنا اور بکنا فعل لازم ہیں مگر ان کے ساتھ ''نے'' آتا ہے۔
تم نے تھوکا، بچے نے موتا، مکھی نے بکا۔

4۔ چاہنا مصدر سے نکلے ہوئے تمام افعال کے ساتھ ''نے'' آتا ہے مگر جب یہ جی اور دل کے ساتھ مستعمل ہوں تو ''نے'' نہیں آتا۔ مثلاً جی چاہا تو پڑھوں گا۔ جہاں دل چاہا بیٹھ گئے۔

5۔ جب فعل لازم کے ساتھ متعدی فعل بطور امدادی فعل کے ہو تو پھر ''نے'' نہیں آتا۔ مثلاً آج تم کافی کھیلے۔ مگر آلینا اس سے مستثنیٰ ہے۔

6۔ اگر امدادی فعل کے آنے سے فعل لازم متعدی ہو جائے تو اس صورت میں ''نے'' آئے گا۔ مثلاً حمید نے مجھے سونے نہ دیا۔

7۔ جب فعل امر یا نہی کے معنی دے تو علامت فاعل ''نے'' نہیں آتی۔ مثلاً تم نہ آنا، تم نہ جانا۔ وغیرہ۔

8۔ ''نے'' علامت فاعل، مفعول کے ساتھ نہیں آتی مگر جب مجھ اور تجھ کی ضمیریں آئیں تو اس کے ساتھ صفت ہو تو ''نے'' آتا ہے۔ مثلاً مجھ بد بخت نے ایسا کیوں کیا۔ تجھ سے ایسا کیوں ہوا۔

9۔ جب کوئی مصدر لفظ ''تھا'' کے ساتھ مل کر ماضی ناتمام کے معنی دے تو اس کا فاعل مفعول کی صورت میں آئے گا اور اس صورت میں ''نے'' علامت فاعل اس کے ساتھ آئے گی مثلاً تم نے آج لاہور جانا تھا۔

10۔ مجھ اور تجھ کے ساتھ جب کوئی صفت آتی ہے تو اس وقت ''نے'' استعمال ہوتا ہے مثلاً مجھ بدنصیب نے جو کچھ کیا وہ بے فائدہ تھا۔

11۔ کبھی شعر میں ''نے'' محذوف ہوتا ہے۔ مثلاً

تشنگی اور بھی بڑھتی گئی
جوں جوں میں اپنے آنسو پیا کیا

پیا کیا اب متروک ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَفعُول اور فاعِل کی مُطابَقت

1۔ اگر کسی جملے میں مفعول واحد ہو تو فعل بھی واحد آتا ہے مثلاً حنیف نے قلم خریدا۔ نوید نے ٹوپی خریدی۔

2۔ اگر کسی فقرے میں مفعول جمع ہو تو فعل بھی جمع آتا ہے مثلاً حمید نے خطوط لکھے، جمال نے قلم خریدے۔

3۔ اگر کسی جملے میں مفعول مذکر ہو تو فعل مذکر آئے گا مثلاً حنیف نے خط لکھا۔

4۔ اگر کسی جملے میں مفعول مونث ہو تو فعل بھی مونث آئے گا مثلاً حنیف نے کتاب خریدی۔

5۔ اگر کسی جملے میں دو مفعول مذکر ہوں تو فعل مذکر آئے مثلاً میں نے میز پر کاغذ اور قلم رکھا اگر دوسرا مفعول مونث ہو تو فعل مونث آتا ہے۔ مثلاً میں نے قلم اور دوات میز پر رکھی۔

6۔ فعل مجہول میں فاعل نامعلوم ہوتا ہے فاعل کے بجائے جو مفعول آتا ہے اسے قائم مقام مفعول کہتے ہیں۔ جملے میں فعل متعدی مجہول ہمیشہ اپنے مفعول کے مطابق واحد یا جمع، مذکر یا مونث بولا جاتا ہے۔ مثلاً گھوڑا دیکھا گیا۔ گھوڑی دیکھی گئی۔ گھوڑے دیکھے گئے۔ گھوڑیاں دیکھی گئیں۔

علامت مَفعُول ''کو'' کا استعمال

اردو میں ''کو'' ہمیشہ علامت مفعول کے طور پر آتا ہے۔

1۔ جب فعل میں ایک ہی مفعول ہو اور وہ بھی جاندار ہو تو اس مفعول کے ساتھ ''کو'' آتا ہے جیسے محمود نے ایاز کو دیکھا۔

2۔ جب کسی آدمی کا نام دیا ہو یا اشارہ ہو یا اضافت تو یہاں بھی ''کو'' ضرور آئے گا مثلاً اسلم نے اس آدمی کو دیکھا، ہم نے شاہد کو دیکھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔ اگر مفعول بے جان ہو تو ''کو'' نہیں آتا۔ مثلاً اظہر سبق پڑھتا ہے۔

4۔ اگر جملے میں لفظ آدمی بطور مفعول آئے تو ''کو'' نہیں آتا جیسے ''میں نے ایک نیک آدمی دیکھا''۔

5۔ جب کسی فعل کے دو مفعول آئیں تو عموماً ان میں سے ایک شخص اور دوسرا کوئی شے معلوم ہوتا ہے۔ ایسے موقعوں پر ''کو'' مفعول شخص کے ساتھ آتا ہے۔ مثلاً اسلم نے حنیف کو کتاب دی۔

6۔ جب کسی جملے میں دو مفعول آئیں تو مفعول قریب کے ساتھ ''کو'' نہیں آئے گا بلکہ مفعول بعید کے ساتھ ''کو'' استعمال ہوگا۔ جیسے منیر نے تمہاری کتاب بشیر کو دے دی۔

7۔ فعل مجہول میں بھی ''کو'' مفعول کے ساتھ ہی آتا ہے۔ جیسے طلبا کو مٹھائی کھلا دی گئی۔

8۔ کسی غرض، مطلب یا معاوضہ کے ظاہر کے لیے ''کو'' لاتے ہیں۔ مثلاً وہ حساب سیکھنے کو آتا ہے مجید ہاکی کھیلنے کو آتا ہے۔

9۔ مصدر چاہنا کے ساتھ ''کو'' نہیں آتا۔ مثلاً ہمیں چاہیے کہ ہر ایک کے ساتھ نیکی کریں۔

10۔ کبھی ''کو'' لازم کے معنوں میں بھی آتا ہے۔ جیسے محنت مزدوری کرنے والے کو مزدور کہتے ہیں۔

11۔ کسی محاورے میں جب مفعول مصدر کے ساتھ آئے تو اس وقت ''کو'' نہیں آئے گا۔ جیسے منہ چڑانا۔

صِفت اور مُوصُوف کی مُطابَقت

1۔ جن اسما کے آخر میں ''ا'' یا ''ہ'' ہو۔ اس میں موصوف کی وحدت اور جمع اور تذکیر و تانیث کے مطابق ''ا'' یا ''ہ'' (ی) معروف یا (ے) مجہول میں مل جاتی ہے۔ مثلاً کالا گھوڑا، کالی گھوڑی، کالے گھوڑے۔

2۔ جن اسما کی صفت کے آخر میں ''ا'' یا ''ہ'' نہ ہو ان میں موصوف کی تذکیر و تانیث اور واحد جمع سے فرق نہیں پڑتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذہین لڑکا، ذہین لڑکی، ذہین لڑکے، ذہین لڑکیاں

3۔ اگر کسی صفت کے موصوف دو یا دو سے زیادہ ہوں اور حرف عطف ''اور'' انہیں ملاتا ہو تو اسم قریب ترین موصوف کے مطابق لایا جائے گا۔ مثلاً

گورا مرد اور عورت، گوری عورت اور مرد، گورے مرد اور عورتیں، گوری عورتیں اور مرد۔

4۔ کسی جملے میں کوئی اسم جس کے آخر میں ''ا'' یا ''ہ'' آتا ہو اگر خبر کے معنی دیتا ہو اور مفعول کے بعد ''کو'' موجود ہو تو اس میں واحد جمع یا تذکیر و تانیث کے لحاظ سے کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ مثلاً ہم نے لڑکے/لڑکی/لڑکوں کو جھوٹا پایا۔

5۔ کسی جملے میں کوئی اسم موجود ہو ''ا'' یا ''ہ'' نہ آتا ہو جو خبر کے معنی دیتا ہو اور مفعول کے بعد ''کو'' موجود نہ ہو تو اس میں واحد جمع کی صورت وہی ہوگی جو پہلے قاعدے (1) میں بیان ہو چکی ہے۔ ہم نے کالے لڑکے دیکھے، ہم نے کالی لڑکیاں دیکھیں۔

حَرف

حروف وہ کلمات ہیں جو نہ تو کسی کا نام ہوں اور نہ کسی مصدر سے بنے ہوں بلکہ دوسرے کلمات سے مل کر معنی دیں۔ حروف کے بغیر اسم اور فعل دونوں بے کار رہ جاتے ہیں۔ ان دونوں کے درمیان ربط حروف پیدا کرتے ہیں۔

حروف کی اقسام

حروف اختصار: وہ کلمات جو سابق کلام کو مختصر کرنے کے لیے بولے جاتے ہیں۔ مثلاً الغرض، القصہ، المختصر، قصہ کوتاہ، قصہ مختصر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الغرض۔ ہمایوں شیر شاہ کے مقابلے سے بھاگا۔
القصہ۔ دشمن کی فوج نے شکست کھائی۔
المختصر۔ اس کے تمام راز فاش ہو گئے۔
قصہ کوتاہ۔ وہ گھر بار کو خیر باد کہہ کر چلا گیا۔
قصہ مختصر۔ میں آپ سے زیادہ بحث نہیں کرنا چاہتا۔

حروفِ استثناء: وہ کلمات جو ایک چیز کو دوسری چیز سے جدا کریں۔ مثلاً الا، بجز، پر، پھر، جز، سوا، لیکن، ماسوا، مگر۔

اِلا۔ مثلاً..... لا الٰہ آسان ہے سائنس میں..... فلسفہ میں مشکل اِلا اللہ ہے۔
بجز۔ بجز خدا کے ہمارا کون ہے۔
پر۔ وہ آیا پر مجھے نہیں ملا۔
پھر۔ کل ہم دونوں سیر کے لیے جائیں گے پھر نہ کہیں کہ مجھے خبر تک نہیں ہوئی۔
جز۔ جز اللہ کے ہمارا کوئی نہیں۔
سوا۔ انجم کے سوا سب حاضر تھے۔
لیکن۔ سب نے اپنا کام ختم کر لیا لیکن انور دیکھتا ہی رہا۔
ماسوا۔ ماسوا اللہ کے کوئی حاجت پوری کرنے والا نہیں۔
مگر۔ میں نے اسے لاکھ سمجھایا مگر وہ مانتا ہی نہیں۔

حروفِ استدراک: وہ کلمات جو کلام سابق کے شبہ کو دور کریں۔ مثلاً اگرچہ، اِلّا، البتہ، بلکہ، پر، سو، گو، لیک، مگر، وَلے، ولیک، ہاں۔

اگرچہ۔ حاتم اگرچہ مر گیا لیکن اس کا نام باقی ہے۔
الا۔ ہم نے ہر چند اسے سمجھایا اِلّا وہ اپنے ارادے سے باز نہ آیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

البتہ۔ وہ بدچلن نہیں البتہ فضول خرچ ضرور ہے۔

پر۔ ہمیں بھی سیر کرنے کا شوق ہے پر وقت نہیں ملتا۔

سو۔ جو ہوا سو ہوا۔

گو۔ اس کا دل صدمے سے دوچار ہے گو وہ ظاہر نہیں کرتا۔

لیک۔

ہیں یار رفیق پر مصیبت میں نہیں
ساتھی ہیں عزیز لیک ذلت میں نہیں

مگر۔ باتیں بنانا آسان ہے مگر کام کرنا مشکل۔

ولے۔

شکست و فتح تو قسمت سے ہے ولے اے امیر
مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا ہے

ولیک۔

اٹھائے ہاتھ جہاں سے ولیک کیا امکان
کہ بافراغ کروں کنج عافیت میں نشست

ہاں۔ میں نے دیکھا نہیں ہاں نام ضرور سنا ہے۔

حروفِ اِستفہام: وہ کلمات جو پوچھنے کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً کب، کدھر، کس طرح، کس طرف، کس لیے، کس واسطے، کون، کیوں، کیوں کر، کیسے، کہاں، کے، کے لیے۔

کب۔ تم کب واپس آ رہے ہیں؟

کدھر۔ کدھر سے آنا ہوا؟

کس طرح۔ کس طرح سے آنا ہوا؟

کس طرف۔ کس طرف جا رہے ہو؟

کس لیے۔ کس لیے آئے تھے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کس لیے جا رہے ہو؟

کس واسطے۔ آپ یہاں کس واسطے آئے ہیں؟

کون۔ آپ کون ہیں؟

کیوں۔ کیوں نہ آپ کو ان سے ملوا دوں؟

آپ ان سے کیوں ملنا چاہتے ہیں؟

کیوں کر۔ ان کے متعلق کیوں کر پوچھ رہے ہیں؟

کیسے۔ یہ حادثہ کیسے ہوا؟

کہاں۔ کہاں سے آ رہے ہو؟

کے۔ کے وقت سکول لگتا ہے؟

کے لیے۔ آپ اتنا تکلف کس کے لیے کر رہے ہیں؟

حروفِ اضافت: وہ کلمات جو دو اسموں کے باہمی تعلق کو ظاہر کرتے ہیں مثلاً را، ری، رے، کا، کی، کے، نا، نی، نے۔

را: حاضر اور متکلم کے صیغوں کے ساتھ آتا ہے تیرا، تیری، تیرے، تمہارا، تمہاری، تمہارا، میرا، میری، میرے، ہمارا، ہماری، ہمارے۔

کا: یہ اسم یا ضمیر کے بعد آتا ہے اور متعلقہ صیغوں کے مطابق کا، کی، کے، کا استعمال ہوتا ہے۔ اسلم کا چاقو، انور کی چادر، اس کی، اس کے، ان کا، ان کی، ان کے۔

نا: یہ حرف ''آپ'' کے بعد آتا ہے۔ اپنا اپنا، اپنی اپنی، اپنے لوگ۔

حروفِ اضراب: ان کلمات میں کسی چیز کو گھٹا کر یا بڑھا کر پیش کیا جاتا ہے۔

وہ انسان نہیں بلکہ حیوان ہے۔

یہ چشمہ نہیں بلکہ دریا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھوٹی سی بات کو رائی کا پہاڑ بنا دیا۔
فرشتے سے بہتر ہے انسان بننا
مگر اس میں پڑتی ہے محنت زیادہ

حروفِ تاکید: وہ کلمات جو کلام پر زور دینے کے لیے بولے جاتے ہیں۔ جیسے اصلاً، بالکل، بالضرور، بے شک، زنہار، سراسر، صرف، ضرور، قطعاً، کبھی، مطلق، ہرگز۔

اصلاً۔ اصلاً خدا پر ہی بھروسہ کرو۔
بالکل۔ بالکل ٹھیک بارہ بجے گاڑی لاہور سے روانہ ہوگی۔
بالضرور۔ آپ بالضرور وہاں جائیں۔
بے شک۔ بے شک تم اپنا کام کرو۔
زنہار۔
لیکن تمہاری گود میں جو لطف تھا مجھے
زنہار وہ مزا نہ ارم میں ملا مجھے
سراسر۔ اس میں سراسر ہمارا نقصان ہے۔
صرف۔ کمرے میں صرف سعید موجود تھا۔
ضرور۔ آج میرے ہاں ضرور تشریف لائیں۔
قطعاً۔ اسے قطعاً کسی کی پروا نہیں۔
کبھی۔ کبھی دشمن کی بات پر یقین نہ کرو۔
مطلق۔ میں نے وہاں مطلق کچھ نہیں کہا۔
ہرگز۔ ع دنیا سے دل نہ لگانا ہرگز۔

حروفِ تحسین و آفرین: وہ کلمات جو تعریف کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔
مثلاً آفرین، بارک اللہ، بہت خوب، جزاک اللہ، جذاء، چشم بددور، شاباش، ماشاء اللہ،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرحبا، نام خدا، واہ واہ۔

آفرین۔ تمہاری ہمت مردانہ پر آفرین!

بارک اللہ۔ بارک اللہ! کیا خوب شعر ہے۔

بہت خوب۔ بہت خوب! تم نے کمال کر دیا۔

جزاک اللہ۔ جزاک اللہ! آپ نے بڑی نیکی کی۔

حبذا۔

پڑھ کوئی غزل کہ اعدا بھی
حبذا حبذا کہیں سن کر

چشم بددور۔

کی ترقی چشم بددور ایسی اپنے رنگ میں
اکبر اب مسندنشین بزم رنداں ہو گیا

زندہ باد۔ زندہ باد! آپ نے کمال کر دیا۔

شاباش۔ شاباش! آپ نے جان پر کھیل کر ڈوبتے شخص کی جان بچائی۔

ماشاءاللہ۔ ماشاءاللہ! خوب صحت پائی ہے۔

مرحبا۔ مرحبا! تمہاری خوش بیانی مرحبا!

نام خدا۔ نام خدا!! ابھی تو کمسن ہو۔

واہ واہ۔ واہ واہ کیا خوب شعر ہے۔

حروفِ تردید: وہ کلمات جو دو چیزوں یا دو باتوں میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کے موقع پر بولے جائیں مثلاً خواہ، چاہے، کہ، یا۔

خواہ۔ خواہ وہ آئے یا نہ آئے میں وہاں ضرور جاؤں گا۔

چاہے۔ چاہے امیر ہو یا غریب اسلام میں سب برابر ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا۔ یا آپ خود آئیں یا اپنے بھائی کو بھیج دیں۔

حروفِ تزئین: وہ کلمات جو صرف کلام کی زینت بڑھائیں ان کو معنوں سے کوئی غرض نہ ہو مثلاً آخر، اچھا تو، بارے، بھلا، تو سہی۔

آخر۔ آخر اس کا کیا حشر ہوا۔

اچھا تو۔ اچھا تو سن لیا تم نے سارا ماجرا۔

بارے۔ بارے تم بھی کچھ بولو۔

بھلا۔ بھلا اسے اس معاملے میں دخل دینے کی کیا ضرورت ہے۔

تو سہی۔ دیکھو تو سہی کون آیا ہے۔

حروفِ تسلسلِ کلام: وہ کلمات جو کلام میں ربط پیدا کرنے کے لیے بولے جاتے ہیں مثلاً سو۔

اس نے کہا سو میں چلا۔

حروفِ انبساط: وہ کلمات جو فرطِ محبت کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً اخاہ، ہاہا، اوہو، سبحان اللہ، ماشاءاللہ، واہ واہ۔

اخاہ! کدھر سے چاند نکلا۔

اہاہا! کیسا پر فضا مقام ہے۔

اوہو! کیا ہرا بھرا چمن ہے۔

سبحان اللہ! کیا خوب شعر ہے۔

ماشاءاللہ! آپ تو بڑے ذہین ہیں۔

واہ واہ! کیا فرحت بخش ہوا چل رہی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حروفِ ایجاب: وہ کلمات جو کلام کے جواب میں یا تصدیق کے لیے بولے جاتے ہیں۔ مثلاً اصلاً، بالکل، بالضرور، بے شک، زنہار، سراسر، سربسر، قطعاً، کبھی، مطلقاً۔

اصلاً۔	اصلاً خدا پر ہی بھروسہ کرو۔
بالکل۔	آپ بالکل ٹھیک کہتے ہیں۔
بالضرور۔	وہاں آپ بالضرور جائیں۔
بے شک۔	بے شک تم اپنا کام کرو۔
زنہار۔	زنہار تم اس کا نام نہ لو۔
سراسر۔	اس میں سراسر نقصان ہے۔
سربسر۔	وہ سربسر ظلم کرتا ہے۔
قطعاً۔	میں آپ کی بات قطعاً نہیں سمجھتا۔
کبھی۔	دشمن کی بات پر کبھی یقین نہ کرو۔
مطلقاً۔	مجھے اس بات کا مطلقاً اعتبار نہیں۔
ہرگز۔	میں ایسا ہرگز نہیں کر سکتا۔

حروفِ بیان: وہ کلمات جو دو جملوں کے درمیان میں آئیں اور دونوں کو اس طرح ملا دیں کہ پہلے کی وضاحت ہو جائے۔ مثلاً ''کہ''

عقل مندوں کا قول ہے کہ حرکت میں برکت ہے۔

حروفِ تشبیہ: وہ کلمات جو ایک کلمہ دوسرے کے ساتھ مانند کرنے کے لیے استعمال ہوں۔ مثلاً ایسا، بعینہٖ، جوں، جیسا، طرح، گویا، مانند، مثل، ہو بہو۔

ایسا۔	اس کا رنگ ایسا ہے جیسا گلاب کا پھول۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعینہٖ۔ تمہاری شکل وصورت بعینہٖ ماجد سے ملتی جلتی ہے۔

جوں۔ ؎

ستاروں کا مہتاب میں حال یوں
کہ قطرے ہوں چونے کے پانی میں جوں

جیسا۔ اے خدا تجھ جیسا رحیم وکریم کوئی نہیں۔

طرح۔ سوچو تو سہی کبھی ہم نے تمہاری طرح بات بات پر برا منایا ہے۔

گویا۔ جب وہ بولتا ہے تو گویا منہ سے پھول جھڑتے ہیں۔

مانند۔ وہ شیر کی مانند نڈر ہے۔

مثل۔ زندگی مثل حباب ہے پھر اتنا کیوں غرور وتکبر کرتے ہو۔

ہو بہو۔ اس کی آواز ہو بہو آپ کی آواز سے ملتی جلتی ہے۔

حروفِ تعجب: وہ کلمات جو تعجب کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً آہا، اوہو، اللہ اکبر، اللہ اللہ، افوہ، سبحان اللہ، کیا، واہ رے۔

آہا۔ آہا! کیا سہانا منظر ہے۔

اوہو۔ اوہو! بہت دیر ہوگئی ہے۔

اللہ اکبر۔ اللہ اکبر! یہ تو دنیا ومافیہا سے بے خبر ہیں۔

اللہ اللہ۔ رخِ روشن ترا، قرآن ہے اللہ اللہ۔

افوہ۔ افوہ! سیلاب نے کھڑی فصلیں تباہ کر دیں۔

سبحان اللہ سبحان اللہ! کیا خوبصورت آواز ہے۔

کیا۔ کیا ہی خوبصورت پھول ہیں۔

واہ رے۔ واہ رے پہلوان! تیری پھرتی کا کیا کہنا۔

حروفِ تفریح: وہ کلمات جو کسی حاصل شدہ مطلب یا کلام کے نتیجے کے لیے آتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثلاً پس، تو

پس اس گفتگو کا مدعا یہ ہے۔

تو اس سے ثابت ہوا کہ بات درست ہے۔

حروفِ تنبیہہ: وہ کلمات جو خبردار اور آگاہ کرنے کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔

خبردار۔	خبردار! پھر ایسا نہ کہنا۔
خیر۔	خیر! بعد میں دیکھا جائے گا۔
خیر۔	خیر! کبھی تم بھی میرے پاس آؤ گے۔
دیکھنا۔	دیکھنا! میرے کہنے پر عمل کرنا۔
دیکھو۔	دیکھو! آئندہ ایسی حرکت نہ کرنا۔
دیکھو تو سہی۔	دیکھو تو سہی! میں کیا کروں گا۔
سنو سنو۔	سنو سنو! اس پر اعتماد نہ کرو۔
کیا۔	کیا! تم مجھے جانتے نہیں۔
ہائیں۔	ہائیں! تم کیا کر رہے ہو۔
ہوں۔	ہوں! کیا کرتے ہو۔
ہیں۔	ہیں! تم نے یہ کیا کیا۔
ہیں ہیں۔	ہیں ہیں! ایسا مت کرو۔

حروفِ تمنّا: وہ کلمات جو آرزو کے موقع پر بولے جائیں۔ مثلاً کاش

کاش! میں امیر ہوتا۔

کاش! تم وہاں نہ جاتے۔

حروفِ تہنیّت: وہ کلمات جو مبارک باد کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلامت، مبارک۔

سلامت۔ خدا آپ کو سلامت رکھے۔
مبارک۔ آپ کو عید مبارک ہو۔

حروفِ جار: وہ کلمات جو ایک لفظ کے معنی کو دوسرے لفظ کے ساتھ ملا کر پیدا کریں جار یا ربط کہلاتے ہیں۔ جار "جر" کی جمع ہے وہ حروف یہ ہیں۔ آگے، اندر، اوپر، باہر، بعد، بیچ، پاس، پر، پہ، پیچھے، تک، تلک، درمیان، ساتھ، سامنے، سمیت، سے، طرف، قبل، لیے، میں، نزدیک، نے، نیچے، واسطے۔

آگے۔ اللہ کے آگے اس کی کیا حقیقت ہے۔
اندر۔ وہ اندر سے کھوکھلا ہے۔
اوپر۔ اس کا فیصلہ تمہارے اوپر ہے۔
باہر۔ بعض لوگ اندر سے کچھ اور باہر سے کچھ اور ہوتے ہیں۔
بعد۔ میرے بعد آپ کا نمبر ہے۔
بیچ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے کرام بیچ اس مسئلے کے (اب متروک ہے)
پاس۔

تم میرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

حسب ذیل موقعے پر

1۔ انحصار کے لیے۔ اس کا سہارا مجھ پر ہے۔
2۔ بلندی کے لیے۔ درخت پر چڑیاں چہچہا رہی ہیں۔
3۔ خاطر وہ پیسوں کی خاطر جان دیتا ہے۔
4۔ طرف کے لیے۔ اس سوال پر آپ نے غور نہیں کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5۔قرب کے لیے۔ پشاور درۂ خیبر پر واقع ہے۔

پہ۔

آگے آتی تھی حال دل پہ ہنسی
اب کسی بات پر نہیں آتی

(غالب)

پیچھے۔ اس کے پیچھے ایک لمبی داستان ہے۔

تک۔ انتہا کے لیے مثلاً میں آج تک تمہارا انتظار کرتا رہا۔ وہ کل تک واپس آجائے گا۔

تلک۔ ع آسمان ڈوبے ہوئے ستاروں کا ماتم کب تلک

ساتھ۔ خدا ہمارے ساتھ ہے۔

سامنے۔ انسان کی حیثیت خدا کے سامنے کیا ہے؟

سمیت۔ آپ بچوں سمیت ہمارے ہاں آئیں۔

سے۔ مختلف معنوں میں

ابتدا (مکان کے لیے) وہ لاہور سے آیا ہے۔

ابتدا (زماں) میں آپ کا کل سے انتظار کر رہا ہوں۔

امداد کے لیے استاد نے چھڑی سے سزا دی۔

انتخاب کے لیے۔ اس سے اچھا کون ہے؟

سبب کے لیے لالچ سے آدمی خوار ہوتا ہے۔

علیحدگی کے لیے۔ وہ جماعت سے الگ ہو گیا۔

مقابلہ کے لیے۔ انور، اسلم سے ذہین ہے۔

متعدی کے معنوں میں۔ اسلم نے انور کو سلیم سے پٹوایا۔

نسبت کے لیے ۔

اور بازار سے لے آئے، اگر ٹوٹ گیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساغر جم سے مرا جام سفال اچھا ہے

طرف۔ اس نے میری طرف دیکھا۔

قبل۔ میں قبل از وقت کچھ نہیں کہہ سکتا۔

لیے۔ اس کے لیے کھانا لاؤ۔

درخواست کے لیے خدا کے لیے رحم کرو۔

میں:۔ حسب ذیل معنوں میں آتا ہے۔

تعداد کے لیے۔ اس رقم کو تین بھائیوں میں تقسیم کر دو۔

تمیز کے لیے۔ دکھ درد میں کوئی ساتھی نہیں ہوتا۔

حالت کے لیے۔ ہوش میں آؤ۔

زماں کے لیے۔ ہم دن میں پانچ مرتبہ نماز پڑھتے ہیں۔

مصروفیت کے لیے۔ وہ ہر وقت لکھنے پڑھنے میں مصروف رہتا ہے۔

مقابلہ کے لیے۔ آدمی آدمی میں فرق ہے۔

نسبت کے لیے۔ نعت گوئی میں اس کا کوئی ثانی نہیں۔

وزن کے لیے۔ ایک سیر میں چار سیب چڑھے۔

نزدیک۔ اس کے نزدیک ہرگز نہ جانا۔

نے۔ فاعل کے ساتھ آتا ہے۔ اسلم نے مکان خریدا۔

نیچے۔ قلم نیچے پڑا ہے۔

واسطے۔ تم نے شرارت کی اس واسطے تمہیں سزا ملی۔

حروفِ حصر وخصوصیت: جو کسی اسم یا فعل کے ساتھ آ کر اس کے معنوں میں کوئی خصوصیت پیدا کر دیں۔ مثلاً اکیلا، بس، بھی، تو، تنہا، صرف، فقط، محض، نرا، ہر، ہی۔

اکیلا۔ اکیلا چنا کیا بھاڑ جھونکے گا۔

بس۔ ان بزدلوں کی بس یہی بہادری ہے کہ ہوائی فائرنگ کر کے بھاگ گئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی۔	میں بھی مجلس میں حاضر تھا۔
تو۔	میں تو وہاں نہیں گیا۔
تنہا۔	تنہا کھلاڑی کیا کر سکتا ہے۔
خالی۔	خالی باتوں سے کام نہیں چلے گا۔
صرف۔	صرف خدا ہی جانتا ہے۔
فقط۔	زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں فقط اپنا نام لکھیں۔
محض۔	محض خدا پر بھروسہ ہے۔
نرا۔	نرا سامان لے کر کیا کرو گے۔
ہر۔	ہر شخص میں کوئی نہ کوئی خوبی ہوتی ہے۔
ہی۔	یہ بات مجھے آپ نے ہی بتائی تھی۔

حروفِ خیر مقدم: جو کلمات کسی کی آمد کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً اہلاً وسہلاً ومرحبا، تشریف لائیے۔ جم جم آؤ، خوش آمدید، نت نت، نت نت آؤ۔ اس قسم کے جملے موقع محل کے مطابق بولے جاتے ہیں۔

حروفِ سختی یا شدت: جو کلمے سختی یا پناہ مانگنے کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً الاماں، اف، خدا کی پناہ، عیاذ اللہ، معاذ اللہ۔

اف۔	اف گرمی کے مارے دم گھٹ رہا ہے۔
الاماں۔	اتنی سخت ژالہ باری الاماں!
خدا کی پناہ۔	خدا کی پناہ! کڑاکے کی سردی ہے۔
عیاذ اللہ۔	گھمسان کی لڑائی تھی عیاذ اللہ!
معاذ اللہ۔	آسمانی بجلی کی اس قدر روشنی کہ معاذ اللہ!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حروفِ شرط و جزا: جب کسی بات کو دوسری بات پر موقوف کیا جائے پہلی بات شرط اور دوسری بات جزا ہوگی۔ مثلاً اگر، اگرچہ، جب، جو، جیسا، چونکہ، گو، ورنہ، وگرنہ، ہرچند۔

اگر۔		اگر محنت کرو گے تو امتحان میں پاس ہو جاؤ گے۔
اگرچہ۔		اگرچہ ملازمت آپ کے بس میں نہیں تو کیسے حاصل کرو گے؟
جب۔		جب حکم ملے گا چلا جاؤں گا۔
جو۔		جو بوؤ گے سو کاٹو گے۔
جیسا۔		جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔
چوں کہ۔		چونکہ اس نے محنت نہیں کی اس لیے فیل ہو گیا۔
گو۔	ع	گو حکم تیرے ہم لاکھوں ٹالتے رہے۔
ورنہ۔		میری رقم ادا کر دو ورنہ دعویٰ دائر کر دوں گا۔
وگرنہ۔	ع	وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے۔
ہرچند۔		ہرچند میں نے اسے سمجھایا پھر بھی وہ باز نہ آیا۔

کلماتِ شمول: وہ کلمات جو دو یا دو سے زیادہ چیزوں کو ایک حکم کے تحت لائیں مثلاً بھی، سوائے، کا، کی، کے، نیز

بھی۔	اس جرم میں اسلم بھی شریک تھا اور محمود بھی۔
سوائے۔	سوائے اللہ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں۔
کا۔	نام کا نام اور کام کا کام۔
کے۔	آم کے آم گٹھلیوں کے دام۔
کی۔	جان کی جان گئی۔
نیز۔	اسلم اور انور نے امتحان دیا نیز محمود نے بھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حروفِ عَطف: وہ کلمات جو دو جملوں کو ملائیں۔ مثلاً اور، بھی، پھر، کر، کا، کے، و، نیز۔

اور۔	اسلم اور انور بازار گئے۔
بھی۔	انہوں نے لکھا بھی اور پڑھا بھی۔
پھر۔	وہ سکول سے گھر آیا اور پھر کھیلنے چلا گیا۔
کر۔	وہ لاہور سے آ کر پشاور گیا۔
و۔	حامد خوش و خرم نظر آتا ہے۔
نیز۔	انور اور سلطان لاہور گئے نیز حامد بھی گیا۔

حروفِ عِلّت: وہ کلمات جن سے کسی کام کا سبب بیان کیا جائے۔ مثلاً

اس لیے۔	زید نے محنت نہیں کی اس لیے فیل ہوا۔
بنا بریں۔	مجھے بخار تھا بنا بریں ڈیوٹی پر حاضر نہ ہو سکا۔
پس۔	تم نے جھوٹ بولا پس تمہیں سزا ملے گی۔
تا کہ۔	سخت محنت کرو تا کہ اول پوزیشن حاصل کر سکو۔
سو۔	آپ نے جو حکم دیا سو میں نے تعمیل کی۔
کہ۔	گل کو بہت نا چھیڑ کہ نازک ہے خوئے گل (نثر میں کَہ استعمال ہوتا ہے)
کیونکہ۔	خدمت خلق کرو کیونکہ خدا راضی ہوگا۔
لہٰذا۔	میرا ایک ضروری کام ہے لہٰذا اجازت دیں۔

حروفِ مُفاجات: اچانک کسی کام کے واقع ہونے پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً
اتفاقاً، اچانک، دفعتاً، ناگاہ، ناگہاں، یکبارگی، یکا یک۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتفاقاً۔	اتفاقاً میں آج یہاں آ گیا۔
اچانک۔	اچانک بجلی چمکی۔
دفعتاً۔	دفعتاً دروازہ کھلا اور ایک آدمی داخل ہوا۔
ناگاہ۔	ناگاہ آسمان سے اولے برس پڑے۔
ناگہاں۔	ناگہاں بس حادثے کا شکار ہوگئی۔
یکبارگی۔	یکبارگی زمین پر تاریکی چھا گئی۔
یکا یک۔	یکا یک گولیاں چلنے لگی۔

حروفِ قسم: وہ کلمات جو قسم کے موقع پر استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً بخدا، حقا کہ، سوگند، قسم، واللہ۔

بخدا۔ ؎

شمع نے آگ اٹھائی قسم کھانے کو
بخدا میں نے جلایا نہیں پروانے کو

حقا کہ۔ ع	حقا کہ خداوند ہے تو لوح و قلم کا۔
سوگند۔	تجھے میری سوگند ہے یہ بات کسی سے نہ کہنا۔
قسم۔	مجھ سے قسم لے لو میں تمہاری بات ظاہر نہیں کروں گا۔
واللہ۔	واللہ خدا بہتر جانتا ہے۔

حروفِ ندا: وہ کلمات ہیں جو پکارنے کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً ابے، او بے، اجی، اری، ارے، او، اے، یا۔

ابے۔ ابے ظالم مجھے ستا کر تجھے کیا ملا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

او بے۔	او بے نابکار! تو کہاں چلا گیا تھا؟
اجی۔	اجی! تم کیا کر رہے ہو؟
اری۔	اری رحیمن! تو کہاں چلی گئی؟
او۔	او ظالم! تو نے مجھے کہیں کا نہ چھوڑا۔
اے۔	اے اللہ! میرے گناہ بخش دے۔
یا۔	یا خدا! کامیابی عطا کر۔

حروف ندبہ و تاسف: وہ کلمات جو افسوس اور ماتم کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ آہ افسوس، حیف، واحسرتا، وامصیبتا، وائے، ہائے۔

آہ۔	آہ! کیا ہی آزاد مرد تھا۔
افسوس۔	افسوس! کہ وہ نوجوانی میں چل بسا۔
واحسرتا۔	واحسرتا کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ ہم کو حریص لذت آزار دیکھ کر
وامصیبتا۔	وامصیبتا! زندگی بھر اولاد کا ارمان کرتا رہا۔
وائے۔	وائے اللہ، برے حادثے کا شکار ہو گیا۔
ہائے۔	شرم رسوائی سے جا چھپنا نقاب خاک میں ختم ہے الفت کی تجھ پر پردہ داری ہائے ہائے

حروف نفرین: وہ کلمات جو نفرت اور لعنت کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ پھٹے منہ، تف تھو، خدا کی مار، دُر دُر، دور ہو، کالا منہ، لعنت۔

پھٹے منہ۔ پھٹے منہ! کبھی تو سیدھی بات کر لیا کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُف۔	تُف! تمہاری زندگی پر۔
تھو۔	اس قدر بدمزاج تھو!
خدا کی مار۔	تو برے کاموں سے باز نہیں آتا تجھ پر خدا کی مار!
دُردُر۔	برے کاموں پر لوگ دُردُر کہتے ہیں۔
دور ہو۔	دور ہو! میری نظروں سے۔ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تو ایسا نکلے گا۔
کالا منہ۔	جا تیرا منہ کالا ہو! برائی سے باز نہیں آتا۔
لعنت۔	جھوٹے پر خدا کی لعنت!

حروفِ نفی: وہ حروف جن سے انکار کا اظہار ہوتا ہو۔

بے مانگے موت بھی نہیں ملتی۔

حاشا وہ کلا میں نے یہ بات نہیں کی۔

نہ، نے، نہیں، وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.KitabcSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نحو (SYNTAX)

نحو وہ علم ہے جس میں اجزائے کلام کی صحیح ترتیب، ترکیب اور تعلقات باہمی سے بحث ہوتی ہے۔ مختلف کلمات کے باہمی ربط و تعلق کا پتا چلتا ہے۔ اس کے جاننے سے انسان کلام میں غلطی نہیں کرتا۔

کلام اور اس کی قسمیں

جب دو یا دو سے زیادہ کلمات ترتیب پائیں تو اسے مرکب کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ مرکب تام اور مرکب ناقص۔

1۔ مُرکّب تام: وہ مرکب ہے جس سے سننے والا پورا مطلب سمجھ جائے۔ اس کو مرکب مفید یا جملہ بھی کہتے ہیں۔ مثلاً زید لکھتا ہے۔

2۔ مرکب ناقص: وہ مرکب ہے جس سے سننے والا پورا مطلب نہ سمجھ سکے۔ مثلاً میرا دوست، ٹھنڈا پانی وغیرہ۔ اس مرکب کو مرکب غیر مفید یا کلام ناقص بھی کہتے ہیں۔ ایسا مرکب ہمیشہ جزو ہوتا ہے۔

مُرکّب نَاقِص کی اقسام

مرکب ناقص کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔

1۔ مرکب استثنائی　　2۔ مرکب اشاری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔مرکب اضافی	10۔مرکب توصیفی
4۔مرکب امتزاجی	11۔مرکب جاری
5۔مرکب بدلی	12۔حال ذوالحال
6۔تابع موضوع	13۔مرکب ظرفی
7۔تابع مہمل	14۔عطف بیان ومبین
8۔مرکب تاکیدی	15۔مرکب عددی
9۔مرکب تمیزی	16۔مرکب عطفی

مرکب استثنائی: وہ مرکب ہے جو استثنیٰ اور مستثنیٰ منہ سے مل کر بنے اور ان کے درمیان میں حرف استثنیٰ واقع ہو۔مثلاً ''شاہد کے سوا سب لڑکے'' اس جملے میں شاہد مستثنیٰ اور لڑکے مستثنیٰ منہ اور حرف ''سوا'' حرف مستثنیٰ ہے۔(مزید مثالیں حرف استثنا میں ملاحظہ ہوں)

مرکب اشاری: وہ مرکب ہے جو اشارہ اور مشارٌ الیہ سے مل کر بنے۔مثلاً یہ میز، وہ کرسی۔ اس جملے میں ''یہ'' اور ''وہ'' اسم اشارہ ہیں اور میز، کرسی مشارالیہ ہیں۔

مرکب اضافی: دو اسموں کے درمیان ایک معمولی سا تعلق پایا جاتا ہے۔اس تعلق کو اضافت کہتے ہیں۔جس اسم کا تعلق ظاہر کیا جائے اسے مضاف اور جس کے ساتھ تعلق ظاہر کیا جائے اسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔اور ان کے درمیان میں پایا جانے والا حرف، حرف اضافت کہلاتا ہے۔حرف اضافت کی وضاحت گزر چکی ہے، ذیل میں اضافت کی قسمیں بیان کی جاتی ہیں۔

اِضافت کی اقسام

اضافت ابنی: وہ اضافت جس میں مضاف الیہ باپ اور مضاف بیٹا ہے۔مثلاً طاہر جمیل، حیدر علی وغیرہ۔

اضافت استعارہ: وہ اضافت جس میں مضاف کو مضاف الیہ کا جزو یا حصہ خیال کیا جائے مثلاً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایسا حقیقت میں نہ ہو۔ مثلاً قدرت کا ہاتھ، ہوش کا ناخن وغیرہ۔

اضافت بیانی: وہ اضافت جس میں مضاف الیہ مضاف کا مادہ ہو۔ مثلاً سوت کا کپڑا، سونے کی گھڑی۔

اضافت بہ ادنیٰ تعلق: جس میں مضاف اور مضاف الیہ مل کر صفت ہوں۔ مثلاً کڑاکے کی سردی، کان کا کچا وغیرہ۔

اضافت تخصیصی: وہ اضافت جس میں مضاف الیہ اپنے مضاف میں کوئی خصوصیت پیدا کرے۔ مثلاً نثار کا دوست، میرا بھائی۔

اضافت تشبیہی: وہ اضافت جس میں مضاف الیہ مضاف کے مشابہ ہو۔ مثلاً نگاہ کا تیر، مصیبت کا پہاڑ۔

اضافت تملیکی: وہ اضافت ہے جس میں مضاف اور مضاف الیہ میں سے ایک مالک ہو اور دوسرا مملوک ہو۔ مثلاً اسلم کا قلم، محمود کی کتاب اس میں اسلم اور محمود مالک ہیں جبکہ قلم اور کتاب مملوک ہیں۔

اضافت توضیحی: وہ اضافت ہے جس میں مضاف الیہ مضاف کی وضاحت کرے۔ اس میں مضاف عام ہوتا ہے اور مضاف الیہ خاص۔ مثلاً جنوری کا مہینہ، جمعہ کا روز، سندھ کا دریا، کیکر کا درخت۔

اضافت توصیفی: وہ اضافت جس میں موصوف اور مضاف الیہ صفت ہوں مثلاً دودھ کی چائے۔

اضافت ظرفی: وہ اضافت جس میں ظرف اور مظروف کے درمیان اضافت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

1۔ ظرف مکاں۔ مثلاً باغ کا پھول، چشمے کا پانی۔

2۔ ظرف زماں۔ مثلاً صبح کی ہوا، شام کا منظر۔

کبھی مضاف الیہ مظروف ہوتا ہے مضاف ظرف۔ مثلاً دودھ کا پیالہ، نمک کی کان۔

مرکب امتزاجی: وہ مرکب ہے جو دو اسموں سے مل کر بنے۔ مثلاً اعظم گڑھ، ایبٹ آباد، محمد حسین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرکب بدلی: وہ مرکب جو بدل اور مبدل منہ سے مل کر بنے۔ ان میں سے ایک سے اصلی غرض ہو اور دوسرے سے چنداں غرض نہ ہو۔ پہلے کو بدل اور دوسرے کو مبدل منہ کہتے ہیں۔ مثلاً انور کا چچا سلطان۔ یہاں انور کا چچا بدل ہے اور سلطان مبدل منہ ہے۔

تابع موضوع: وہ مرکب جس میں ایک بامعنی لفظ محاورے کے مطابق بے معنی لفظ استعمال کیا جائے۔ کبھی تابع موضوع، متبوع سے پہلے بھی آتا ہے۔ مثلاً رگڑا جھگڑا، اس میں جھگڑا متبوع اور رگڑا تابع ہے۔

چند ایک تابع موضوع الفاظ کی فہرست دی جاتی ہے۔

آس پاس	تال سر	چیخ پکار	دھان پان	سینا پرونا	گہنا پاتا
آمنے سامنے	جان پہچان	حصہ بخرہ	دھن دولت	کام کاج	گھر بار
باگ ڈور	جوڑ توڑ	خاطر مدارت	دیکھ بھال	کانٹ چھانٹ	لچا لفنگا
بھلا چنگا	جھاڑ پھونک	خاک دھول	ڈیل ڈول	کڑوا کسیلا	لوٹ کھسوٹ
بھولا بھٹکا	جھٹ پٹ	خوبو	رنگ ڈھنگ	کونا کھدرا	مار دھاڑ
بھول چوک	چال چلن	داغ دھبہ	روک ٹوک	کھٹ پٹ	نوک جھوک
بناؤ سنگھار	چوری چھپے	دم خم	رونا دھونا	کھیل کود	وضع قطع
بن ٹھن کر	چوڑا چکلا	دم دلاسا	ساز باز	گل سڑی	ہار جیت
بنا سنورنا	چھین جھپٹ	دوڑ دھوپ	سوچ بچار	گورا چٹا	

تابع مہمل: وہ مرکب ہے جس میں ایک بامعنی لفظ کے بعد محاورے کے مطابق مہمل لفظ استعمال کیا جائے۔ مثلاً دانہ دنکا۔ اس میں دانہ متبوع ہے اور دنکا تابع مہمل ہے۔

اس کے لیے کوئی مخصوص قاعدہ نہیں اہل زبان کی پیروی کرنی پڑتی ہے۔

1۔ قیاسی طریقے کے مطابق پہلے حرف کو "و" سے بدل کر دوہرا کر دیتے ہیں مثلاً پانی وانی، روٹی ووٹی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2۔ سماعی طریقے میں اہل زبان کی پیروی کی جاتی ہے۔ مثلاً اتا پتا، بچا کھچا وغیرہ۔
چند تابع مہمل کی فہرست دی جاتی ہے۔

تابع مہمل سے بننے والے مرکبات

اتا پتا	ٹھیک ٹھاک	سچ مچ	کھچا کھچ	میل جول
اڑوس پڑوس	ٹیپ ٹاپ	سودا سلف	کھینچا تانی	میل کچیل
اکا دکا	جھوٹ موٹ	شرما شرمی	گالی گلوچ	نئی نویلی
اکیلا دکیلا	چوری چکاری	علیک سلیک	گپ شپ	ننگ دھڑنگ
الا بالا	چھیڑ چھاڑ	عین مین	گتھم گتھا	واہی تباہی
بچا کھچا	چیخم دھاڑ	غلط سلط	گڈمڈ	ہرج مرج
بھولا بسرا	خلا ملا	غل غپاڑہ	گم سم	ہیر پھیر
بھیڑ بھڑ کا	دانہ دنکا	گڑبڑ	گول مول	
پکڑ دھکڑ	دھکا پیل	کاٹھ کباڑ	لپاڈگی	
پوچھ گچھ	دھینگا مشتی	کالا بھجنگ	لت پت	
تانا بانا	ڈھونڈ ڈھانڈ	کالا کلوٹا	لیپا پوتی	
ٹال مٹول	ساٹھا پاٹھا	کپڑا لتا	مانگ تانگ	
ٹنڈ منڈ	سان گمان	کوڑا کرکٹ	میلا چکٹ	

مرکب تاکیدی: وہ مرکب ہے جو تاکید اور مؤکد سے مل کر بنے۔ ان میں سے ایک کلمہ دوسرے کی تاکید کرتا ہے۔ اس کا ذکر حرف تاکید میں ہم کر چکے ہیں۔ مثلاً سب عورتیں۔ اس میں سب حرف تاکید ہے اور عورتیں مؤکد ہیں۔

مرکب تمیزی: وہ مرکب ہے جو تمیز اور ممیز سے مل کر بنے۔ مثلاً دس کلو گندم، پانچ میٹر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کپڑا۔ان مثالوں میں دس کلو اور پانچ میٹر تمیز ہے اور گندم، کپڑا ممیز ہیں۔

حرف تمیز سے مرکب تمیزی بنایا جاتا ہے۔

مثلاً زمان کے لیے۔مثلاً اب جب، اب تک، جب تک، کب تک وغیرہ۔

مکاں کے لیے۔مثلاً آگے پیچھے، اوپر نیچے، اندر باہر۔

سمت کے لیے۔مثلاً ادھر ادھر، جدھر تدھر۔

طور طریقے کے لیے۔مثلاً کیونکر، کیسے، کس طرح، کس لیے وغیرہ۔

تعداد کے لیے۔مثلاً سو، ہزار، لاکھ، کروڑ، (لاکھ اور ہزار کثرت کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں)۔

مقدار کے لیے۔مثلاً دس، دس لیٹر، پچاس لیٹر۔

متضاد الفاظ کے استعمال سے مثلاً دن رات، صبح وشام وغیرہ۔ذیل میں ان الفاظ کی فہرست دی جاتی ہے جن کے ملاپ سے مرکب حاصل ہوتا ہے۔روزمرہ محاورہ کے مطابق ترجیحات کا خیال رکھا جاتا ہے اور مناسب الفاظ کو پہلے لایا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متضاد الفاظ

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
آباد	ویران	اجنبی	واقف	امر	نہی
آزادی	غلامی	اچھا	برا	امید	یاس
آس	یاس	احباب	اعدا	امیر	غریب
آسان	مشکل	ادنیٰ	اعلیٰ	اوج	پستی
آغاز	انجام	ارتفاع	عمق	اول	آخر
آقا	غلام	اسلاف	اخلاف	اونچا	نیچا
آمدنی	خرچ	اشرف	اسفل	اہل	نااہل
آئندہ	گذشتہ	اصل	نقل	ایماندار	بے ایمان
ابتدا	انتہا	افراط	تفریط	باتونی	کم گو
اپنا	غیر	اقبال	ادبار	باخبر	بے خبر
اتار	چڑھاؤ	اکثریت	اقلیت	بادشاہ	فقیر
اتحاد	انتشار	اگلا	پچھلا	باریک	موٹا
اتفاق	نفاق	امانت	خیانت	بد	نیک
اجالا	اندھیرا	اندر	باہر	بچپن	جوانی
اجلا	میلا	انسان	حیوان	بحر	بر
اجمالی	تفصیلی	انعام	سزا	بخل	اسراف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
بری	بحری	پکا	کچا	ثابت	سیارہ
بزرگ۔کلاں	خورد	پگھلنا	جمنا	ثواب	عذاب
بڑا	چھوٹا	پورب	پچھم	جاگنا	سونا
بشاش	غمگین	پیادہ	سوار	جاہل	عالم
بعید	قریب	پیار	دشمنی	جدید	قدیم
بغاوت	اطاعت	پیچھے	آگے	جذر	مد
بقا	فنا	پیدائش	موت	جسم	روح
بلند	پست	پیر	مرید	جعلی	اصلی
بنجر	زرخیز	تاخیر	تعجیل	جفا	وفا
بہار	خزاں	تاریک	روشن	جلدی	دیر
بہادر	بزدل	تازہ	باسی	جلوت	خلوت
بھاری	ہلکا	تائید	تردید	جلی	خفی
بہت	تھوڑا	تحریر	تقریر	جنت	دوزخ
بہتر	بدتر، بتر	تعاون	عدم تعاون	جنگ	صلح
بہشت	دوزخ	تعریف	تنقیص	جہالت	علمیت
بیشی	کمی	تلخ	شیریں	جھوٹ	سچ
بیمار	تندرست	تلے	اوپر	چاندنی	تاریکی
بے وقوف	عقل مند	تمام	نا تمام	چٹ پٹا	پھیکا
پاک	ناپاک، پلید	تنگ	کشادہ	چڑھائی	اترائی
پانا	کھونا	توانا	ناتواں	چست	سست
پختہ	خام	تیز	کند	چور	سعد، سادھ
پرانا	نیا	ٹھنڈا	گرم	حاکم	محکوم
پرجا	راجا	تھوڑا	بہت	حبیب	عدو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرام	حلال	دکھ	سکھ	زاہد	رند
حرص	قناعت	دلیری	بزدلی	زردار	بے زر نادار
حرکت	سکون	دنیا	آخرت	زمین	آسمان
حسد	رشک	دور	نزدیک	زن	مرد
حسن	قبح	دوئی	یکتائی	زندہ	مردہ
حضور	غیبت	دھوپ	چھاؤں	زندگی	موت
حق	ناحق	دیانت دار	بددیانت	زور	کم زور
حقیقی	مجازی	دیوانہ	فرزانہ	زہر	تریاق
حمایت	مخالفت	ذرہ	آفتاب	زیر	زبر
حملہ	فرار	ذلت	عزت	ساکن	متحرک
خاص	عام	راحت	رنج	سائل	مجیب
خالق	مخلوق	راضی	ناراضی	سچ	جھوٹ
خشک	تر	رانڈ	سہاگن	سخت	نرم
خفیہ	اعلانیہ	رحم	ظلم	سڈول	بھدا
خوابیدہ	بیدار	رحمت	زحمت	سردی	گرمی
خاص	عام	ترغیب	نفرت	سرما	گرما
خوب	زشت	رقیق	غلیظ	سزا	جزا
خوشی	غم	رنگین	سادہ	سستا	مہنگا
داد	بے داد	روز	شب	سطح	تہہ
داغ دار	بے داغ	روشن	تاریک	سوار	پیادہ
دانا	نادان	رونا	ہنسنا	سوال	جواب
درآمد	برآمد	رونق	بے رونق	سوتیلا	سگا
دروغ	راست	رہبر	راہزن	سوکھا	سہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شادی	غم	طہارت	خباثت	فتح	شکست
شاہ	گدا	ظاہر	باطن	فراخ	تنگ
شب	روز	ظلم	عدل	فربہ	نحیف
شجاعت	بزدلی	ظلمت	نور	فصل	وصل
شر	خیر	عارضی	مستقل	فیاض	بخیل
شرک	توحید	عروج	زوال	قابل	ناقابل
شریف	رذیل	عزت	ذلت	قارض	مقروض
شکر	ناشکری	عزیز	ذلیل	قدرتی	مصنوعی
شمال	جنوب	علم	جہل	قدیم	جدید
شہر	گمنامی	علیل	سقیم	قریب	بعید
شیریں	تلخ	عمارت	کھنڈر	قلیل	کثیر
صادق	کاذب	عمداً	سہواً	قہر	مہر
صاف	گندا	عموماً	خصوصاً	کافر	مومن
صالح	صالع	عمیق	پایاب	کافی	ناکافی
صبح	شام	عیاں	نہاں	کامل	ناقص
صحیح	غلط	غافل	ہوشیار	کامیاب	ناکام
صدق	کذب	غالب	مغلوب	کبیر	صغیر
ضعف	قوت	غائب	حاضر	کثرت	قلت
طاق	جفت	غبی	ذہین	کثیف	لطیف
طاقت	ضعف	غدار	وفادار	کج	راست
طاقتور	کمزور	غضب	رحم	کشادہ	تنگ
طالب	مطلوب	غل	خاموشی	کل	جزو
طبیب	مریض	فاتح	مفتوح	کنواری	بیاہتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گاڑھا	پتلا	مالک	مملوک	نفع	نقصان
گرفتار	رہا	متحد	منتشر	نیکی	بدی
گرم	سرد	مجرم	محرم	واحد	جمع
گریہ	خندہ	محبت	نفرت	ویران	آباد
گستاخ	مودب	مدح	قدح، ذم	وزن	ہلکا
گل	خار	مرد	عورت	وکیل	موکل
گمان	یقین	مسرف	بخیل	ہار	جیت
گمنام	مشہور	مسرور	مغموم	ہموار	ناہموار
گناہ گار	بے گناہ	مشرق	مغرب	ہنسنا	رونا
گنوار	نادان	مفید	مضر	ہوشیار	غافل
گورا	کالا	موت	حیات	یار	اغیار
لاغر	توانا	موٹا	پتلا	یقین	شک
لذیذ	بدمزہ	نشست	برخاست	یگانہ	بیگانہ
لطافت	کثافت	نشیب	فراز		
لین	دین	نفاست	نجاست		

مرکب توصیفی: وہ مرکب جو صفت اور موصوف سے مل کر بنے۔ مثلاً ٹھنڈا پانی، گرم روٹی، نیک لڑکا۔ ان جملوں میں ٹھنڈا، گرم اور نیک صفت ہیں۔ پانی، روٹی اور لڑکا موصوف ہیں۔ فارسی زبان میں موصوف پہلے آتا ہے اور صفت بعد میں مثلاً آب گرم، مرد مجاہد۔

مرکب جاری: وہ مرکب ہے جو جار اور مجرور سے مل کر بنے۔ مثلاً اکرم کے ساتھ، ڈبے میں، کراچی سے، لاہور تک۔ ان جملوں میں ساتھ، میں، سے، تک حروف جار ہیں۔

(حروف جار مزید دیکھیں)

حال۔ ذوالحال: جو لفظ فاعل یا مفعول کی حالت کو بیان کرتا ہے حال کہلاتا ہے اور جس اسم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی حالت بیان کرتا ہے اس کو ذوالحال کہتے ہیں۔ مثلاً مسکراتا ہوا بچہ اس میں مسکراتا ہوا حال اور بچہ ذوالحال ہے۔

مرکب ظرفی: وہ مرکب ہے جو ظرف اور مظروف سے مل کر بنے۔ مثلاً باغ کا پھول، صبح کا وقت۔ ان جملوں میں پھول، وقت مظروف ہیں باغ اور صبح ظرف ہیں۔

عطف بیان و مبین: جب دو اسم اس طرح استعمال کیے جائیں کہ دوسرا اسم پہلے اسم کی کرے وضاحت تو وضاحت کرنے والا اسم عطف بیان کہلاتا ہے اور جس اسم کی وضاحت کرتا ہے اس کو مبین کہا جاتا ہے۔ مثلاً الطاف حسین حالی میں حالی عطف بیان ہے اور الطاف حسین مبین ہے۔

مرکب عددی: وہ مرکب ہے جو عدد اور معدود سے مل کر بنے۔ مثلاً پانچ انگلیاں، دس لڑکے، ان مثالوں میں پانچ، دس عدد ہیں انگلیاں اور لڑکے معدود ہیں۔

مرکب عطفی: وہ مرکب ہے جو معطوف الیہ اور معطوف سے مل کر بنے۔ جیسے انور اور سلطان، قلم اور دوات، مرد اور عورتیں۔

بعض متضاد الفاظ کے ملانے سے مثلاً امیر و غریب (متضاد الفاظ بیان ہو چکے ہیں) بعض مترادف الفاظ کے ملانے سے مثلاً خوش و خرم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
آبرو	عزت	پرایا	غیر	حسین	جمیل
آدمی	انسان	تالا	قفل	خفیف	معمولی
آرام	آسائش	تپش	حرارت	خوش	خرم، شاد
آسان	سہل	تحمل	بردباری	خوشخبری	مژدہ
آسمان	فلک	تعریف	توصیف	خوف	ڈر، خطرہ
آس	امید	تقصیر	خطا	دانا	عاقل
آغاز	ابتدا	تلاش	جستجو	دانش مند	عقل مند
اجالا	روشنی	تنہائی	خلوت	دبلا	پتلا، الاغر
اجنبی	ناواقف	توانگر	منعم، امیر	درخت	شجر، پیڑ
احمق	بےوقوف	تیغ	شمشیر	درست	صحیح
استقامت	ثابت قدمی	جام	ساغر، پیالہ	دلیر	دلاور
امر	حکم	جبر	تشدد	دوزخ	جہنم
امیر	مالدار	جدائی	فرقت	دولت	مال، زر
انجمن	بزم	جنگ	لڑائی	دولت مند	سرمایہ دار
اندھیرا	تاریکی	جنم	پیدائش	ذریعہ	وسیلہ
بادشاہ	امیر	جھنڈا	علم، پرچم	ذکر	بیان
باغ	چمن	چاند	ماہتاب	دنیا	عالم
بدن	جسم	چاہت	محبت	راہنما	راہبر
بغض	کینہ	حاجت	ضرورت	رفعت	بلندی
بہادر	شجاع	حاضر	موجود	رنج	ملال، غم
بہشت	جنت	حرکت	جنبش	زبردست	طاقتور
پاگل	دیوانہ	حزن	غم، ملال	زرد	پیلا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
زوال	انحطاط	عادل	منصف	گوشہ	کونہ
زمین	دھرتی	عاقل	دانا	گمنام	غیرمعروف
سست	کاہل	عداوت	دشمنی، بیر	گنوار	اجڈ
سستا	ارزاں	عدل	انصاف	گہرا	عمیق
سلیس	آسان	عسرت	تنگ دستی	گھٹیا	ادنیٰ
سورج	آفتاب	عیش	عشرت	لاج	شرم
شبہ	شک	غرور	تکبّر	لاغر	دبلا
شجاعت	بہادری	غریب	مفلس	لذیذ	مزیدار
شدید	سخت	غمگین	اداس	لطف	مزہ
شراب	بادہ، مے	فائدہ	نفع	لمبا	طویل
شکست	ہار				

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُملہ

جملہ کے دو اجزا ہوتے ہیں۔

مسند: جملے میں جو کچھ کسی شخص یا چیز کی بابت کہا جائے اسے مسند کہتے ہیں۔

مسندالیہ: جملے میں جس شخص یا چیز کی بابت کچھ کہا جاتا ہے اس کو مسندالیہ کہتے ہیں۔

''اکبر لکھتا ہے'' میں ''اکبر'' مسندالیہ اور ''لکھتا ہے'' مسند ہے۔

جُملے کی اقسام

مسند اور مسندالیہ کے لحاظ سے اس کی دو بڑی قسمیں ہیں۔

جملہ اسمیہ: اس جملے میں مسندالیہ ہمیشہ اسم ہوتا ہے جبکہ مسند کبھی اسم ہوتا ہے کبھی فعل۔ جس جملے میں مسندالیہ اور مسند دونوں اسم ہوں اور اس میں فعل ناقص آئے تو اسے جملۂ اسمیہ کہتے ہیں۔

مثلاً ''علم بڑی دولت ہے'' زاہد بیمار ہے۔

پہلے جملے میں علم اور دولت دونوں اسم ہیں جبکہ دوسرے جملے میں زاہد اور بیمار دونوں اسم ہیں۔ جملہ اسمیہ کے مسندالیہ کو ''مبتدا'' اور مسند کو ''خبر'' کہتے ہیں۔ اجزا یہ ہیں۔

1۔ مبتدا 2۔ خبر 3۔ فعل ناقص (جار مجرور متعلقات خبر سے ہوگا)

جملہ فعلیہ: جس جملے میں مسندالیہ اسم ہو اور مسند فعل ہو وہ جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔ مثلاً ''انور پڑھتا ہے'' انور مسندالیہ ہے اور مسند ''پڑھتا'' فعل ہے اور ''ہے'' فعل ناقص ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ فعلیہ کے بھی تین اجزا ہیں۔

1۔فاعل 2۔مفعول 3۔فعل

اگر جملے میں جار مجرور آئے تو وہ متعلقات فعل سے ہوگا۔اس جملے میں فعل ہمیشہ فعل تام ہوتا ہے۔
''انور کتاب پڑھتا ہے''میں ''انور''فاعل ''پڑھتا''فعل اور ''کتاب''مفعول اور ''ہے''فعل ناقص ہے۔

ترکیب نحوی کی مثالیں

SYNTHETIC SYNTAX

زید بیمار ہے۔

ہے	فعل ناقص	
زید	مبتدا	جملہ اسمیہ ہوا
بیمار	خبر	

فیاض کا بھائی باغ میں موجود تھا۔

تھا	فعل ناقص	
فیاض	مضاف الیہ	
کا	حرف اضافت	مبتدا
بھائی	مضاف	جملہ اسمیہ ہوا
میں	حرف جار	
باغ	مجرور	متعلق خبر
موجود	خبر	

ہمارا پاکستان سارے جہان سے زیادہ زرخیز ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے	فعل ناقص		
ہمارا	مضاف الیہ	مبدا	
پاکستان	مضاف		
زیادہ	صفت	خبر	جملہ اسمیہ ہوا۔
زرخیز	موصوف		
سے	حرف جار		
سارے	تاکید	متعلق خبر	
جہاں	موکد		

عادل سبق پڑھتا ہے۔

ہے	فعل ناقص		
پڑھتا	فعل		
عادل	فاعل	جملہ فعلیہ ہوا	
سبق	مفعول		

جنگل کے شیر کچھار میں گرج رہے تھے۔

گرج رہے تھے	فعل		
جنگل	مضاف الیہ		
کے	اضافت	فاعل	جملہ فعلیہ ہوا
شیر	مضاف		
میں	حرف جار		
کچھار	مجرور	متعلق فعل	

(تم) زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو۔

سمجھو	فعل		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تم	فاعل (محذوف)		
کو	علامت مفعول		
زبان	مضاف		
خلق	مضاف الیہ	مفعول اول	جملہ فعلیہ ہوا
نقارہ	مضاف		
خدا	مضاف الیہ	مفعول ثانی	

شوکت نے بازار سے نئی کتاب خریدی۔

خریدی	فعل		
شوکت	فاعل		
نے	علامت فاعل		
سے	حرف جار	متعلق فعل	جملہ فعلیہ ہوا
بازار	مجرور		
نئی	صفت		
کتاب	موصوف	مفعول	

معنوں کے لحاظ سے جملے کی اقسام

معنوں کے لحاظ سے جملے کی دو قسمیں ہیں۔

1۔ جملہ خبریہ 2۔ جملہ انشائیہ

1۔ جملہ خبریہ: وہ جملہ ہے جس میں بولنے والے یعنی فاعل کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکے۔ مثلاً امجد خط لکھتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2۔ جملہ انشائیہ: وہ جملہ ہے جس میں بولنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے۔ مثلاً ''خط لکھو'' ''قلم کہاں ہے۔''

مرکب جملے

دو یا دو سے زیادہ مفرد جملوں کے ملاپ سے مرکب جملے حاصل ہوتے ہیں۔

1۔ بیانیہ جملہ: وہ جملہ ہے جس میں بیان و مبین دونوں مل کر ایک جملہ بنتے ہیں۔ یہ جملہ فعلیہ کا جزو اور کبھی جملہ اسمیہ کا جزو ہوتا ہے۔ مثلاً

حمید اسلم سے کہتا ہے کہ کل ہم لاہور جائیں گے۔

2۔ جملہ استدراکیہ: وہ جملہ ہے جس میں پہلا جملہ مستدرک منہ ہوتا ہے جو کسی قسم کا شبہ اور ابہام رکھتا ہے دوسرے جملہ کو مستدرک کہتے ہیں جو اس شبہ کو دور کرتا ہے۔ حرف استدراک کے ذریعے یہ دونوں مل کر جملہ استدراکیہ بناتے ہیں۔

گو جوانی میں تھی کج ادائی بہت
پر جوانی ہم کو یاد آئی بہت

جملہ تمثیلیہ: جملہ تمثیلیہ میں دو جملے ہوتے ہیں۔ پہلا جملہ ممثل اور دوسرا تمثیل ہوتا ہے حرف تمثیل کے ذریعے ملے ہوتے ہیں۔ مثلاً

اسلم کو کتنا ہی سمجھاؤ وہ تمہاری بات نہیں مانے گا۔

لیتے ہیں ثمر شاخ ثمر کو جھکا کر
جھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ

دعائیہ جملہ: وہ جملہ جس میں دعا پائی جاتی ہے۔ دعا چاہے نیک ہو یا بد، ایسا جملہ دعائیہ کہلائے گا۔ مثلاً خدا تمہیں کسی کا محتاج نہ کرے یا خدا تمہیں غارت کرے۔

خدا کرے تم جیو ہزار برس
ہر برس کے دن ہوں دس ہزار

شرطیہ جملہ: وہ جملہ جس کے پہلے حصے میں شرط اور دوسرے حصے میں جزا ہو۔ شرطیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے شروع میں ''اگر'' حرف شرط اور حرف جزا ''تو'' جملہ کے شروع میں آتا ہے بعض دفعہ حذف بھی ہو جاتا ہے۔ مثلاً

اگر محنت کرو گے تو پاس ہو جاؤ گے۔

اگر یہ جانتے چن چن کے ہم کو توڑیں گے
تو گل کبھی نہ تمنائے رنگ و بو کرتے

جملۂ قسمیہ: وہ جملہ جس میں مقسم اور قسم بہ آئیں۔ اس میں ایک جملہ قسم اور مقسم بہ کے بعد آتا ہے اور مطلب پورا کرتا ہے۔

خدا کی قسم، یہ سیب میں نے نہیں کھایا۔

خدا کی قسم میں جھکا دوں گا گردن
جو تیغ جفا کا تیری وار ہو گا

جملۂ معترضہ: ایسا جملہ جو کسی دوسرے جملہ کے اول یا درمیان یا آخر میں آئے اور اصلی جملہ کے مضمون سے اس کا کوئی تعلق نہ ہو۔ اگر اس زاید جملہ کو نہ بھی ڈالیں تو پھر بھی کلام میں کوئی نقص پیدا نہیں ہوتا جملۂ معترضہ کہلاتا ہے۔

سلطان (خدا جنت نصیب کرے) بڑا مہربان آدمی تھا۔

رہا گر کوئی تاقیامت سلامت
پھر اک روز مرنا ہے حضرت سلامت

جملۂ معطوفہ: وہ جملہ ہے جس میں حرف عطف آئے خواہ وہ مذکور ہو یا محذوف، حرف عطف سے پہلے جو جملہ آتا ہے اسے معطوف علیہ اور جو بعد میں آتا ہے وہ معطوف کہلاتا ہے۔ مثلاً حمید بیٹھا ہے اور انور کھڑا ہے۔

موسیٰ کو تیرے حکم سے دریا نے راہ دی
فرعون کو تو نے غرق کیا رود نیل کا

جملۂ معللہ: دو جملوں کا مرکب ہوتا ہے جس سے پہلے جملہ کو معلول اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرے کو علت کہتے ہیں۔ کبھی حرف علت محذوف ہوتا ہے اور کبھی حرف علت موجود ہوتا ہے۔ مثلاً

علم حاصل کرو، علم ہی دولت ہے۔

مجھے اے ہم نشین رہنے دے شغل سینہ کاری میں
کہ میں داغ محبت کو نمایاں کر کے چھوڑوں گا

جملۂ مقولہ: وہ جملہ جس میں کسی کے قول کو دہرایا جائے چاہے وہ عام لوگوں کا قول ہو یا کسی کا قول زرّیں۔ مثلاً

اس نے کہا "آج میں لاہور جاؤں گا"

بزرگوں نے کیا خوب کہا "حرکت میں برکت ہے"

جملۂ مندوبہ: وہ جملہ ہے جس میں ندبہ اور مندوب مل کر جملہ فعلیہ کے قائم مقام ہوتے ہیں اور اس کے بعد جو جملہ آتا ہے اسے جواب ندبہ کہتے ہیں۔ ان دونوں سے مل کر جملۂ مندوبہ بنتا ہے۔

مثلاً ہائے اسلم تو کدھر چلا گیا

اقبال

چل بسا داغ آہ میت اس کی زیب دوش ہے
آخری شاعر جہان آباد کا خاموش ہے

جملۂ ندائیہ: وہ جملہ جس میں ندا اور منادی ہوں۔ ایک جملہ ندا اور منادی کے بعد آتا ہے اور مطلب پورا کرتا ہے اسے جواب ندبہ کہتے ہیں اور جواب مل کر جملہ ندائیہ ہوتا ہے۔ اے اللہ! ہم تیری رحمت کے طلب گار ہیں۔

دنیا کی محفلوں سے اکتا گیا ہوں یا رب
کیا لطف انجمن کا جب دل ہی بجھ گیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علم بیان

علم بیان ان قاعدوں اور ضابطوں کا نام ہے جن کے ذریعے سے ایک بات کو معنی کے لحاظ سے مختلف طریقوں سے ادا کیا جا سکے اور اس سے بیان موثر اور دلنشین ہو اور اسلوب میں ندرت پیدا ہو۔

علم بیان میں چار چیزوں سے بحث کی جاتی ہے۔

1۔تشبیہ 2۔استعارہ 3۔مجاز مرسل 5۔کنایہ

تشبیہ (SIMILE)

تشبیہ کے لفظی معنی ایک چیز کو دوسری کے مانند قرار دینے کے ہیں۔

علم بیان کی رو سے جب ایک چیز کو کسی مشترک خصوصیت کی بنا پر دوسری چیز کی مانند قرار دیا جائے جب کہ وہ دوسری چیز میں زیادہ پائی جاتی ہو تو اسے تشبیہ کہتے ہیں۔مثلاً ''چشمے کا پانی برف کی طرح ٹھنڈا ہے''۔

نازکی اس کے لب کی کیا کہیے
پنکھڑی ایک گلاب کی سی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارکان تشبیہ

ارکان تشبیہ چار ہیں مشبہ، مشبہ بہ، وجہ شبہ اور حرف شبہ

مشبہ: جس چیز کو تشبیہ دی جائے وہ مشبہ کہلاتی ہے۔

مشبہ بہ: جس سے تشبیہ دی جائے وہ ''مشبہ بہ'' کہلاتی ہے۔

وجہ شبہ: جس صفت کی بنا پر تشبیہ دی جائے اسے وجہ شبہ کہتے ہیں۔

حرف تشبیہ: جس لفظ سے تشبیہ دی جائے وہ حرف تشبیہ کہلاتا ہے۔

ذیل کے شعر میں چاروں ارکان موجود ہیں۔

اتنے کم ظرف نہیں ہم کہ بہکتے جاویں
گل کی مانند جدھر جاویں مہکتے جاویں

اس میں ''ہم'' مشبہ ''گل'' مشبہ بہ ''مہکنا'' وجہ شبہ اور مانند حرف شبہ ہے اور اس تشبیہ کو تشبیہ مطلق کہیں گے۔

تشبیہ کی اقسام

تشبیہ مفصل: جس میں تمام ارکان تشبیہ موجود ہوں۔ مثلاً ''اس کی زلف موج دریا کی طرح ہے'' یا پھر احسن کا شعر ہے۔

جو بھی سنتا ہے وہ دل تھام کے رہ جاتا ہے
شعرِ غمناک بھی اک نالہ دل گیر تو ہے

اس شعر میں شعرِ غمناک کو نالہ دل گیر سے تشبیہ دی گئی ہے

تشبیہ مجمل: جس تشبیہ میں ''وجہ شبہ'' مذکورہ نہ ہو۔

چال جیسے کڑی کمان کا تیر
دل میں ایسے کے جا کرے کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شاعر نے محبوب کی چال کو کڑی کمان کے تیر سے تشبیہ دی لیکن وجہ کا ذکر نہیں۔

تشبیہ قریب: جس تشبیہ میں وجہ شبہ آسانی سے سمجھ میں آ جاتی ہو اسے وجہ تشبیہ قریب کہتے ہیں۔ ؎

جگنو کی روشنی ہے کاشانہ چمن میں
یا شمع جل رہی ہے پھولوں کی انجمن میں

اس شعر میں جگنو کو شمع سے تشبیہ دی گئی اور وجہ شبہ روشنی پھیلانا ہے۔

تشبیہ بعید: وہ تشبیہ جس کی وجہ شبہ کافی غور و خوض کے بعد سمجھ میں آئے۔ ؎

زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے
ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے

(میر درد)

تشبیہ جمع: جس تشبیہ میں مشبہ ایک اور مشبہ بہ ایک سے زیادہ ہوں اسے تشبیہ مشبہ بہ کہتے ہیں۔ ؎

میں نے پوچھا زندگی کیا ہے
ہنس دیے پھول، رو پڑی شبنم

تشبیہ مفروق: جس تشبیہ میں ہر مشبہ کے ساتھ مشبہ بہ کا ذکر آئے تشبیہ مفروق کہلاتی ہے۔ مثلاً ؎

اچھا ہے نہیں آئے وہ دھوپ کی گرمی میں
قامت تو قیامت تھا سایہ بھی بلا ہوتا

اس شعر میں قامت مشبہ اور قیامت مشبہ بہ اور سایہ مشبہ اور بلا مشبہ بہ ہیں۔

تشبیہ ملفوف: اس تشبیہ میں مشبہ اور مشبہ بہ دونوں متعدد ہوتے ہیں۔ ترتیب میں مشبہ ایک ساتھ آئے اور مشبہ بہ ایک ساتھ۔ مثلاً ؎

ایک سب آگ، ایک سب پانی
دیدہ و دل عذاب ہیں دونوں

آنکھ کو پانی اور دل کو آگ سے تشبیہ دی گئی ہے لیکن دونوں مشبہ اور مشبہ بہ ساتھ ساتھ ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشبیہ مرسل: جس تشبیہ میں حرف تشبیہ مذکور ہو وہ تشبیہ مرسل کہلاتی ہے۔ مثلاً

ہستی اپنی حباب کی سی ہے
یہ نمائش سراب کی سی ہے

(میر)

اس شعر میں حرف تشبیہ ''سی'' مذکور ہے اس کے علاوہ ذیل کے حرف بھی اس تشبیہ میں آتے ہیں۔ مثلاً سا، سے، طرح، جیسا، جیسی، گویا، مانند، مثل، صورت، شکل، جوں، جیسے وغیرہ۔

تشبیہ موکد: وہ تشبیہ ہے جس میں حرف تشبیہ مذکور نہ ہو مثلاً

دل کی ویرانی کا کیا مذکور ہے
یہ نگر سو مرتبہ لوٹا گیا!

(میر)

اس میں شاعر نے دل کو نگر یعنی بستی سے تشبیہ دی ہے لیکن حرف تشبیہ موجود نہیں ہے۔

تشبیہ تسویہ: مشبہ ایک سے زیادہ ہوں اور مشبہ بہ ایک ہو مثلاً

بدن کو، جان کو، دل کو، جگر کو آگ لگی
غم فراق، میرے گھر کے گھر کو، آگ لگی

(حسرت)

اس میں شاعر نے اپنے بدن، جان، دل اور جگر کو آگ سے تشبیہ دی ہے۔

تشبیہ مضمر: یہ تشبیہ پوشیدہ ہوتی ہے اور بظاہر معلوم نہیں ہوتی غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کہنے والے نے پوشیدہ تشبیہ دی ہے۔ مثلاً

اپنی تصویر پہ نازاں ہو؟ تمہارا کیا ہے!
آنکھ نرگس کی، دہن غنچے کا، حیرت میری

اس شعر میں شاعر نے نہایت لطیف پیرائے میں محبوب کی آنکھ کو نرگس سے اور دہن کو غنچے سے تشبیہ دے دی مگر یہ بالکل پوشیدہ ہے اور بظاہر یہ معلوم نہیں ہوتا کہ شاعر تشبیہ دے رہا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استعارہ (METAPHORE)

استعارہ کے لغوی معنی ادھار لینا ہے اور اصطلاح میں "جب کوئی لفظ اپنے حقیقی معنوں کے بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہو اور حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق موجود ہو تو اسے استعارہ کہتے ہیں"۔

مثلاً زید شیر ہے۔

کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے
رن ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہے

شاعر نے حضرت عباس کو شیر سے تشبیہ دی ہے جو کہ واضح طور پر استعارہ ہے اور حرف تشبیہ نہیں پایا جاتا۔

ارکان استعارہ

استعارہ کے ارکان کی تعداد چار ہے مستعار لہ، مستعار منہ، مستعار، وجہ جامع

ا۔ مستعار لہ: وہ شخص یا چیز جس کے لیے کوئی لفظ مستعار لیا گیا ہو۔

ب۔ مستعار منہ: وہ شخص یا چیز جس سے لفظ مستعار لیا گیا ہو

ج۔ مستعار: وہ لفظ جو مستعار لیا گیا ہو۔

د۔ وجہ جامع: جس صفت کی بنا پر کوئی لفظ مستعار لیا گیا ہو۔

خدا ترا، بت ناداں، دراز سن تو کرے
ستم کے تو بھی ہو قابل، خدا وہ دن تو کرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استعارے کی مشہور اقسام

استعارہ اصلیہ: اس میں مستعار منہ اسم ہوتا ہے۔

بتوں پہ جا کے دل مبتلا نہیں آتا
پکارتا ہوں تو کہتا ہے جا نہیں آتا

(میر)

اس شعر میں بت مستعار منہ ہے اور محبوب مستعار لہ ہے۔ مستعار منہ "بت" اسم ہے۔

استعارہ تبعیہ: کبھی کبھی اسم کے بجائے فعل استعمال ہو جاتا ہے۔ مثلاً

سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات
اب آئی سحر ہونے کو، ظالم کہیں مر بھی

"مر" فعل ہے اور سونے کے لیے استعارہ استعمال ہوا ہے۔ مر مستعار منہ اور سونا مستعار لہ ہے۔

استعارہ مطلقہ: وہ استعارہ جس میں طرفینِ استعارہ سے نسبت رکھنے والی کسی بات کا ذکر نہ ہو۔ مثلاً

بڑھتے تو کبھی صورت شمشیر نہ رکتے
غصے میں کسی طور سے وہ شیر نہ رکتے

آدمی کو شیر سے استعارہ کیا ہے۔ مگر مناسبات کا ذکر نہیں۔

استعارہ مجردہ: اس میں مستعار لہ سے نسبت رکھنے والی کوئی بات مذکور ہوتی ہے۔ مثلاً

اقرار ہے صاف آپ کے انکار سے ظاہر
ہے مستی شب نرگس مے خوار سے ظاہر

نرگس سے مراد آنکھ ہے اور مے خواری اسی کے مناسبات سے ہے۔

استعارہ مرشحہ: اگر استعارہ میں مستعار منہ کے مناسبات کا ذکر ہو تو اسے استعارہ مرشحہ کہتے ہیں۔ مثلاً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ کلی بھی اس گلستان خزاں منظر میں تھی
ایسی چنگاری بھی یارب اپنی خاکستر میں تھی
(اقبال)

یہاں کلی مستعار منہ اور (فاطمہ) مستعار لہ ہے اور گلستان خزاں کا مستعار منہ سے نسبت ہے۔

استعارہ تمثیلیہ: جس استعارے میں وجہ جامع کے طور پر کوئی کہاوت یا مثل بیان کی جائے۔ مثلاً ۔

مونگ چھاتی پر جو دلتے ہیں کسی کی دیکھنا
جوتیوں میں دال ان کی اے ظفر بٹ جائے گی

چھاتی پر مونگ دلنا اور جوتیوں میں دال بٹنا تمثیلیہ استعارے ہیں۔

استعارہ بالتصریح: جس میں مستعار بیان ہو کر مستعار لہ مراد ہو اسے استعارہ بالتصریح کہا جاتا ہے۔ مثلاً ۔

کی مرے قتل کے بعد اس نے جفا سے توبہ
ہائے اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا

استعارہ بالکنایہ: اس میں مستعار لہ موجود ہوتا ہے۔ مستعار منہ موجود نہیں ہوتا لیکن کوئی نہ کوئی اشارہ موجود ہوتا ہے جس سے استعارہ فوراً سمجھ میں آ جاتا ہے۔ مثلاً ۔

نگاہ یار نے اک دم میں دو ٹکڑے کیے دل کے
نہ دیکھا ہم نے کاٹ ایسا کسی شمشیر براں کا

نگاہ کو تلوار سے تشبیہ دی اور پھر تلوار کی خصوصیت کو اس کے لیے ثابت کیا۔

استعارہ وفاقیہ: وہ استعارہ جس میں مستعار لہ اور مستعار منہ کی خصوصیات کا یکجا ہونا ممکن ہو۔ مثلاً ۔

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

اسی طرح غالب کا شعر ہے۔

بس کہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا

آدمی اور انسان مستعار لہ اور مستعار منہ دونوں خصوصیات یکجا ہیں۔

استعارہ عنادیہ: استعارہ وفاقیہ کا الٹ ہے۔ عناد کے معنی دشمنی کے ہیں۔ اس میں دو متضاد صفات یا خصوصیات پائی جاتی ہیں مثلاً قائداعظم زندہ باد میں زندہ اور باد دونوں متضاد ہیں۔

کی مرے قتل کے بعد اس نے جفا سے توبہ
ہائے اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا

(غالب)

زود پشیماں مستعار منہ ہے اور پشیماں ہونے والا مستعار لہ ہے جلدی پشیماں اور دیر بعد پشیماں ہونے میں تضاد ہے۔ دو خصوصیات بیک وقت جمع نہیں ہو سکتیں۔ یہ استعارہ عنادیہ ہے۔

استعارہ تخیلیہ: استعارہ بالکنایہ میں مستعار منہ کی خصوصیات یا لوازم مستعار لہ میں ثابت ہوں تو اسے استعارہ تخیلیہ کہا جاتا ہے۔

وہ نگاہیں کیوں ہوئی جاتی ہیں یارب دل کے پار
جو مژی کوتاہی قسمت سے مژگاں ہو گئیں

(غالب)

O

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجاز مرسل (SYNEC DOCHE)

استعارہ میں الفاظ اپنے حقیقی معنوں میں استعمال نہیں ہوتے لیکن حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کے علاوہ کوئی اور تعلق پایا جائے تو اسے مجاز مرسل کہتے ہیں مثلاً ''روٹی کا مسئلہ بہت اہم ہے'' اس میں ایک روٹی مراد نہیں بلکہ روزگار مراد ہے تشبیہ کے علاوہ یہ تعلق کئی طرح ہو سکتا ہے۔ مثلاً

جز بول کر کل مراد لینا: اس نے کانوں میں انگلیاں رکھ لیں۔ انگلیاں نہیں رکھیں بلکہ ایک کان میں ایک انگلی کی ایک پور رکھی ہے۔ اسی طرح ؎

سنگ پھینکے ہے مری قبر پہ گل کے بدلے
گالیاں دے ہے پس مرگ بھی قل کے بدلے

''قل'' مجازی معنوں میں استعمال ہوا۔ اس قل سے مراد سورہ اخلاص نہیں بلکہ سورہ فاتحہ اور تین دفعہ سورہ اخلاص پڑھنا ہے۔ یہاں قل ان کا جزو ہے جسے بول کر کل مراد لیا ہے۔

کل بول کر جز و مراد لینا: جو لفظ کل کے لیے وضع کیا گیا ہو اسے جزو کے معنی میں استعمال کرنا۔ ''میں نے قلم بازار سے خریدا''۔ بازار سے نہیں بلکہ ایک دکان سے۔ ؎

اور بازار سے لے آئے، اگر ٹوٹ گیا
ساغر جم سے مرا جام سفال اچھا ہے

یہاں بازار سے مراد دکان ہے کل بول کر جز و مراد لیا ہے۔

سبب بول کر مسبب مراد لینا: مثلاً ''بادل خوب برسا'' بادل نہیں بلکہ بارش برسی اور بادل بارش کا سبب تھا۔ ؎

پانی تھا آگ، گرمی روز حساب تھی
ماہی جو سیخ موج تک آئی کباب تھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں آگ گرمی کا سبب ہے۔

مسبب بول کر سبب مراد لینا: مثلاً ''چولہا جل رہا ہے'' اس سے مراد چولہے میں ایندھن جل رہا ہے مراد ہے۔

اس قدر کھایا تری فرقت میں غم
دل ہمارا زندگی سے سیر ہے

بیزاری سبب میں لفظ سیر سبب استعمال ہوا ہے۔

ظرف بول کر مظروف مراد لینا: مثلاً فوارہ ابل رہا ہے۔ فوارہ سے مراد پانی ہے فوارہ ظرف ہے اور پانی مظروف ہے۔

خون آنکھوں سے نکلتا ہی رہا
دل کا فوارہ اچھلتا ہی رہا

مظروف بول کر ظرف مراد لینا: ''سالن ڈھانپ دو'' سے مراد سالن کا برتن ہے۔ مظروف بول کر ظرف مراد لیا ہے۔

نہ وہ عشق میں رہیں گرمیاں نہ وہ حسن میں رہیں شوخیاں
نہ وہ غزنوی میں تڑپ رہی نہ وہ خم ہے زلف ایاز میں

عشق سے مراد صاحب عشق یعنی عاشق

آلہ بول کر وہ چیز مراد لینا جس سے وہ آلہ بنا ہو۔

اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغ
ہندوستاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے

یہاں زبان آلہ ہے لیکن مراد بولی ہے جو منہ والی زبان (آلہ) سے بولی جاتی ہے۔

ماضی کی حالت سے موجودہ حالت مراد لینا:

الٰہی کیا کیا تو نے عالم میں تلاطم ہے
غضب کی ایک مشت خاک زیر آسماں رکھ دی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اصغر گونڈوی)

مستقبل کو موجودہ حالت سے تعبیر کرنا: مثلاً زیر تربیت ڈاکٹر کو ڈاکٹر صاحب کہنا۔

بیزار ہیں سب ایک بھی شفقت نہیں کرتا
سچ ہے کوئی مردے سے محبت نہیں کرتا

یہ قول حضرت فاطمہ صغریٰ کا ہے جو بیمار تھیں انہوں نے خود کو مردہ کہا۔

تضاد کا علاقہ: بخیل کو حاتم کہنا یا احمق کو افلاطون ۔

کی مرے قتل کے بعد اس نے جفا سے توبہ
ہائے اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا

یہاں زود پشیماں سے مراد دیر پشیماں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کنایہ (INSINUATION)

کنایہ کے لغوی معنی اشارہ کے ہیں۔
اگر کوئی لفظ مجازی معنوں میں اس طرح استعمال ہو کہ اس کے حقیقی معنی بھی مراد لیے جا سکتے ہوں تو اسے کنایہ کہتے ہیں۔

کنایہ کی قسمیں

کنایہ کی مشہور قسمیں مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ کنایہ قریب 2۔ کنایہ بعید 3۔ تلویح 4۔ رمز 5۔ ایما 6۔ تعریض
7۔ کنایہ اثبات 8۔ کنایہ نفی

کنایہ قریب: موصوف کی کسی صفت کا یوں اظہار کیا جائے کہ اس مخصوص صفت کی طرف انسان کا ذہن فوراً منتقل ہو جائے اور زیادہ غور و فکر نہ کرنا پڑے یہاں موصوف اور صفت کے درمیان کوئی واسطہ نہ ہو۔ مثلاً ؎

ہے دوش محمد کا مکیں خانہ زین پر
اس ناز سے رکھتا ہی نہیں پاؤں زمین پر

(انیس)

''دوش کا مکیں'' حضرت امام حسینؓ کی طرف اشارہ ہے۔

کنایہ بعید: وہ کنایہ جو فوراً سمجھ میں نہ آئے بلکہ کچھ غور و فکر کرنا پڑے۔ بالعموم صفات بیان کر دی جاتی ہیں لہٰذا اس چیز تک پہنچنا آسان ہوتا ہے۔ مثلاً ؎

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطبخ ہے سرد آگ کا اس میں نہیں نام
بچے ہوائے گرم سے بے تاب ہیں تمام

مطبخ کے سرد ہونے سے مراد کنجوس ہونا ہے۔ کنجوسی کی طرف اشارہ ہے۔

تلویح: تلویح کے لفظی معنی دور سے اشارہ کرنے کے ہیں۔ جس کنایے میں صفت سے موصوف تک پہنچنے میں متعدد واسطوں سے گزرنا پڑے تو اس کنایے کو تلویح کہتے ہیں۔

الغرض مطبخ اس گھرانے کا
رشک ہے آبدار خانے کا

(سودا)

باورچی خانہ برف کے سٹور کی طرح ٹھنڈا رہتا ہے یعنی کھانا نہیں پکتا یعنی کنجوس ہے۔

رمز: اگر کنایے میں واسطے تو زیادہ نہ ہوں لیکن ان میں پوشیدگی ہو تو اسے رمز کہتے ہیں۔

کچھ کرو فکر اس دوانے کی
دھوم ہے پھر بہار آنے کی

(میر)

''بہار کی آمد'' کنایہ ہے جنون کی زیادتی سے بہار سے جنون میں اضافہ ہوتا ہے۔

ایما: ایما کے لفظی معنی اشارہ کرنے کے ہیں یہ وہ کنایہ ہے جس میں نہ واسطے زیادہ ہوں اور نہ ان میں پوشیدگی ہو مثلاً سفید ریش سے مراد بوڑھا آدمی ہے۔ یہ کنایہ قریب ہی کا دوسرا نام ہے۔

تعریض: اشاروں اور کنایوں میں کسی عیب کا ذکر اس طرح کیا جائے کہ موصوف کا ذکر نہ ہو لیکن اس کی صفات کسی دوسرے شخص سے منسوب کر کے اس طرح بیان کی جائیں کہ ذہن مدعا تک پہنچ جائے۔ کنایہ تعریض میں ذکر کسی اور کا ہوتا ہے لیکن مراد کوئی اور ہوتا ہے۔ عام طور پر طنز کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

بدنام بھی جھوٹے بھی ہمیں ہیں بے شک
ہم ستم کرتے ہیں اور آپ کرم کرتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شاعر اس شعر میں اپنے آپ کو برا کہتا معلوم ہوتا ہے لیکن اس کا اعتراض محبوب پر ہے وہ کنایے میں یہ سب کچھ محبوب کو کہہ رہا ہے۔

کنایہ اثبات: کنایہ اثبات وہ ہے جس میں کسی صفت کو موصوف کے لیے ثابت کرنا مقصود ہوتا ہے۔

اب کے جنوں میں فاصلہ شاید کچھ نہ رہے
دامن کے چاک اور گریبان کے چاک میں

(میر)

دامن اور گریبان کے چاک میں فاصلہ نہ رہنا کنایہ ہے۔ دامن اور گریبان موصوف اور فاصلہ نہ رہنا یعنی پھٹ جانا صفت ہے۔

کنایہ نفی: جس کنایے سے صفت کی نفی کسی موصوف کے لیے مقصود ہو اسے کنایہ نفی کہتے ہیں۔

غرض، عیب اپنے بیاں کیجیے کیا کیا
کہ بگڑا ہوا یاں ہے آوے کا آوا

(حالی)

''آوے کا آوا بگڑا ہے'' مطلب پوری قوم خراب ہے اور یہ کنایہ ہے کہ اس ایک کا کیا کہنا بلکہ پوری کی پوری قوم بگڑی ہوئی ہے۔ اکیلے کا قصور نہیں پوری قوم ہی ایسی ہے۔

تشبیہ، استعارہ، مجاز مرسل اور کنایہ میں فرق

تشبیہ میں کسی چیز کو دوسرے کی مانند قرار دیا جاتا ہے لیکن استعارے میں ایک چیز کو بعینہ دوسری چیز فرض کر لیا جاتا ہے۔ تشبیہ ابتدائی شکل ہے اور استعارہ بلیغ ترین صورت ہے۔ تشبیہ اور استعارہ میں فرق حقیقت اور مجاز کا ہے۔

مجاز مرسل اور استعارے میں بھی فرق ہے۔ استعارہ میں کوئی لفظ حقیقی معنوں کے بجائے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجازی معنوں میں استعمال ہوتا ہے لیکن حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا علاقہ موجود ہوتا ہے جب کہ مجاز مرسل میں لفظ مجازی معنوں میں ہی استعمال ہوتا ہے لیکن حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق موجود نہیں ہوتا۔ یہاں تشبیہ کے علاوہ کوئی اور تعلق پایا جاتا ہے۔

مجاز مرسل اور کنایے میں بھی فرق ہے۔ کنایہ میں حقیقی اور مجازی دونوں معنی مراد لیے جا سکتے ہیں۔ جب کہ مرسل میں حقیقی معنی مراد نہیں لیے جا سکتے۔ صرف مجازی معنی ہی مراد ہوں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علم بدیع

بدیع کے معنی ''اچھوتے'' اور ''نادر'' کے ہیں۔ اس کے ذریعے کلام میں اچھوتا پن پیدا کیا جاتا ہے۔ یہ کلام کی آرائش وزیبائش ہے۔ اس سے کلام کی خوبصورتی بڑھ جاتی ہے اور کلام مزین ہو جاتا ہے۔ اصطلاح میں بدیع اس علم کا نام ہے جس میں صنائع معنوی ولفظی بیان کی جاتی ہیں اور یہ صنائع تزئین کلام کا باعث بنتی ہیں۔

صنائع اصل میں صنعت کی جمع ہے اس کے معنی ہنر، کاری گری اور مہارت کے ہیں۔ اگر لفظوں سے کلام کی آرائش وزیبائش کرنی ہو اور کلام کی شان وشوکت بڑھانی ہو تو اسے صنائع لفظی کہیں گے اور اگر معنوں میں خوبی پیدا کر کے کلام کی خوبصورتی اور تاثیر میں اضافہ کرنا ہو تو اسے صنائع معنوی کہیں گے۔

صنائع معنوی

1۔ صنعت تضاد (ANTITHESIS): کلام میں دو یا دو سے زیادہ ایسے الفاظ لانا جو ایک دوسرے کی ضد ہوں۔

گاہ مرتا ہوں گاہ جیتا ہوں
آنا جانا ترا قیامت ہے

(جرات)

اس صنعت کی دو قسمیں ہیں صنعت سلبی اور صنعت ایجابی۔

صنعت ایجابی: صنعت ایجابی اسے کہتے ہیں جس کے الفاظ متضاد کے ساتھ حرف نفی نہ ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے
عمر یوں ہی تمام ہوتی ہے

صنعت سلبی اسے کہتے ہیں جس کے متضاد کے ساتھ حرف نفی آئے۔

جو آ کے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا
جو جا کہ نہ آئے وہ جوانی دیکھی

(انیس)

صنعت ایہام (EQUIVOCATION): ایہام کے لفظی معنی وہم میں ڈالنا کے ہیں۔ اصطلاح میں کلام میں ایسا لفظ لانا جس کے دو معنی ہوں، ایک معنی قریب کے اور دوسرے معنی بعید کے۔ کلام سننے سے قریب کے معنی سمجھ میں آتے ہیں اور غور کرنے سے دور کے معنی۔

شب جو مسجد میں جا پھنسے مومن
رات کاٹی خدا خدا کر کے

''خدا خدا کر کے'' کا قریبی مفہوم تو خدا کو یاد کرنا ہے لیکن بعید کے معنوں میں ''بڑی مشکل سے رات گزارنا'' مراد ہے۔ اس شعر میں صنعت ایہام ہے۔

صنعت جمع: کلام میں کئی چیزوں کا جمع کر دینا اور پھر انہیں کسی خصوصیت کی بنا پر ایک بات یا حکم کے تحت لانا۔ مثلاً

بوئے گل، نالۂ دل، دُودِ چراغ محفل
جو تری بزم سے نکلا سو پریشاں نکلا

بوئے گل، نالۂ دل اور دُودِ چراغ تینوں کو ''پریشانی'' کے تحت لایا گیا ہے۔

ہم ہوئے تم ہوئے کہ میر ہوئے
ان کی زلفوں کے سب اسیر ہوئے

ہم، تم اور میر کو ایک صنعت ''زلف کی اسیری'' کے تحت لایا گیا ہے۔

صنعت تفریق (SEPARATION): ایک ہی قسم کی دو چیزوں میں فرق ظاہر کرنا صنعت تفریق ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تجھ کو مسجد ہے مجھ کو مے خانہ
واعظا اپنی اپنی قسمت ہے

دو متضاد چیزیں مسجد اور میخانہ قسمت کے تحت لا کر فرق واضح کیا گیا ہے۔

صنعت جمع و تفریق: یہ صنعت جمع اور تفریق کا مجموعہ ہے چند چیزوں کو ایک حکم کے تحت جمع کر کے پھر فرق واضح کیا ہے۔ مثلاً ؎

دل و مسجد ہیں دونوں گھر خدا کے پر فرق یہ ہے
وہ تعمیر اس کے ہاتھوں کی یہ تعمیر اپنے ہاتھوں کی

صنعت جمع و تقسیم: یہ صنعت جمع اور تقسیم کا مجموعہ ہے۔ پہلے چند چیزوں کو ایک حکم کے تحت جمع کیا اور پھر الگ سے منسوب کر دیا۔ ؎

جان پر صدمہ، جگر میں درد، دل کا حال زار
گھر کا گھر بیمار ہے کس کے پرستاروں میں ہوں

بیماری میں سب گھر والوں کو جمع کیا اور ہر ایک کی الگ بیماری بتا کر تقسیم کر دیا۔

صنعت جمع و تفریق و تقسیم: جمع، تفریق اور تقسیم تینوں صنعتوں کا مجموعہ ہے۔ ؎

نکلا ادھر سے جو وہ اجل کا شکار تھا
پیدل ہو یا سوار یہ دو اور وہ چار تھا

''اجل کا شکار ہونے'' کے لحاظ سے سب کو جمع کیا اور پھر پیدل اور سوار کی تفریق پیدا کی پھر دو چار کہہ کر پیدل اور سوار میں تقسیم کر دیا۔

صنعت مبالغہ (HYPERBOLE): اس صنعت میں موصوف کے کسی وصف کو اتنا بڑھا چڑھا کر بیان کیا جاتا ہے جو کہ ناممکن حد تک ہوتا ہے اور اسے مبالغہ کہتے ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں تبلیغ، اغراق اور غلو۔

تبلیغ سے مراد اتنا گھٹانا یا بڑھانا جو فی الواقعہ ایسا نہ ہو لیکن عقل اور عادت کے نزدیک ممکن ہو۔ مثلاً ؎

وعدۂ شام پہ کی ہم نے عبث جاگ کے صبح
وہ اسی وقت نہ آتے اگر آنا ہوتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اغراق وہ مبالغہ ہے جو عقل کی رو سے ممکن معلوم ہو مگر عادتاً ممکن نہ ہو۔ مثلاً ؎

اب یہ حالت ہے کہ ان سا بے درد
میرے بچنے کی دعا مانگے ہے

بیدرد دشمن ہو اور بچنے کی دعا مانگے عادتاً محال ہے عقلاً ممکن ہے۔

غلو وہ مبالغہ ہے جو عقل اور عادت دونوں کی رو سے ممکن نہ ہو مثلاً ؎

ہم رونے پہ آ جائیں تو دریا ہی بہا دیں
شبنم کی طرح سے ہمیں رونا نہیں آتا

صنعت حسن تعلیل (POETICAL AETIOLOGY): یعنی کسی چیز کی کوئی ایسی علت بیان کی جائے جو حقیقت میں اس کی علت نہ ہو اس کی چار صورتیں ہیں۔

1۔ جو علت بتائی جائے وہ دراصل علت نہ ہو لیکن اصل علت ظاہر ہو۔ مثلاً ؎

پیاسی جو تھی سپاہ خدا تین رات کی
ساحل سے سر پٹکتی تھیں موجیں فرات کی

بقول شاعر فرات کی موجیں سر پٹکتی تھیں کہ سپاہ پیاسی تھی لیکن اصل وجہ ظاہر ہے۔ ہوا کی وجہ سے موجیں ساحل سے ٹکراتی تھیں۔

2۔ جو علت بتائی جائے وہ اصل علت نہ ہو مگر اصل علت ظاہر بھی نہ ہو۔ مثلاً ؎

سب کہاں کچھ لالہ وگل میں نمایاں ہوں گئیں
خاک میں کیا کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہو گئیں

(غالب)

حسن فنا نہیں ہوتا مرنے کے بعد گل ولالہ کی صورت میں نمودار ہوتا ہے۔ یہ علت درست نہیں لیکن اصل علت بھی ہمیں معلوم نہیں۔

3۔ بیان کردہ علت کا موجود ہونا ممکن نظر آتا ہے۔ مثلاً ؎

زیر زمیں سے آتا ہے جو گل سو زربکف
قاروں نے راستے میں لٹایا خزانہ کیا

پھول کا زیرہ سونے سے مشابہ ہے یہ علت بظاہر ممکن نظر آتی ہے۔ لیکن اصل علت معلوم نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4۔ بیان کردہ علت کا موجود ہونا ناممکن نظر آئے۔ مثلاً۔

بے سبب زلزلہ عالم میں نہیں آتا ہے
کوئی بے تاب تہ خاک تڑپتا ہو گا

صنعت مراعات النظیر (THE OBSERVANCE OF THE SIMILAR):

مراعات کے معنی ملحوظ رکھنا اور نظیر کے معنی مثال کے ہیں۔ اس میں مماثل کی نسبت ہوتی ہے تضاد کی نہیں ہوتی۔ اسے صنعت تناسب بھی کہتے ہیں۔

خط بڑھا، زلفیں بڑھیں، کاکل بڑھے، گیسو بڑھے
حسن کی سرکار میں جتنے بڑھے ہندو بڑھے

خط، گیسو، زلفیں، کاکل بڑھنا اصل میں بالوں کا بڑھنا ہے ان سب میں ایک ہی نسبت ہے۔

صنعت لف ونشر (FOLDING AND UNFOLDING): لف کے معنی لپیٹنا اور نشر کے معنی پھیلانا ہیں۔ وہ صنعت جس میں چند چیزوں کا ذکر کیا جائے اور پھر ان کے مناسبات کو بلا تعین بیان کیا جائے۔ اگر لف اور نشر میں ترتیب ہو تو ورنہ غیر مرتب ہوں گے۔

ا۔ لف ونشر مرتب: جس ترتیب سے لف بیان ہو اسی ترتیب سے نشر لانا۔ مثلاً۔

ترے رخسار وقد و چشم کے ہیں عاشق زار
گل جدا، سرو جدا، نرگس بیمار جدا

رخسار کی نسبت سے گل، قد کی نسبت سے سرو اور چشم کی نسبت سے نرگس۔

ب۔ لف ونشر غیر مرتب: ترتیب میں فرق ہو تو لف ونشر غیر مرتب ہوگا۔ مثلاً۔

باغ میں جا کر تو نے ظالم حسن سے قد اور عارض کے
گل اور بلبل سرو اور قمری کا ہے کام تمام کیا

قد کی نسبت سے سرو وقمری اور عارض کی نسبت سے گل اور بلبل ہے مگر ترتیب الٹ ہے اسی طرح۔

ایک سب آگ، ایک سب پانی
دیدہ و دل عذاب ہیں دونوں

(میر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگ سے دل کی نسبت اور پانی کی دیدہ کی نسبت ہے ترتیب الٹ ہے۔

صنعت تلمیح (ALLUSION): کلام میں کسی آیۂ قرآنی یا حدیث نبوی، مشہور تاریخی واقعہ یا علمی اصطلاح کو کلام میں لانا تلمیح کہلاتا ہے۔

قرآنی تلمیح:

آگ ہے اولاد ابراہیم ہے نمرود ہے
کیا کسی کو پھر کسی کا امتحان مقصود ہے

(اقبال)

بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق
عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی

(اقبال)

تاریخی تلمیح:

اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا
ساغر جم سے میرا جام سفال اچھا ہے

(غالب)

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

(اقبال)

صنعت عکس: کلام کو یا کلام کے کسی حصے کو آگے پیچھے کر کے دوسرا فقرہ یا مصرع اس طرح بنانا کہ کلام میں خاص طرح کے معنی پیدا ہوں۔

ہم اور غیر دونوں یک جا باہم نہ ہوں گے
ہم ہوں گے وہ نہ ہوں گے وہ ہوں گے ہم نہ ہوں گے

اقبال کا شعر ہے۔

پسند اس کو تکرار کی خو نہیں
کہ تو میں نہیں اور میں تو نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صنعت تجاہل عارفانہ: کلام میں لطافت پیدا کرنے کی غرض سے کسی چیز کا علم ہونے کے باوجود بے خبری ظاہر کرنا۔ اس سے کسی کی تعریف میں مبالغہ مقصود ہوتا ہے۔

صنم کہتے ہیں تیری بھی کمر ہے
کہاں ہے کس طرف ہے کدھر ہے

(جرات)

صنعت تاکید المدح بمایشبہ الذم: ایسے لفظوں میں تعریف کرنا جو ہجو سے مشابہت رکھتے ہوں۔

بے مہریٔ افلاک سے گو خاک بسر ہوں
ہاں عیب بڑا یہ ہے کہ میں اہل ہنر ہوں

صنعت تاکید الذم بمایشبہ المدح: ایسے الفاظ میں ہجو کرنا کہ تعریف سے مشابہت رکھتے ہوں۔

اسیران قفس پر جب عنایت آپ کرتے ہیں
کسی کو ذبح کرتے ہیں کسی کے پر کترتے ہیں

صنعت رجوع: پہلے کسی کی صفت بیان کرنا اور پھر اس صفت کو باطل کر کے اور کوئی صفت بیان کرنا جو پہلی صفت سے بہتر ہو۔

وہ آنکھیں کہ آہو پہ جادو چلائیں
نہ آہو پہ، جادو پہ جادو چلائیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غیر معروف صنعتیں

صنعت تضاد: اس صنعت میں رنگوں کا ذکر کیا جاتا ہے اور کم از کم دو رنگوں کا ذکر کرنا ضروری ہوتا ہے۔

ہوا لڑکی پہ اپنی وہ لال پیلا
بنا رنگ بدن بھی غم سے نیلا

صنعت توریہ: توریہ کے معانی چھپانے کے ہیں۔ یعنی ایسا لفظ استعمال کرنا جو ذو معنی ہو اور دونوں معنی مفید ہوں۔

دیکھنا منہ لال ہو جائیں گے کس کس کے ابھی
سامنے میرے جو برگ سبز یاں تو نے دیا

صنعت تشابہ الاطراف: یعنی دونوں مصرعوں کے اطراف میں تشابہ ہو ابتدائے کلام اور انتہائے کلام میں باہم مشابہت و مناسبت ہو۔

وہ درگزر کرے گا شفاعت کریں گے وہ
اللہ رے ہے کام پیمبر سے ہے غرض

صنعت تقسیم: اول چند چیزوں کا ذکر کیا جائے اور پھر تعین کے ساتھ ان کے مناسبات بیان کیے جائیں۔

نفس امارہ اور دیو مرید
یہ ہے انعی تو وہ ہے کلب غفور

صنعت سوال و جواب: جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یعنی شعر میں سوال بھی ہو اور جواب بھی۔

پوچھا کہ طلب کہا قناعت
پوچھا کہ سبب کہا کہ قسمت

صنعت مقابلہ: اس کا تعلق صنعت تضاد سے ہے۔ فرق صنعت تضاد اور مقابلہ میں یہ ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ اس میں ایک لفظ ایک کا ضد ہوتا ہے اس میں کم از کم دو لفظ دو کے ضد ہوتے ہیں۔

صنعت تحمل الضدین تو جیہہ (DOUBLE FACEDNESS): ایسا کلام کہنا جس سے دو مطلب نکل سکتے ہوں۔

کوئی ویرانی سی ویرانی ہے
دشت کو دیکھ کے گھر یاد آیا

صنعت مشاکلہ: دو معنی اس طرح بیان کیے جائیں کہ پہلے معنی کے کسی لفظ کی رعایت سے دوسرے معنی کے لیے مناسب لفظ استعمال ہو۔

میں وہ رونے والا جہاں سے چلا ہوں
جسے ابر ہر سال روتا رہے گا

صنعت مزاوجہ: یعنی دو معنی شرط اور جزا کے ساتھ ساتھ واقع ہوں۔

آہ کیجیے تو آن جاتی ہے
اور نہ کیجیے تو جان جاتی ہے

صنعت تعجب: یعنی کسی بات پر تعجب کرنا بشرطیکہ تعجب سے فائدہ ہو۔

کہتے ہیں کہ حکیم آیا ہے مے خانے سے مسجد میں
ہم کو تو تعجب ہے وہ گبر مسلماں ہو

صنعت استخدام: کلام میں ایک لفظ لایا جاتا ہے جس کے دو معنی ہوتے ہیں پہلے ایک معنی مراد ہوتے ہیں پھر دوسرے معنی مراد لیے جاتے ہیں۔

ملے مجھ سے تو فرمایا تم ہی کو داغ کہتے ہیں
تم ہی ہو ماہ کامل میں تم ہی رہتے ہو لالے میں

صنعت ایزاد المثل: شعر میں کسی ضرب المثل کو لانا۔

چرخ کج باز کے حق میں یہ مثل سیدھی ہے
اونٹ رے اونٹ تری کونسی کل سیدھی ہے

صنعت القول بالموجب: کلام میں لفظ کے معنی کچھ اور ہوں اور دوسرے کچھ اور مراد لیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب کہا ان سے کہ مرتا ہوں تو ہنس کر بولے
منہ تو دیکھو یہ بڑے آئے مرنے والے

پہلے لفظ مرنے سے مراد موت کا آنا ہے لیکن اس کو دوسرے معنی عاشق ہونا دیے گئے ہیں۔

صنعت اشتباع: ممدوح کی تعریف اس طرح کی جائے کہ اس سے ضمنی طور پر ایک اور تعریف ظاہر ہو۔

تو ہے کہ تو نے دوش نبی پہ قدم رکھا
بت توڑ توڑ شرک کی صورت دیے مٹا

صنعت اوماج (AMBIGUOUS EXPRESSION): پہلو دار بات کہنا۔ ایسا کلام جس کے دو معنی نکلتے ہوں اور دونوں ایک دوسرے کے مترادف ہوں۔

ترے وعدے پہ جیے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا
کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا

صنعت الہزل الذی یراد بہ الجد:

بظاہر کلام میں ہزل ہو لیکن اس سے دانائی اور زیرکی مراد ہو۔

دنیا سے خانگی کوئی ہو گی نہ بیسوا
شوہر سے اپنے رہتی نہ دیکھی یہ زن درست

صنعت اطراد: مدح اور ذم وغیرہ میں ممدوح کی تعریف یا ہجو اس طرح کرنا کے اس کے آباؤ اجداد کے نام بھی آ جائیں۔

اب راوی صادق سے یہ ہے وارد اخبار
فضل ابن شعیب ابن اویس ایک تھانیدار

صنعت ارصاد: مصرع اول میں ایسا لفظ لانا جس سے قافیہ معلوم ہو جائے بشرطیکہ حروف قافیہ کا پہلے سے علم ہو۔

مختلف ہیں یار سے یار آشنا سے آشنا
عشق نے تیرے یہ ڈالا سب دلوں میں اختلاف

صنعت براعت استہلال (BEAUTY OF EXORDIUM): کلام میں جو قصہ بیان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنا ہو اس کا اشارہ ابتدائی فقروں میں آ جائے یہ صنعت اکثر مثنویوں میں پائی جاتی ہے۔

خوشی سے پلا مجھ کو ساقی شراب
کوئی دم میں بجتا ہے چنگ و رباب

صنعت نسبت: دو چیزوں میں مناسبت بیان کرنا۔

نسبت وہ جو آرام سے ہے ہاتھ سو کیا
کچھ سوچ کے بتلایا کہ ہے اس میں کلائی

صنعت دوسخنہ: یعنی دو باتوں کا ایک جواب دینا۔ ایسے دو سخنے امیر خسرو کے ہاں ہی ملتے ہیں۔

انار کیوں نہ چکھا، نوکر کیوں نہ رکھا جواب دانا نہ تھا
جوتا کیوں نہ پہنا، سنبوسہ کیوں نہ کھایا جواب تلا نہ تھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صنائع لفظی

یہ لفظوں کی شعبدہ بازی ہے لفظوں کے ہیر پھیر، الٹ پلٹ اور نوک پلک سنوارنے سے کلام میں آرائش وزیبائش پیدا کی جاتی ہے، الفاظ کے نقش ونگار سے کلام مزین کیا جاتا ہے۔ صنائع لفظی میں خوبی لفظوں میں پیدا کی جاتی ہے۔ اس کی وجہ مندرجہ ذیل صورتیں ہیں۔

تجنیس (HOMONYM): تجنیس کے لغوی معنی ہم جنس کے ہیں۔ یعنی کلام میں دو ایسے لفظ لانا جو تحریر وتقریر میں مشابہ یا قریب قریب مشابہ ہوں لیکن معنی کے لحاظ سے مختلف ہوں۔ اس سے کلام میں خوبصورتی پیدا ہوتی ہے۔ اس کی اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

ا۔ تجنیس تام: ایسے الفاظ کلام میں لانا جو تعداد حروف، ترتیب اور اعراب غرض ہر لحاظ سے یکساں ہوں مگر معنی کے لحاظ سے مختلف ہوں۔

کیا کیا خضر نے سکندر سے
اب کسے رہنما کرے کوئی

''کیا'' پوچھنے کے معنوں میں اور پھر ''کیا'' کرنے کے معنوں میں استعمال ہوا۔

ب۔ تجنیس مرکب: کلام میں ایسے الفاظ لانا جو تعداد حروف، ترتیب، اعراب اور ہر لحاظ سے یکساں ہوں ایک لفظ مفرد ہو اور ایک مرکب۔

قاتل نے لگایا نہ مرے زخم پہ مرہم
حسرت یہ رہی جی کی جی میں گئے مرہم

پہلے مصرع میں ''مرہم'' ایک لفظ ہے جو مفرد ہے اور دوسرے میں ''مرہم'' مرکب ہے۔

ج۔ تام مماثل: کلام میں دو ایسے الفاظ لانا جو تعداد حروف، ترتیب، اعراب اور ہر لحاظ سے یکساں ہوں۔ ان میں ایک فعل ہو اور ایک اسم ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سمندر میں سمندر ہوں صدف میں شرر پیدا
جو چمکے آتش قہر و غضب کی تیرے چنگاری

پہلا سمندر بحر کے معنوں میں ہے اور دوسرا سمندر وہ کیڑا مراد ہے جو آگ میں پیدا ہوتا اور آگ میں رہتا ہے۔

تجنیس مرفوع: دو متجانس الفاظ میں ایک مفرد اور دوسرا لفظ کسی دوسرے لفظ کے کسی جزو یا حرف سے مل کر بنا ہو (پورے دو لفظوں سے نہ ہو)۔

سینہ وہ سینہ کہ دیکھے تو تڑپ جائے بشر
ایسے سینے نہیں دیکھے ہیں کسی نے سن بھر

شعر کے مصرع ثانی میں سینے مفرد ہے اور ''کسی نے'' میں ''سی نے'' مرکب ہے۔

تجنیس محرف: یعنی دو لفظ تحریر میں یکساں ہوں مگر حرکات و سکنات میں فرق ہو۔

گلے سے لگتے ہی جتنے گِلے تھے بھول گئے
وگرنہ یاد تھیں ہم کو شکایتیں کیا کیا

گلے اور گِلے تجنیس محرف ہے۔

تجنیس مذیل: دو متجانس الفاظ میں سے ایک کے آخر میں دو حرف زاید ہوں جیسے ادا اور اداؤں۔

فدا کرتا رہا دل کو حسینوں کی اداؤں پر
مگر دیکھی نہ اس آئینے میں اپنی ادا تو نے

تجنیس مضارع: الفاظ متجانس میں ایک حرف مختلف ہو لیکن جو حروف مختلف ہوں وہ اپنے مخرج کے اعتبار سے قریب قریب ہوں۔ مثلاً برسوں اور پرسوں۔

دین و دل عشق میں کھو بیٹھے ہیں ہم برسوں سے
طاقت صبر بھی جاتی رہی کل پرسوں سے

(میر تپش)

تجنیس خطی: کلام میں دو ایسے الفاظ لانا جن کی تحریر میں اعراب یا نقطوں میں فرق ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیر نہیں حرم نہیں در نہیں آستاں نہیں
بیٹھے ہیں رہگذر پہ ہم کوئی ہمیں اٹھائے کیوں

دیر اور در میں ایک لفظ دیر میں حرف کی زیادتی ہے۔

قلب (ANAGRAM): قلب کے معنی الٹ دینے کے ہیں کلام میں دو ایسے لفظ لانا کہ ایک کو الٹا کرنے سے دوسرا لفظ بن جائے۔ مثلاً بارش کو الٹنے سے شراب، حور سے روح، تاب سے بات، خاک سے کاخ وغیرہ۔ اس کی تین صورتیں ہیں۔

1۔ قلب کل: حروف یکساں ہوں لیکن ترتیب الٹ ہو۔

فقط اس لفافے پر ہے کہ خط آشنا کو پہنچے
تو لکھا ہے اس نے انشا یہ ترا ہی نام الٹا

آشنا کو انشا بنا دیا گیا ہے۔

2۔ قلب بعض: حروف کی تعداد اور نوعیت تو یکساں ہو مگر وہ ایک دوسرے کا عین الٹ نہ ہو۔ مثلاً قرابت، رقابت، علم عمل، کمال کلام، قریب رقیب وغیرہ۔

اٹھ گیا پاس اب رفاقت کا
رشتہ پیدا ہوا رقابت کا

3۔ قلب مستوی: ایک ہی لفظ مصرع یا شعر کو الٹنے سے وہی لفظ، مصرع یا شعر حاصل ہو۔ مثلاً ابا، درد، شاباش، نادان وغیرہ۔

خوش ہو وہ شوخ، خوش ہو وہ شوخ
یارب صبر آئے، یارب صبر آئے

صنعت اشتقاق (RADICAL SPLINTING): کلام میں چند ایسے الفاظ لانا جو ایک ہی مصدر سے مشتق ہوں یا ان کا ماخذ ایک ہی ہوں۔

دن کٹا فریاد میں اور رات زاری میں کٹی
عمر کٹنے کو کٹی پر کیا ہی خواری میں کٹی

شبہ اشتقاق (PSEUDO ETYMOLOGY): کلام میں ایسے الفاظ استعمال کرنا جو بظاہر ایک ہی مصدر یا ماخذ سے مشتق نظر آئیں مگر حقیقت میں ایسا نہ ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکتہ مشتاق یار ہے اپنا
شاعری تو شعار ہے اپنا

یہاں شاعری اور شعار کا ماخذ ایک نہیں ہے۔

صنعت ترصیع: یہ صنعت شعر سے متعلق ہے۔ پہلے مصرع اور دوسرے مصرع کے باہم دگر بالترتیب قافیہ ہوں۔

ہمت نے مری تجھے اڑایا
غفلت نے تری مجھے چھڑایا

اس شعر میں پہلے مصرعے کا دوسرے مصرعے کا ہر لفظ ہم وزن اور ہم قافیہ ہے۔

صنعت تاریخ (CHRONGRAM): کسی لفظ، فقرہ یا مصرع وغیرہ سے کسی واقعہ کا اشارہ ہو اور اس کی سنہ معلوم ہوتی ہو۔

صنعت توشیح (ACROSTIC): ایسے اشعار کہنا کہ ان کے مخصوص حروف کو یکجا کرنے سے کوئی معنی خیز جملہ یا عبارت یا نام بن جائے۔

درد و غم داغ ہجر رنج فراق
وقف دل بل بے حوصلہ دل کا
سخت تڑپے ہے اب کروں کس سے
تجھ سوا ہجر میں گلہ دل کا

چاروں مصروعوں کا پہلا حرف ملانے سے لفظ ''دوست'' بنتا ہے

صنعت تضمین: کلام میں دوسرے شاعر کے مصرع پر مصرع لگانا جس مصرعے کی تضمین کی جاتی ہے اسے واوین میں لکھا جاتا ہے۔

صنعت تلمیح: کلام میں ایک یا دو سے زیادہ زبانوں کو جمع کرنا

دھوپ کی تابش، آگ کی گرمی
وقنا ربنا، عذاب النار

تنسیق الصفات (ARRANGEMENT OF ATTRIBUTES): تنسیق کے لفظی معنی ہیں ترتیب دینا۔ کلام میں برابر صفات بیان کرنا چاہے وہ اچھی ہوں یا بری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوزخ کی زبانوں سے بھی آنچ اس کی بری تھی
برچھی تھی، کٹاری تھی، سروھی تھی، چھری تھی

(انیس)

سیاقۃ الاعداد (PROPOSITION OF MULTIPLES): کلام میں اعداد کا ذکر کرنا چاہے وہ ترتیب سے ہوں یا بغیر ترتیب کے۔

عمر دراز مانگ کے لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں

(بہادر شاہ ظفر)

صنعت ذوقافتین (DOUBLE RHYME): ہر شعر میں دو یا دو سے زیادہ قوافی لانا۔

تیرے کعبے کو جبینوں سے بسایا ہم نے
تیرے قرآن کو سینوں سے لگایا ہم نے

(اقبال)

صنعت منقوطہ: نظم یا نثر میں اس بات کا اہتمام کرنا کہ کوئی ایسا حرف نہ آئے جس پر نقطہ نہ ہو۔ مرزا دبیر کا ایک مرثیہ 300 اشعار پر مشتمل ہے اس کی زندہ مثال ہے۔

پیش شفقت زیب جنت
بے ظن فیض زیب زینت

(تسلیم سہوانی)

صنعت غیر منقوطہ: اس بات کا اہتمام کرنا کہ نظم یا نثر میں کوئی ایسا حرف نہ آئے جس پر نقطہ ہو۔ ولی رازی نے حضور کی سیرت پر ایک کتاب لکھی۔ اس کتاب کا نام "ہادی عالم" ہے کتاب میں کہیں بھی نقطہ نہیں۔

اول سرور دل کو ہو، اس دم وہ کام کر
ہر اہل دل ہو محو، وہ مدح امام کر

صنعت مقطع: نظم و نثر کے تمام حروف الگ الگ لانا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ آب اور وہ دم وہ دواں واہ واہ وا
وہ آن وہ ادا وہ رواں واہ واہ وا

صنعت واصل الشفتین: یعنی نظم ونثر میں ایسے الفاظ لانا جن کو پڑھتے وقت لب سے لب ملیں۔

میرا ممدوح ابن امیر
میں کمربستہ کمین خام و مدحت پیا

صنعت واسع الشفتین: نظم ونثر میں ایسے الفاظ لانا کہ لب سے لب جدا رہیں۔

آیا نہیں جو کر کر اقرار ہنستے ہنستے
جل دے گیا شاید عیار ہنستے ہنستے
لے کر صریح دل کو وہ گل غدار یارو
ظاہر کرے ہے کیا کیا انکار ہنستے ہنستے

صنعت فوقانیہ: اس بات کا التزام کرنا کہ کوئی لفظ ایسا نہ آئے جس کے نیچے نقطے ہوں۔

مظہر صدق وصف قدر شناس مردم
معدن عدل و سخا مظہر الطاف و عطا

صنعت تحتانیہ: فوقانیہ کا عکس ہے ایسا کوئی لفظ نہ لانا جس کے اوپر نقطہ ہو۔

بجلی کی طرح دور کبھی گاہ پاس ہے
عالم کو اس کے ڈر سے عجب اک ہراس ہے

صنعت معرب: کلام میں مفتوح یا مکسور کا التزام کرنا۔

فتح کا التزام:

گل کا وعدہ کر گیا ہے گل صنم
گر نہ آیا آج تو ہے بس غضب

کسرہ کا التزام:

ضد سے کی یہ فکر بسمل کے لیے
تیر بھی تھے اس میرے دل کے لیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضمہ کا التزام:

یعنی صُلصُل و سُنبُل و بُلبُل
مجھ کو جو ہوں حصول خوب ہو یار

صنعت موصل: شعر میں مسلسل دو دو یا تین تین یا چار حرف ملا کر لکھنا ۔

ظلم کیا کیا جفائیں کیا کیا ہیں
عشق میں بھی بلائیں کیا کیا ہیں

رعایت لفظی (PUN): کسی لفظ کو اس طرح بیان کرنا کہ اس کے دو معنی نکلیں ایک معنی تو موقع محل کے اعتبار سے عین مطابق ہو اور سننے والے کا ذہن بھی اس طرف جائے لیکن ذرا غور کرنے پر اس سے کوئی دوسرا معنی نکلے جس سے سننے والا محفوظ ہو۔ ۔

بُوٹ ڈاسن نے بنایا میں نے اک مضمون لکھا
شہر میں مضمون نہ پھیلا اور جوتا چل گیا

بوٹ کی رعایت سے ''جوتا چلنے'' کا محاورہ استعمال ہوا یہ ذو معنی بات ہے اس کے معنی ''رواج پانا'' اور ''دنگا فساد'' کے بھی ہیں۔ شاعر کے نزدیک ''رواج پانا'' مراد ہے۔

صنعت سجع (CONCORDANCE): اس صنعت کا تعلق نثر سے ہے جس نثر میں صنعت ہو وہ مسجع کہلاتی ہے۔ ''سب رس'' اور ''باغ و بہار'' کی نثر مسجع اور مقفیٰ ہے۔

صنعت مثلث: رباعی کے تین مصرعے اس طرح لکھے جائیں کہ ہر مصرع کے ابتدائی چند الفاظ کو جمع کریں تو چوتھا مصرع بن جائے۔ ۔

تجھ سا نہیں کوئی پیارا اے رشک قمر
محبوب کوئی نہ ہو گا تجھ سے بہتر
اے دلبر نازنین تجھے کہتے ہیں سب
تجھ سا نہیں محبوب کوئی اے دلبر

صنعت مسمط: غزل یا قصیدہ میں مطلع کے علاوہ باقی اشعار میں تین تین ہم وزن و ہم قافیہ مصرعے لائے جائیں۔

صنعت معما: شعر میں یہ صنعت پائی جاتی ہے اس کا رواج کم ہے اس میں پوشیدہ بات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتی ہے۔

کیفیت وصال بس اب کچھ نہیں رہی
کیونکر نہ ہوں ملول میں شب کچھ نہیں رہی

صنعت لغز: اسے پہیلی یا بجھارت بھی کہتے ہیں۔

بیسوں کا سر کاٹ لیا
نہ مارا نہ خون کیا

(امیر خسرو)

صنعت قطار البعیر: شعر کے مصرع اول کا آخری لفظ مصرع دوم کی ابتدا میں لانا۔

لازم ہے کرو مسافروں کا اعزاز
اعزاز نہیں تو آؤ اضرار سے باز

صنعت محاذ: دو یا دو سے زیادہ اشعار میں یہ صنعت پائی جاتی ہے مصرع اول کا آخری لفظ دوسرے مصرعے کا پہلا لفظ ہوتا ہے اور اس مصرعے کا آخری لفظ اگلے مصرعے کا پہلا لفظ ہوتا ہے اور اس طرح نظم بڑھتی ہے۔

گردن تیری شیشہ آنکھ ہے پیمانہ
پیمانہ کی طرح چال ہے مستانہ
مستانہ ہر ایک روش ادا سرشار
سرشار نگہ ہے ساقی مے خانہ

صنعت مبادلۃ الراسین: یعنی دو دو لفظوں میں حروف اول باہم تبدیل ہوں۔

اگر حق نے بخشی ہے عقل نجیب
تو سن مجھ سے تو ایک نقل عجیب

عقل نجیب میں ع اور ن حروف اول ہیں نقل عجیب میں ترتیب بدل کر ن ع ہو گئی ہے۔

صنعت تضمن المزدوج: قافیہ کے علاوہ شعر میں دو یا دو سے زیادہ ہم وزن الفاظ لانا۔

پڑتو پڑے جو اس کے رخ حجاب کا
پیدا ہو رنگ سنگ میں لعل خوش آب کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صنعت تزلزل: کلام میں ایک لفظ لانا پھر اس کی حرکات بدل کر وہی لفظ دوسرے معنوں میں لانا۔

سطر منصور کے لو ہو سے ہوئی یہ تحریر
یعنی سردار نہیں وہ جو سر دار نہیں

صنعت تکرار: قافیہ ردیف میں تو تکرار ہوتی ہی ہے بعض اوقات قافیہ ردیف سے پہلے بھی تکرار آ جاتی ہے۔

سب سے بڑی سعادت ماں باپ کی خدمت
سب سے بڑی عبادت ماں باپ کی خدمت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عروض

عروض ایک فن ہے جس کے ذریعے سے اشعار کے اوزان معلوم کیے جاتے ہیں اور اس سے شعر کی صحت اور سقم کا پتا چلتا ہے۔

اس کا موجد اول عبدالرحمٰن خلیل احمد بصری مانا جاتا ہے جو 100 ہجری میں بصرہ میں پیدا ہوا تھا۔ اس کے متعلق روایت ہے کہ وہ ایک مرتبہ بصرہ میں ٹھٹھیروں کی بستی سے گزر رہا تھا جہاں برتن بن رہے تھے اور گھن گھن کی آواز آ رہی تھی، اس آواز نے خلیل کے دل پر بڑا اثر کیا اور اس نے اس نئے علم یعنی شعر کے وزن کو جانچنے کی طرف توجہ دی اور اسے ایجاد کر لیا۔ کسی دور میں مکہ کا نام عروض تھا اور اس فن کو ایجاد کرنے والے خلیل نے اس کی ایجاد مکہ میں کی تھی۔ اس لیے اس علم کا نام عروض رکھا گیا۔

مفسرین نے ''عروض'' کے لفظ کو اختیار کرنے کی کئی وجوہات بیان کی ہیں۔

وزن: شعر کو نثر سے امتیاز کرنے والی چیز وزن ہے۔ الفاظ کی ایسی ترتیب جس سے فقرہ سننے میں خوبصورت اور پڑھنے میں رواں نظر آئے۔

بحر: وزن کے لیے باٹ استعمال ہوتے ہیں باٹ سے مراد ارکان بحر ہیں اور ترازو بحر ہے۔

ارکان بحر: ارکان بحر عروضیوں کے نزدیک تین ہیں۔

1۔ سبب: دو حرفی کلمہ ہے۔ اگر پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے۔ جیسے ہم، تم تو سبب خفیف ہے اور اگر دونوں متحرک ہیں تو سبب ثقیل ہے۔ جیسے دل۔

2۔ وتد: سہ حرفی کلمے کو کہتے ہیں پہلا اور دوسرا حرف متحرک اور تیسرا ساکن ہو تو وتد مجموع ہوگا جیسے قلم، ظلم وغیرہ۔ اگر پہلا حرف متحرک اور دوسرے دو ساکن ہوں تو وتد مفروق ہوگا جیسے صبر، درد۔

3۔ فاصلہ: چار حرفی اور پانچ حرفی کلمے کو کہتے ہیں۔ پہلے تین متحرک ہوں آخری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساکن ہو تو فاصلہ صغریٰ کہلائے گا۔ جیسے طلبی۔ اگر چار حروف متحرک ہوں اور پانچواں ساکن تو فاصلہ کبریٰ کہلائے گا۔

فاصلہ سبب اور وتد کے مجموعے سے حاصل ہو جاتا ہے۔ ذیل میں چند فروعی ارکان کا ذکر کیا جاتا ہے۔

تعداد			ارکان
دوحرفی	فع	فَ عْ	سبب خفیف
سہ حرفی	فاع	فَ اْ عْ	وتد مفروق
	فعل	فَ عْ لْ	وتد مفروق
	فعل	فَ عِ لْ	وتد مجموع
چہار حرفی	فعلن	فَ عْ لْ نْ	سبب خفیف+سبب خفیف
	فعلن	فَ عِ لْ نْ	سبب ثقیل+سبب خفیف
	فعول	فَ عْ لْ وْ	وتد مجموع+ایک حرکت ل
پنج حرفی	فعلات	فَ عْ لْ اْ تْ	سبب خفیف+وتد مفروق
	فعلات	فَ عْ لِ اْ تْ	سبب خفیف+وتد مفروق
	مفعول	مَ فْ عُ وْ لْ	سبب خفیف+وتد مفروق
شش حرفی	مفاعلن	مَ فَ اْ عِ لْ نْ	وتد مجموع+وتد مجموع
	فاعلات	فَ اْ عِ لْ اْ تْ	سبب خفیف+سبب ثقیل+سبب خفیف
	مفاعیل	مَ فَ اْ عِ یْ لْ	وتد مجموع+وتد مفروق
	مفعولن	مَ فْ عُ وْ لْ نْ	سبب خفیف+سبب خفیف+سبب خفیف
	مفتعلن	مَ فْ تَ عِ لْ نْ	سبب خفیف+سبب ثقیل+سبب خفیف
	فعلاتن	فَ عِ لْ اْ تْ نْ	سبب ثقیل+سبب خفیف+سبب خفیف
	فعولان	فَ عْ وْ لْ اْ نْ	وتد مجموع+وتد مفروق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سات حرفی	مستفعلن	مُس تَف عِ لُن	سبب خفیف+سبب خفیف+وتد مجموع
	مفاعلن	مَف اعِ یِ لُن	وتد مجموع+سبب خفیف+سبب خفیف
	فاعلاتن	فَ اعِ لا تُن	سبب خفیف+وتد مجموع+سبب خفیف
	مفاعلن	مُ تَف اعِ لُن	سبب ثقیل+سبب خفیف+سبب خفیف
	مفاعلتن	مُف اعِ لَ تَن	وتد مجموع+سبب ثقیل+سبب خفیف
	مفعولات	مَف عُ وَ لا تُ	سبب خفیف+سبب خفیف+وتد مفروق متحرک
ہشت حرفی	مفاعیلان	مف اعِ یِ لُن	وتد مجموع+سبب خفیف+وتد مفروق
	مفتعلاتن	مف تَ عِ لا تُن	سبب خفیف+سبب ثقیل+ سبب خفیف+سبب خفیف

○

ا۔ بحروں کی اقسام

اردو میں چھوٹی بڑی سو بحریں استعمال ہوتی ہیں، چالیس بحروں کا استعمال بہت کم اور ساٹھ میں سے تیس بحریں زیادہ مستعمل ہیں۔ ذیل میں صرف بیس بحروں کی تفصیل دی جاتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفرد بحریں۔

نمبر شمار	نام بحر	ارکان بحر
1	بحر ہزج مثمن سالم	مفاعیلن ۔مفاعیلن ۔مفاعیلن ۔مفاعیلن ۔
2	بحر ہزج مسدس مقصور	مفاعیلن ۔مفاعیلن ۔فعول/مفاعیل
3	بحر ہزج مثمن اشتر	فاعلن ۔مفاعیلن ۔فاعلن ۔مفاعیلن ۔
4	بحر ہزج مثمن اخرب	مفعول ۔مفاعیلن ۔مفعول ۔مفاعیلن ۔
5	بحر ہزج مثمن اخرب ملفوف مقصور	مفعول ۔مفاعیل ۔مفاعیل ۔مفاعیل/فعولن
6	بحر رجز مثمن سالم	مستفعلن ۔مستفعلن ۔مستفعلن ۔مستفعلن
7	بحر رجز مثمن مطوی مخبون	مفتعلن ۔مفاعلن ۔مفتعلن ۔مفاعلن
8	بحر رمل مثمن مقصور	فاعلاتن ۔فاعلاتن ۔فاعلاتن ۔فاعلن/فاعلات
9	بحر رمل مسدس مقصور	فاعلاتن ۔فاعلاتن ۔فاعلات/فاعلن
10	بحر رمل مخبون محذوف یا مقطوع	فاعلاتن/فعلاتن ۔فعلاتن ۔فعلاتن ۔فعلن
11	بحر رمل مسدس مخبون محذوف	فعلاتن/فاعلاتن ۔فعلاتن ۔فعلن/فعلات
12	بحر رمل مثمن مشکول	فعلات فاعلاتن ۔فعلات ۔فاعلاتن
13	بحر کامل	متفاعلن ۔متفاعلن ۔متفاعلن ۔متفاعلن
14	بحر متدارک	فعلن فعلن ۔فعلن فعلن ۔فعلن فعلن ۔فعلن فعلن
15	بحر متقارب مثن سالم	فعولن ۔فعولن ۔فعولن ۔فعل/فعولن
16	بحر متقارب مثمن مقبوض اثلم	فعول ۔فعلن ۔فعول فعلن ۔فعول فعلن فعول فعلن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرکب بحریں

نمبر شمار	نام بحر	اوزان
1	بحر مضارع مثمن اخرب	مفعول۔فاعلاتن۔مفعول۔فاعلاتن۔
2	بحر مضارع اخرب مکفوف مکسور	مفعول۔فاعلات۔مفاعیل فاعلن
3	بحر خفیف مخبون	فاعلاتن۔مفاعلن۔فعلن یا فعلان یا فعلن
4	بحر مجتث	مفاعلن۔فعلاتن۔مفاعلن۔فعلن یا فعلات

تقطیع

تقطیع کے لفظی معنی ٹکڑے ٹکڑے کرنا ہے۔عروضیوں کی اصطلاح میں بحر کے ارکان کو اس طرح لانا کہ متحرک کے مقابلے میں متحرک اور ساکن کے بدلے میں ساکن آئے۔

اصول

آ	دو الف کے برابر ہوگا۔
ا	دو الف ساتھ آئیں تو ایک گر جاتا ہے۔اب اس کی جگہ البس عربی کے الفاظ جن میں ال درمیان میں ہو تو الف گر جائے گا۔بالکل کی جگہ بلکل عربی النسل الفاظ کے آخر میں الف گر جاتا ہے لاتقطوا کا آخری الف اگر الف درمیان میں ہو اور اس سے پہلے والا حرف متحرک ہو تو یہ گر جاتا ہے۔تیر انداز سے تیرنداز۔
ن	نون غنہ لفظ کے آخر میں ہو تو گر جائے گی۔مثلاً جہاں سے جہا۔نون غنہ سے پہلے کوئی حرف علت ہو تو وہ بھی گر جاتا ہے۔چلتا ہوں کی جگہ چلتاؤں،منہ اور ہنسنا کا نون گر جائے گا۔ رنگ اور سنگ کا نون نہیں گرے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

و	واؤ معدولہ شمار نہیں ہوگی خوش کی جگہ خش۔ واؤ ضمہ یعنی پیش میں بدل جائے گی۔ مثلاً خود۔ خد اور کا واؤ گر جائے گا ار پڑھا جائے گا۔
ہ	ہائے مخلوط شمار نہیں ہوگی بھ پھ کی آواز ب پ ہوگی۔ ہ لفظ کے آخر میں ہو تو شمار نہیں ہوگی کہ چہ=ک چ۔ سہ حرفی الفاظ جن کے آخر میں ہ ہو وہ دو حرفی تصور ہوں گے ہمہ= ہم رسہ=رس
ء، ع	ہمزہ یا عین کبھی نہیں گرتے۔ اگر ع ساکن ہو اور اس سے پہلا حرف بھی ساکن ہو تو دو ساکن ہونے کی وجہ سے گرے گی۔ داؤد میں ہمزہ نہیں گرے گی بلکہ ایک حرف شمار ہوگی۔
ی	ہندی لفظ کے آخر میں ہو تو گر جائے گی فارسی میں نہیں گرے گی۔ درمیان میں ہو تو دب جائے گی۔ کیا، کیوں کو کا، کو وزن ہوگا۔ پیار کو پار دھیان کو دھان شمار کریں گے۔ عربی اور فارسی الفاظ کے آخر میں نہیں گرے گی۔ میں اور ہیں میں نون غنہ کے علاوہ ی بھی شمار نہیں ہوگی م، ہ شمار ہوگا۔
زبر کھڑا	الف کے برابر شمار ہوگا۔
زیر	فارسی ترکیب میں زیر حرف تصور ہوگی۔
تنوین	نون کے برابر شمار کی جائے گی قصداً=قصدن
ساکن	دو ساکن ایک ساتھ آ جائیں تو ایک متحرک ہو جائے گا۔ تین ساکن ایک ساتھ آئیں تو دو قائم رہیں گے تیسرا گر جائے گا۔
تشدید	جس حرف پر تشدید ہوگی وہ دو حرف کے برابر شمار ہوگا۔ مثلاً محبت=محبّ بت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	نام بحر	تقطیع
1	بحر ہزج مثمن سالم	ع۔گری ہے جس پہ کل بجلی وہ میرا آشیاں کیوں ہو گری ہے جس۔پہ کل بج لی۔وے راآ۔شیا کو ہو مفاعی لن۔مفاعی لن مفاعی لن۔مفاعی لن
2	بحر ہزج مسدس مقصور	ع۔تیرے شیشے میں مے باقی نہیں ہے ترے شی شے۔مِ مے باقی۔نہی ہے مفاعی لن۔مفاعی لن۔فعولن
3	بحر ہزج مثمن اشتر	ع۔ذکر اس پری وش کا اور پھر بیاں اپنا ذِک راس۔پری وش کا۔اور پر۔بیا اپ نا فاعلن۔مفاعی لن۔فاعلن۔مفاعی لن
4	بحر ہزج اخرب ملفوف مقصور	ہوتا ہے شب و روز تماشا میرے آگے ہوتا ہ شبو روز۔تما شام۔رآ گے مفعول۔مفاعیل۔مفاعیل۔فعولن
5	مثمن اخرب	ع۔اس نور مجسم کے افسانے کو کیا کہیے اس نور۔مجس سم کے۔اف سان۔ک کا کہی ے مفعول۔مفاعیلن۔مفعول۔مفاعیلن۔
6	بحر رجز مثمن سالم	ع۔میں بھی ذرا آرام لوں تم بھی ذرا آرام لو مے بی ذرا۔آراملو۔تم بی ذرا۔آراملو مس تف علن۔مس تف علن۔مس تف علن۔مس تف علن۔
7	بحر رجز مثمن مطوی مخبون	ع۔دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت، درد سے بھر نہ آئے کیا دل ہِت ہے۔ن سنگ خشت۔دردس بر۔نَ آ ہِ کو مف تعلن۔مفاعلان۔مف تعلن۔مفاعلان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8	بحر رمل مثمن مقصور	ع۔ درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو درد دل کے۔ واسطے پے۔ دا کیا ان۔ سان کو فاعلاتن۔ فاعلاتن۔ فاعلاتن۔ فاعلاتن
9	بحر رمل مسدس مقصور	ع۔ ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے ہم تو اس جی۔ نے کِ ہاتو مر چلے فاعلاتن۔ فاعلاتن۔ فاعلن
10	بحر رمل مخبون محذوب	ع۔ لا پھر اک بار وہی بادہ و جام اے ساقی لا پر ک با۔ رو ہی با۔ دَہ جا ے۔ ساقی فاعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلن
11	بحر رمل مثمن مخبون مشتعث	ع۔ نہ ہوا پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب نَہُ وا پر۔ نَہُ وا می۔ رک ان دا۔ زن صیب فعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلات
12	بحر رمل مسدس مخبون محذوف	ع۔ دل ناداں تجھے کیا ہوا ہے۔ دل نا دا۔ ت جِ ہوا۔ کا ہے فعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلن
13	بحر رمل مثمن مشکول	ع۔ یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا یِ ن تی ہ۔ مار قس مت۔ ک وصال۔ یار ہوتا ہے فعلات۔ فاعلاتن۔ فعلات فاعلاتن
14	بحر کامل	ع۔ وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو وُ جُ ہم تم۔ مِ ق رار تا۔ ثُ م یاد ہو۔ ک ن یاد ہو متفاعلن۔ متفاعلن۔ متفاعلن۔ متفاعلن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سابقے اور لاحقے

کسی بھی زبان کے مفرد الفاظ کو مرکب کی شکل دینے کے لیے سابقوں اور لاحقوں سے کام لیا جاتا ہے۔ اردو زبان مختلف زبانوں کا حسین امتزاج ہے۔ اردو زبان میں ہندی، عربی، انگریزی اور زیادہ تر فارسی زبان کے سابقے لاحقے استعمال ہوتے ہیں۔

سابقہ: وہ علامت جو کسی لفظ کے شروع میں لگا کر اس سے نیا لفظ بنایا جائے اس علامت کو سابقہ کہتے ہیں۔ مثلاً بے تمیز میں بے اور نالائق میں نا سابقہ ہے۔

لاحقہ: وہ علامت جو کسی لفظ کے آخر میں لگا کر اس سے نیا لفظ بنایا جائے اس علامت کو لاحقہ کہتے ہیں۔ مثلاً سائنس دان، ریاضی دان میں دان لاحقہ ہے۔

سابقے

	مرکب الفاظ
آب	آب پاشی، آبدیدہ، آبیاری۔
آتش	آتش باز، آتش پرست، آتش زبان، آتش زدہ، آتش فشاں، آتش کدہ۔
آزاد	آزاد خیال، آزاد طبع، آزاد مزاج، آزاد مشرب، آزاد مذہب۔
آشفتہ	آشفتہ حال، آشفتہ سر، آشفتہ مغز، آشفتہ مو۔
ا	اٹل، اچھوتا، الگ، امر۔
ادھ	ادھ گلا، ادھ موا۔
از	از بر، از بس، از حد، از خود، از سرِ نو، از سر تا پا، از غیب۔
افسردہ	افسردہ بیان، افسردہ جان، افسردہ دل، افسردہ خاطر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ال	الغرض، القصہ، المختصر۔
ان	ان پڑھ، ان جان، ان دیکھا، ان مول۔
اہل	اہل دولت، اہل زر، اہل علم، اہل نظر، اہل وطن، اہل ہمت۔
با	بااثر، باایمان، باتدبیر، باتمیز، باخبر، باضابطہ، باقاعدہ۔
ب	بجز، بخدا، بطور۔
باد	بادآور، بادبان، بادنما۔
بارہ	بارہ دری، بارہ سنگا، بارہ ماسہ، بارہ وفات۔
باز	باز پرس، بازگشت، بازیافت۔
بالا	بالا خانہ، بالادست۔
بد	بداخلاق، بداسلوب، بداصل، بداطوار، بدانتظام، بدانجام، بداندیش، بدبخت، بدبو، بدپرہیز، بدچلن، بدحال، بدحواس، بدخط، بدخلق، بدخواہ، بددل، بددماغ، بددیانت، بدذات، بدراہ، بدرنگ، بدزبان، بدسیرت، بدفال، بدکار، بدکردار، بدگمان، بدلحاظ، بدمعاش، بدمزاج، بدہضم، بدنام، بدنیت۔
بر	برآمد، برآمدہ، برآورد، برباد، برپا، برتر، برجستہ، برحق، برخاست، برخلاف، برداشت، برطرف، برعکس، برگزیدہ، برگشتہ، برقرار۔
بلا	بلااجرت، بلاامتیاز، بلاتمیز، بلاقیمت، بلاناغہ۔
بن	بن بیاہا، بن سلا۔
بے	بے آبرو، بے آرام، بے اثر، بے اختیار، بے ادب، بے اعتبار، بے اولاد، بے ایمان، بے باق، بے باک، بے بال وپر، بے بدل، بے بس، بے بہا، بے بہرہ، بے پردہ، بے تاب، بے تاثیر، بے تحاشا، بے تقصیر، بے تکلف، بے تمیز، بے جا، بے جان، بے چین، بے حجاب، بے حد، بے حرمت، بے حساب، بے حواس، بے حیا، بے خبر، بے خطر، بے خود، بے داغ، بے دخل، بے درد، بے دریغ، بے دست وپا، بے دستور، بے دھڑک، بے دین، بے راہ، بے ربط، بے رحم، بے رخ، بے روزگار، بے ریا، بے ریش، بے زبان،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	بے زر، بے ساختہ، بے سود، بے غیرت، بے فائدہ، بے فکر، بے قرار، بے قصور، بے کار، بے کس، بے گناہ، بے گھر، بے لاگ، بے لحاظ، بے لطف، بے لگام، بے محل، بے نصیب، بے نظیر، بے نماز، بے نیاز، بے وفا، بے ہنر، بے ہوش، بے ہودہ۔
بیدار	بیدار بخت، بیدار دل، بیدار مغز۔
بیش	بیش بہا، بیش بہار، بیش قیمت۔
پا	پابزنجیر، پابند، پابوس، پاپوش، پاجامہ، پاخانہ، پایاب۔
پاک	پاک باز، پاک دامن، پاک طینت، پاک فطرت۔
پاکیزہ	پاکیزہ خیال، پاکیزہ صورت، پاکیزہ سیرت، پاکیزہ مزاج۔
پَر	پَر چون، پَر دادا، پَر دیس۔
پُر	پُر آشوب، پُر تپاک، پُر جوش، پُر درد، پُر کیف، پُر معنی، پُر مغز، پُر نم، پُر نور۔
پریشان	پریشان حال، پریشان خاطر، پریشان ذہن، پریشان دل۔
پس	پس پا، پسماندہ، پس منظر۔
پست	پست حال، پست خیال، پست فطرت، پست قامت، پست قد، پست ہمت۔
پن	پن بجلی، پنجاب، پن چکی، پن سال، پن کال، پن گھڑی۔
پیش	پیشانی، پیشاب، پیش خیمہ، پیش رفت، پیش رو، پیش قدم، پیش کش۔
تازہ	تازہ خیال، تازہ دم۔
تباہ	تباہ حال، تباہ کار، تباہی زدہ۔
تر	تر دامن، تر دست، تر دماغ، تر زبان۔
تشنہ	تشنہ جگر، تشنہ دل۔
تلخ	تلخ کام، تلخ کلام، تلخ نوا۔
تند	تند خو، تند رفتار، تند مزاج۔
تنگ	تنگ حال، تنگ حوصلہ، تنگ دست، تنگ دل، تنگ ظرف، تنگ نظر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تہہ	تہہ بازار، تہہ خانہ، تہہ دل، تہہ نشین۔
تہی	تہی چشم، تہی دست۔
تیرہ	تیرہ باطن، تیرہ بخت، تیرہ دل۔
تیز	تیز رفتار، تیز طراز، تیز فہم، تیز گام۔
چار	چار ابرو، چار باغ، چار پانچ، چار پایہ، چار خانہ، چار دیواری، چار گنا۔
چرب	چرب زبان، چرب گو۔
چو	چو بارہ، چو برجی، چو پایہ، چو راہا، چورس، چومنا، چومکھا۔
چور	چور دروازہ، چور رستہ، چور زمین، چور گلی، چور محل۔
خام	خام خیال، خام مال۔
خر	خر دماغ، خر گوش، خرمن۔
خشک	خشک دماغ، خشک سالی، خشک مغز۔
خوب	خوب سیرت، خوبصورت۔
خود	خود آراء، خود بین، خود پرست، خود پسند، خوددار، خوددرفتہ، خودسر، خود شناس، خودکار، خودکشی، خودمختاری، خودنمائی۔
خوش	خوش آواز، خوش اخلاق، خوش اسلوب، خوش اقبال، خوش باش، خوشبو، خوش بیان، خوش حال، خوش خط، خوش ذائقہ، خوش ذوق، خوش رفتار، خوش رنگ، خوش قسمت، خوش کلام، خوش مزاج، خوش نصیب، خوش نویس۔
خلاف	خلاف اصول، خلاف توقع، خلاف دستور، خلاف شرع، خلاف طبع، خلاف ضابطہ، خلاف عقل، خلاف قاعدہ، خلاف قانون، خلاف قیاس، خلاف وضع، خلاف وعدہ۔
در	درآمد، درپردہ، درپے، درپیش، درکار، درکنار، درگزر، درخواست، درمیان، دریافت۔
دو	دوآبہ، دو آتشہ، دوبارہ، دوپٹہ، دوٹوک، دورخہ، دورنگا، دوطرفہ، دوغلا، دوسالہ، دوسری، دوشالہ، دولتی، دومنزل، دونالی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دور	دور افتادہ، دور اندیش، دور بین، دور دراز۔
دیر	دیر آشنا، دیر پا، دیر فہم، دیر ہضم۔
ذو	ذوالجلال، ذوالجناح، ذوالفقار، ذوالقرنین، ذوالنورین۔
ذی	ذی جاہ، ذی روح، ذی شعور، ذی علم، ذی عقل، ذی وقار۔
راج	راج پوت، راجدھانی، راجستھان، راجکماری۔
راست	راست باز، راست رو، راست گو۔
راہ	راہ رو، راہ گزر، راہ گیر، راہ نشین، راہ نما۔
رنگین	رنگین ادا، رنگین خیال، رنگین مزاج۔
روشن	روشن خیال، روشن دان، روشن دماغ، روشن ضمیر۔
زبر	زبردست۔
زشت	زشت خو، زشت رو۔
زود	زود پشیمان، زود خیز، زود رنج، زود رس، زود گو، زود فہم، زود نویس، زود ہضم۔
زندہ	زندہ باد، زندہ جاوید۔
زیر	زیر احساں، زیر بار، زیر دست، زیر سایہ، زیر لب، زیر مشق۔
سادہ	سادہ دل، سادہ رو، سادہ لوح، سادہ مزاج۔
سبک	سبک خرام، سبک رفتار، سبک دوش، سبک رو، سبک سیر۔
ست	ست بسم اللہ، ست لڑا، ست منزل۔
سدا	سدا بہار، سدا عیش۔
سر	سراب، سراسیمہ، سربستہ، سربسر، سربمہر، سرتاج، سرچشمہ، سرحد، سردار، سررشتہ، سرزد، سرزمین، سرزنش، سرسام، سرسبز، سرشار، سرفراز، سرکار، سرگزشت، سرگرداں، سرگرم، سرگوشی، سرمایہ، سرنگوں، سرنوشت۔
سرد	سرد بازاری، سرد مزاجی، سرد مہری۔
سہ	سہ حرفی، سہ چند، سہ شنبہ، سہ گنا، سہ گوشہ، سہ ماہی، سہ منزلہ۔
سیاہ	سیاہ باطن، سیاہ بخت، سیاہ چشم، سیاہ دل، سیاہ فام۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیہ	سیہ پوش، سیہ چشم، سیہ فام۔
سیر	سیراب، سیر چشم، سیر حاصل۔
شاہ	شاہباز، شاہراہ، شاہکار۔
شاد	شاداب، شاد باد، شادکام۔
شکر	شکر پارہ، شکر خوار، شکر خورہ، شکر رنجی، شکر قند۔
شکر	شکر گزار۔
شش	شش پایہ، شش پہلو، ششدر، شش ماہی۔
شوخ	شوخ چشم، شوخ زبان، شوخ طبع، شوخ مزاج۔
شہ	شہ بالا، شہ پر، شہ رخ، شہ رگ، شہ سوار۔
شیریں	شیریں بیان، شیریں دہان، شیریں زبان، شیریں کلام۔
صاحب	صاحب اختیار، صاحب استطاعت، صاحب اقبال، صاحب اولاد، صاحب تدبیر، صاحب تمیز، صاحب جاگیر، صاحب جائیداد، صاحب جمال، صاحب حیثیت، صاحب خانہ، صاحب دماغ، صاحب دولت، صاحب ذوق، صاحب رائے، صاحب شوق، صاحب علم، صاحب قرآن، صاحب قلم، صاحب کتاب، صاحب کمال، صاحب کرامت، صاحب مقدور، صاحب منصب، صاحب ہوش۔
صد	صد برگ، صد پارہ، صد رنگ، صد شاخ۔
صدر	صدر اعظم، صدر بازار، صدر بورڈ، صدر دروازہ، صدر دفتر، صدر دیوان، صدر مقام، صدر معلم، صدر مہتمم۔
عالی	عالی جاہ، عالی جناب، عالی حوصلہ، عالی دماغ، عالی شان، عالی ظرف، عالی قدر، عالی مرتبہ، عالی نسبت، عالی ہمت۔
غلط	غلط انداز، غلط کار، غلط فہم، غلط نامہ۔
غیر	غیر آباد، غیر حاضر، غیر ذمہ دار، غیر شفاف، غیر ضروری، غیر مشروط،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	غیر مناسب، غیر منقولہ، غیر منکوحہ، غیر ممکن، غیر موزوں، غیر واجب۔
فراخ	فراخ پیشانی، فراخ حوصلہ، فراخ دامن، فراخ دل۔
قابل	قابل تحسین، قابل تعریف، قابل دید، قابل قدر۔
قبل	قبل از مسیح، قبل از ہجری، قبل از وقت۔
ک	کپوت، کڈھب۔
کج	کج ادا، کج خلق، کج رفتار، کج طبع، کج کلاہ۔
کچ	کچالو، کچومر۔
کم	کم اصل، کم تر، کم توجہ، کم حوصلہ، کم خرچ، کم خوراک، کم ذات، کم زور، کم سن، کم ظرف، کم عقل، کم عمر، کم فہم، کم گو، کم مایہ، کم وزن، کم ہمت۔
کند	کند بیان، کند ذہن۔
کوتاہ	کوتاہ اندیش، کوتاہ بین، کوتاہ قامت، کوتاہ قد، کوتاہ نظر۔
کور	کور باطن، کور چشم۔
کہن	کہن سالہ۔ کہن سال
کہنہ	کہنہ سال، کہنہ مشق۔
گراں	گراں بہا، گراں خواب، گراں قیمت۔
گرد	گرد آلود، گرد اب، گرد بار۔
گرم	گرم بازار، گرم جوش، گرم مزاج۔
گم	گم راہ، گم شدہ، گم کردہ، گم گشتہ، گمنام۔
گل	گل رنگ، گل رو۔
لا	لاابال، لاپرور، لاتعداد، لاثانی، لاحاصل، لاحل، لاحول، لاخراج، لادعوئی، لادوا، لاریب، لازوال، لاطائل، لاعلاج، لامذہب، لامکان، لاوارث، لاولد، لایعنی، لانجل۔
لم	لمبوترا، لم ٹنگا، لم ڈھینگ، لم کنا۔
منہ	منہ بولا، منہ پھٹ، منہ زبانی، منہ زور، منہ مانگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مہا	مہابھارت، مہاتما، مہاراج، مہاکاج۔
میر	میر بحر، میر مجلس، میر محفل، میر منزل، میر منشی۔
ن	ندیدہ، نڈر، نڈھال، نرالا، نکما، نکھٹو، نگوڑا۔
نا	ناآشنا، ناآزمودہ، ناامید، ناانصاف، نااہل، نابالغ، نابکار، نابلد، نابود، نابینا، ناپاک، ناپائدار، ناپسند، ناپید، ناتجربہ کار، ناتربیت یافتہ، ناتواں، ناجائز، ناچار، ناحق، ناخلف، ناخواندہ، ناخوش، نادار، نادان، نادانستہ، نادیدہ، ناراض، نازیبا، ناساز، ناسمجھ، ناشاد، ناشائستہ، ناشکرا، ناصبور، ناطاقت، ناعاقبت اندیش، نافرمان، نافہم، ناقابل، ناکارہ، ناکام، ناکردہ، نالائق، نامراد، نامعقول، نامعلوم، ناممکن، نامناسب، ناموزوں، ناواقف، ناہنجار، نایاب۔
نازک	نازک اندام، نازک بدن، نازک خیال، نازک دماغ، نازک طبع، نازک کلام، نازک مزاج، نازک مسئلہ۔
نرم	نرم دل، نرم مزاج۔
نو	نوآباد، نوبہار، نورتن، نودولت، نوروز، نوزایدہ، نوعمر، نوگرفتار، نولکھا، نوماسہ، نومسلم۔
نیم	نیم باز، نیم بسمل، نیم جان، نیم حکیم، نیم خواب، نیم خوردہ، نیم راضی، نیم روز، نیم سوختہ، نیم شب، نیم گرم، نیم مردہ، نیم ملا۔
نیک	نیک اختر، نیک انجام، نیک بخت، نیک دل، نیک سیرت، نیک فطرت، نیک مزاج، نیک نام، نیک نیت۔
ہر	ہرجائی، ہردلعزیز، ہرروز، ہرکارہ، ہرفن مولا۔
ہزار	ہزارآواز، ہزارپا، ہزاردستان، ہزاردانہ، ہزارہا۔
ہشت	ہشت پہلو، ہشت ہزاری۔
ہفت	ہفت اقلیم، ہفت زبان، ہفت قلزم، ہفت ہزاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم	ہم آغوش، ہم آواز، ہم آہنگ، ہم بستر، ہم پایہ، ہم پہلو، ہم پلہ، ہم پیشہ، ہم پیالہ، ہم جلوس، ہم جماعت، ہم جنس، ہم جولی، ہم چشم، ہم خواب، ہم درد، ہمدم، ہمدوش، ہم دیوار، ہم ذات، ہم راز، ہم راہی، ہم زبان، ہم زلف، ہم سایہ، ہم سابق، ہم سر، ہم سخن، ہم سفر، ہم سن، ہم شکل، ہم شیر، ہم صحبت، ہم صورت، ہم قدم، ہم کلام، ہم کنار، ہم مذہب، ہم مرکز، ہم مکتب، ہم نام، ہم نسل، ہم نشین، ہم وطن، ہم نوا، ہم مرتبہ، ہم وزن۔
ہمہ	ہمہ تن گوش، ہمہ دانی، ہمہ یاراں۔
یک	یک بار، یک جان، یک جان دو قالب، یک جہتی، یک رنگ، یک زبان، یکساں، یکسو، یک شنبہ، یک طرفہ، یک لخت، یک مشت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لاحقے

لاحقے	مرکب الفاظ
آب	پنجاب، پیشاب، تالاب، تیزاب، خوشاب، سراب، سرخاب، سیراب، سیلاب، سیماب، شاداب، گرداب، گلاب، نیلاب۔
آباد	ایبٹ آباد، ایمن آباد، حیدر آباد، رحمت آباد، عشرت آباد، ہارون آباد۔
آرا	انجمن آرا، بزم آرا، جلوہ آرا، صف آرا، معرکہ آرا، ہنگامہ آرا۔
آرام	دل آرام، (دلارام)۔
آزار	دل آزار، مردم آزار۔
آزما	زور آزما، تقدیر آزما، تیغ آزما، جنگ آزما، طاقت آزما، نصیب آزما، مقدر آزما۔
آشام	خون آشام، درد آشام، مے آشام۔
آشنا	درد آشنا، دیر آشنا، زود آشنا، صورت آشنا، کم آشنا، لب آشنا، مطلب آشنا۔
آشوب	چشم آشوب، دل آشوب، ملک آشوب۔
آفرین	جان آفرین، سحر آفرین، نکتہ آفرین۔
آگاہ	حق آگاہ، خدا آگاہ، حقیقت آگاہ، شریعت آگاہ، کار آگاہ۔
آل	دودھیال، سسرال، ننھیال۔
آلود	خون آلود، زنگ آلود، سرمہ آلود، غبار آلود، قہر آلود، گرد آلود۔
آموز	ادب آموز، حکمت آموز، سبق آموز، عبرت آموز، نو آموز۔
آمیز	درد آمیز، شرارت آمیز، نصیحت آمیز۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آور	تناور، جنگ آور، حملہ آور، دست آور، زور آور، نشہ آور، نام آور۔
ا	بینا، توانا، دانا، جیب کترا، سچا، کالا، میلا، نیلا۔
ابرو	سفید ابرو، سیاہ ابرو، ہلال ابرو۔
اپ	سنگلاپ، میلاپ۔
ات	باغات، برسات، بیگمات، بیانات، جنات، خرافات، خیالات، مقامات، مکانات۔
اٹا	خراٹا، زناٹا، سناٹا، فراٹا۔
اختر	بداختر، سیہ اختر، نیک اختر۔
ار	چار، سنار، کمہار، لہار، مٹیار۔
ارا	بھٹیارا، بیچارا، ہتھیارا۔
اری	بھکاری، پجاری، سرکاری۔
اس	اڑاس، کٹھاس، مٹھاس۔
افروز	انجمن افروز، بزم افروز، جلوہ افروز، دل افروز، عالم افروز۔
افزا	حوصلہ افزا، راحت افزا، روح افزا، رونق افزا، سرور افزا، صحت افزا، غم افزا، فرحت افزا، مسرت افزا، نشاط افزا، نور افزا، ہمت افزا۔
افشاں	خون افشاں، زر افشاں، گوہر افشاں، نور افشاں۔
افگن	سایہ افگن، سر افگن، شیر افگن، نور افگن۔
اک	پوشاک، پیراک، تپاک، تیراک، خوراک، سوزاک، لڑاک۔
الو	جھگڑالو، شرمالو، لجالو۔
الہ	شوالہ، ہمالہ۔
ان	اٹھان، اڑان، تھکان، چالان، ڈھلان، میان۔
انا	اٹھانا، جگانا، چلانا۔
انداز	تیر انداز، خلل انداز، دست انداز، رخنہ انداز، قرعہ انداز، نظر انداز۔
اندام	خوش اندام، گل اندام، نازک اندام۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اندوز	ذخیرہ اندوز، عبرت اندوز، غم اندوز۔
اندیش	بداندیش، خیراندیش، دوراندیش، عاقبت اندیش، کوتاہ اندیش۔
انگار	سہل انگار۔
انگیز	آتش انگیز، بغاوت انگیز، تعجب انگیز، حیرت انگیز، درد انگیز، دہشت انگیز، شرارت انگیز، طرب انگیز، عبرت انگیز، فکر انگیز، نشاط انگیز، نفرت انگیز، ولولہ انگیز۔
انہ	بیعانہ، جاہلانہ، جرمانہ، زنانہ، شکرانہ، عالمانہ، مردانہ، نذرانہ، وکیلانہ، ہرجانہ، یارانہ۔
انی	برفانی، جسمانی، دیوانی، ربانی، روحانی، طولانی، لحمانی، مغلانی، مہترانی، نفسانی، نورانی، وسطانی، ہیولانی۔
اؤ	الجھاؤ، بناؤ، بچاؤ، بہاؤ، بھراؤ، پٹاؤ، ٹکاؤ، ٹھہراؤ، جماؤ، جھکاؤ، چڑھاؤ، رکاؤ، کٹاؤ، لگاؤ۔
اوٹ	بناوٹ، رکاوٹ، سجاوٹ، گلاوٹ، گھلاوٹ، لگاوٹ، ملاوٹ۔
اون	اٹھاون، ستاون، گھٹاون۔
اونا	ڈراونا، گھناونا۔
ائن	بڑھائن، چودھرائن، رامائن، نائن۔
ائی	اترائی، اکائی، چڑھائی، لڑائی، لکھائی، ہریائی۔
باختہ	حواس باختہ، ہوش باختہ۔
بار	اشکبار، بردبار، جوبار، رودبار، زربار، ژالہ بار، سنگ بار، گراں بار۔
باڑہ	امام باڑہ۔
باز	آتش باز، اٹکل باز، اکثر باز، بٹیر باز، پتنگ باز، پھکڑ باز، جانباز، دغاباز، دھوکے باز، قلابازی، قمار باز، کبوتر باز، مرغ باز، مقدمہ باز، نخرہ باز، نظر باز۔
بازار	اردو بازار، جمعہ بازار، علی بازار، لنڈا بازار۔
باش	خوش باش، شب باش، یار باش۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باغ	آرام باغ، جام باغ۔
باطن	بد باطن، پاک باطن، تاریک باطن، کور باطن۔
بان	بادبان، باغبان، پاسبان، دربان، ساربان، سایہ بان، شتربان، گاڑی بان، گلہ بان، نیل بان، مہربان، میزبان، نگہبان۔
بخت	بد بخت، تیرہ بخت، سیاہ بخت، کور بخت، نیک بخت۔
بخش	اللہ بخش، جان بخش، خدا بخش، راحت بخش، رسول بخش، شفا بخش، صحت بخش، طراوت بخش، فرحت بخش، مراد بخش، مسرت بخش، مولا بخش۔
بدر	دربدر، شہر بدر، گاؤں بدر، ملک بدر۔
بدن	پری بدن، چور بدن، گلبدن، نازک بدن۔
بر	پیامبر، پیغمبر، دلبر، نامہ بر۔
بردار	چلم بردار، حکم بردار، علم بردار، فرماں بردار۔
برداشتہ	دل برداشتہ، قدم برداشتہ، قلم برداشتہ۔
بستہ	پربستہ، دربستہ، دست بستہ، سربستہ، کمربستہ۔
بند	ازاربند، پابند، تک بند، تلوار بند، تہ بند، جماعت بندی، خیال بند، زبان بند، دستار بند، دل بند، دیو بند، سطر بند، فرقہ بند، قافیہ بند، قلم بند، نظر بند، لعل بند، ہوا بند۔
بوسی	پابوسی، دست بوسی، زمین بوسی، فلک بوسی، قدم بوسی۔
بیز	پارچہ بیز، خاک بیز، عطر بیز، مشک بیز۔
بیان	آتش بیان، پاکیزہ بیان، راست بیان، رنگین بیان، روشن بیان، سحر بیان، شعلہ بیان، غلط بیان، نازک بیان۔
بین	باریک بین، تماشا بین، حق بین، خوردبین، ظاہر بین، عیب بین۔
پا	آتش پا، باد پا، دریا پا، سیخ پا، فیل پا، مٹاپا۔
پار	دریا پار، سمندر پار، نہر پار۔
پارہ	آتش پارہ، جواہر پارہ، شکر پارہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاش	آبپاش، آتش پاش، برق پاش، عطر پاش، گلاب پاش، نمک پاش۔
پت	پانی پت، جھڑ پت، سیان پت۔
پتی	کروڑ پتی، لاکھ پتی۔
پٹم	سرنگا پٹم۔
پٹن	پاکپٹن۔
پذیر	تربیت پذیر، حل پذیر، دل پذیر، سکونت پذیر، قیام پذیر۔
پرداز	اختر پرداز، انشا پرداز، فتنہ پرداز۔
پرسی	باز پرسی، مزاج پرسی۔
پرست	آتش پرست، آفتاب پرست، باطن پرست، بت پرست، تن پرست، حق پرست، خدا پرست، خیال پرست، دنیا پرست، زر پرست، ظاہر پرست، سر پرست، عیش پرست، قدامت پراست، گور پرست۔
پرور	بلند پرور، جان پرور، دوست پرور، روح پرور، سخن پرور، سفلہ پرور، شکم پرور، علم پرور، غریب پرور، کنبہ پرور، قوم پرور، مہمان پرور، نفس پرور۔
پرواز	بلند پرواز، تیز پرواز، خوش پرواز، نو پرواز۔
پروردہ	سایہ پروردہ، ناز پروردہ، نمک پروردہ۔
پسند	خود پسند، شاہ پسند، عالم پسند، عیش پسند، مشکل پسند۔
پن	احمق پن، البیلا پن، بانکپن، بے ساختہ پن، بچپن، شہدہ پن۔
پنا	احمق پنا، بچپنا، لڑکپنا۔
پناہ	دست پناہ، شہر پناہ، عالم پناہ۔
پور	غازی پور، فتح پور، میر پور، ہری پور۔
پورہ	مغل پورہ، ملک پورہ۔
پوری	جگناتھ پوری، مشک پوری، مین پوری۔
پوش	پاپوش، پلنگ پوش، چشم پوش، خطا پوش، روپوش، زرہ پوش، زین پوش، ستر پوش، سفید پوش، کفن پوش، کمبل پوش، میز پوش، نقاب پوش۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلو	تنگ پہلو، چار پہلو، شش پہلو، ہر پہلو، ہشت پہلو۔
پیچ	پر پیچ۔
پیرا	بہار پیرا، عمل پیرا، نوا پیرا۔
پیشہ	استاد پیشہ، تاجر پیشہ، جرائم پیشہ، جفا پیشہ، سخاوت پیشہ، شاگرد پیشہ، ملازمت پیشہ، نوکر پیشہ، ہم پیشہ۔
پیکر	آتش پیکر، پری پیکر، حور پیکر، قیامت پیکر، کوہ پیکر۔
جان	آہن جان، سخت جان، سنگ جان، سوختہ جان۔
جاہ	آسمان جاہ، ارسطو جاہ، افلاطون جاہ، ثریا جاہ، جم جاہ، خورشید جاہ، سکندر جاہ، سلطان جاہ، سلیمان جاہ، عالی جاہ، فلک جاہ۔
جبین	خندہ جبین، زہرہ جبین، صبح جبین، شگفتہ جبین، گل جبین۔
جگر	آہن جگر، خستہ جگر، خونیں جگر، سوختہ جگر۔
جناب	عالی جناب، عرش جناب، فلک جناب، محترم جناب۔
جنگ	خانہ جنگ، ظفر جنگ، سرد جنگ۔
چشم	تنگ چشم، چار چشم، شوخ چشم، طوطا چشم، کور چشم، گربہ چشم۔
چور	بدن چور، دل چور، کام چور، کفن چور، نظر چور۔
چہ	باغیچہ، دریچہ، غالیچہ۔
حال	آسودہ حال، آشفتہ حال، بدحال، پریشان حال، تنگ حال، خستہ حال، خوشحال۔
حویلی	زرد حویلی، لال حویلی۔
خاطر	افسردہ خاطر، پریشان خاطر، رنجیدہ خاطر۔
خیال	بلند خیال، پاکیزہ خیال، پریشان خیال، پست خیال، تاریک خیال، تنگ خیال، جادو خیال، خام خیال، رنگین خیال، عالی خیال، نازک خیال، نیک خیال۔
دامن	پاک دامن، تر دامن، تہی دامن، خوش دامن۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دانہ	انار دانہ، بہہ دانہ، ساگو دانہ۔
دست	تنگ دست، چابک دست، زبردست، زیردست۔
دشمن	آشنا دشمن، اقبال دشمن، زن دشمن، عاشق دشمن، علم دشمن۔
دل	آشفتہ دل، آرزدہ دل، افسردہ دل، بددل، بزدل، پاک دل، تنگ دل، خوش دل، دریا دل، رحمدل، روشن دل، زندہ دل، سنگ دل، شیر دل، صاحب دل، نازک دل، نرم دل، نیک دل، مردہ دل۔
دماغ	بد دماغ، تر دماغ، خرد دماغ، خشک دماغ، روشن دماغ، عالی دماغ۔
دوست	زردوست، علم دوست، غریب دوست، فقیر دوست، مسافر دوست۔
ده	تکلیف دہ، جواب دہ، دل دہ، نشان دہ، نقصان دہ۔
دھر	ادھر، ادھر، تدھر، جدھر، کدھر۔
دہن	دریدہ دہن، غنچہ دہن، گندہ دہن۔
دید	چشم دید، قابل دید۔
دیدہ	آبدیدہ، جہاں دیدہ، ستم دیدہ، غم دیدہ، نم دیدہ۔
ران	جہاز ران، حکمران، کامران، لگس ران۔
رائے	تاریک رائے، سخت رائے، سنجیدہ رائے، صاحب رائے، وائسرائے۔
ربا	دلربا، ہوش ربا۔
رس	دسترس، فریادرس، نکتہ رس۔
رساں	ایذا رساں، پیغام رساں، چٹھی رساں، خبر رساں، روزی رساں، سراغ رساں، ضرر رساں۔
رسیدہ	آفت رسیدہ، اجل رسیدہ، ایذا رسیدہ، ستم رسیدہ، سن رسیدہ، ضرر رسیدہ، عمر رسیدہ۔
رو	آئینہ رو، پری رو، خوب رو، شمع رو، گرم رو، گل رو، قبلہ رو، لالہ رو۔
روب	جاروب، خاک روب۔
ری	انگشتری، بانسری، طشتری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ریز	تخم ریز، خون ریز، رنگ ریز، عرق ریز، گل ریز، لب ریز۔
ریزہ	الماس ریزہ، سنگ ریزہ، سیماب ریزہ۔
زا	فتنہ زا، قیامت زا، محشر زا، میرزا۔
زاد	آدم زاد، پری زاد، چچا زاد، خالہ زاد، طبع زاد، عم زاد، ہمزاد۔
زادہ	آدمی زادہ، پری زادہ، پیرزادہ، حرام زادہ، شہزادہ، غریب زادہ، مال زادہ۔
زار	بازار، خارزار، ریگ زار، سبزہ زار، کشت زار، گل زار، لالہ زار، مرغزار۔
زبان	آتش زبان، بدزبان، چرب زبان، شریں زبان، گاؤ زبان، ہفت زبان۔
زد	زبان زد، سرزد، فاقہ زد، قلم زد، گوش زد، نامزد۔
زدہ	آتش زدہ، آسیب زدہ، آفت زدہ، افلاس زدہ، جنون زدہ، حیرت زدہ، خوف زدہ، دہشت زدہ، ستم زدہ، ماتم زدہ، مصیبت زدہ۔
زنی	آتش زنی، تیغ زنی، خندہ زنی، راہ زنی، سرزنی، سینہ زنی، شعلہ زنی، لاف زنی، مشت زنی، نعرہ زنی، نقب زنی۔
زور	شہ زور، کمزور، منہ زور۔
زیب	اورنگ زیب، تن زیب، جامہ زیب، چین زیب۔
س	آپس، انس، جنس۔
سا	پتھر سا، پھول سا، سرمہ سا۔
سار	خاکسار، سنگ سار، شرم سار، کوہسار، ملنسار۔
ساز	آئینہ ساز، بندوق ساز، جعل ساز، جلد ساز، حیلہ ساز، خانہ ساز، دم ساز، رنگ ساز، زمانہ ساز، عطر ساز، قانون ساز، کار ساز، گھڑی ساز، عینک ساز۔
سال	امسال، پنسال، ٹکسال، گھڑسال۔
سبھا	اندر سبھا، پنجاب سبھا، راجپوت سبھا، ہندو سبھا۔
ستائی	خودستائی، مردم ستائی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ستان	آستان، افغانستان، انگلستان، باغستان، برفستان، بلوچستان، بوستان، بہارستان، پاکستان، پرستان، تابستان، ترکستان، خارستان، ریگستان، زمستان، سنگستان، شبستان، عربستان، فرنگستان، قبرستان، کافرستان، کوہستان، گرجستان، گلستان، گورستان، نخلستان، ہندوستان۔
سٹیشن	پولیس سٹیشن، ٹی وی سٹیشن، ریلوے سٹیشن، گرڈ سٹیشن۔
سر	خودسر، شوریدہ سر، ہم سر، یک سر۔
سرا	مدح سرا، نغمہ سرا، نکتہ سرا۔
سرائے	حرم سرائے، ماتم سرائے، محل سرائے، مہمان سرائے۔
سرشت	بدسرشت، پاک سرشت، نیک سرشت۔
سگالی	خیر سگالی۔
سماج	آریا سماج، برہم سماج، مسلم سماج، ہندو سماج۔
سنج	بذلہ سنج، سخن سنج، شکوہ سنج، نغمہ سنج، نکتہ سنج۔
سوز	جان سوز، حیا سوز، دل سوز۔
سیر	برق سیر، سبک سیر، فلک سیر۔
سیرت	بدسیرت، پاک سیرت، خوب سیرت، خوش سیرت، نیک سیرت۔
ش	آرائش، آزمائش، افزائش، آلائش، آمیزش، آویزش، بارش، بخشش، پرستش، پرورش، پیدائش، پیمائش، تابش، تپش، جنبش، خارش، خواہش، دانش، روش، رنجش، سازش، سفارش، شورش، فرمائش، فہمائش، کاوش، کشائش، کشش، گزارش، گردش، گنجائش، لرزش، لغزش، مالش، نالش، نگارش، نمائش، نوازش، ورزش۔
شاہی	بادشاہی، راج شاہی، سکھا شاہی، نادر شاہی۔
شدہ	طبع شدہ، شادی شدہ منظور شدہ، منسوخ شدہ۔
شکن	اعضا شکن، بت شکن، جادو شکن، حوصلہ شکن، خیبر شکن، دل شکن، سحر شکن، عہد شکن، قانون شکن، کوہ شکن۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شکوہ	پرشکوہ، داراشکوہ، علی شکوہ، فلک شکوہ
شگاف	جگرشگاف، خاراشگاف، زہرہ شگاف، فلک شگاف، کوہ شگاف، واشگاف
شماری	اختر شماری، خانہ شماری، مردم شماری
شن	راشن، روشن، سٹیشن، گلشن
شناس	اختر شناس، اداشناس، حرف شناس، حق شناس، حلیہ شناس، خدا شناس، خود شناس، رمز شناس، ستارہ شناس، سخن شناس، صورت شناس، قدر شناس، قیافہ شناس، کار شناس، مزاج شناس، موقعہ شناس
شوئی	اشک شوئی، پارچہ شوئی، مردہ شوئی
صورت	بدصورت، پری صورت، حسین صورت، خوبصورت، کافر صورت، مسکین صورت، مومن صورت
ضمیر	پاک ضمیر، روشن ضمیر
طبع	آتش طبع، آزاد طبع، بلند طبع، تیز طبع، خوش طبع، سلیم طبع
طراز	تیز طراز، رقم طراز، سخن طراز، صورت طراز، لطیفہ طراز
طلب	آرام طلب، تحقیق طلب، حق طلب، شہرت طلب، غور طلب
طینت	پاک طینت، فرشتہ طینت، نیک طینت
ظرف	تنگ ظرف، تہی ظرف، عالی ظرف، کم ظرف
فام	سفید فام، سیاہ فام، شعلہ فام، گل فام، لالہ فام
فراز	سرفراز، گردن فراز
فرسائی	جان فرسائی، حوصلہ فرسائی، خامہ فرسائی
فرما	تشریف فرما، جلوہ فرما، جلوس فرما، حکم فرما، عنایت فرما، کارفرما، کرم فرما
فروز	جلوہ فروز، دل فروز، شب فروز، رونق فروز
فروش	آبرو فروش، استخوان فروش، اسلام فروش، ایمان فروش، بادہ فروش، بردہ فروش، تھوک فروش، پرچون فروش، چاول فروش، حلوہ فروش، خوردہ فروش، دین فروش، سبزی فروش، سرفروش، عطر فروش، عصمت فروش، غلہ فروش،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	کتب فروش، گل فروش، قوم فروش، مے فرش، میوہ فروش، ناز فروش
فریب	پرفریب، دل فریب، نظر فریب
فزا	جان فزا، حیرت فزا، راحت فزا، مسرت فزا، نور فزا
فشاں	آتش فشاں، درفشاں، زرفشاں، شعلہ فشاں، گل فشاں، نور فشاں
فگن	پرتو فگن، سایہ فگن، سر فگن، شعلہ فگن
فلسفہ	با فلسفہ، بے فلسفہ، پر فلسفہ، صاحب فلسفہ، غیر فلسفہ، نو فلسفہ، ہم فلسفہ
فن	آزاد فن، بسیار فن، پاکیزہ فن، جادو فن، نازک فن، ہزار فن
فہم	ادا فہم، تیز فہم، زود فہم، غلط فہم، کم فہم
قدر	اعلیٰ قدر، گرامی قدر، والا قدر
قدم	پیش قدم، ثابت قدم، تیز قدم، خوش قدم، مبارک قدم، نیک قدم
قلم	آزاد قلم، زور قلم، ہم قلم، یک قلم
ک	آتشک، بیٹھک، ڈھولک، گندھک
کار	آزمودہ کار، اہل کار، بدکار، بے کار، پرکار، تجربہ کار، خطا کار، جفا کار، حرام کار، خطا کار، دست کار، رضا کار، ریا کار، زنا کار، ساہو کار، سیہ کار، غلط کار، مرصع کار، نگران کار، واقف کار
کارنا	پچکارنا، پھٹکارنا، پھنکارنا، چمکارنا، دھتکارنا، سسکارنا
کام	خود کام، خوش کام، شاد کام، شیریں کام
کاہ	جان کاہ
کدہ	آتش کدہ، بت کدہ، دولت کدہ، صنم کدہ، عشرت کدہ، عیش کدہ، غم کدہ، ماتم کدہ، مے کدہ، نعمت کدہ، وحشت کدہ
کردار	بدکردار، جفا کردار، نیک کردار
کردہ	رد کردہ، قبول کردہ، کار کردہ، منظور کردہ، نا کردہ
کڑ	بجھکڑ، بھلکڑ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کش	آراکش، بادکش، ترکش، جاروب کش، جفاکش، دلکش، دم کش، سرکش، فاقہ کش، فروکش، فوج کش، کنارہ کش، لشکر کش، محنت کش
کشی	جراثیم کشی، خودکشی، دختر کشی، کرم کشی، مردم کشی
کلام	بدکلام، رنگین کلام، شیرین کلام، نازک کلام
کن	جان کن، چاہ کن، کان کن، کوہ کن، گور کن
کنا	بلکنا، پھڑکنا، تھپکنا، جھپکنا، چمکنا، دھمکنا، سرکنا، لپکنا (دیکھیے مصادر)
کوبی	سرکوبی، سینہ کوبی
کوٹ	بالاکوٹ، پٹھان کوٹ، سیالکوٹ، مٹھن کوٹ
کوش	جفاکوش، سخت کوش، وفاکوش
کیش	ارادت کیش، جفاکیش، وفاکیش
گار	آموزگار، پروردگار، پرہیزگار، خدمت گار، روزگار، ریزگار، طلب گار، سازگار، ستم گار، کام گار، گنہ گار، مددگار، یادگار
گانہ	دوگانہ، سہ گانہ، پنج گانہ، ہفت گانہ، یک گانہ
گاہ	آرام گاہ، بزم گاہ، بندرگاہ، تماشا گاہ، جلوہ گاہ، خواب گاہ، خیمہ گاہ، چراگاہ، درس گاہ، رزم گاہ، رصد گاہ، زیارت گاہ، سجدہ گاہ، سیاست گاہ، سیر گاہ، شرم گاہ، شکارگاہ، عبادت گاہ، عشرت گاہ، عیدگاہ، فرودگاہ، قبلہ گاہ، قربان گاہ، قیام گاہ، کارگاہ، گزرگاہ، نمائش گاہ
گداز	جان گداز، دل گداز، دماغ گداز، نظر گداز
گڑھ	اعظم گڑھ، جونا گڑھ، علی گڑھ، فتح گڑھ، مظفر گڑھ
گر	آہن گر، بازی گر، بیدادگر، تونگر، تیرگر، جادوگر، خوگر، چارہ گر، دریوزہ گر، رفوگر، زرگر، ستم گر، سوداگر، شیشہ گر، غارت گر، کاری گر، کمان گر، کوزہ گر، کیمیاگر، نوحہ گر
گرد	آوارہ گرد، جہاں گرد، کوچہ گرد
گرداں	روگرداں، سرگرداں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گری	آیا گری، دایہ گری، سپاہ گری، گداگری، ماما گری
گیری	آدم گیری، چمچہ گیری، دست گیری، ماہی گیری، ملا گیری
گزار	اطاعت گزار، باج گزار، تہجد گزار، خدمت گزار، سپاس گزار، شکر گزار، شکوہ گزار، کارگزار، گوش گزار، مال گزار
گزیں	آرام گزیں، خلوت گزیں، گوشہ گزیں
گسار	بادہ گسار، غم گسار، مے گسار
گستر	الطاف گستر، جفا گستر، سخن گستر، شکایت گستر، عدل گستر، کرم گستر، نعمت گستر
گشت	بازگشت، مژگشت، گل گشت
گشتہ	سرگشتہ، گم گشتہ
گنا	تگنا، دگنا، چوگنا، ہزار گنا
گو	بدگو، بسیار گو، پیش گو، حق گو، خوش گو، داستان گو، دورغ گو، راست گو، زود گو، زیادہ گو، سخن گو، شعر گو، غزل گو، فضول گو، قانون گو، قصہ گو، کلمہ گو، کم گو، لطیفہ گو، ہرزہ گو، ہزل گو
گوار	خوش گوار، ناگوار
گوش	حلقہ بگوش، خرگوش، سیہ گوش
گوں	آب گوں، آتش گوں، لالہ گوں، نیلگوں
گھاٹ	چادر گھاٹ، دھوبی گھاٹ، رام گھاٹ
گھٹ	پنگھٹ، مرگھٹ
گھر	تارگھر، جادوگھر، چڑیا گھر، عجائب گھر،
گونہ	بازگونہ، دوگونہ، گلگونہ
گی	آراستگی، آرزدگی، آشفتگی، آلودگی، آمادگی، آہستگی، افسردگی، بالیدگی، بندگی، خانگی، دیوانگی، روئیدگی، زندگی، سپردگی، شرمندگی، طرفگی، فریفتگی،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گیر	آتش گیر، بغل گیر، جا گیر، جہاں گیر، حرف گیر، دست گیر، دامن گیر، دل گیر، دیر گیر، سخت گیر، عالم گیر، ماہی گیر، ملک گیر
گین	خشمگین، سرگین، شرمگین، غم گین
گینہ	آب گینہ، خاگینہ
ل	پائل، تو ندل، پنسل، سچل، ریتل، نیل
لا	سانولا، کنگلا، منجلا
لاخ	سلاخ، سنگلاخ
لانا	پلانا، جلانا، دھلانا، دکھانا، سکھانا
لب	شیریں لب، لبالب، نازک لب
م	بیگم، پنجم، چہارم، خانم، سوم، ششم، نیلم، مدہم، ہفتم
مآب	جلالت مآب، حماقت مآب، رسالت مآب، شرافت مآب، عزت مآب، عصمت مآب، عظمت مآب
مار	چڑی مار، راہ مار، سونٹے مار، مچھر مار، مکھی مار، یار مار
مال	دست مال، رومال، ریگ مال، شیر مال، گوش مال
مان	آسمان، ترکمان، مہمان
مائل	زردی مائل، سبزی مائل، سرخی مائل، سیاہی مائل
مایہ	سرمایہ، فرومایہ، کم مایہ، گراں مایہ
محل	تاج محل، رنگ محل، شیش محل، عیش محل، موتی محل
مزاج	بد مزاج، تند مزاج، تنگ مزاج، خوش مزاج، عاشق مزاج، گرم مزاج، نازک مزاج، نرم مزاج
مشرب	آزاد مشرب، درویش مشرب، رند مشرب
مغز	آشفتہ مغز، بیدار مغز، پر مغز، تہی مغز، تیرہ مغز، خشک مغز
مند	آرزو مند، احسان مند، اخلاص مند، ارجمند، اقبال مند، بہرہ مند، تنومند، حاجت مند، دانش مند، درد مند، رضا مند، سود مند، عقل مند، غرض مند،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	غیرت مند، فائدہ مند، فتح مند، فکر مند
ن	الجھن، افیمن، بھرن، پھسلن، جھاڑن، دھوبن، دلہن، گوالن، لگن
ناک	افسوسناک، اندیشہ ناک، اندوہناک، حیرت ناک، حشم نام، خوفناک، دردناک، شرمناک، عبرت ناک، غمناک، نمناک، ہوسناک، ہولناک، ہیبت ناک
نام	بدنام، گم نام، نیک نام
نامہ	ارادت نامہ، اطلاع نامہ، اعمال نامہ، اقرار نامہ، بیعہ نامہ، تعبیر نامہ، جنگ نامہ، حکم نامہ، راضی نامہ، سپاس نامہ، سفارت نامہ، سفارش نامہ، سفر نامہ، شراکت نامہ، شہادت نامہ، صلح نامہ، ضمانت نامہ، طلاق نامہ، عنایت نامہ، عہد نامہ، غلط نامہ، فالنامہ، فتح نامہ، کارنامہ، کرایہ نامہ، محبت نامہ، مختارنامہ، نسبت نامہ، نکاح نامہ، نوازش نامہ، نیاز نامہ، ہدایت نامہ
ندہ	پرندہ، چرندہ، درندہ، زندہ، کارندہ، نمائندہ
نشین	بالانشین، بوریا نشین، پردہ نشین، تخت نشین، تہ نشین، جانشین، حرم نشین، خاک نشین، خلوت نشین، دل نشین، ذہن نشین، سجادہ نشین، عزلت نشین، کرسی نشین، گدی نشین، گوشہ نشین، مسند نشین، ہم نشین
نصیب	بدنصیب، خوش نصیب، عالی نصیب، کم نصیب
نظر	بالغ نظر، باریک نظر، بلند نظر، تنگ نظر، تیز نظر، خوش نظر، کج نظر، کم نظر، کوتاہ نظر، گرم نظر
نگار	افسانہ نگار، جادونگار، داستان نگار، زرنگار، سوانح نگار، مضمون نگار، مقالہ نگار، نامہ نگار، واقعہ نگار، وقائع نگار
نگاہ	باریک نگاہ، بدنگاہ، خوش نگاہ، ژرف نگاہ، عاشق نگاہ، قیامت نگاہ، کج نگاہ، کم نگاہ، کورنگاہ
نگر	احمد نگر، سلطان نگر، سری نگر، عالم نگر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نما	انگشت نما، بدنما، خوش نما، رونما، رہنما، قبلہ نما، قطب نما، کشتی نما، گندم نما، محراب نما، مرغ نما
نواز	بندہ نواز، سفلہ نواز، شریف نواز، غریب نواز، مسافر نواز، مسکین نواز، مہمان نواز
نورد	خلانورد، دشت نورد، صحرانورد، عالم نورد
نوش	بادہ نوش، سگریٹ نوش، شراب نوش، مے نوش
نویس	اپیل نویس، اخبار نویس، افسانہ نویس، بدنویس، پرچہ نویس، خلاصہ نویس، خوش نویس، عرضی نویس، لوح نویس، مختصر نویس، مسودہ نویس، مضمون نویس، نقشہ نویس، نقل نویس، واقعہ نویس
نہاد	بدنہاد، کج نہاد
نی	استانی، شیرنی، ملانی (علامت تانیث ہے) کرنی، گھومنی، لوٹنی، منگنی، (نی علامت حاصل مصدر)
و	بچاؤ، پتھراؤ، رکھاؤ، گھٹاؤ
وا	بلاوا، بہکاوا، پھسلاوا، دکھلاوا، ڈراوا
وار	امیدوار، بزرگ وار، خطاوار، سزاوار، سوگوار، گوشوار، ماہوار
واری	امیدواری، پٹواری
واس	بکواس، بدحواس
وال	پسوال، کٹھوال، کوتوال، ہانڈی وال
والا	اوپروالا، باہروالا، رکھوالا، گھروالا، متوالا
واں	آٹھواں، پانچواں، پھسلواں، ڈھلواں، جڑواں، ساتواں، نواں
وان	بھگوان، پیچوان، کوچوان
وتی	سمجھوتی، کٹوتی
ور	باروَر، پیشہ ور، تاجور، جانور، دانش ور، دیدہ ور، طاقت ور، سخن ور، سرور، کینہ ور، نامور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ور	دستور، رنجور، مزدور
وش	پری وش، ماہوش
ہ	بیمہ، پایہ، پشتہ، پنجہ، پنجرہ، چشمہ، دروازہ، دستہ، دندانہ، روزہ، غبارہ، گوشہ، ہرکارہ، ہفتہ (امر کے آخر میں لگانے سے) اندازہ، اندیشہ، انگارہ، بندہ، پیرایہ، تراشہ، خندہ، رنجہ، ریزہ، گزارہ، نالہ، نامہ (ماضی کے آخر میں لگانے سے) آراستہ، آسودہ، آلودہ، آمدہ، آموختہ، افتادہ، افسردہ، اندوختہ، برآمدہ، برداشتہ، برگشتہ، پختہ، پیوستہ، خواستہ، خواندہ، دانستہ، دیدہ، رشتہ، رفتہ، ساختہ، سنجیدہ، شکستہ، شوریدہ، فرمودہ، کردہ، گذشتہ، مردہ، نوشتہ
ہٹ	آہٹ، بھنبھناہٹ، تھرتھراہٹ، جھلجھلاہٹ، چکناہٹ، سرسراہٹ، کڑاہٹ، مسکراہٹ، نرماہٹ
ہرا	اکہرا، دوہرا، تہرا، چوہرا
ہری	سنہری
ہلی	ابھی، تبھی، سبھی، کبھی، جبھی
ہیں	تمہیں، جونہیں، کہیں، وہیں
ی	(زیادہ تر علامت تانیث ہے) آشنائی، آبادی، ابتری، برائی، بڑائی، پیراکی، جوانی، چوڑائی، روشنی، سچائی، کھٹائی، لمبائی۔ (حاصل مصدر کے لیے) پھیری، جھکی، دبکی، کٹی، لگی، ہنسی (دوسرے حاصل مصدر) بٹائی، بندھائی، بنوائی، پسوائی، پکوائی، پڑھائی، دھلائی، دکھلائی، ڈھلائی، رنگوائی، سلائی، کٹائی، کھدوائی
یا	(تانیث کے لیے) بندریا، چوہیا، کتیا، گدھیا (صفت کے لیے) فریبیا، قانونیا، گویا، مخولیا، نیاریا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یاب	بہرہ یاب، دستیاب، سزایاب، شرف یاب، فیض یاب، کمیاب، نایاب
یات	آیات، الٰہیات، جزیات، دینیات، ریاضیات، طبیعات، عملیات، فلکیات، کلیات
یار	بخت یار، شہریار، ہتھیار، ہوشیار
یارا	دکھیارا، گھسیارا
یافتہ	انعام یافتہ، تربیت یافتہ، ترقی یافتہ، تعلیم یافتہ، سزایافتہ، شہریت یافتہ
یانا	ٹھنڈیانا، چندھیانا، سٹھیانا، کھسیانا، ہتھیانا
یت	آدمیت، اصلیت، الوہیت، انانیت، انسانیت، بربریت، بنگالیت، بیضویت، جنسیت، روحانیت، شوریت، شہریت، فاعلیت، قبولیت، کیفیت، کمیت، ماہیت، معقولیت، مقبولیت
یرا	اندھیرا، بہتیرا، سپیرا، لٹیرا، ممیرا
یسا	ایسا، تیسا، جیسا، کیسا، ویسا
یل	اڑیل، چٹیل، کڑیل، گھایل
یلا	اکیلا، سوتیلا
یلا	پتھریلا، پھرتیلا، رسیلا، زہریلا، نشیلا، نکیلا
یلی	تھیلی، جرنیلی، ہتھیلی،
ین	بغلین، فعلین، دارین، کونین
ین	آتشین، آفرین، آستین، بلورین، خونین، رنگین، زرین، زمردین، عنبرین، مشکین
ینہ	آئینہ، پارینہ، پشمینہ، دیرینہ، روزینہ، کمینہ، نورینہ، مہینہ، نرینہ
یہ	امامیہ، امیہ، جبریہ، عباسیہ، فاطمیہ، قدریہ، مغلیہ، نظریہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزمرہ (USAGE)

اہل زبان کی بول چال جس کے خلاف بولنا درست نہ مانا جائے روزمرہ کہلاتا ہے۔ آئے دن کے بجائے آئے روز بولنے سے معانی تبدیل نہیں ہوتے لیکن اہل زبان اس طرح نہیں بولتے۔ اہل زبان کی پیروی ضروری ہے۔ ذیل میں چند فقرے دیے جاتے ہیں۔

آپ جانیں اور آپ کا کام۔

آپ کی کیا بات ہے۔

آپ میرے لیے دعا کریں۔

اگر آپ برا نہ مانیں تو ایک بات کہوں۔

اگر آپ مجھ سے الجھے تو بے نقط سناؤں گا۔

براہ مہربانی خط کا جواب جلدی دیں۔

بڑے شہروں میں آئے دن حادثے ہوتے رہتے ہیں۔

تمہارے منہ میں گھی شکر۔

حامدہ یہ خبر سن کر ہکا بکا رہ گئی۔

حمیدہ آئے دن بیمار رہتی ہے۔

درخواست مع سرٹیفکیٹ دفتر میں بھجواؤ۔

دل کیا کہہ رہا ہوگا۔

مجھے اس دوا سے آرام ہو گیا۔

میں آپ کی ناراضی کا سبب نہ جان سکا۔

میں خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا۔

وہ روز بروز کمزور ہوتا جا رہا ہے۔

یہ عورت اچھا گاتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محاورات

(چیدہ چیدہ محاورات کا انتخاب)(IDIOMS)

محاورہ کے لفظی معنی بات چیت کے ہیں۔ اصطلاح میں محاورہ الفاظ کا مجموعہ ہے جو اہل زبان کی بول چال میں اپنے اصلی معنی کے بجائے مجازی معنوں میں بولا جاتا ہے، محاورہ کہلاتا ہے۔ روزمرہ اور محاورہ میں یہ فرق ہے کہ روزمرہ میں الفاظ اپنے اصلی معنوں میں بولے جاتے ہیں جبکہ محاورہ میں مجازی معنوں میں۔ روزمرہ میں زیادہ الفاظ بھی ہو سکتے ہیں اور ایک لفظ بھی مگر محاورہ میں کم از کم دو الفاظ کا ہونا ضروری ہے۔ محاورہ گرائمر کی ذیل میں آتا ہے جبکہ روزمرہ قواعد کی حدود سے بالاتر ہوتا ہے۔ روزمرہ اور محاورہ میں کسی قسم کی تبدیلی روا نہیں رکھی جاتی۔ محاورہ میں امدادی افعال سے مشتق افعال بن سکتے ہیں مگر اسم میں تبدیلی نہیں کی جاتی۔ مصدر سے بھی حاصل مصدر بنائے جا سکتے ہیں۔ حالی نے جس تبدیلی کی طرف اشارہ کیا ہے وہ مصدر کی ہی تبدیلی ہے اور یہ تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محاورات	معانی	استعمال
آب آب کرنا	شرمندہ کرنا	؎ چھلک چھلک کے ترے جام مے نے اے ساقی ستم کیا مری توبہ کو آب آب کیا
آب آب ہونا	شرمندہ ہونا	؎ تم نے جو کہہ دیا میں انہیں جانتا نہیں ہم آب آب ہو گئے غیروں کے سامنے
آب اترنا رگڑنا	چمک اترنا	ملمع سے زیورات کی آب اتر جاتی ہے۔
آب ودانہ اٹھنا	مرجانا	؎ اے وطن والو! وطن کی سرزمین تم کو نصیب ہم تو جاتے ہیں ہمارا آب و دانہ اٹھ گیا
آب وہوا راس آنا	مزاج کے مطابق ہونا	؎ کہاں رہوں کہیں بھی مجھے قرار نہیں جہاں کی آب وہوا راس آ نہ سکی مجھے
آب ہونا	دکھ پہنچنا	؎ دل آب ہوا جاتا تھا فرزند کے غم میں بیٹا تو کنویں میں تھا پدر چاہ الم میں
آبرو بنانا	عزت پانا	؎ پڑھتے ہیں رات دن وہ محنت سے دل لگا کر دنیا میں جو چاہتے یہی آبرو بنانا
آبرو پر پانی پھیرنا	ذلیل ہونا	اس نے چوری کر کے اپنی آبرو پر پانی پھیر دیا۔
آبرو پر حرف آنا	ذلیل ہونا	کیا مجال کہ آپ کی آبرو پر حرف آئے ہم آپ کی مدد کریں گے۔
آبرو خاک میں ملانا	عزت گنوانا	؎ جو علم سے ہیں عاری آوارگی میں ہیں خوش خاک میں ملائیں گے وہ اپنی آبرو کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آبرو میں بٹا لگانا	عزت میں خلل ڈالنا	چوری جیسا بھیانک جرم کر کے اس نے اپنی آبرو میں بٹا لگا دیا۔
آپے سے باہر ہونا	غصہ ضبط نہ کرسکنا	؎ خوش ہوا ایسا کہ آپے سے باہر ہو گیا یار کا ملنا نہ ملنا سب برابر ہو گیا
آپے میں نہ رہنا	ہوش میں نہ آنا	؎ خودی کا نشہ چڑھا آپ میں رہا نہ گیا خدا بنے تھے یگانہ مگر بنا نہ گیا
آپے میں نہ رہنا	حقیقت بھول جانا	؎ ہوش ہو جاتے ہیں گم کچھ بھی نہیں کہتا ہوں میں جب وہ آتے ہیں تو آپے میں نہیں رہتا ہوں میں
آٹا گیلا ہونا	کام بگڑنا	؎ غیر تو پھر غیر تھے اپنے بھی اپنے نہیں لیجیے قسمت سے آٹا اور گیلا ہو گیا
آٹے میں نمک ہونا	بہت کم ہونا	کم از کم اتنی مہربانی کرو جتنا آٹے میں نمک ہوتا ہے۔
گھن پسنا	بے گناہ پکڑا جانا	؎ غیروں کے ساتھ مجھ پر بھی ہونے لگے ستم آٹے کے ساتھ گھن بھی پسا اور بے گناہ
آٹھ آٹھ آنسو رونا	بہت رونا	غیر کی محفل میں مجھ کو مثل شمع آٹھ آٹھ آنسو رلایا آپ نے
آثار پائے جانا	علامت ظاہر ہونا	شروع عشق میں رفتار نبض ہے مدہم سحر میں شام کے آثار پائے جاتے ہیں
آرام میں ہونا	سوتے رہنا	در جلاد پہ دی جا کے جو دستک میں نے موت بولی کہ ٹھہر جا ابھی آرام میں ہیں
آرزو کرنا	تمنا کرنا	نامہ بر میسر نہ ہوا تو خوب ہوا زبان غیر سے کیا شرح آرزو کرتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آڑے آنا	مدد کرنا	اس کی رحمت سے لو لگا امید آڑے آئے گی وقت مشکل کے
آڑے ہاتھوں لینا	خبر لینا	تھانیدار نے مجرم کو ایسے آڑے ہاتھوں لیا کہ اس نے سب کچھ بتا دیا۔
آستینیں چڑھانا	لڑائی کے لیے تیار ہونا	آج وہ دونوں آمادہ ہیں لڑائی کے لیے آستینیں چڑھ رہی ہیں ہاتھا پائی کے لیے
آستین میں سانپ پالنا	دشمن کی پرورش کرنا	کبھی ہم بھی کسی کی زلف شب گوں کے متوالے تھے کبھی ہم نے بھی اپنی آستیں میں سانپ پالے تھے
آسمان پر اڑنا	بے حد تعریف کرنا	عاقبت نااندیش آسمان پر اڑتا ہے لیکن بہت جلد سر کے بل گرتا ہے
آسمان پر تھوکنا	بے قوفی کرنا	میری رسوائی جو چاہی خود رسوا ہو گئے آسمان کا تھوکا منہ پر دشمنوں کے آ گیا
آسمان پر چڑھانا	بے حد تعریف کرنا	اس جبیں سائی کا اب دیکھیں ملے کیا انعام آسمان پر انہیں چڑھا تو دیا ہم نے
آسمان تھرا اٹھنا	شدید ظلم کرنا	کانپ اٹھی ہے زمین، تھرا اٹھا ہے آسمان اس قدر ظلم و ستم، جورو جفا مت کیجیے
آسمان ٹوٹ پڑنا	مصیبت آنا	آسمان ٹوٹ پڑا ہے ستم بے جا کا یہ بھی میرا ہی کلیجہ ہے کہ اٹھاتا ہوں میں
آسمان زمین ایک کرنا	حد سے زیادہ محبت کرنا	محبت کا دعویٰ اگر کیجیے زمین آسمان ایک کر دیجیے
آسمان سر پر اٹھانا	شور کرنا	شور و شر کرتے ہیں یہ ہستی دو روزہ پر آسمان اہل زمین سر پر اٹھا لیتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسمان سے باتیں کرنا	بہت بلند ہونا	جن پودوں کو کل تھے ڈھور چرتے باتیں ہیں آج وہ آسمان سے کرتے
آسمان کے تارے توڑنا	چالاک ہونا	دیکھیے بڑھیا وہ ایک آتی ہے تارے آسمان کے توڑ کے لاتی ہے
آسمان کے تارے گننا	جاگتے رہنا	ختم ہوجاتا ہے ان کی جستجو میں سارا دن آسمان کے تارے گننے میں گزر جاتی ہے رات
آسمان میں تھگلی لگانا	انتہائی چالاکی دکھانا	احباب دل نواز کی حیلہ گری نہ پوچھ یہ لوگ آسمان میں تھگلی لگاتے ہیں
آفتاب لب بام ہونا	زوال کے قریب ہونا	احباب مجھ سے قطع محبت کریں جگر اب آفتاب زیست لب بام آگیا
آفتاب کو چراغ دکھانا	عقل مند کو عقل سکھانا	محفل میں ان کے سامنے ہے شمع اس طرح دکھلائے جیسے کوئی چراغ آفتاب کو
آگ برسنا	سخت گرمی ہونا	یوں برستی ہے آسمان سے آگ کوئی ہولی میں جیسے کھیلے پھاگ
آگ بگولہ ہونا	غضبناک ہونا	وہ ذرا سی بات پر آگ بگولا ہوجاتا ہے۔
آگ پر لوٹنا	تڑپنا	جب سے کی اس شوخ نے مجھ پر نظر تب سے آگ پر لوٹتا ہے میرا رقیب
آگ ٹھنڈا کرنا	فساد مٹانا	جو آگ لگائی تھی تم نے اس کو بجھایا اشکوں نے جو اشکوں نے بھڑکائی ہے اس آگ کو ٹھنڈا کرے کون
آگ دینا	آگ لگانا	باغباں نے آگ دی جب آشیانے کو میرے جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگ لگانا	عذاب میں ڈالنا	کیا ہوتا ہے چاہت میں مجھ کو تو معلوم نہیں جس نے آگ لگائی ہے وہ خود ہی بجھا جائے گا
آگ لینے جانا	روشنی حاصل کرنا	خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھیے احوال کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری مل جائے
آگ ہونا	غصے ہونا	آگ ہو جاتے ہیں میری چشم پرنم دیکھ کر آگ پانی کا باہم ہونا کبھی آساں نہیں
آگ لگنا	مہنگا ہونا	گرانی کا نہ پوچھو حال یارو اس زمانے میں لگی ہے آگ ہر ایک چیز کو ہر چیز مہنگی ہے
آگے پیچھے پھرنا	خوشامد کرنا	آگے پیچھے پھرنے والے کام لیتے ہیں نکال ہم وضع داری کے باعث کچھ بھی کر سکتے نہیں
آنسو پلکوں سے اٹھانا	ناممکن کام کرنا	کھسیانی ہنسی ہنسنا اک بات بنانا ہے ٹپکے ہوئے آنسو کو پلکوں سے اٹھانا ہے
آنسو پونچھنا	تسلی دینا	ظفر ہم اپنا رونا روئیں جا کر سامنے کس کے رہا کون اپنے سوا آنسو پونچھنے والا زمانے میں
آنسو پی جانا	صبر کرنا	کھل نہ جائے عشق کا پردہ کہیں آنسوؤں کو اپنے پی جاتے ہیں ہم
آنسو تھمنا	رونا بند کرنا	تھمتے تھمتے تھمیں گے آنسو رونا ہے کچھ ہنسی نہیں ہے
آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا	شرمانا	اللہ رے ناز کی حیا بار ہو گئی کل مجھ کو آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھا یار نے
آنکھ اوپر نہ اٹھنا	شرمندہ ہونا	اپنے جور و جفا جو یاد آئے آنکھ اوپر نہ اٹھ سکی ان سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنکھ بچا کے نکل جانا.	چھپ جانا	آئے تو تھے وہ نظر سرراہ کل مگر کیوں جانے مجھ سے آنکھ بچا کے نکل گئے
آنکھ بدلنا	بے مروت ہونا	ہرگز نہ پلاتے تو مجھے آنکھ بدل کر ساقی ترے کوچہ سے نہ جاؤں گا سنبھل کر
آنکھ بند کر کے	لاپروائی کرنا	آپ نے تو گھر کی طرف سے آنکھیں بند کر لیں
آنکھ بھر کے دیکھنا	غور سے دیکھنا	جان سے ہو گئے بدن خالی جس طرف تو نے آنکھ بھر دیکھا
آنکھ بھر کے نہ دیکھنا	غور سے دیکھنا	کسی نے بھی دیکھا نہ آنکھ بھر کے مجھے گزر گئی جرس گل اداس کر کے مجھے
آنکھ پر پردہ پڑنا	غافل ہونا	ان جاہلوں کی ضد پر سر دار آ گیا کیوں پردہ آنکھوں پر تیری منصور پڑ گیا
آنکھ پتھرا جانا	بے نور ہونا	مریض عشق کی پتھرا گئی جو آنکھ اس کے لیے ایک مونس وہمدم سے صنم کیا
آنکھ چرانا	نظر بچانا	اے ہمت مردانہ نظر میں تری جا ہے مت آنکھ چرا مجھ سے اگر شرط وفا ہے
آنکھ چھپانا	آنکھ چرانا	سرمہ لگا کے یار چھپاتا ہے مجھ سے آنکھ کشتہ ہوں اس جان دنبالہ دار کا
آنکھ سے آنکھ لڑانا	نگاہیں چار ہونا	جب آنکھ سے اس ترک ستم گر کی لڑی آنکھ نرگس پہ پڑی نہ آہو پہ پڑی آنکھ
آنکھ کھلنا	ہوشیار ہونا	ع جب آنکھ کھلی تو موسم تھا خزاں کا
آنکھ لگنا	سونا	سودا کے جو بالیں پہ ہوا شور قیامت خدام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنکھ لڑانا	پیار کرنا	سب سہوں گا میں اگر لاکھ برائی ہو گی پر کہیں آنکھ لڑائی تو لڑائی ہو گی
آنکھ مارنا	اشارہ کرنا	تھے ہر طرف سے جاڑے کا ساماں پکارتے تارے بھی اک کنارے سے تھے آنکھ مارتے
آنکھ ملانا	نظر ملانا	دل چرایا ہے وہ اب آنکھ ملائیں کیوں کر سامنے ہوتی ہے مشکل سے گنہ گار کی آنکھ
آنکھ میں کھٹکنا	برا معلوم ہونا	دوسروں کا عروج دشمنوں کی آنکھوں میں کھٹکتا ہے۔
آنکھیں بچھانا	عزت کرنا	جب سے یہ سنا ہے کہ آج وہ تشریف لائیں گے آنکھوں کو ہم نے تا حد امکان بچھا دیا
آنکھیں بدلنا	بے مروتی ظاہر کرنا	وہ آج مجھ سے چال قیامت کی چل گئے کچھ کہنا چاہتا تھا کہ آنکھیں بدل گئے
آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے دیکھنا	حیرانگی سے دیکھنا	ہم ان کے سامنے جو کچھ تھا صاف کہہ گزرے وہ دیکھتے ہی رہے پھاڑ پھاڑ کے آنکھیں
آنکھیں پتھرانا	مرنے کے قریب ہونا	خدا کے واسطے آ کر دکھا دے اک جھلک مجھ کو ارے ظالم مری آنکھیں بھی اب پتھرائی جاتی ہیں
آنکھیں پھیر لینا	بے مروت ہونا	جو تھا مطلب، تھا سب سے مطلب پھری آنکھ پورا ہوا، جب سے مطلب
آنکھیں ترسنا	بے تاب ہونا	وہ جن کے دیکھنے کو آنکھیں ترس رہی ہیں مدت ہوئی ہے میں ان کو بسا چکا ہوں
آنکھیں چار ہونا	آمنے سامنے ہونا	بے حجابانہ ہر اک راہرو کو وہ دیکھا کیے ہم سے آنکھیں چار ہوتے ہی نظر شرما کے رہ گئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنکھیں چرانا	سامنا نہ کرنا	کل جو تم بزم غیر میں آنکھیں چرا گئے کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے
آنکھیں چھت سے لگنا	قریب المرگ ہونا	گرے یوں بستر پر کہ آنکھیں لگیں چھت سے نظر آیا تھا جرات ہم کو جلوہ بام پر
آنکھیں دکھانا	غصے سے گھورنا	آنکھیں دکھا کے ہم کو آخر چلے گئے وہ اور چشم نم سے آنسو برسا کے رہ گئے ہم
آنکھیں سفید ہونا	اندھا ہونا	آنکھیں برنگ نقش قدم ہو گئیں سفید اس سے زیادہ خاک کروں انتظار خط
آنکھیں کھل جانا	انجام معلوم ہونا	اس سے پہلے میں مصیبت سے ذرا واقف نہ تھا جب پڑی سر پر مصیبت میری آنکھیں کھل گئیں
آنکھیں موند جانا	آنکھیں بند ہونا	عہد جوانی رو رو کاٹا پیری میں لیں آنکھیں موند یعنی رات تھے بہت جاگے صبح ہوئی آرام کیا
آنکھیں نکالنا	غصے ہونا	ع نکل آئے اگر آنسو تو ظالم مت نکال آنکھیں
آنکھوں آنکھوں میں اشارے ہونا	پیار ہونا	آنکھوں آنکھوں میں اشارے ہو گئے تم ہمارے، ہم تمہارے ہو گئے
آنکھوں پر پردہ پڑنا	معلوم نہ ہونا	معلوم اپنے گھر کی حقیقت ہے سب انہیں آنکھوں پہ ان کے پڑ گئے پردے تو کیا کریں
آنکھوں پر ٹھیکری رکھنا	بے مروتی کرنا	فطرت اہل جہاں نے بے مروت کر دیا ٹھیکری ہم نے بھی آنکھوں پر اب ہے رکھی ہوئی
آنکھوں میں جچنا	پسند آنا	ان کی نظر میں شوکت جچتی نہیں کسی کی آنکھوں میں بس رہا ہے جن کی جلال تیرا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنکھوں میں جہان تاریک ہونا	انتہائی رنج پہنچنا	جب ہجر میں رونے والے کا صدمے سے کلیجہ پھوٹ گیا آنکھوں میں جہاں تاریک ہوا، دل ڈوب گیا دم ٹوٹ گیا
آنکھوں میں رات کٹنا	جاگتے رہنا	سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات آئی ہے سحر ہونے کو ٹک تو کہیں مر بھی
آنکھوں میں سمانا	پیارا لگنا	پھریں جو شیر تو سامنے آتا نہیں کوئی یہ آنکھ وہ ہے جس میں سماتا نہیں کوئی
آنکھوں میں لہو اترنا	غضب ناک ہونا	سرخ چشم اتنی کہیں ہوتی ہے بیداری سے لہو اترا ہے تری آنکھوں میں خون خواری سے
آہ خالی نہ جانا	فریاد کا اثر ہونا	آہ جو دل سے نکالی جائے گی دیکھنا ہرگز نہ خالی جائے گی
اپنا الو سیدھا کرنا	مطلب نکالنا	میٹھی باتوں سے مجھے پھسلا کر اپنا الو کر گئے سیدھا
اپنا سا منہ لے کر رہ جانا	شرمندہ ہونا	آئینہ دیکھ اپنا سا منہ لے کر رہ گئے صاحب دل کو دل نہ دینے پہ کتنا غرور تھا
اپنی اپنی بولی بولنا	اپنا مدعا بیان کرنا	یہ چمن یوں ہی رہے گا اور ہزاروں جانور اپنی اپنی بولیاں بول کر اڑ جائیں گے
اپنی نکی لگانا۔	مطلب نکالنا	یاں پیشتھن نگل وہاں میر اپنی نکی لگائے جاتے ہیں
اپنی کھال میں مست ہونا	اپنے حال میں خوش ہونا	کوئی بے بہا مال میں مست ہے کوئی اپنی کھال میں مست ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے پاؤں پر آپ کلہاڑی مارنا	اپنا نقصان خود کرنا	کسی بھی کام کو جو سوچ کر نہیں کرتے کلہاڑی پاؤں پہ اپنے وہ خود ہی مارتے ہیں
اپنے منہ میاں مٹھو بننا	خود اپنی ہی تعریف کرنا	اپنی تعریف آپ کرتے ہو اپنے منہ میاں مٹھو بنتے ہو
اٹھکیلیاں سوجھنا	ناز نخرہ کرنا	نہ چھیڑ اے نکہت باد بہاری راہ لگ اپنی تجھے اٹھکیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں
ادھر کی دنیا ادھر ہونا	حالت بدلنا	یہ کس مہ کی ترچھی نظر ہو گئی ادھر کی جو دنیا ادھر ہو گئی
استغفار کرنا	توبہ کرنا	سن کے میرا نام استغفار کہتا ہے رقیب کہہ دو اس شیطان سے میں باپ ہوں شیطان کا
اشارے پر چلنا	فرمانبرداری کرنا	کہا جو جینے کو جی گئے ہم کہا جو مرنے کو مر گئے ہم اب اور کیا چاہتا ہے ظالم تیرے اشاروں پہ چل گئے ہم
افسانہ رہ جانا	بات رہ جانا	ہم ہوں گے نہ تم، بدلے گا زمانہ بھی رہ جائے گا دونوں کا افسانہ مگر باقی
الٹی پٹی پڑھانا	ورغلانا	اس نے افسر کو ایسی الٹی پٹی پڑھائی وہ کسی پر اعتماد نہیں کرتا
الٹی سیدھی کرنا	برا بھلا کہنا	سیدھے منہ بات نہیں کرتے الٹی سیدھی ہمیں سناتے ہیں
الٹی گنگا بہانا	ہٹ دھرمی کرنا	مجھ پہ رکھتے ہیں غیر کا الزام الٹی گنگا بہائی جاتی ہے
ا، ب، ت سے	معمولی بات کہنا	ا، ب، ت سے اکبر میں نے جانا ا اللہ کا اور ماسوا بت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الف کے نام بے نہ جانتا	جاہل ہونا	الف کا نام وہ بے جانتے نہیں لیکن سمجھ رہے ہیں وہ خود کو بڑا ہی دانش مند
اللہ اللہ کرنا	وظیفہ کرنا	آ ہی جاتا ہے زندگی میں اک وقت کرنا پڑتا ہے سب کو اللہ اللہ
اللے تللے کرنا	فضول خرچی کرنا	یہی اللے تللے رہے تو آپ کو بھی ہماری طرح ہونا ہے اک روز فقیر
الو بنانا	بے وقوف بنانا	سچ کو اب چھپا رہے ہو تم ہم کو الو بنا رہے ہو تم
امید بر آنا	آرزو پوری ہونا	کوئی امید بر نہیں آتی کوئی صورت نظر نہیں آتی
اندھیر مچانا	ظلم وستم کرنا	بوڑھے ماں باپ کو دیتے ہو اذیت دن رات کیسا اندھیر مچایا ہے یہ تم نے گھر میں
انگاروں پر لوٹنا	اذیت دینا	بتاؤں آہ سوزاں کھینچ کر تاروں کو میں اخگر خدا چاہے تو انگاروں پہ لوٹے آسماں برسوں
انگلیاں اٹھانا	اعتراض کرنا	مستوں پہ انگلیاں نہ اٹھاؤ بہار میں دیکھو تو ہوش بھی ہے کسی ہشیار میں
ایڑیاں رگڑنا	سخت تکلیف میں ہونا	مریض ایڑیاں رگڑتے رگڑتے مر گیا
اینٹ سے اینٹ بجانا	تباہ کرنا	لشکر غم نے کیا کعبہ دل کو برباد اینٹ سے اینٹ بجادی خدا کے گھر کی
ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا	رنگ فق ہونا	اک دلنشین تصور آنکھوں پہ چھا رہا ہے ایک رنگ آرہا ہے اک رنگ جا رہا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بات بڑھنا	کلام کو طول دینا	دیکھتے ہی دیکھتے بات بڑھ گئی اور ہاتھا پائی تک نوبت آ گئی۔
بات بگاڑنا	کام بگاڑنا	اس نے برے کاموں میں پڑ کر بات بگاڑ لی۔
بات بگڑنا	کام بگڑنا	میاں صاحب کے مرتے ہی بات بگڑ گئی۔
بات بننا	کامیاب ہونا	نکتہ چیں ہے غم اس کو سنائے نہ بنے کیا بات بنے جہاں بات بنائے نہ بنے
بات کاٹنا	قطع کلام کرنا	بزرگوں کی باتیں کاٹنا ادب کے منافی ہے۔
بات گھڑنا	بہانا بنانا	بعض لوگ بات گھڑنے میں ماہر ہوتے ہیں۔
بات نہ پوچھنا	خبر نہ لینا	انہوں نے آپ کی بات نہ پوچھی کہ آپ کیا کرتے ہیں۔
باتوں میں آنا	دھوکے میں آنا	میں تمہاری باتوں میں آنے والا نہیں تم لاکھ جتن کرو۔
باتوں میں لگانا	مصروف رکھنا	ٹھگ نے مسافر کو باتوں میں لگا کر اسے لوٹ لیا۔
باتیں بنانا	جھوٹ بولنا	قاصد آ آ کے بنا جاتے ہیں جھوٹی باتیں لائیں مہری کوئی اس سیم بدن کا کاغذ
باچھیں کھلنا	خوش ہونا	امتحان میں کامیابی کی خبر سن کر اس کی باچھیں کھل گئیں۔
باڑھ چڑھنا	دھار بنانا	تلوار پر باڑھ چڑھی ہوئی ہے خیال کرو۔
بازار سرد ہونا	بے رونق ہونا	کل ہڑتال کی وجہ سے بازار سرد تھا۔
بازار گرم ہونا	ترقی ہونا	کیا پوچھتے ہو عالم رفتار عہد نو ہر سمت بس فریب کا بازار گرم ہے
بازی لگانا	شرط باندھنا	دنیائے عاشقی میں ذرا نام چاہیے جاں باز چیے جان کی بازی لگایے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بازی لے جانا	سبقت لے جانا	کس پہ عاشق ہیں اب تک یہ بھی نہیں پتا حق تو یہ ہے کہ عشق میں ہم سب پہ بازی لے گئے
باسی کڑھی میں ابال آنا	بے وقت خوش ہونا	جو بے وقت باسی کڑھی میں ابال آیا تو کیا ہوا۔
باغ باغ ہونا	خوش ہونا	ماں بچے کو دیکھ کر باغ باغ ہوگئی۔
باگ ڈھیلی چھوڑنا	چشم پوشی کرنا	باگ ڈھیلی چھوڑ دینے سے بچے آوارہ گرد ہو جاتے ہیں۔
بال آنا	ٹوٹنے کے آثار نمودار ہونا	کب دل شکستہ لب بریاں عرض حال آیا ہے وہ بے صدا وہ حسیں جس میں بال آیا
بال بیکا ہونا	نقصان پہنچنا	بال بیکا اس کا ہوتا اگر دل کو رہ جاتے دونوں تھام کر
بال کی کھال اتارنا	نکتہ چینی کرنا	وہ ایسی بات کی کھال اتارتا ہے کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔
بال کی کھال کھینچنا	چھان بین کرنا	کتنے نکتے نکالے ہوتم بال کی کھال کھینچتے ہوتم
بال بال بچنا	زندہ سلامت بچنا	کار کے حادثے میں ڈرائیور بال بال بچ گیا۔
باوا آدم نرالا ہونا	سب سے جدا	نہیں کوئی اس گھر میں سنتا ہماری کہ اس گھر کا باوا آدم نرالا ہے
بُتا دینا	فریب دینا	بُتا دینا شریف لوگوں کا کام نہیں ہے۔
بتیسی بجنا	دانت بجنا	سخت سردی کے باعث بتیسی بج رہی تھی۔
بٹا لگنا	کمی آنا	دیکھو عزت میں بٹا نہ لگے۔ ہوشیاری سے کام لو!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخیہ ادھیڑنا	قلعی کھولنا	شرارت سے باز آجاؤ ورنہ بخیے ادھیڑ دوں گا۔
بدنام ہونا	رسوا ہونا	ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا
بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا	خوف کھانا	جب میں نے ڈاکوؤں کو اپنی طرف آتے دیکھا تو میرے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔
بڑا بول بولنا	غرور کرنا	ہمیشہ عاجزی سے پیش آؤ بڑا بول بولنے سے کیا فائدہ؟
بغلیں بجانا	خوشی منانا	کسی کو مصیبت میں گرفتار دیکھ کر بغلیں بجانا دانش مندی نہیں۔
بلائیں لینا	صدقے ہونا	مائیں اپنے بچوں کی بلائیں لیتی ہیں۔
بل نکالنا	سزا دینا	اقبال عشق نے میرے سب بل دیے نکال مدت سے آرزو تھی کہ سیدھا کرے کوئی
بوٹی بوٹی پھڑکنا	ہر عضو کا متحرک ہونا	بوٹی بوٹی ناز سے جس کی پھڑکتی ہے مدام اس کے غم سے سینے میں ہر لخت دل بے تاب ہے۔
بول بالا ہونا	شہرت ہونا	دنیا میں ہمیشہ سچ کا بول بالا ہوتا ہے۔
بہانہ ڈھونڈنا	عذر کرنا	آتی ہے کس طرح سے میری قبض روح کو دیکھوں تو موت ڈھونڈتی ہے بہانہ کیا
بھرے بیٹھے ہیں	نہایت غصے میں ہیں	دیکھا آخر نہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہم کو
بھانڈا پھوٹنا	راز فاش ہونا	دل کے ہاتھوں یارو جس دم صبر کا دامن چھوٹ گیا ایک ہی آنسو آنکھ سے ٹپکا سارا بھانڈا پھوٹ گیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھنویں تاننا	غصے ہونا	کیوں بھنویں تانتے ہو بندہ نواز سینہ کس وقت میں سپر نہ کیا
بے پر کی اڑانا	بے اصل بات کہنا	کام کی بات کرو بے پر کی اڑانے سے کیا فائدہ۔
بیڑا اٹھانا	ذمہ لینا	گلوری پان کی غیروں کو تم کھلاتے ہو ہمارے قتل کا بیڑا مگر اٹھاتے ہو
بے نقط سنانا	گالیاں دینا	کیا بے نقط سناتا ہے تیرا دہان تنگ گویا وہ میم کلمہ دشنام ہو گیا
بیل منڈھے چڑھنا	کام بننا	آپ مانیں یا نہ مانیں مجھے یہ بیل منڈھے چڑھتی دکھائی نہیں دیتی۔
بے نیاز ہونا	پروانہ کرنا	جو خدا پر بھروسہ کرتے ہیں وہ بے نیاز ہو جاتے ہیں۔
پاپڑ بیلنا	مشکل کام کرنا	اس نے نوکری کے لیے کئی پاپڑ بیلے مگر کامیابی نہ ہوئی۔
پالا پڑنا	واسطہ پڑنا	ہمیں ہندوستان جیسے مکار ملک دشمن سے پالا پڑا ہے۔
پانچوں سواروں میں نام لکھوانا	خوامخواہ ناموری میں شامل ہونا	تا کہ مشہور ہوں ہزاروں میں ہم بھی ہیں پانچوں سواروں میں
پانچوں انگلیاں برابر نہیں	سب برابر نہیں	ایک آدمی کے جرم کی وجہ سے سب کو بدنام کیوں کیا جائے، پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں۔
پانی بھرنا	عاجز آنا	پانی بھرے ہے جلوہ آتش فشاں شمع میرا رونا اگر دیکھو تو پانی بھرے شبنم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانی پر لکھا ہوا	ناپائیدار ہونا	کہوں کیا ماجرا بے ثباتی نقش ہستی کا مٹا جاتا ہے گویا کہ یہ پانی پہ لکھا ہے
پانی پانی ہونا	نادم ہونا	وہ پانی پانی ہوا شرم سے تو محفل میں بہا کے اشک ہوا کیا ہی انفعال مجھے
پانی پھر جانا	غرق ہونا	ذرا سی غفلت سے سارے کیے کرائے پر پانی پھر گیا۔
پانی پھیر دینا	محنت ضائع کرنا	آگ دوزخ کی بھی ہو جائے گی پانی پانی جب یہ عاصی عرق شرم میں تر ہو جائیں گے
پانی پی پی کر کوسنا	بددعا دینا	طعنہ سن کر اس کی آتش صدمہ اور تیز ہوئی اور وہ پانی پی پی کر کوسنے لگا۔
پانی سے پہلے پل باندھنا	فکر بے جا کرنا	وقت آنے پر دیکھا جائے گا، پانی سے پہلے پل باندھنے سے کیا فائدہ۔
پانی میں آگ لگانا	ناممکن بات کرنا	حنا مل مل کے ہاتھوں سے جو دریا بہاتے ہو غضب کرتے ہو ظالم آگ پانی میں لگاتے ہو
پانی نہ مانگنا	فوراً مر جانا	کالے سانپ کا کاٹا پانی نہیں مانگتا۔
پاؤں پھسلنا	بھٹک جانا	منزل عشق میں ثابت قدمی مشکل ہے اچھے اچھوں کے وہاں پاؤں اکھڑ جاتے ہیں
پاؤں پھیلانا	ضد کرنا	قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اٹھ کہیں گھر چلیں خدا کے واسطے اتنے تو پاؤں مت پھیلا
پاؤں دھو کے پینا	خدمت کرنا	وہ دن رات ماں باپ کے پاؤں دھو کے پیتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاؤں رکاب میں ہونا	جانے پر آمادہ ہونا	اب دیر کوچ میں نہیں پا بہ رکاب ہیں
پاؤں پھونک پھونک کر چلنا	احتیاط سے کام لینا	دنیا تماشا نہیں بلکہ عبرت حاصل کرنے کی جگہ ہے یہاں پاؤں پھونک پھونک کر رکھیں۔
پاؤں پھیلا کر سونا	حد سے بے فکر ہونا	پیوند زمیں کر کے اعزا مرے بولے اب سوؤ یہاں پاؤں پھیلا کر ہمیشہ
پاؤں توڑ کر بیٹھنا	ہمت ہار جانا	جو پاؤں توڑ کے یوں آج راہ میں بیٹھ گئے تیری تلاش تیری جستجو میں نکلے تھے
پاؤں تلے سے زمین نکل جانا	اوسان خطا ہونا	مقدمہ میں شکست کی خبر سن کر اس کے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی۔
پاؤں کی جوتی سمجھنا	بے عزت خیال کرنا	بعض لوگ عورت کو پاؤں کی جوتی سمجھتے ہیں۔
پتھر کا کلیجا کر لینا	سنگ دل ہونا	بھاگو الفت سے کہ اچھا نہیں انجام اس کا جس کا پتھر کا کلیجا ہو وہ لے نام اس کا
پر پرزے نکالنا	ہوشیار ہونا	اب تو اس نے پر پرزے نکال لیے خدا خیر کرے۔
پروان چڑھانا	بڑھانا	جو دانے تھے خاک میں پریشاں سب آ کے چڑھائے تو نے پرواں
پردہ کھولنا	بھید ظاہر کرنا	رہنے دے بات بنی کھول نہ پردہ میرا تھی خبر گرم کے غالب کے اڑیں گے پرزے
پسلی پھڑک اٹھنا	یاد آنا	چھانٹا وہ دل کہ جس کی ازل میں نمود تھی پسلی پھڑک اٹھی نظر انتخاب کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پگڑی اتر جانا	بے عزت ہونا	نالائق نے اپنے ماں باپ کی پگڑی اتر جانے کی بھی پروانہ کی۔
پگڑی اچھالنا	ذلیل کرنا	دوسروں کی پگڑی اچھالنا شرافت نہیں ہے۔
پگڑی بدلنا	بھائی بنانا	اب ہر گزشتہ بات بھلا دیں گے ہم پگڑی بدل کے ہم انہیں بھائی بنا چکے ہیں
پگڑی سنبھالنا	عزت بچانا	اپنی حدوں میں رہیے کہ رہ جائے آبرو اوپر جو دیکھنا ہے تو پھر پگڑی سنبھالیے
پلہ بھاری ہونا	زیادہ تعداد میں ہونا	خدا کی رحمت سے پاکستانی فوج کا پلہ بھاری رہا۔
پہلو تہی کرنا	بچنا	لیے تو چلتے ہیں حضرت دل تمہیں بھی اس انجمن میں لیکن ہمارے پہلو میں بیٹھ کر تم ہمیں سے تہی نہ کرنا
پھاگ کھیلنا	خوشی منانا	یوں برسی ہے آسمان سے آگ جیسے کوئی ہولی میں کھیلے پھاگ
پھوٹ پڑنا	نفاق پیدا ہونا	آج کل سیاسی لیڈروں میں پھوٹ پڑی ہوئی ہے۔
پھوٹ ڈالنا	دشمنی پیدا کرنا	شریر آدمی نے سگے بھائیوں میں پھوٹ ڈال دی۔
پھوٹ پھوٹ کر رونا	بہت زیادہ رونا	نوجوان کی اچانک موت پر اس کی بہنیں پھوٹ پھوٹ کر روئیں۔
پھولا نہ سمانا	زیادہ خوش ہونا	اپنی کامیابی کی خبر سن کر وہ پھولا نہ سمایا۔
پھول جھڑنا	شیریں کلام ہونا	جب وہ بات کرتا ہے تو منہ سے پھول جھڑتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھونک پھونک کر قدم رکھنا	احتیاط کرنا	زمانہ نازک ہے پھونک پھونک کر قدم رکھو۔ رکھو قدم پھونک پھونک کر ناداں ذرے ذرے میں جاں ہے پیارے
پھیکا پڑ جانا	مدھم پڑ جانا	ایک دفعہ کی دھلائی سے کپڑے کا رنگ پھیکا پڑ گیا۔
پیٹ پر پتھر باندھنا	صبر کرنا	جب کھانے کو کچھ نہ ملے تو پیٹ پر پتھر باندھنے پڑتے ہیں۔
پیٹ کاٹنا	خوراک بچانا	علم دوست نے اپنا اور اپنے بچوں کا پیٹ کاٹ کر قرضہ ادا کیا۔
پیٹ میں بل پڑنا	مارے ہنسی کے لوٹنا	مشتاق احمد یوسفی کی کتاب ''چراغ تلے'' پڑھ کر پیٹ میں بل پڑ جاتے ہیں۔
پیٹ میں پانی نہ پچنا	راز نہ چھپا سکنا	کم ظرف لوگوں سے میل نہ رکھو ان کے پیٹ میں پانی نہیں پچتا۔
پیٹ میں چوہوں کا قلابازیاں کھانا	مارے بھوک کے برا حال ہونا	اتنی سخت بھوک لگی ہے کیا بتاؤں پیٹ میں چوہے قلابازیاں کھا رہے ہیں۔
پیچ وتاب کھانا	غضب ناک ہونا	خط پڑھ کر وہ اور بھی ہوا پیچ وتاب میں کیا جانے لکھ دیا اس نے اضطراب میں
پیٹھ پیچھے کہنا	چغلی کھانا	جو منہ پر کچھ نہیں کہہ سکتا وہ پیٹھ کے پیچھے کہتا ہے۔
پیٹھ دکھانا	بھاگ جانا	لڑائی میں پیٹھ دکھانا مردوں کا شیوہ نہیں۔
تاک میں رہنا	جستجو میں رہنا	امجد اپنے دشمنوں کی تاک میں رہتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تارے توڑنا	مشکل کام کرنا	توبہ توبہ وہ اتنا چالاک ہے کہ آسمان کے تارے توڑتا ہے۔
تارے گننا	انتظار کرنا	تارے گنتے رات کٹتی ہے نہیں آتی ہے نیند دل کو تڑپاتا ہے ہجر آنکھوں کو ترساتی ہے نیند
تازہ گل کھلنا	نئی بات ظاہر ہونا	آج کل میں کوئی تازہ گل کھلنے والا ہے۔
تاؤ کھانا	غصے ہونا	ماتحت کی گستاخی پر افسر نے تاؤ کھا کر اسے برطرف کر دیا۔
ترکی بہ ترکی جواب دینا	فوراً جواب	واہ بھئی واہ تم نے ترکی بہ ترکی جواب دیا اب وہ پھر سوال نہیں کرے گا۔
تصویر بن جانا	حیرت سے ساکت ہونا	تاب نظارہ نہیں آئینہ کیا دیکھنے دوں اور بن جائیں گے تصویر جو حیراں ہوں گے
تین پانچ کرنا	ٹھکرانا	تین پانچ کرنا شرفا کا کام نہیں ہے۔
ٹاپتا پھرنا	حیران و پریشان ہونا	صبح سے شام تک وہ ٹاپتا پھرتا رہا مگر نتیجہ کچھ نہ نکلا۔
ٹال مٹول کرنا	بہانہ بنانا	آپ کو میرے ساتھ جانا ہوگا ٹال مٹول نہیں کرنے دوں گا۔
ٹانکے ادھڑ جانا	سلائی ٹوٹنا	آستین کے ٹانکے ادھڑ گئے ہیں دوبارہ سلائی کروالو۔
ٹس سے مس نہ ہونا	اثر نہ ہونا	اسے لاکھ سمجھایا مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوا۔
ٹسوے بہانا	جھوٹ موٹ رونا	مکار عورت نے ٹسوے بہا کر خاوند کو منوالیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹکا سا جواب دینا	صاف انکار کرنا	روز کی ٹال مٹول سے ٹکا سا جواب دینا بہتر ہے۔
ٹکٹکی باندھنا	برابر دیکھتے رہنا	ننھے بچے عموماً چاند کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے ہیں۔
ٹکر لینا	مقابلہ کرنا	سمگلروں سے ٹکر لینا کوئی آسان کام نہیں۔
ٹوٹ پڑنا	حملہ کرنا	خطرناک بارش ٹوٹ پڑی۔
ٹھنڈا پڑ جانا	سرد ہو جانا	جب غصہ ٹھنڈا پڑ جائے تو اس وقت کوئی فیصلہ کرو۔
ٹھیس لگنا	ٹھوکر لگنا	عمر رفتہ کی کبھی جب یاد آتی ہے مجھے ٹھیس سی لگتی ہے دل پر آہ لب پہ آئے ہے
ٹھیس لگنا	ٹھوکر لگنا	خیال خاطر احباب چاہیے ہر دم انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو
ثابت قدم رہنا	ڈٹے رہنا	محبت میں قدم لیتی ہے اٹھ اٹھ کر ہر ایک مشکل میں وہ ثابت قدم ہوں مجھ کو ہٹ جانا نہیں آتا
ثواب کمانا	نیک کام کرنا	بھئی کچھ رقم یتیم خانہ میں دے کر ثواب کماؤ کل یہی کام آئے گا۔
جادو چلنا	سحر ہونا	تمہارا صرف نظم پر جادو چلتا ہے۔
جا دھمکنا	بہت جلد پہنچنا	میں وہاں پہنچا ہی تھا کہ وہ مجھ پر آ دھمکا۔
جال میں پھنسنا	دھوکے میں آنا	اکبر نے زید کو جال میں پھنسا دیا۔
جامے سے باہر ہونا	بے قابو ہونا	کم ظرف آدمی خوشی کے موقعے پر جامے سے باہر ہو جاتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جان بیچنا	سخت محنت کرنا	لو جان بیچ کر بھی جو علم وہنر ملے جس سے بھی ملے جہاں بھی ملے جس قدر ملے
جان پر کھیلنا	جان قربان کرنا	جان پر کھیلنا مشکل ہے مگر یاد رہے کھیلنے پر کوئی آجائے تو آسان بھی ہے
جان جوکھوں میں پڑنا	مصیبت میں پڑنا	پیٹ کی خاطر بعض اوقات انسان کی جان جوکھوں میں پڑ جاتی ہے۔
جان دینا	صدقہ دینا	جان دی دی ہوئی اس کی تھی حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا
جان سے ہاتھ دھونا	مرجانا	بجلی کے تار کو مت چھوؤ ورنہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔
جان کا لاگو ہونا	کسی کو مارنے کی فکر کرنا	خدا کے لیے میرا پیچھا چھوڑو کیوں میری جان کے لاگو ہو گئے ہو۔
جان کو رونا	بددعا دینا	اب کیا رہا ہے جس سے رقیبوں کا ڈر کریں ہم تو بروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے
جان کے لالے پڑنا	زندگی سے ناامید ہونا	فسادات کے دوران میں ہر ایک کو اپنی جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔
جان میں جان آنا	تسلی ہونا	ع آئے جان میں جان، آؤ اگر تم
جان ہلکان کرنا	بہت رونا	محبت میں ہم اپنی جان کو ہلکان کرتے ہیں خود اپنے ہاتھ اپنی موت کا سامان کرتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلا کر خاک کرنا	تباہ کرنا	پڑا فلک کو کبھی دل جلوں سے کام نہیں جلا کر خاک نہ کردوں تو داغ نام نہیں
جلتی پر تیل ڈالنا	کسی مصیبت میں اضافہ کرنا	پرانی باتوں کو دہرا کر جلتی پر تیل ڈالتے ہو۔
جل کر خاک ہونا	ختم ہونا	بھائی کیا بتاؤں دولاکھ کی بلڈنگ جل کر خاک ہوگئی۔
جلے پر نمک چھڑکنا	زیادہ ستانا	تم نے قصہ کہن چھیڑ کر جلے پر نمک چھڑک دیا۔
جم کے برسنا	زور شور سے برسنا	اے ابر کرم آج ذرا تھم کے برسنا آجائے مرا یار تو پھر جم کے برسنا
جن چڑھنا	سخت غصے ہونا	تمہیں تو معمولی بات پر جن چڑھ جاتے ہیں۔
جنگل میں منگل ہونا	رونق ہونا	موسم بہار میں جنگل میں منگل ہو جاتا ہے۔
جواب دینا	انکار کرنا	یہ لڑکا بڑا بے ادب ہے ہر ایک کو جواب دیتا ہے۔
جوت جگانا	کوشش کرنا	ہم جوت جگاتے ہیں ملن کی تم اس کو آ کے بجھاتے ہو
جوتوں میں دال بٹنا	خانہ جنگی ہونا	مونگ چھاتی پہ جو دلتے ہیں کسی کی دیکھنا جوتیوں میں دال ان کی اے ظفر بٹ جائے گی
جوتیاں چٹخانا	مارے مارے پھرنا	آج کل بے روزگاری اتنی زیادہ ہے کہ نوجواں جوتیاں چٹخاتے پھرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جوتیاں سیدھی کرنا	خدمت کرنا	وہ اپنے افسر کی جوتیاں سیدھی کرتا ہے تاکہ ترقی ہو جائے۔
جوڑتوڑ کرنا	لگائی بجھائی کرنا	کامیابی حاصل کرنے کے لیے امیدوار نے کافی جوڑتوڑ کیا۔
جونک ہو کے لپٹنا	زیادہ منہمک ہونا	وہ ہر کام کو جونک ہو کر لپٹتا ہے اور مکمل کر کے چھوڑتا ہے۔
جونک پتھر میں لگنا	مشکل کام کرنا	اس کو نیک کام پر مائل کرنا جونک پتھر میں لگانا ہے۔
جوئے شیر لانا	مشکل کام کرنا	روٹھے محبوب کو منانا جوئے شیر لانا ہے۔
جھاڑ ہو کر لپٹنا	سر ہونا	مجھے جھاڑ ہو کر کیوں لپٹتے ہو جاؤ اپنا کام کرو۔
جہان سے گزرنا	مرنا	کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے
جھانسے میں آنا	دھوکے میں آنا	آپ بہت سیدھے سادھے آدمی ہیں مکار کے جھانسے میں آ ہی گئے۔
جھک جھک کرنا	تکرار کرنا	کیا جھک جھک کر رہے ہو، سامنے آ کر بات کرو۔
جھگڑا پاک ہونا	جھگڑا ختم ہونا	بیوی کو گھر سے نکال دینے سے جھگڑا پاک نہیں ہوتا۔
جی تلے اوپر ہونا	گھبرانا	نہ جانے میرا جی کیوں اوپر تلے ہو رہا ہے۔
جی بھر آنا	رحم آنا	بڑھیا کی درد بھری داستان سن کر جی بھر آیا۔
جی چرانا	بہانہ کرنا	محنت سے جی چرانا مردوں کا کام نہیں۔
جی چھوڑ دینا	ہمت ہارنا	مشکلات سے گھبرا کر جی چھوڑ دینا جواں مردی نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جی جلانا	تنگ کرنا	جی جلانا اچھا نہیں کبھی بد دعا بھی لگ جاتی ہے۔
جی سے جانا	مرجانا	ٹھہرو کوئی دم کہ جان ٹھہرے مت جاؤ کہ جی سے جائیں گے ہم
جی کا بخار نکالنا	غصہ نکالنا	خوب ہی میں نے نکالا ہے جی کا بخار ہوئی آج میری اس کی صفائی مت گنا
جی کی جی میں رہنا	امید پوری نہ ہونا	جی کی جی ہی میں رہی بات نہ ہونے پائی ایک بھی ان سے ملاقات نہ ہونے پائی
جیتے جی مرجانا	زندگی سے مایوس ہونا	لوگ کہتے ہیں کہ موت آئے گی جیتے جی مر گئے ہم تو
جینے کے لالے پڑنا	زندگی سے مایوس ہونا	ناتوانی نے ہماری رنگ دکھلایا ہمیں پڑ گئے بستر پہ اور جینے کے لالے پڑ گئے
چاٹ لگنا	عادت ڈالنا	یہ لگی چاٹ مرے زخموں کو سیری نہ ہوئی ہو گئے کتنے ہی قاتل لے کے نمک داں خالی
چادر دیکھ کر پاؤں پھیلانا	مقدور کے مطابق خرچ کرنا	فضول خرچی نہ کرو چادر دیکھ کر پاؤں پھیلاؤ ایسا نہ ہو کہ سر پکڑ کر رونا پڑے۔
چار آنکھیں ہونا	آمنے سامنے ہونا	جونہی شیر سے آنکھیں چار ہوئیں خوف کے مارے کانپ گیا۔
چال چلنا	دھوکا دینا	اٹھو ورنہ حشر نہ ہو گا پھر کبھی دوڑو کہ زمانہ چال قیامت کی چل گیا
چاندی ہونا	نفع ہونا	تجارت کرو خوب چاندی ہوگی اور مزے کرو گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چٹکیوں میں اڑا دینا	پروانہ کرنا	تم کیا چیز ہو؟ وہ بڑے بڑوں کو چٹکیوں میں اڑا دیتا ہے۔
چاند کا کھیت کرنا	چاند کا نکلنا	ع کیا چاند نے کھیت غار حرا سے
چراغ پا ہونا	بے قرار ہونا	ہمت سے کام لو چراغ پا ہونے سے کچھ نہیں ملتا۔
چراغ سحر ہونا	قریب المرگ ہونا	ٹک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے کیا یار بھروسہ ہے چراغ سحری کا
چراغ گل ہونا	خاتمہ ہونا	موت نے اچانک بیچارے کی زندگی کا چراغ گل کر دیا۔
چراغ لے کر ڈھونڈنا	بہت تلاش کرنا	آئے عشاق وعدہ فردا لے کر اب انہیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لے کر
چرچا ہونا	شہرت ہونا	ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا
چرکا لگانا	داغ لگانا	اک دسترس سے ابھی تیری حالی بچا ہوا تھا اس کے بھی دل پہ تو نے چرکا لگا کے چھوڑا
چکر میں آنا	مصیبت میں پھنسنا	نعیم ٹھگ کی باتوں میں ایسا چکر میں آیا کہ اسے کچھ پتا نہیں چلا۔
چکمہ دینا	دھوکا دینا	ٹھگ نے مسافر کو چکمہ دے کر لوٹ لیا۔
چکنا گھڑا بننا	نہایت بے حیا ہونا	اس زمانے کے چکنے چپڑوں میں تم بھی چکنے گھڑے بنے نہ پھرو
چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا	بنتے کام کو بگاڑ دینا	نالہ جب دل سے چلا سینے میں پھوڑا اٹکا چلتی گاڑی میں دیا عشق نے روڑا اٹکا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چل نکلنا	بھاگ جانا	ہوش کرو تمہارا اس طرح چل نکلنا ٹھیک نہیں باپ کی عزت کا خیال کرو۔
چلو بھر پانی میں ڈوب مرنا	شرمندہ ہونا	غیرت و شرم وہ اپنے میں اگر پاتے ہیں چلو بھر پانی میں ڈوب کر مر جاتے ہیں
چوٹ کھانا	زخمی ہونا	چوٹ کھانا دل حزیں نہ کہیں درد رہ جائے گا کہیں نہ کہیں
چہرہ اتر جانا	کمزور ہونا	بیماری کی وجہ سے اس کا ہشاش بشاش چہرہ اتر گیا۔
چھاتی پر سانپ لوٹنا	صدمہ ہونا	غیر سے سینہ بسینہ وہ ہوئے سانپ چھاتی پہ یہاں لوٹ گیا
چھاتی پر مونگ دلنا	سخت ایذا دینا	مونگ چھاتی پہ جو دلتے ہیں کسی کی دیکھنا جوتیوں میں دال ان کی اے ظفر بٹ جائے گی
چھاتی سے لگا رکھنا	بہت احتیاط کرنا	وہ ہر وقت محبوب کی تصویر کو چھاتی سے لگائے رکھتی ہے۔
چھٹی کا دودھ یاد آنا	خوب سزا دینا	مزہ چکھایا ہے کوہکن کو جو عشق آیا امتحان پر کہ روئے تو جوئے شیر لیکن چھٹی کا دودھ آ گیا زبان پر
چھکے چھوٹ جانا	پریشان ہونا	1965ء کی جنگ میں بھارتی فوج کے چھکے چھوٹ گئے۔
چھوئی موئی ہونا	کمزور ہونا	ذرا سی بات پر روٹھ جاتے ہو چھوئی موئی بنے ہو۔
چیونٹی کے پر نکلنا	موت قریب آنا	چیونٹی کے پر نکلنا پیغام موت ہے۔
چین آنا	آرام ہونا	جب تک کام مکمل نہ ہو جائے چین نہیں آتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاتم کی قبر پر لات مارنا	مفلسی میں سخاوت کرنا	ہمارا فیض صورت بہرام جاری ہے ہمیں نے قبر پہ حاتم کے لات ماری ہے
حاشیہ چڑھانا	تفسیر بتانا	لوگ معمولی سی بات پر حاشیہ چڑھا کر کیا سے کیا بنا دیتے ہیں۔
حال سے بے حال ہونا	حواس جاتے رہنا	عشق میں وہ حال سے بے حال ہوا۔
حرف آنا	عزت میں فرق پڑنا	ایسا کوئی کام نہ کرو جس سے تمہاری عزت پر حرف آئے۔
حسرت برسنا	افسوس ظاہر ہونا	رات کے سناٹے میں در و دیوار سے حسرت برس رہی تھی۔
حشر برپا ہونا	ہنگامہ آرائی ہونا	مرجائے گی مخلوق تو انصاف کرو گے منصف ہو اگر حشر برپا کیوں نہیں کرتے
خاطر میں نہ لانا	پروانہ کرنا	غریبوں کو خاطر میں کون لاتا ہے۔
خاک اڑانا	بدنام کرنا	ٹھکراؤ نہ مدفن کو دبی رہنے دو مٹی عالم میں مری خاک اڑانا نہیں اچھا
خاک چھاننا	آوارہ گردی کرنا	جو لوگ کل امیر تھے آج در بدر کی خاک چھانتے پھرتے ہیں۔
خاک ڈالنا	چھپانا	پچھتا رہے ہیں خون میرا کر کے کیوں حضور اب اس پر خاک ڈالیے جو کچھ ہوا سو ہوا
خاک میں ملانا	تباہ ہونا	چوری کر کے اس نے اپنی عزت خاک میں ملا دی۔
خاک ہونا	برباد ہونا	ہم نے مانا کہ تغافل نہ کرو گے، لیکن خاک ہو جائیں گے ہم تم کو خبر ہوتے تک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خبر گرم ہونا	مشہور ہونا	ہے خبر گرم ان کے آنے کی آج ہی گھر میں بوریا نہ ہوا
خدا پر چھوڑ دینا	خدا پر بھروسہ رکھنا	احسان ناخدا اٹھائے مری بلا کشتی پہ چھوڑ دوں لنگر کو توڑ کر
خدا سے لو لگانا	خدا سے تعلق قائم کرنا	لو لگانا چاہتے ہو تو خدا سے ہی لو لگاؤ۔
خدا لگتی کہنا	سچی بات کہنا	کیا خبر تھی کہ یہ خدائی اور ہے ہائے میں نے کیوں خدا لگتی کہی
خط آنا	داڑھی نکلنا	جب تلک کہ صاف تھے قاصد جواب صاف تھا جب سے خط آنے لگا شاید کہ خط آنے لگے
خط بنانا	داڑھی بنوانا	خط بنوانے گیا تھا مونچھ اتروا کے آ گیا۔
خلاف ہونا	برعکس ہونا	طبل و علم ہی پاس ہے اپنے نہ ملک و مال ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا
خمیازہ اٹھانا	سزا جھیلنا	تم نے شرارت کی ہے اب اس کا خمیازہ اٹھاؤ۔
خواب و خیال ہونا	ناممکن ہونا	دور ہنگامہ نشاط نہ پوچھ اب وہ سب کچھ خواب و خیال ہوا
خوابوں میں ملنا	بالکل نہ ملنا	اب کے ہم بچھڑے تو شاید خوابوں میں ملیں جیسے سوکھے ہوئے پھول کتابوں میں ملیں
خوابیدہ فتنے جگانا	شرارت کرنا	نرگس و گل کی کھلی جاتی ہیں دیکھو کلیاں سب پھر انہی خوابیدہ فتنوں کو جگاتی ہے بہار
خون پانی ایک کرنا	سخت محنت کرنا	مزدور بے چارے خون پانی ایک کرتے ہیں تب بچوں کا پیٹ پالتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خون جگر پینا	برداشت کرنا	اتنا ستم نہ کر آخر کب تک میں خون جگر پیتا رہوں گا۔
خون خشک ہونا	ڈر جانا	جنگ کے خوف سے عوام کا خون خشک ہو گیا۔
خون دل پینا	مصیبت اٹھانا	خون دل پینے کو اور لخت جگر کھانے کو یہ غذا ملتی ہے جاناں ترے دیوانے کو
خون سفید ہونا	محبت نہ رہنا	خون ابنائے جہاں کا ہے ہوا ایسا سفید شیر مادر پہ سمجھتے ہیں لہو بھائی کا
خون کے گھونٹ پینا	غصے کو برداشت کرنا	غریبی میں جینا گویا خون کے گھونٹ پینا ہے۔
خیرباد کہنا	رخصت کرنا	فارغ ہوئے جو قبر میں مجھ کو اتار کر احباب خیرباد مجھے کہہ کر چل دیے
داغ اٹھانا	صدمہ برداشت کرنا	اس نے غم ہجر کے داغ پر داغ اٹھائے مگر اف تک نہ کی۔
داغ دینا	صدمہ پہنچانا	کیا پوچھتے ہو داغ جگر میں کہاں کے ہیں کچھ تو آپ کے دیے ہیں کچھ آسمان کے ہیں
داغ لگنا	عیب لگنا	بری صحبت میں بیٹھ کر خود کو بدنامی کا داغ لگا دیا۔
دال نہ گلنا	کامیابی نہ ہونا	اب قوم بیدار ہو چکی ہے غداروں کی دال نہ گلے گی۔
دامن پھیلانا	مانگنا	یہ دکھ درد کی برکھا بندے، دین ہے ترے داتا کی شکر نعمت بھی کرتا جا دامن بھی پھیلاتا جا
دام میں لانا	فریب دینا	بھولے بھالے دیہاتی کو دام میں لانا کون سی بڑی بات ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دانت کھٹے کرنا	شکست دینا	سامنے آئے مرے گر عشق کے میدان میں کھٹے کر دوں ایک دام میں ظفر ستم کے دانت
دانتوں میں انگلی دبانا	حیران رہ جاتا	تجھ سے کچھ ملتے ہی وہ بے باک ہو جانا میرا اور تیرا دانتوں میں انگلی دبانا یاد ہے
دانتوں میں زبان کی طرح رہنا	محفوظ رہنا	کام سے کام ہے ان کو گو ہو عالم نکتہ چیں رہتے ہیں بتیس دانتوں میں زباں کی طرح
دانہ پانی اٹھنا	مرجانا	اس بیچارے بوڑھے کا دانہ پانی اٹھ گیا۔
دابے پاؤں آنا	آہستہ آنا	وہ ترا کھڑکی میں چھپ کر مسکرانا یاد ہے وہ دبے پاؤں ترا کوٹھے پہ آنا یاد ہے
درد کے گیت گانا	دل سوزی کرنا	اہل زباں تو بہت ہیں کوئی نہیں اہل دل کون تری طرح حفیظ درد کے گیت گا سکے
دست و گریباں ہونا	جھگڑا کرنا	معزز لوگ دست و گریباں ہونے سے بچتے ہیں۔
دکان بڑھانا	کام ختم کرنا	جو بیچتے تھے دوائے درد دل وہ دکان اپنی بڑھا گئے
دکھتی رگ پر ہاتھ رکھنا	کمزوری معلوم کرنا	اپنا کام وہ نکال سکتا ہے جو دکھتی رگ پر ہاتھ رکھنا جانتا ہو۔
داڑھ گرم کرنا	رشوت دینا	داڑھ گرم کرنا اب رواج بن گیا ہے، اس کے بغیر کام ہی نہیں چلتا۔
دریا کو کوزے میں بند کرنا	مختصر کرنا	ضبط تحریر نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا چشم کو کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دل آنا	محبت کرنا	میرا دل تو تجھ پر آیا ہوا ہے مگر مجھے تیری حالت کی خبر نہیں ہے
دل بجھنا	دل گھبرانا	دنیا کی محفلوں سے اکتا گیا ہوں یارب کیا لطف انجمن کا جب دل ہی بجھ گیا ہو
دل بھر آنا	رحم آنا	دل امڈ آیا ہے احساں بھر آئے ہیں آنسو جب سنا ہے کسی فنکار نے فن بیچ دیا
دل پر اندھیرا چھا جانا	غم سے نڈھال ہونا	جہاں دل پر اندھیرا سا چھا گیا ارماں مصیبتوں نے بجھائے مسرت کے دیے
دل رکھنا	حوصلہ بندھوانا	قصہ مختصر غم یہ ہے کہ دل رکھتا ہوں راز کونین خلاصہ ہے اس فسانے کا
دل پر بجلی پڑنا	دل کو ٹھیس پڑنا	بس دل عشاق پر بجلی سی پڑ جاتی ہے آہ جب سمند ناز کو اپنے وہ چمکا جائے ہے
دل بیٹھنا	حوصلہ ہارنا	بیٹھنے لگتا ہے دل آوے کی طرح باتیں ڈراتی ہیں چھلاوے کی طرح
دل پر چوٹ لگنا	صدمہ پہنچنا	چوٹ دل پر لگے آہ رسا پیدا ہو صدمہ شیشے کو جو پہنچے تو صدا پیدا ہو
دل پسیجنا	رحم پیدا ہونا	بیوہ کی آہ وزاری سن کر سب کا دل پسیج گیا۔	
دل ٹوٹنا	ہمت پست ہونا	شیشہ ٹوٹ کر جڑ سکتا ہے دل نہ جڑے اگر ٹوٹے
دل توڑنا	مایوس کرنا	نازک خیالیاں مری توڑ دیں عدو کا دل میں وہ دل ہوں شیشے سے پتھر کو توڑ دوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دل چار ہاتھ اچھلنا	بہت خوش ہونا	سینہ پہ ہاتھ رکھیو مرے ذرا ایک بار ہاتھ یہ حال ہے کہ اچھلے ہے دل چار چار ہاتھ
دل خون ہونا	صدمہ پہنچنا	دل خون ہوا جاتا ہے لب پر ہے تبسم ہم جان فدا کرتے ہیں کس بے جگری سے
دل دینا	عاشق ہونا	دل دے دیا ہے ان کو دیکھیں وہ کیا کریں گے رکھتے ہیں دل کو دل سے یا جدا کریں گے
دل ڈوب جانا	گھبرانا	شوق سے ناکامی کی بدولت کوچہ دل ہی چھوٹ گیا ساری امیدیں ٹوٹ گئیں جی بیٹھ گیا دل چھوٹ گیا
دل سے داغ مٹانا	بھلا دینا	دامان تیغ جو دھویا تو کیا ہوا عالم کے دل سے داغ مٹایا نہ جائے گا
دل سے دل ملنا	اتفاق ہونا	محبت میں دل سے دل ملتے ہیں
دل سے دھواں اٹھنا	سخت غمگین ہونا	چپ جو رہتا ہوں تو رہ رہ کے خلش اٹھتی ہے آہ جب کھینچتا ہوں دل سے دھواں اٹھتا ہے
دل کی کلی چٹکنا	آروز پوری ہونا	دل کی کلی چٹک کر پیغام دے کسی کا ساغر ذرا سا مجھ کو جام جہاں نما ہو
دل کی دل میں رہنا	حسرت باقی رہنا	دل کی دل میں رہی بات نہ ہونے پائی آخری ان سے ملاقات نہ ہونے پائی
دل لگانا	محبت کرنا	اگر اٹھے تو آرزدہ جو بیٹھے تو خفا بیٹھے لگایا جی کو اپنے روگ جب دل کو لگا بیٹھے
دل لگنا	محبت ہونا	بہتر تو یہ ہے کہ دنیا سے دل لگے پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چاہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دل میں اتر جانا	یاد ہونا	شعر دراصل وہی ہیں حسرت جو سنتے ہی دل میں اتر جائیں
دل میں جگہ کرنا	اثر کرنا	کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے انسان وہ کیا نہ جو دل دلبر میں گھر کرے
دلیل لانا	ثبوت دینا	واعظ دلیل لائے جو مے کے جواز میں اقبال کو یہ ضد ہے کہ پینا بھی چھوڑ دے
دماغ چل جانا	پاگل ہونا	سوچ کر باتیں کرو تمہارا دماغ چل گیا ہے کیا؟
دم بخود ہونا	خاموش ہونا	واعظ کا پرتاثیر وعظ سن کر میں دم بخود رہ گیا۔
دم بھرنا	حمایت کرنا	حکومت کی وفاداری کا دم بھرنا ہمارا اولین فرض ہے۔
دم توڑنا	مرنا	ڈاکٹر کے آنے سے پہلے مریض دم توڑ چکا تھا۔
دم دبا کر بھاگنا	ڈر کر بھاگنا	جونہی پولیس نے لاٹھی چلائی لوگ دم دبا کر بھاگ نکلے۔
دم دینا	فریب دینا	پی پلا کر اسے رحمت کی قسم دیتے ہیں کیسے بندے ہیں اللہ کو دم دیتے ہیں
دم مارنا	دعویٰ کرنا	کس کی مجال ہے کہ خدا کے سامنے دم مارے
دم میں دم آنا	دھوکے میں آنا	وہ ٹھگ کے دم میں آ گیا اور اپنا سب کچھ لٹا بیٹھا۔
دم میں دم رہنا	زندہ رہنا	غم رہا جب تک کہ دم میں دم رہا دم کے جانے کا نہایت غم رہا
دم نہ مارنا	اف تک نہ کرنا	لیجیے جان ہے یہی جو خوشی کیجیے ظلم دم نہ ماریں گے
دن پھرنا	اچھا وقت آنا	دن میرے ہائے دیکھیے کس دن اے شب انتظار پھرتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دندان شکن جواب دینا	منہ توڑ جواب دینا	1965ء میں پاکستانی فوج نے بھارتی فوج کو دندان شکن جواب دیا۔
دن کو تارے نظر آنا	حیران ہونا	بات ایک ایسی سنائیں گے تمہیں دن کو ہم تارے دکھائیں گے تمہیں
دن ڈھل جانا	دن گزر جانا	ڈھل جائے جو دن تو اس طرح کروں شام اور چاہوں کہ گھر آج سے کل جائے تو اچھا ہے
دن لگنا	مدت لگنا	دل لگنے میں کتنے دن لگتے ہیں۔
دنوں کا پھیر ہونا	برے دن آنا	اچھا وقت بھی آئے گا کچھ دنوں کا پھیر ہے۔
دو بدو ہونا	آمنے سامنے ہونا	سودا بدل کے قافیہ اس غزل کو لکھ اے بے ادب تو درس سے اب دو بدو نہ ہو
دو بول پڑھانا	شادی کرنا	دو بول پڑھوانے کے لیے لاکھوں روپوں کی ضرورت ہے۔
دو چار ہونا	شکار ہونا	آج کل ہم مصیبت سے دو چار ہیں۔
دوٹوک جواب دینا	صاف انکار کرنا	وہ ہر کسی کو دوٹوک جواب دیتا ہے۔
دودھ بڑھانا	بچے سے دودھ چھڑانا	اس نے اپنے بچے کی دودھ بڑھانے کی رسم شان وشوکت سے منائی۔
دوڑ دھوپ کرنا	کوشش کرنا	نوکری کے لیے بڑی دوڑ دھوپ کی مگر نہ ملی۔
دھاوا بولنا	حملہ کرنا	کشمیری مجاہدین نے بھارتی فوج پر دھاوا بول دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دھجیاں اڑانا	ٹکڑے ٹکڑے کرنا، مخالفت کرنا	مولوی صاحب نے تقریر میں مخالفین کی خوب دھجیاں اڑائیں۔
ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنانا	کسی کے ساتھ مل کر نہ رہنا	مل جل کر سب اتفاق سے رہو۔ ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنانے سے کیا فائدہ؟
ڈول ڈالنا	بنیاد رکھنا	اس دنیا میں سب سے پہلے شیطان نے برائی کا ڈول ڈالا۔
ڈنکا بجانا	شہرت ہونا	اسٹیج پروگراموں میں طارق عزیز کا ڈنکا بج رہا ہے۔
ڈنڈے بجانا	بیکار رہنا	اکثر نوجوان بے روزگار ہیں کام نہ ہونے کی وجہ سے ڈنڈے بجاتے پھرتے ہیں۔
ڈورے ڈالنا	دھوکہ دینا	وہ شادی رچانے کے لیے لڑکی پر ڈورے ڈالتا ہے۔
رات آنکھوں میں کاٹنا	جاگنا	سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات اب سحر ہونے کو آئی ہے ٹک تو کہیں مر بھی
رات دن ایک کرنا	محنت کرنا	عظمت کے راز کو پانے کے لیے دن رات ایک کرنا پڑتا ہے۔
راستہ دکھانا	انتظار کروانا	جلدی آؤ ہمیں راستہ نہ دکھاؤ۔
رال ٹپکنا	منہ میں پانی بھر آنا	مٹھائی دیکھ کر ہر بچے کی رال ٹپکنے لگی۔
راہ پر آنا	ٹھیک ہونا	آ ہی جاتے وہ راہ پر غالب کوئی دن اور گر جیے ہوتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

راہ پر لگانا	اپنے موافق کرنا	راہ پر حضرت زاہد کو لگا ہی لائے سچ تو یہ ہے کہ مے آشام بدلے ہوئے ہیں
رائی کا پہاڑ بنانا	جھوٹی بات کا بتنگڑ بنانا	اخباری نامہ نگار عام طور پر رائی کا پہاڑ بناتے ہیں۔
رسی کا سانپ بنانا	معمولی بات کو بڑھانا	جھوٹا آدمی رسی کو سانپ بنا دیتا ہے اور مسئلے کو اور الجھا دیتا ہے۔
رخ پھیرنا	انقلاب لانا	چند نامور شخصیات ایسی بھی پیدا ہوئیں جنہوں نے تاریخ کا رخ موڑ دیا۔
رفو چکر ہونا	بھاگ جانا	چور پولیس کو دیکھتے ہی رفو چکر ہو گیا۔
رنگ جمانا	اثر ڈالنا	اس نے خوش گفتاری سے محفل پر رنگ جما لیا۔
رنگ فق ہونا	چہرے کا رنگ اڑنا	سانپ کو دیکھ کر چہرے کا رنگ فق ہو گیا۔
رنگ لانا	نتیجہ برآمد ہونا	قرض کی پیتے تھے مے اور دل میں کہتے تھے کہ ہاں رنگ لائے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن
رونگٹے کھڑے ہونا	ڈرنا	جنگ کی تباہ کاریوں کا حال سن کر انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔
ریوڑی کے پھیر میں آنا	لالچ میں آنا	ہندوستان خواہ مخواہ پاکستان کے ساتھ پنجہ آزمائی کر کے ریوڑی کے پھیر میں آ گیا۔
زبان بگاڑنا	بدزبانی کرنا	آوارہ لڑکوں میں رہ کر اپنی زبان مت بگاڑو۔
زبان بند کرنا	خاموش ہونا	یہ دستور زبان بندی ہے کیسا تری محفل میں یہاں تو بات کرنے کو ترستی ہے زباں میری
زبان دینا	وعدہ کرنا	جب تم زبان دے چکے ہو تو پورا کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زبان کو لگام دینا	زبان قابو میں رکھنا	دیکھو! بہت ہو چکا اب زبان کو لگام دو۔
زبان کے نیچے زبان ہونا	ایک بات پر قائم نہ رہنا	وہ اپنی بات پر قائم نہیں رہتا اس کی زبان کے نیچے زبان ہے۔
زبان لال ہونا	بول نہ سکنا	ترے وصف میں ہے زباں لال اپنی
زخم بھرنا	زخم مندمل ہونا	دوست غم خواری میں مری سعی فرمائیں گے کیا زخم کے بھرنے تک ناخن نہ بڑھ آئیں گے کیا
زخم پر نمک چھڑکنا	ایذا دینا	اس نے پرانی باتیں چھیڑ کر زخم پر نمک چھڑک دیا۔
زمین و آسمان کے قلابے ملانا	بے حد تعریف کرنا	بعض لوگ افسروں کو خوش کرنے کے لیے ان کی مدح سرائی میں زمین و آسمان کے قلابے ملاتے ہیں۔
زمین میں گڑنا	بے حد شرمندہ ہونا	بے پردہ نظر آئیں جو کل چند بیبیاں اکبر زمین میں غیرتِ قومی سے گڑ گیا
زندگی سے تنگ آنا	جینے سے بیزار ہونا	اب جو سو جائیں گے تو اٹھیں گے نہ محشر میں بھی ہم زندگی سے تو ہم ہیں اس درجہ تنگ آئے ہوئے
زہر اگلنا	جلی کٹی سنانا	جموں ریڈیو ہر وقت پاکستان کے خلاف زہر اگلتا رہتا ہے۔
زہرہ آب ہونا	خوفزدہ ہونا	شیر کو دیکھتے ہی میرا زہرہ آب ہو گیا۔
زیر و زبر ہونا	تباہ ہونا	پیر گردوں نے کہا طرفہ قیامت آئی اب کوئی آن میں ہوتا ہے زیر و زبر
سابقہ پڑنا	واسطہ پڑنا	خدا جانے کس بے وقوف سے سابقہ پڑا ہے۔
سات پردوں میں چھپا رکھنا	نہایت احتیاط سے رکھنا	وہ اپنی بیوی کو سات پردوں میں چھپائے رکھتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساکھ جاتی رہنا	آبرو میں فرق پڑنا	بزرگوں کا قول ہے "لاکھ جائے مگر ساکھ نہ جائے۔"
ساز باز کرنا	سازش کرنا	دشمن ساز باز کرتے رہتے ہیں ہمیں مستقل مزاج ہونا چاہیے۔
سامنا کرنا	مقابلہ کرنا	زندگی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
سانپ سونگھ جانا	خاموش ہو جانا	جواب کیوں نہیں دیتے سانپ سونگھ گیا ہے کیا؟
سب کو ایک لاٹھی سے ہانکنا	چھوٹے بڑے کا خیال نہ رکھنا	اس دور میں شریف اور رذیل دونوں کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکا جاتا ہے۔
سبز باغ دکھانا	فریب دینا	کل شیخ جی تھے مجتہد العصر ساقیا دکھلا کے سبز باغ ثواب وعذاب کا
ستارہ بلند ہونا	خوش نصیب ہونا	خدا کے فضل وکرم سے آپ کا ستارہ بلند ہے۔
ستارہ گردش میں ہونا	مصیبت میں پڑنا	آج کل میرا ستارہ گردش میں ہے۔ اللہ جانے انجام کیا ہو گا۔
سر آنکھوں پر بٹھانا	عزت کرنا	لوگ علامہ اقبال کو سر آنکھوں پر بٹھاتے تھے۔
سر پر ہاتھ دھر کے رونا	بہت رونا	اے ذوق وقت نالہ کے رکھ لے جگر پر ہاتھ ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پر ہاتھ
سر تسلیم خم کرنا	اطاعت کرنا	حکم خداوندی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا چاہیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سر توڑ کوشش کرنا	سخت محنت کرنا	اس نے کامیابی حاصل کرنے کے لیے سر توڑ کوشش کی۔
سر چڑھ کر بولنا	خود ظاہر ہونا	کیا لطف جو غیر پردہ کھولے جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے
سر خاب کا پر لگنا	خاص بات ہونا	اس میں کوئی سر خاب کا پر لگا ہے کہ تم اتنی تعریف کر رہے ہو۔
سر خرو ہونا	کامیاب ہونا	خدا پر بھروسہ رکھنے والے ہمیشہ سر خرو ہوتے ہیں۔
سر دھڑ کی بازی لگانا	محنت کرنا	اس نے سر دھڑ کی بازی لگا کر نمایاں پوزیشن حاصل کی۔
سر دھننا	تعریف کرنا	سامعین شعر سن رہے تھے اور سر دھن رہے تھے۔
سر قلم کرنا	تہ تیغ کرنا	اٹھایا بارہا خنجر مگر گر ہی پڑا آخر کہاں تھا زور بازو میں جو کرتے سر قلم میرا
سر کرنا	فتح کرنا	بڑی تگ و دو سے قلعہ سر ہوا۔
سر کے بل چلنا	انتہائی محنت کرنا	تھکیں جو پاؤں تو چل سر کے بل نہ ٹھہر آتش گلِ مراد ہے منزل میں خار راہ میں ہے
سکہ بٹھانا	حکومت جمانا	وہ آفتاب جو چمکتا ہے جہاں پر بیٹھا تھا جس کا سکہ زمین و آسماں پر
سنی ان سنی کرنا	توجہ نہ دینا	مفت میں سن لی یگانہ کی غزل ان سنی کر دی جو مطلب کی کہی
سونے کی چڑیا ہونا	عمدہ اور گراں ہونا	روح دولت تھی جو نکلی جسم سے سمجھے یہ ہم باہر اپنے ہاتھوں سے سونے کی چڑیا ہو گئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرم رکھنا	عزت رکھنا	مجھ کو دیار غیر میں مارا وطن سے دور رکھ لی میرے خدا نے میری بے کسی کی شرم
شیخی کرکری ہونا	غرور ٹوٹنا	آج اس کا پول کھل گیا اور ساری شیخی کرکری ہوگئی۔
شیشے میں اتارنا	موہ لینا	اس نے دھوکا دے کر اسے شیشے میں اتار لیا۔
صاف صاف سنانا	کھری کھری سنانا	صاف دل اس طرح کہتے ہیں برابر صاف صاف جس طرح آئینہ کہہ دیتا ہے منہ پر صاف صاف
صلہ دینا	معاوضہ دینا	مٹھیوں میں خاک لے کر دوست آئے وقت دفن زندگی بھر کی محبت کا صلہ دینے لگے
صلواتیں سنانا	گالیاں دینا	بھٹیارن نے وہ صلواتیں سنائیں کہ خدا کی پناہ
طشت از بام کرنا	راز فاش کرنا	اگر تم باز نہ آئے تو میں تمہارا راز طشت از بام کردوں گا۔
طوطا چشم ہونا	بے وفائی کرنا	بعض لوگ بڑے طوطا چشم ہوتے ہیں اور جلد آنکھیں پھیر لیتے ہیں۔
طوطی بولنا	شہرت ہونا	آج پاکستان میں قائداعظم کا طوطی بول رہا ہے۔
طومار باندھنا	زیادہ باتیں بنانا یا کرنا	آپ نے تو باتوں کا طومار باندھ دیا ہے۔
عقدہ وا ہونا	مشکل آساں ہونا	وہ کون سا عقدہ ہے جو وا ہو نہیں سکتا ہمت کرے انساں تو کیا ہو نہیں سکتا
عذاب مول لینا	خواہ مخواہ تکلیف میں پڑنا	دل دیا اس حسیں کو ہم نے مفت کا ایک عذاب مول لیا
عرش پر چڑھانا	بہت تعریف کرنا	جو آج چڑھاتے ہیں ہمیں عرش بریں پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرق عرق ہونا	شرمندہ ہونا	محفل میں اس کا راز فاش ہوا اور وہ عرق عرق ہوا۔
عش عش کر اٹھنا	بہت زیادہ تعریف کرنا	اس نے ایسی عمدہ تعریف کی کہ سامعین عش عش کر اٹھے۔
عقل کے ناخن لو	ہوش میں آؤ	عقل کے ناخن لو بھئی کیسی باتیں کر رہے ہو۔
عنقا ہونا	نہ ملنا	آج کل سچی ہمدردی عنقا ہو گئی ہے۔
غصہ تھوک دینا	برداشت کرنا	غصہ تھوک دو اور پیار و محبت کی باتیں کرو۔
غم غلط کرنا	غم بھلانا	غم غلط کرنے کے لیے کتاب کا مطالعہ بہترین ذریعہ ہے۔
فاتحہ پڑھنا	مایوس ہونا	مذاق خدمت صیاد، مدت میں ملا ہم کو مبارک ہو قفس اب فاتحہ پڑھیے رہائی کا
فاختہ اڑانا	عیش کرنا	وہ دن گئے جب خلیل میاں فاختہ اڑایا کرتے تھے۔
فراٹے بھرنا	بہت تیز پڑھنا	آہستہ پڑھو بھائی! فراٹے بھرنے سے کیا فائدہ؟
فق ہونا	حیران رہ جانا	گردوں پہ رنگ چہرہ ماہتاب فق ہوا سلطان شرق و غرب کا نظم نسق ہوا
فقروں میں آنا	دھوکے میں آنا	تم لاکھ جتن کرو میں تمہارے فقروں میں نہیں آنے والا۔
قافیہ تنگ کرنا	عاجز آنا	قرض خواہوں نے آج کل قافیہ تنگ کر رکھا ہے۔
قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا	بہت بوڑھا ہونا	بڑے میاں اللہ اللہ کرو قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہو اور جوانی کا بھوت سر پر سوار ہے۔
قدم رنجہ فرمانا	تشریف لانا	کبھی میرے غریب خانہ پر قدم رنجہ فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قدم لینا	تعظیم کرنا	گدا سمجھ کے وہ چپ تھا میری جو شامت آئی اٹھا اور اٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لیے
قطع تعلق کرنا	تعلق چھوڑنا	قطع کیجیے نہ تعلق ہم سے کچھ نہیں تو عداوت ہی سہی
قصہ پاک کرنا	مارنا	چوہوں کا قصہ پاک کر دیجیے۔
قضا سر پر کھیلنا	موت قریب آنا	قضا اس کے سر پر کھیل رہی ہے مگر اسے خبر نہیں۔
قضا سے کھیلنا	موت سے کھیلنا	حیات و موت کے جھگڑوں میں پڑنا ہم کو آتا ہے تیری زلفوں سے کھیلیں گے قضا سے کھیلنے والے
قلعی کھولنا	راز فاش کرنا	ساری رقم واپس دو ورنہ تمہاری قلعی کھول دوں گا۔
قلم بند کرنا	لکھنا	میں نے جلسے کی کارروائی قلم بند کر لی ہے۔
قلم توڑ دینا	زبردست تحریر کرنا	تحریری مقابلہ جیت کر اسلم نے قلم توڑ دیا۔
قول دینا	وعدہ کرنا	نہیں وہ قول کا سچا قول دے دے کر جو اس نے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا
قیامت آنا	مصیبت پڑنا	ستم سے باز آ ظالم قیامت آنے والی ہے بہ پیش داورِ محشر عدالت آنے والی ہے
کام آنا	مددگار ہونا	یہی ہے عبادت یہی دین و ایمان کہ کام آئے انسان کے انساں
کام تمام ہونا	ختم ہونا	الٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا آخر اس بیماریٔ دل نے اپنا کام تمام کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کاغذ کے گھوڑے دوڑانا	خط لکھنا	جب فتح ہوئی تو ہر طرف کاغذ کے گھوڑے دوڑا دیے گئے۔
کافور ہونا	غائب ہونا	سورج کے طلوع ہوتے ہی اندھیرا کافور ہوگیا۔
کان پر جوں نہ رینگنا	پروانہ کرنا	اسے لاکھ سمجھایا مگر اس کے کان پر جوں نہ رینگی۔
کان پکڑنا	توبہ کرنا	اس نے چوری کرنے سے کان پکڑ لیے۔
کان کھڑے کرنا	ہوشیار ہونا	خطرے کے وقت گھوڑا کان کھڑے کر لیتا ہے۔
کانوں پر ہاتھ دھرنا	لاعلمی کا اظہار کرنا	سوداگر نے کانوں پر ہاتھ دھرے کہ میں بالکل بے قصور ہوں۔
کانوں کان خبر نہ ہونا	پتا نہ لگنا	میری اگر سنو تو کبھی شوروشر نہ ہو الفت کی کانوں کان کسی کو خبر نہ ہو
کانٹا سا کھٹکنا	برا لگنا	پاکستانی فوج ہندوستان کی نظروں میں کانٹا سا کھٹکتا ہے۔
کانٹوں کا کھینچنا	سزا دینا	جلی ہیں دھوپ میں شکلیں جو ماہتاب کی تھیں کھینچی ہیں کانٹوں پہ پتیاں جو گلاب کی تھیں
کایا پلٹ دینا	حال بدل دینا	عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا پلٹ دی بس ایک آن میں اس کی کایا
کتے کی موت مرنا	خراب حالت میں مرنا	ظالم آدمی کتے کی موت مرتا ہے۔
کروٹ بدلنا	تڑپنا	کباب سیخ میں کروٹیں بدستور بدلتے ہیں جو جل اٹھا ہے یہ پہلو تو وہ پہلو بدلتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کروٹ لینا	جاگنا	جہاں سے لیے کروٹ عدم کو چلتے ہیں ہم تو اب اپنا مکان اور ہی بدلتے ہیں
کسی کی آگ میں پڑنا	دوسروں کی مصیبت میں پھنسنا	اپنے کام سے کام رکھو کسی کی آگ میں نہ پڑو۔
کلنک کا ٹیکہ لگنا	بے عزت ہونا	چوری کر کے اس نے اپنے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ لگوالیا۔
کلمہ پڑھنا	گرویدہ ہونا	افلاطون کی حکمت کا سب کلمہ پڑھتے ہیں۔
کلیجا اچھلنا	خوش ہونا	کامیابی کی خوش خبری سنتے ہی اس کا کلیجا اچھل پڑا۔
کلیجا پکڑنا	مصیبت برداشت کرنا	سنا ہے کبھی ماجرا درد غم کا کسی دل جلے کی زبانی کہو تم نکل آئیں آنسو کلیجہ پکڑ لو کروں عرض اپنی کہانی کہو تم
کلیجہ ٹھنڈا ہونا	خوش ہونا	کہہ گیا شمع سے پروانا کہ ناممکن ہے میں جلوں اور کلیجہ رہے ٹھنڈا تیرا
کلیجہ چھلنی ہونا	بہت دکھ ہونا	طعن آمیز باتیں بعض اوقات کلیجہ چھلنی کر دیتی ہیں۔
کلیجہ منہ کو آنا	گھبرانا	دل کا ہے رونا کھیل نہیں منہ کو کلیجا آنے دو تھمتے تھمتے اشک تھمیں گے ناصح کو سمجھانے دو
کلیجے سے لگائے رکھنا	بہت عزیز رکھنا	ہے ساری تصور کی کرامات کلیجے سے لگا رکھتا ہوں تم کو
کمر باندھنا	ہمت کرنا	کمر باندھے ہوئے چلنے کو یاں سب یار بیٹھے ہیں بہت آگے گئے باقی جو ہیں تیار بیٹھے ہیں
کمر ٹوٹ جانا	مایوس ہونا	مہنگائی سے غریب عوام کی کمر ٹوٹ گئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوڑی کے کام کا نہیں	نکما	دعویٰ بڑا سوز کو اپنے کلام کا جو غور کیجیے نہیں کوڑی کے کام کا
کوڑیوں کے مول لینا	سستا	محبت کوڑیوں کے اگر ہو مول بنی آدم نہ لے یہ درد سر مول
کھٹائی میں پڑنا یا ڈالنا	تاخیر ہونا	سلامتی کونسل نے مسئلہ کشمیر کھٹائی میں ڈال دیا۔
کھچڑی پکانا	سازش کرنا	کھچڑی سی گھٹا میں پک رہی تھی کچھ کچھ بجلی چمک رہی تھی
کھری کھری سنانا	صاف صاف کہنا	واعظ ہوں، حضرت ناصح ہوں یا کہ شیخ ہم تو سنا ہی دیتے ہیں سب کو کھری کھری
کھوے سے کھوا چھلنا	بھیڑ ہونا	بازار میں اس قدر بھیڑ تھی کہ کھوے سے کھوا چھلتا تھا۔
کھویا جانا	بدحواس ہونا	کل جو تم بزم غیر میں آنکھیں چرا گئے کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے
کھیل سمجھنا	آسان سمجھنا	تیر پر تیر لگا کر وہ کہا کرتے ہیں کیوں جی تم کھیل سمجھتے ہو لگانا دل کا
کھیل کھیلنا	چال چلنا	جو کھیل کھیلا ہم نے وہ صاحب تدبیر کیا کھیلے پر اب باری دیکھیے تقدیر کیا کھیلے
گاؤ خورد ہونا	برباد ہونا	پورا دفتر گاؤ خورد ہو گیا۔
گردن مارنا	قتل کرنا	اسلام میں گردن مارنے کو کبیرہ گناہ قرار دیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا	ایک حال میں نہ رہنا	اس کی باتوں کا کیا اعتبار وہ گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا ہے۔
گریبان میں منہ ڈالنا	شرمندہ ہونا	دوسروں کے عیب گنواتے وقت اپنے گریبان میں منہ ڈالنا چاہیے۔
گڑھے مردے اکھاڑنا	پرانی باتوں کو تازہ کرنا	کام کی باتیں کرو گڑھے مردے اکھاڑنے سے کیا فائدہ؟
گل کھلانا	عجب واقعہ رونما ہونا	یہاں آئے دن کوئی نہ کوئی گل کھلتا ہی رہتا ہے۔
گلے پڑنا	لڑائی ہونا	تم کسی کے گلے نہ پڑو کسی دن پٹائی ہو جائے گی۔
گلے کا ہار ہونا	زیادہ قریب ہونا	دوستی کا یہ مطلب نہیں کہ انسان گلے کا ہار ہو جائے۔
گن گانا	تعریف کرنا	خدا تعالیٰ کے گن گانا انسان کا فرض ہے۔
گونگے کا گڑ کھانا	خاموش رہنا	بولتے کیوں نہیں ہو کہیں گونگے کا گڑ تو نہیں کھا لیا۔
گھٹنوں کے بل چلنا	آہستہ چلنا	گرتے ہیں شہہ سوار ہی میدان جنگ میں وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے
گھٹی میں پڑنا	عادی ہونا	شراب اس کی گھٹی میں پڑی ہوئی ہے۔
گھر سر پر اٹھا لینا	شور مچانا	والد جونہی گھر سے نکلا بچوں نے گھر سر پر اٹھا لیا۔
گھر کرنا	جگہ نکالنا	ذہن مین جو گھر کیا لا انتہیٰ کیوں کر ہوا جو سمجھ میں آ گیا پھر وہ خدا کیوں کر ہوا
گھڑوں پانی پڑ جانا	بہت شرمندہ ہونا	امتحان میں فیل ہو جانے پر اس پر گھڑوں پانی پڑ گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھوڑا مارنا	گھوڑا دوڑانا	گھڑسوار نے گھوڑا مارا اور آنکھ سے اوجھل ہو گیا۔
گھوڑے بیچ کر سونا	بے فکر ہو کر سونا	وہ ایسے گھوڑے بیچ کر سویا کہ اٹھنے کا نام نہیں لیا۔
گھی کھچڑی ہونا	گھل مل جانا	بعض سیاسی جماعتیں اس وقت گھی کھچڑی ہو رہی ہیں۔
گھی کے چراغ جلانا	کمال خوشی ہونا	اگر دیدار نصیب ہوا تو گھی کے چراغ جلائیں گے۔
لاکھوں گھڑے پانی پڑنا	زیادہ شرمندہ ہونا	جب اس کی چوری پکڑی گئی تو اس پر لاکھوں گھڑے پانی پڑ گیا۔
لال پیلا ہونا	بہت زیادہ خفا ہونا	جناب مجھ پر کیوں لال پیلے ہو رہے ہو میں نے کیا بگاڑا ہے۔
لالے پڑنا	خطرہ ہونا	لالے پڑے تھے جان کے ہر جان دار کو اجڑے چمن ترستے تھے بہار کو
لام کاف بکنا	بدزبانی کرنا	سپاہی لام کاف بکتا رہا اور ڈرائیور چلا گیا۔
لتے لینا	پرخچے اڑانا	بم کے دھماکے نے گدھے کے لتے لیے۔
لٹیا ڈبونا	آبرو جاتی رہنا	چوری کر کے اس نے اپنے خاندان کی لٹیا ڈبو دی۔
لفافہ کھل جانا	راز فاش ہونا	وہ نواب بنا پھر رہا تھا اچانک اس کی ظاہرداری کا لفافہ کھل گیا۔
لمبی تان کر سونا	بے فکر ہو کر سونا	جس روز چھٹی ہوتی ہے ملازم لمبی تان کر سوتے ہیں۔
لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا	تنگدستی میں عیاشی کرنا	مجیدان لوگوں میں نہیں جو لنگوٹی میں پھاگ کھیلتے ہیں۔
لو لگانا	تعلق پیدا کرنا	اب اور سے لو لگائیں گے ہم چوں شمع تجھے جلائیں گے ہم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوہا منانا	قائل کر لینا	میدان جنگ میں اس نے اپنی بہادری کا لوہا منوا لیا۔
لوہے کے چنے چبانا	مشکل کام کرنا	اگر کوئی فساد کرے تو لوہے کہ چنے چبوا کر چھوڑوں گا۔
لہو پانی ایک کرنا	سخت محنت کرنا	لہو پانی ایک کر کے حلال روزی کمائی جاتی ہے۔
لہو رونا	زیادہ رونا	ایسا آساں نہیں لہو رونا دل میں طاقت جگر میں حال کہاں
لہو سفید ہونا	محبت نہ رہنا	آج کا دور ایسا ہے کہ بیگانوں کا کیا اپنوں کا بھی لہو سفید ہو گیا ہے۔
لہو کے گھونٹ پینا	سخت برداشت کرنا	نہیں جینے کی خواہش مجھ کو ہمدم پھر بھی جیتا ہوں میں رنگ اہل عالم پر لہو کے گھونٹ پیتا ہوں
لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا	بغیر قربانی کے شہید ہونا	ناخن سے بوالہوس کا گلا یونہی چھل جائے گا وہ لہو لگا کر شہیدوں میں مل جائے گا
لہو میں نہانا	زخمی ہونا	بہت آرزو تھی گلی کی تری سو یاں سے لہو میں نہا کر چلے
لیت ولعل کرنا	ٹال مٹول کرنا	بھاتی ہے سب کو تری یہ لیت و لعل تو نے سیکھی ہے کہاں سے آج کل
لینے کے دینے پڑنا	نقصان اٹھانا	چور آیا تھا مال و زر لینے اور لینے کے پڑ گئے دینے
مات دینا	شکست دینا	تاج محل خوبصورتی میں جدید عمارتوں کو بھی مات دیتا ہے۔
ماتھا ٹھنکنا	خیال بد گزرنا	اس کے تیور دیکھ کر میرا ماتھا ٹھنکا کہ وہ فسادی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مٹرگشت کرنا	سیر کرنا	وہ شہر میں مٹرگشت کرتے ہوئے پولیس کے ہتھے چڑھ گیا۔
مٹھی گرم کرنا	رشوت دینا	جب تک دفاتر میں کسی کلرک کی مٹھی گرم نہ کی جائے اس وقت تک کام نہیں بنتا۔
مٹی خراب کرنا	ذلیل کرنا	طاقت جواب دے گئی باقی رہی نہ تاب ہوتی ہے فرط ضعف سے مٹی ولا خراب
مٹی عزیز ہونا	قدر ہونا	ہمیں اپنے وطن کی مٹی عزیز ہے۔
مذاق اڑانا	ہنسی اڑانا	میری غربت نے اڑایا میرے فن کا مذاق تیری دولت نے تیرے عیب چھپا رکھے ہیں
مرمر کے جینا	ناممکن کام کرنا	ہر نفس عمر گذشتہ کی ہے میت فانی زندگی نام ہے مرمر کے جیے جانے کا
مسیں بھیگنا	مونچھیں نکلنا	اس کی مسیں بھی نہ بھیگی تھیں کہ قضا نے آلیا۔
مکھی پر مکھی مارنا	ہو بہو نقل کرنا	آج کل طلبا امتحان میں مکھی پر مکھی مارتے ہیں۔
منہ بنانا	خفا ہونا	ذرا سی بات پر منہ بنالینا شرفا کا کام نہیں۔
منہ پر ہوائیاں چھوٹنا	حیران رہ جانا	غم نے کی دل سے کج ادائی سی منہ پر چھٹنے لگی ہوائی سی
منہ پھیر لینا	انکار کرنا	آج کل لوگ اسلام سے منہ پھیر رہے ہیں۔
منہ دیکھنا	حیران ہونا	دے کے خط منہ دیکھتا ہے نامہ بر کچھ تو پیغام زبانی اور ہے
منہ دکھانا	سامنا کرنا	ع۔ کس سے اجل کو منہ دکھائیں گے ہم
منہ رکھنا	لحاظ رکھنا	تم یہ سب باتیں منہ رکھنے کے لیے کہہ رہے ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منہ سے پھول جھڑنا	خوش کلامی کرنا	عبد المنان صاحب بات کیا کرتے ہیں منہ سے پھول جھڑتے ہیں۔
منہ سے دودھ کی بو آنا	بچہ یا نابالغ ہونا	ابھی تو تمہارے منہ سے دودھ کی بو آتی ہے تمہیں کیا معلوم کہ بڑھاپا تجربوں کا نچوڑ ہوتا ہے۔
منہ کالا ہونا	ذلیل ہونا	حق کا بول بالا ہوتا ہے اور باطل کا منہ کالا۔
منہ کی کھانا	ذلیل ہونا	بھارت نے ہر وقت بد نیتی ظاہر کی اور ہر بار منہ کی کھائی۔
منہ لگانا	چکھنا	اے ذوق دیکھ دختر رز کو منہ نہ لگانا چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی
منہ موڑنا	کنارہ کشی کرنا	ہم حرص وہوا کو چھوڑ چکے اس نگری سے منہ موڑ چکے ہم جو زنجیریں توڑ چکے تم لاکے وہی پہناتے ہو
منہ میں پانی بھر آنا	جی للچانا	سیب کو دیکھتے ہی بچے کے منہ میں پانی بھر آیا۔
منہ میں زبان رکھنا	جواب دینے کی طاقت رکھنا	ہمارے منہ میں بھی زبان ہے ہم جواب دیں گے۔
منہ میں زبان نہ ہونا	خاموش رہنا	جرم ہے اس کی جفا کا کہ وفا کی تقصیر کوئی تو بولو، میاں منہ میں زبان ہے کہ نہیں
میدان مارنا	جیت جانا	اس دفعہ ہاکی ٹیم نے میدان مار لیا۔
میدان مانگنا	وسعت چاہنا	امریکہ خواہ مخواہ روس سے میدان مانگ رہا ہے کسی بھی وقت جنگ چھڑ سکتی ہے۔
میدان ہاتھ میں آنا	جیت جانا	1965ء کی جنگ میں میدان پاکستان کے ہاتھ آیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا	توجہ نہ کرنا	وہ اتنا خودسر ہے کہ ناک پر مکھی نہیں بیٹھنے دیتا۔
ناک بھوں چڑھانا	ناراض ہونا	ذرا سی بات پر بعض لوگ ناک بھوں چڑھا لیتے ہیں۔
ناکوں چنے چبوانا	تنگ کرنا	کتاب کی اشاعت میں ناشر نے ناکوں چنے چبوائے۔
ناک چڑھانا	غصے ہونا	ناک چڑھانا دکانداروں کا کام نہیں، انہیں خوش خلقی سے پیش آنا چاہیے۔
ناک رگڑنا	عاجز ہونا	پچھلے پہر اٹھ اٹھ کر نمازیں سجدے کرنا ناک رگڑنا جو نہیں جائز اس کی دعائیں اف ری جوانی ہائے رے زمانے
ناک کاٹنا	ذلیل کرنا	تم نے بھری مجلس میں اس کا راز فاش کر کے اس کی ناک کاٹ دی۔
ناک کٹوانا	بدنام ہونا	چوری کر کے اس نے اپنی ناک کٹوادی۔
ناک میں دم کرنا	پریشان کرنا	قرض خواہوں نے آج کل ناک میں دم کر رکھا ہے۔
نانی یاد آنا	مشکل سے گھبرانا	جب اسے پہلوان سے پالا پڑا تو نانی یاد آ گئی۔
نام دھرنا	عیب لگانا	خدا کی دی ہوئی نعمتوں پر نام دھرنا بہت بڑی ناشکری ہے۔
نام روشن کرنا	عزت پانا	جو چاہتے ہو کہ روشن بڑوں کا نام کرو تو جن نے ان کو بڑا کر دیا وہ کام کرو
نشان مٹ جانا	باقی نہ رہنا	نہ گور سکندر نہ قبر دارا مٹے ناموں کے نشاں کیسے کیسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نشہ ہرن ہونا	نشہ دور ہونا	جب گھریلو ذمہ داریاں پڑتی ہیں تو جوانی کا نشہ ہرن ہو جاتا ہے۔
نظر سے ٹپک جانا	ذلیل ہونا	دل مت چک نظر سے کہ پایا نہ جائے گا جوں اشک پھر زمیں سے اٹھایا نہ جائے گا
نظر سے گرنا	بے عزت ہونا	بے ادب لڑکے اساتذہ کی نظر سے گر جاتے ہیں۔
نظر لگنا	نظر بد کا اثر ہونا	جب سے تمہاری نظر لگی تب سے طبیعت خراب ہے۔
نظر ملانا	دیکھنا	شوق وصال ہے یہاں، لب پہ سوال ہے یہاں کس کی مجال ہے یہاں ہم سے نظر ملا سکے
نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا	نمک حرامی کی سزا ہونا	گر نمک خوار حیلہ گر نکلے تو نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلے
نمک مرچ لگانا	مبالغہ کرنا	اس نے نمک مرچ لگا کر بات کا بتنگڑ بنالیا۔
ننانوے کے پھیر میں آنا	رقم کی فکر میں	روپیہ جمع کر کے وہ ہر وقت ننانوے کے پھیر میں رہتا ہے۔
ننگ و ناموس بھول جانا	عزت بے عزتی کا خیال نہ کرنا	تمہارے عشق میں ہم ننگ و نام بھول گئے جہاں کے تھے کام جتنے تمام بھول گئے
نو دو گیارہ ہونا	بھاگ جانا	چور چوری کر کے نو دو گیارہ ہو گیا۔
نیل کی سلائی آنکھوں میں پھیرنا	اندھا ہونا	اس کی آنکھوں میں نیل کی سلائی پھیر دی گئی اس کا قصور صرف اتنا تھا کہ اس نے آزادی کے لیے جدوجہد کی تھی۔
نیند حرام کرنا	جاگنا	گرمیوں میں مچھر نیند حرام کر دیتے ہیں۔
وقت پڑنا	مصیبت پڑنا	دوست وقت پڑنے پر آزمایا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھ اٹھانا	مارنا	یہ کہہ کر میرے قتل سے اس نے اٹھائے ہاتھ کہ بے قصور کو لازم ہے سزا دینا
ہاتھ بٹانا	مدد کرنا	نیک اولاد اپنے ماں باپ کا ہاتھ بٹاتی ہے۔
ہاتھ پاؤں پھولنا	گھبرا جانا	اسد خوشی سے مرے ہاتھ پاؤں پھول گئے کہا جو اس نے ذرا مرے پاؤں داب تو دے
ہاتھ پاؤں توڑنا	اعضا توڑنا یا نکما ہونا	ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھ رہنے سے روزی نہیں ملتی۔
ہاتھ پھیلانا	مانگنا	پھیلائے کیا کوئی میرے پروردگار ہاتھ بندے کا ایک ہاتھ تیرے ہزار ہاتھ
ہاتھ تنگ ہونا	غریب ہونا	دوست وہ ہے جو اس وقت بھی ساتھ دے جب ہاتھ تنگ ہو۔
ہاتھ دانتوں سے کاٹنا	افسوس کرنا	دامن چھڑا کے جب سے گیا وہ بے وفا دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ
ہاتھ دھو بیٹھنا	محروم ہونا	وہ پتنگ اڑانے کے شوق میں زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھا۔
ہاتھ دھو کر پیچھے پڑنا	ستانا	ہاتھ دھو کے پڑے ہو پیچھے تم جان پر آبنی حواس ہیں گم
ہاتھ رنگنا	قتل کرنا	ظالموں نے نہ صرف مردوں کو قتل کیا بلکہ بچوں کے خون سے بھی ہاتھ رنگے۔
ہاتھ صاف کرنا	قتل کرنا	بدمعاش نے اپنے عزیزوں پر بھی ہاتھ صاف کیے۔
ہاتھ قلم کرنا	ہاتھ کاٹنا	اسلام میں چوری کی سزا ہاتھ قلم کرنا ہے۔
ہاتھ لگنا	حاصل ہونا	منافع میں اس سال ایک بڑی رقم ہاتھ لگی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھ ملنا	افسوس کرنا	وقت سے فائدہ اٹھالو ورنہ ہاتھ ملتے رہ جاؤ گے۔
ہاتھوں کے طوطے اڑنا	حیران رہ جانا	ہم نے جب بچے کے قتل کی خبر سنی تو ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے۔
ہاتھوں ہاتھ لینا	عزت کرنا	یا ہاتھوں ہاتھ لے لو مجھے جام مے یا تھوڑی دور ساتھ چلو میں نشے میں ہوں
ہن برسنا	دولت برسنا	آج کل لیڈروں کے گھروں میں ہن برس رہا ہے۔
ہوا باندھنا	تعریف کرنا	کیوں میر صاحب کی اتنی ہوا باندھ رہے ہو ان کی شاعری سے ہم خوب واقف ہیں
ہوا بدلنا	رنگ بدلنا	گناہ گاروں سے کہہ دو کہ اس کی رحمت نے ہوا بدلی گل وگلزار جنت بن گئے شعلے جہنم کے
ہوا دینا	اشتعال دینا	باغبان نے آگ دی جب آشیانے کو میرے جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے
ہوا سے باتیں کرنا	تیز دوڑنا	ہرن ہوا سے باتیں کرتا ہوا نظروں سے غائب ہو گیا۔
ہوا میں قلعے بنانا	خیالی باتیں بنانا	کام کرتے نہیں بس ہوا میں قلعے بناتے رہتے ہو۔
ہوا میں گرہ لگانا	چالاکی کرنا	وہ بڑھیا ہوا میں گرہ لگانا جانتی ہے۔
ہوا نہ دینا	محفوظ رکھنا	نام اس کا صبا نہ لیتی تھی اس گل کو ہوا نہ دیتی تھی
ہوا ہو جانا	فنا ہو جانا	بوئے گل ہوں ابھی چاہوں تو ہوا ہو جاؤں باغ عالم میں درختوں کی روش تنگ نہیں
ہوائی اڑانا	افواہ پھیلانا	کون کہتا ہے کہ ہم تم میں لڑائی ہو گی یہ ہوائی کسی دشمن نے اڑائی ہو گی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوائیاں اڑنا	رنگ فق ہونا	گرفتاری کا وارنٹ دیکھتے ہی اس کے چہرے کی ہوائیاں اڑ گئیں۔
ہو کا عالم ہونا	بہت زیادہ خاموشی	قبرستان میں رات کے وقت عجیب ہو کا عالم ہوتا ہے دیکھ کر ڈر لگتا ہے۔
ہوس نکالنا	ارمان پورا کرنا	اب نکال تو اے گرد افلاک ہوس ہوں گے جب خاک تو پھر نکلے گی خاک ہوس
ہوش کھونا	عقل ٹھکانے نہ رہنا	میرے دل نے وہ نالہ پیدا کیا جرس کے بھی ہوش کھوتا رہے گا
ہوک اٹھنا	درد پیدا ہونا	اک ہوک سی اٹھتی ہے اک درد سا ہوتا ہے میں رات کو اٹھ اٹھ کر روتا ہوں جب سارا عالم سوتا ہے
ید طولیٰ رکھنا	مہارت حاصل کرنا	مہدی حسن کو گانے میں ید طولیٰ حاصل ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضرب الامثال

ضرب الامثال	مفہوم وموقع محل
آ بڑے باپ کی بیٹی ہے تو مجھ سے پنجہ کر لے	اگر بڑا حوصلہ ہے۔
آ ب آ ب کر مر گئے سرہانے دھرا پانی رہا۔	کام نہ آیا۔
آ پ آئے بھاگ آئے۔	آپ کا آنا ہماری خوش قسمتی کا باعث ہے۔
آ پ بھلے تو جگ بھلا۔	جو خود اچھا ہو دوسرے بھی اسے اچھے لگتے ہیں۔
آ پ بیتی کہوں یا جگ بیتی۔	اپنا ماجرہ کہوں یا دوسروں کا۔
آ پ ڈال ڈال ہیں تو میں پات پات۔	میں آپ سے زیادہ ہوشیار ہوں۔
آ پ ڈوبے تو ڈوبے ساتھ اور کو بھی لے ڈوبے۔	آپ بھی برباد ہوئے اور دوسروں کو بھی برباد کیا۔
آ پ راہ راہ دم کھیت کھیت۔	بظاہر نیک لیکن باطن گناہ گار۔
آ پ سے اچھا خدا۔	اپنی ذات سے بہتر ذات اللہ کی۔
آ پ سے گیا جگ سے گیا۔	جو چیز پاس نہ رہی دنیا سے گئی۔
آ پ فضیحت اوروں کو نصیحت۔	خود برے کام کرنا اور دوسروں کو نصیحت کرنا۔
آ پ کا ج مہا کا ج۔	جو کام اپنے ہاتھوں سے کیا جائے بہتر ہے۔
آ پ کا نام ہوگا ہمارا کام ہوگا۔	آپ کی شہرت ہوگی ہمیں فائدہ ہوگا۔
آ پ کا نوکر ہوں بینگنوں کا نوکر نہیں۔	آپ کی رائے سے اتفاق ہے۔
آ پ کھائے بلی کو بتائے۔	اپنا الزام دوسروں کے سر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کی دال یہاں نہ گلے گی۔	آپ کا جادو یہاں نہ چلے گا۔
آپ مرے جگ پرلو۔	آپ مر گئے تو گویا سارا جہان مر گیا۔
آپ یہاں صوبے دار گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ۔	بظاہر امیر لیکن اندر غریب۔
آپ ہی بی بی آپ ہی باندی۔	گھر کا کام خود کرنے والی خاتون۔
آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے۔	آپ کی بخشش پر گزارہ ہے۔
آپ ہی مارے آپ ہی چلائے۔	خود ہی ظلم کرے خود ہی فریاد کرے۔
آتا ہو آئے جاتا ہو جائے۔	کوئی آئے یا جائے ہمیں پروا نہیں۔
آتے کا نام سہجا جاتے کا نام مکتا۔	آؤ تو خوب نہ آؤ تو پروا نہیں۔
آٹا دال اُلو بھی ہے۔	اچھائی کے ساتھ برائی بھی ہے۔
آٹے کا چراغ گھر رکھو تو چوہا کھائے باہر رکھو تو کوا لے جائے۔	وہ بات جس میں ہر طرف سے نقصان ہی نقصان ہے۔
آٹھ بار نو تیوہار۔	عیش و عشرت کی زیادتی۔
آٹھ جولاہے نو حقے، اس پر بھی دھکم دھکے۔	زیادہ سامان ہونے کے باوجود جھگڑا۔
آٹھ گاؤں کا چوہدری بارہ گاؤں کا راؤ اپنے کام نہ آؤ تو ایسی تیسی میں جاؤ۔	کام نہ آنے والا آدمی
آج آئے کل چلے۔	بہت مختصر قیام
آج زبان کھلی ہے کل بند۔	زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔
آج سے کل نزدیک ہے۔	آنے والے وقت کو دور نہ سمجھو۔
آج کرے گا کل پائے گا۔	جیسا کرے گا ویسا بھرے گا۔
آج کے بنیے کل کے سیٹھ۔	انقلاب زمانہ سے چھوٹے بڑے ہو جاتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آج مرے کل دوسرا دن۔	وقت بہت جلدی گزرتا ہے۔
آج میں کل تو۔	موت ہر شخص کو آنی ہے۔
آج ہمارے لیے کل تمہارے لیے۔	سب کے ساتھ یکساں سلوک ہوگا۔
آخر آدمی نے کچا دودھ پیا ہے۔	غلطی اور بھول انسان کی فطرت ہے۔
آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر۔	سب آدمی ایک جیسے نہیں ہوتے۔
آدمی اناج کا کیڑا ہے۔	آدمی اناج کھا کر ہی زندہ رہتا ہے۔
آدمی پانی کا بلبلہ ہے۔	انسان فانی ہے۔
آدمی پیٹ کا کتا ہے۔	روزی کے لیے انسان سب کچھ کرتا ہے۔
آدمی کا شیطان آدمی ہے۔	آدمی کو آدمی ہی بہکاتا ہے۔
آدھا تیتر آدھا بٹیر	بے جوڑ اور بے ڈھنگا۔
آدھی کو چھوڑ ساری کو دھائے آدھی رہے نہ ساری پائے۔	زیادہ لالچ کرنے سے تھوڑی بھی نہیں ملتی۔
آدھے میاں موج، آدھے میں ساری فوج۔	یعنی آدھ حصہ ایک فرد کو اور آدھا پوری جماعت کو ملے۔
آسا جیے نراسا مرے۔	انسان امید کے سہارے زندہ رہتا ہے۔
آسمان کا تھوکا منہ پر آتا ہے۔	کسی اچھے آدمی پر الزام لگانے سے اپنی ذلت ہوتی ہے۔
آسمان کی چیل زمین کی اصیل۔	بہت چالاک عورت جو ایک جگہ نہ ٹکے۔
آگ اور روئی کی کیا دوستی۔	دو جانی دشمنوں کا ملاپ نہیں ہوسکتا۔
آگ پانی ایک جگہ نہیں رہ سکتے۔	دو مخالف یکجا نہیں رہ سکتے۔
آگ جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے۔	حکم دینے والا ذمہ دار ہے تعمیل کرنے والے کا قصور نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگ کا جلا آگ سے ٹھنڈا ہوتا ہے۔	گرمی کا علاج گرمی ہے۔
آگ کھائے منہ جلے، ادھار کھائے پیٹ۔	قرض آگ سے زیادہ خطرناک ہے۔
آگ لگا کر پانی کو دوڑنا۔	لڑائی کروا کر صلح کروانی۔
آگے آگے گرو پیچھے پیچھے چیلا۔	جیسا استاد ویسا شاگرد۔
آگے جاتے گھٹنے ٹوٹیں، پیچھے دیکھتے آنکھیں پھوٹیں۔	کام کرنے کا راستہ نہ ملنا۔ ہر طرف سے نقصان۔
آگے چلتے ہیں پیچھے کی خبر نہیں۔	غور کیے بغیر کام کا آغاز کرنا۔
آگے کی خدا جانے۔	مستقبل کا علم خدا کو ہے۔
آم کھایے پال کا، خربوزہ کھایے ڈال کا، پانی پیئے تال کا۔	آم پال میں پکا ہوا خربوزہ بیل سے توڑا ہوا اور پانی تالاب کا استعمال کرنا چاہیے۔
آم کے آم، گٹھلیوں کے دام۔	دوہرا فائدہ۔
آمدم برسر مطلب۔	اب میں اصل بات کہتا ہوں۔
آنسو ایک نہیں کلیجہ ٹوک ٹوک۔	جھوٹ موٹ کا رونا۔
آنسوؤں سے پیاس نہیں بجھتی۔	رونے سے دل کی حسرت نہیں نکلتی۔
آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل۔	آنکھ بند ہوگئی تو پہاڑ بھی نظر نہیں آتا۔
آنکھ بچی مال یاروں کا۔	نظر چوکی اور مال غائب ہوگیا۔
آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا۔	بے وقوف گاہک جس کو مال خریدنے کی تمیز نہ ہو۔
آنکھ لجائی، دھی ہوئی پرائی۔	رشتہ منظور ہے۔
آنکھ نہ دیدہ کاڑھے کشیدہ۔	لیاقت کچھ نہیں دعوے بڑے بڑے۔
آنکھوں کے اندھے نام نین سکھ۔	جھوٹے دعوے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنکھیں پھیرے طوطے کی سی باتیں کرے مینا کی سی۔	بے وفا ہونا۔
آنکھیں ہوئی چار، دل میں آیا پیار آنکھیں ہوئیں اوٹ، دل میں آیا کھوٹ۔	سامنے تعریف پیٹھ پیچھے برائی۔
آنولے کا کھایا اور بڑے کا کہا بعد میں مزہ دیتا ہے۔	اچھی باتوں کا پتا بعد میں چلتا ہے۔
آؤ جاؤ گھر تمہارا، کھانا مانگے دشمن ہمارا۔	نہایت کنجوس آدمی۔
آئی تو روزی، نہیں تو روزہ۔	مل گیا تو کھالیا نہ ملا تو فاقہ۔
آئی تو توش، نہیں تو فراموش۔	پینے کو ملا تو پی لیا ورنہ بھول گیا۔
آئی تھی آگ کو، رہ گئی رات کو۔	بے حیا عورت۔
آئی ہے جان کے ساتھ جائے گی جنازے کے ساتھ۔	عادت نہیں بدلتی۔
آیا بندہ آئی روزی، گیا بندہ گئی روزی۔	ہر شخص کا رزق اس کے ساتھ آتا ہے۔
آیا رمضان، بھاگا شیطان۔	نیک کے آنے پر بد کا چلا جانا۔
اپنا بسم اللہ، دوسروں کا نعوذ باللہ۔	لوگ صرف اپنی چیز کی تعریف کرتے ہیں۔
اپنی اپنی ڈفلی، اپنا اپنا راگ۔	اتفاق رائے نہ ہونا۔
اپنی پگڑی اپنے ساتھ۔	اپنی عزت اپنے ہاتھوں میں۔
اپنی گرہ نہ ہو پیسا تو پرایا آسرا کیسا۔	کام ہمیشہ اپنے بھروسے پر ہوتا ہے۔
اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے۔	اپنے علاقے میں ہر شخص کی جرأت بڑھ جاتی ہے۔
اپنے اپنے گھر سب بادشاہ ہیں۔	ہر شخص کی اپنے گھر میں حکومت ہوتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے بچھڑے کے دانت سب کو معلوم ہوتے ہیں۔	اپنے آدمی کے حالات سے آدمی باخبر ہوتا ہے۔
اپنے/اپنی چھاچھ کو کون کھٹا کہتا ہے۔	اپنی برائی کوئی نہیں کرتا۔
اپنے دہی کو کون کھٹا کہتا ہے۔	اپنی چیز کی ہر کوئی تعریف کرتا ہے۔
اپنے سوئی نہ جانے دو دوسرے کے بھالے گھسیڑ دو۔	اپنے حق میں رحم دل دوسروں کے حق میں سنگ دل۔
اپنے گھر آئے ہوئے کتے کو نہیں دھتکارتے۔	مہمان سے برا سلوک نہیں کرنا چاہیے۔
اپنے گھر ستو نہ اور کے گھر پیڑا۔	اپنے گھر کھانے کو کچھ نہیں دوسروں کے گھر میں عمدہ کھانوں کی فرمائش کرنا۔
اپنے گھر کو آتا کس کو برا لگتا ہے۔	اپنا نفع کسی کو برا معلوم نہیں ہوتا۔
اپنے ہی تن کا پھوڑا ستاتا ہے۔	اپنے عزیزوں سے دکھ پہنچتا ہے۔
اپنے ہی گھر سے آگ لگی ہے۔	اپنوں کا اٹھایا فساد ہے۔
اتاری منہ کی لوئی، تو کیا کرے گا کوئی۔	بے حیا سب کچھ کر سکتا ہے۔
اتنا کھائے جتنا پچے۔	اپنا نفع لے جو اعتدال سے نہ بڑھے۔
اتنا نہ گدگداؤ کہ آدمی رو دے۔	اس قدر چھیڑ چھاڑ نہ کرو کہ گراں گزرے۔
اجڑے گاؤں سے ناتا کیا۔	جس چیز کو چھوڑ دیا اس کی کیا فکر۔
اچھے کی صحبت بیٹھے کھایے ناگر پان، برے کی صحبت بیٹھے کٹایے ناک اور کان۔	اچھے کی صحبت سے فائدہ اور برے کی صحبت سے نقصان ہے۔
احسان لیجیے جہان کا نہ لیجیے شاہ جہان کا۔	انسان کسی کی مدد نہ لے خود محنت کرے۔
احمد کی پگڑی محمود کے سر۔	ایک کا حق دوسرے کو دینا۔
ادھر قبلہ ادھر قطب بی خدیجہ ہوئے کدھر	ہر طرف مشکل ہی مشکل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادھر کنواں ادھر کھائی۔	ہر طرف نقصان۔
ادھر کی نہ ادھر کی یہ بلا کدھر کی۔	جو کسی قابل نہ ہو۔
اڑھائی ہاتھ کی ککڑی نو ہاتھ کا بیج۔	بچہ ماں سے بھی زیادہ شریر ہے۔
اس زمانے میں خون سفید ہو گئے۔	آج کل لوگوں میں محبت نہیں رہی۔
اچھے سے اچھا تو خدا کا نام ہے۔	بہت اچھی چیز ہے اس سے بڑھ کر اور کچھ نہیں۔
اس کو خدا پر چھوڑ دو۔	جب کوئی تدبیر نہ بن سکے تو اس طرح کہتے ہیں۔
اس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔	ان کا طریقہ ہی سب سے جدا ہے۔
اس کی لاٹھی میں آواز نہیں۔	خدا کا قہر اچانک نازل ہوتا ہے۔
اس کے دینے کے ہزاروں ہاتھ ہیں۔	خدا کے پاس سب کچھ ہے۔
اس کے نام کا کتا بھی نہیں پالتے۔	اس سے انتہائی نفرت ہے۔
اس کی جوتی اس کے سر۔	اس کی چیز اسی کے حوالے۔
استاد بیٹھے پاس، کام آئے راس۔	وہ کام زیادہ اچھا ہوتا ہے جو ماہر کی نگرانی میں ہو۔
اسی برس کی عمر نام میاں معصوم۔	بڑھاپے میں بچوں کی سی حرکتیں کرنا۔
اشراف پاؤں پڑے، کمینہ سر چڑھے۔	شریف شرافت کی وجہ سے نرمی کرتا ہے اور کمینہ سمجھتا ہے کہ مجھ سے ڈر گیا ہے۔
اشراف وہ ہے جس کے پاس اشرفی ہے۔	اس دور میں مالدار ہی شریف سمجھا جاتا ہے۔
اشرفیاں لٹیں، کوئلوں پر مہر۔	فضول کاموں پر خرچ اور جائز کاموں پر کنجوسی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصیل گھوڑے کو چابک کی حاجت نہیں۔	شریف سے کام لینے کے لیے زبردستی کی ضرورت نہیں۔
افیم کھائے امیر یا کھائے فقیر۔	افیم انسان کو نکما بنا دیتی ہے۔
اکھلی میں سر دیا تو دھمکیوں کا کیا ڈر۔	خطرہ مول لینے کے بعد ڈرنا کیسا۔
اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔	اکیلا آدمی کچھ نہیں کر سکتا۔
اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا۔	اکیلے آدمی سے کوئی بات نہیں بن پاتی۔
اگلا کرے پچھلے پر آئے۔	بڑے قصور کریں چھوٹے سزا پائیں۔
اگلے تو اندھا، نگلے تو کوڑی۔	ہر طرف نقصان۔
ال جاؤں، بل جاؤ، جلوے کے وقت ٹل جاؤں۔	محبت کے بڑے دعوے مگر وقت پر کام نہ آنا۔
البیلی نے پکائی کھیر، دودھ کی جگہ ڈالا پنیر۔	بے وقوفی سے کام بگاڑ دیا۔
الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے۔	جرم خود کرنا اور دوسروں کو ڈانٹنا۔
الٹے بانس بریلی کو۔	نقصان کا کام۔
الّسی کا جھوڑا نہ گدھا کھائے نہ گھوڑا۔	کسی کام کا نہیں۔
اللہ کا دیا نور، کبھی نہ ہووے دور۔	اللہ کی دی ہوئی چیز کو زوال نہیں۔
اللہ ملائی جوڑی، کوئی اندھا کوئی کوڑی۔	دونوں ایک جیسے ہیں۔
امیری فقیری کی بو چالیس برس تک نہیں جاتی۔	امارت اور فقر کا اثر دیر تک رہتا ہے۔
انت بھلا سو بھلا۔	وہی کام اچھا جس کا انجام اچھا۔
اندھا بانٹے ریوڑیاں ہر پھر اپنوں کو ہی دے۔	اپنے لوگوں کو فائدہ پہنچانا۔
اندھا جانے آنکھوں کی سار۔	اندھے کو آنکھوں کی قدر ہوتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اندھارا جا چوپٹ نگری۔	ظالم اور بے وقوف بادشاہ کی بے آئین حکومت۔
اندھا کیا جانے بسنت کی بہار۔	نااہل کے پاس قدر نہیں ہوتی۔
اندھا گائے بہرا بجائے۔	نااہلوں کا مجمع۔
اندھا گیا رگائی کو، آپ کو کہ بھائی کو۔	خودغرض کو اپنے مطلب سے مطلب۔
اندھی پیسے کتا کھائے۔	بدسلیقہ عورت۔
اندھے حافظ کا نے راجا۔	مزا حالا پرواکو کہتے ہیں۔
اندھے کے آگے روئے اپنے دیدے کھوئے۔	نالائق پر نصیحت کا اثر نہیں ہوتا۔
اندھیر نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا۔	ناانصافی۔ایک ہی بھاؤ۔
انگور کھٹے ہیں۔	ناکامی پر کہتے ہیں۔
اور کو نصیحت اپنے تئیں فضیحت۔	دوسروں کو نصیحت کرنا خود عمل نہ کرنا۔
اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔	نتیجہ کیا ہوتا ہے۔
اونٹ کے گلے میں بلی۔	غلط مثال۔
اونٹ کے منہ میں زیرہ۔	بے حقیقت، نہایت تھوڑا۔
اونگتے کو ٹھیلتے کا بہانہ۔	کام نہ کرنا چاہے تو کوئی بہانہ بنالے۔
ایک انار سو بیمار، ایک انگور سو زنبور۔	چیز تھوڑی ضرورت زیادہ۔
ایک انڈہ وہ بھی گندا۔	ایک بیٹا وہ بھی نالائق۔
ایک ایک دو گیارہ۔	اتفاق میں برکت ہے۔
ایک بات ہزار منہ۔	ہر شخص اپنی بات کہتا ہے۔
ایک تو چوری دوسری سینہ زوری۔	قصور بھی کرنا اور شرمندہ بھی نہ ہونا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک تو میاں اونگھتے اوپر کھائی بھنگ، تلے ہوا سراوپر ہوئی ننگ۔	کاہل اور سست آدمی۔
ایک توے کی روٹی کیا پتلی کیا موٹی۔	چھوٹے بڑے سب ایک قسم کے ہیں۔
ایک جان ہزار غم۔	ایک شخص پر زیادہ مصیبتیں۔
ایک جان ہے چاہے خدا لے چاہے بندہ۔	مشکل کام میں جان کی پروانہ کرنا۔
ایک چنے کی دو دالیں۔	ہم شکل۔
ایک حمام میں سب ننگے۔	سب ایک ہی رنگ میں رنگے ہوئے ہیں۔
ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا۔	برے کے برائی کے لیے سبب پیدا ہو گئے۔
ایک سے ایک اعلیٰ، سبحان ربی الاعلیٰ۔	شرارت میں بڑھ کر ایک سے ایک۔
ایک شیر مارتا ہے سو گیدڑ کھاتے ہیں۔	ایک کماتا ہے سو کھاتے ہیں۔
ایک کو دے رتبہ عالی، ایک کو دے کھرپا جالی۔	خدا کے کام۔
ایک کہے نہ چار سنے۔	نہ کسی کو برا کہو نہ برا سنو۔
ایک کی لاٹھی دس کا بوجھ۔	ایک فرد پر پورے گھر کی ذمہ داری۔
ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کرتی ہے۔	ایک نالائق سارے خاندان کو بدنام کرتا ہے۔
ایک مرغی نو جگہ حلال نہیں ہوتی۔	تھوڑی چیز زیادہ لوگوں میں تقسیم نہیں ہوتی۔
ایک نہ سو سکھ۔	تھوڑی سی بے مروتی ہزار آفتوں سے بچاتی ہے۔
ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی۔	عداوت دونوں طرف سے ہوتی ہے۔
باادب بانصیب، بے ادب بے نصیب۔	بڑوں کا ادب کرنے والا خوش نصیب ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باپ بھلا نہ بھیا، سب سے بھلا روپیا	دولت زیادہ کام آتی ہے۔
باپ پر پوت پتا پر گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا۔	ہر شخص میں خاندانی اثر ضرور ہوتا ہے۔
باپ نہ مارے پڈی بیٹا تیر انداز	جب کوئی خاندان کی حیثیت سے بڑھ کر کام کرے۔
بات بدلی ساکھ بدلی۔	بات میں فرق آیا اعتبار گیا۔
بات رہ جاتی ہے وقت نکل جاتا ہے۔	مصیبت کا وقت نکل جاتا ہے بات یاد رہتی ہے۔
بات کہی اور پرائی ہوئی۔	منہ سے نکلی بات پرائی ہو جاتی ہے۔
بات کہیے جگ بھاتی، روٹی کھایے من بھاتی۔	جو جی چاہے کھائیں مگر بات وہ کریں جو سب کو پسند ہو۔
بات کی بات، لات کی لات۔	ناگوار بات۔
بات لاکھ کی، کرنی خاک کی۔	صرف باتیں بنانا کام نہ کرنا۔
بازار اس کا جو لے کے دے۔	معاملہ صاف رکھو تو اعتبار ہوگا۔
بازار کی گالی کس کی، جس نے سنی اس کی۔	جو بات کا جواب دے گا وہی ظاہر ہوگا۔
باسی بچے نہ کتا کھائے۔	جو چیز پاس ہو خرچ کر دینا۔
بالوں کی سیاہی گئی دل کی چاہ نہ گئی۔	بڑھاپا آیا مگر محبت جوان ہے۔
برے وقت کا کون ہے۔	برے وقت کوئی کام نہیں آتا۔
بڑے میاں سو بڑے میاں چھوٹے میاں سبحان اللہ۔	بڑے تو بڑے چھوٹے بھی شرارتی نکلے۔
بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی۔	بکری ایک نہ ایک دن ذبح ہو جائے گی۔
بلی خدا واسطے چوہا نہیں مارتی۔	ہر ایک اپنے نفع کے لیے کام کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلی کے خواب میں چھیچھڑے۔	خودغرض کو صرف مطلب سے غرض ہے
بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا۔	مراد پوری ہوگئی۔
بلی نے شیر پڑھایا بلی کو کھانے آیا۔	شاگرد استاد کا مقابلہ کرنے لگا۔
بندر کی دوستی جی کا جنجال۔	کمینے کی دوستی میں نقصان ہوتا ہے۔
بنیا بھولتا ہے تو زیادہ بتاتا ہے۔	بھول کر بھی دکاندار فائدے میں رہتا ہے۔
بنیا جس کا یار اس کو دشمن کیا درکار۔	بنیا سخت بے وفا ہوتا ہے۔
بنیے کا قرض اور گھوڑے کی دوڑ برابر ہے۔	بنیا سود بڑھاتا رہتا ہے۔
بہت قریب، زیادہ رقیب	قرابتی کو زیادہ حسد ہوتا ہے۔
بہو شرم کی، بیٹی کرم کی۔	شرمیلی بہو اچھی اور بیاہی بیٹی اچھی۔
بھاگتے چور کی لنگوٹی سہی۔	جو رقم ڈوبنے سے بچ گئی بہتر ہے۔
بھینس کے آگے بین بجائے، بھینس کھڑی پگرائے۔	فضول آدمی کو نصیحت کرنا۔
بی دیا سلائی صبح کو گئی شام کو آئی۔	آوارہ گرد عورت۔
بیاہ نہیں کیا براتیں تو دیکھی ہیں۔	خود کام نہیں کیا دوسروں کو کرتے دیکھا ہے۔
بیٹھے بیٹھے تو قارون کا خزانہ بھی خالی ہو جاتا ہے۔	بیکار رہنے سے خرچ میں اضافہ ہوتا ہے۔
بیٹی اور مری مچھلیاں رکھنے کی چیز نہیں۔	دونوں جلدی بڑھتی ہیں۔
باپ کی ناؤ آج نہیں تو کل، کل نہیں تو پرسوں ڈوبی۔	ظالم کو ضرور سزا ملتی ہے۔
پتھر کو جونک نہیں لگتی۔	کوئی اثر نہیں ہوتا۔
پرائی آنکھیں کام نہیں آتیں۔	دوسروں کا مال فائدہ نہیں دیتا۔
پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل۔	جب کم علم شیخی بگھارے تو کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھیں فارسی بیچیں تیل، یہ دیکھو قدرت کا کھیل۔	بدقسمت عالم کے بارے میں کہتے ہیں۔
پھول ٹہنی میں ہی اچھا لگتا ہے۔	ہر چیز اپنے مقام پر ہی اچھی ہے۔
پیٹ کا کھایا کوئی نہیں دیکھتا تن کا پہنا سب دیکھتے ہیں۔	باطن کو کوئی نہیں دیکھتا۔
پیٹ میں آنت نہ منہ میں دانت۔	نہایت بوڑھا۔
پیٹ میں پڑا چارا تو کودنے لگا بے چارا۔	روٹی مل گئی تو شرارت سوجھی۔
پیٹ ہے یا خواجہ خضر کی زنبیل۔	سب کچھ کھا جاتا ہے۔
پیسا نہیں پاس، چلے نواب کے ساتھ۔	غریب ہو کر امیروں کی صحبت اختیار کرنا۔
تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو۔	اپنے کام سے کام رکھو۔
تختے پر تختی، میاں جی کی آئی کم بختی۔	بدشگونی۔
تلوار سے پانی جدا نہیں ہوتا۔	نفاق کے باوجود خاندان کا خون الگ نہیں ہوتا۔
تلوار کا گھاؤ بھر سکتا ہے زبان کا گھاؤ نہیں بھرتا۔	زبان کی کاٹ تلوار کی کاٹ سے سخت ہے۔
تم ڈال ڈال تو میں پات پات۔	میں تمہاری چالیں خوب سمجھتا ہوں۔
تو کو نہ موکو چولہے میں جھونکو۔	برباد کرنا۔
توتی کی آواز نقار خانے میں کون سنتا ہے۔	بڑوں کی باتوں کے سامنے چھوٹوں کی باتوں کی کیا حقیقت۔
تھوتھا چنا باجے گھنا۔	نالائق اور کم ظرف۔
تھوڑا کھانا سکھی رہنا۔	کم خوری سے تندرستی رہتی ہے۔
تیل دیکھو، تیل کی دھار دیکھو۔	صبر کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیلی کا تیل جلے، مشعلچی کا دل جلے۔	خرچ کسی کا ہو اور فکر کسی کو ہو۔
تین میں نہ تیرہ میں تلی کی گرہ میں۔	عزت نہ ہونا۔
ٹاٹ کا لنگوٹا، نواب سے یاری۔	اپنی حیثیت سے بڑھ کر امیروں کی صحبت اپنانا
ٹکے کی بڑھیا نو ٹکے سر منڈائی۔	تھوڑے کام کے لیے زیادہ خرچ۔
ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے۔	دھیمے مزاج کا آدمی گرم مزاج پر غالب رہتا ہے۔
ثابت نہیں کان، بالیوں کا ارمان۔	کام کی لیاقت نہیں سامان کی شکایت ہے۔
جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے۔	تدبیر وہی اچھی جو کارگر ثابت ہو۔
جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام۔	ناحق گرم جوشی سے ملنا۔
جان جائے پر آن نہ جائے۔	عزت میں فرق نہ پڑے۔
جان ہے تو جہان ہے، جان ہے تو سب کچھ ہے۔	جب تک زندگی ہے یہ سارے لطف ہیں۔
جانتا چور گاؤں اجاڑے۔	گھریلو دشمن زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔
جاہل فقیر شیطان کا ٹٹو۔	بے علم فقیر شیطان کی مانند ہوتا ہے۔
جتنا اوپر ہے اتنا ہی نیچے۔	شرارتی آدمی۔
جتنا سیانا اتنا دیوانہ۔	عقل مند بھی بے وقوفی کی بات کہہ جاتا ہے۔
جتنا چھوٹا اتنا کھوٹا۔	شرارتی آدمی۔
جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاؤ۔	اپنی حیثیت کے مطابق خرچ کرو۔
جتنی دولت، اتنی مصیبت۔	امیروں کو زیادہ فکر رہتی ہے۔
جتنے منہ اتنی باتیں۔	ہر شخص اپنی اپنی کہتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس برتن میں کھائیں اسی میں چھید کریں۔	نمک حرام۔
جس کا کام اسی کو ساجھے اور کرے تو ٹھینگا باجے۔	جس کا کام ہے وہی کرے۔
جس کا کوئی نہیں اس کا خدا۔	غریبوں کا مددگار خدا ہے۔
جس کی آنکھ میں تل وہ بڑا بے سل۔	جس کی آنکھ میں خال ہو وہ بڑا بے وفا ہوتا ہے۔
جس کی تیغ اس کی دیگ۔	مال دولت زبردست کے لیے ہے۔
جس میں چمک نہیں وہ ہیرا نہیں جس میں دمک نہیں وہ عورت نہیں۔	اچھی خاصیتوں کے بغیر چیز بے کار ہے۔
جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے؟	جس پر خدا مہربان ہو اس کا کوئی کیا کر سکتا ہے؟
جل تو جلال تو آئی بلا ٹال تو۔	خدا بلا سے محفوظ رکھے۔
جلدی کام شیطان کا۔	جلدی سے کام بگڑتا ہے۔
جمعہ کو نکاح ہفتہ کو طلاق۔	جلد جھگڑا فساد ہونا۔
جنگل میں مورنا چا کس نے دیکھا۔	عزت وہ جو اپنے وطن میں ہو۔
جو بوؤ گے وہی کاٹو گے۔	جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔
جو کرے سیوا وہ کھائے میوہ۔	جو خدمت کرتا ہے وہی فائدہ اٹھاتا ہے۔
جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں۔	باتیں بنانے والے کام نہیں کرتے۔
جو گڑ دینے سے مرے تو زہر کیوں دو۔	جو کام نرمی سے ہو سختی کیوں کریں۔
جھوٹے کا منہ کالا سچ کا بول بالا۔	جھوٹا ہر جگہ ذلیل ہوتا ہے۔
چار برساتیں زیادہ دیکھی ہیں۔	عمر اور تجربہ زیادہ ہے۔
چاند آسمان چڑھا سب نے دیکھا۔	ظاہر بات چھپ نہیں سکتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چپ کی داد خدا دیتا ہے۔	صبر کا پھل خدا سے ملتا ہے۔
چراغ سے چراغ جلتا ہے۔	ایک سے دوسرے کو فائدہ ہوتا ہے۔
چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں۔	فضول خرچ کے پاس مال نہیں رہتا۔
حاکم کے مارے اور کیچڑ کے پھسلے کا کس نے برا منایا۔	حاکم پر اعتراض نہیں۔
حاکم کی آنکھیں نہیں کان ہوتے ہیں۔	حاکم سنی سنائی باتوں پر یقین کرتے ہیں۔
حال کا نہ قال کا روٹی چمچہ دال کا۔	نکما آدمی۔
حال گیا احوال گیا پر دل کا خیال نہ گیا۔	صحت خراب ہوگئی۔
حلال میں حرکت حرام میں برکت۔	نیک کاموں میں تکلیف ہوتی ہے برے میں آرام۔
خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے۔	خدا دینا چاہے تو کوئی سبب بن جاتا ہے۔
خدا دیتا ہے تو نہیں پوچھتا تو کون ہے۔	خدا اچھے بُرے کی تحقیق کر کے نہیں دیتا۔
خدا دے کھانے کو، بلا جائے کمانے کو۔	مفت ملے تو محنت کیوں کریں۔
خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔	صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔
خود کردہ را علاجے نیست۔	اپنے کیے کا کوئی علاج نہیں۔
دانا دشمن نادان دوست سے بہتر ہے۔	بیوقوف کے ہاتھوں نقصان پہنچتا ہے۔
درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔	انسان کے اعمال سے پتا چلتا ہے۔
دل کو دل سے راہ ہوتی ہے۔	محبت دونوں طرف سے ہوتی ہے
دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی۔	اصل قیمت کم اور خرچ زیادہ۔
دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے۔	ایک دفعہ کا ڈرا آئندہ احتیاط کرتا ہے۔
دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔	جس کا کوئی ٹھکانہ نہ ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیمک کے دانت، سانپ کے پاؤں، چیونٹی کی ناک کس نے دیکھی۔	انوکھی بات۔
رات بھر ممیائی اور ایک بچہ بیائی۔	زیادہ محنت فائدہ کم۔
رات کو مچھر کی ٹانگیں پکڑیں دن میں اونٹ نہ بجھائی دے۔	جس کو رات کے وقت زیادہ دکھائی دے۔
راجا کا دوجا اور بکری کا تیجا دونوں خراب۔	راجہ کا دوسرا بیٹا جھگڑتا ہے بکری کا تیسرا بچہ بھوکا رہتا ہے۔
رذالوں کی دوستی پانی کی لکیر، شریفوں کی دوستی پتھر کی لکیر۔	کمینوں کی دوستی کا اعتبار نہیں۔
رنڈی کا یار سدا خوار۔	رنڈی کا آشنا ہمیشہ مفلس رہتا ہے۔
رنڈی کے سینکڑوں یار۔	رنڈی کے تعلقات زیادہ ہوتے ہیں۔
رواں نہ دھواں بیوی مارے جواں۔	سارا دن بے کار رہنا۔
روپیہ کو روپیہ کماتا ہے۔	دولت خرچ کر کے نفع کمایا جاتا ہے۔
روٹی کھایئے شکر سے دنیا لیجیے مکر سے۔	چالاک لوگ عیش کرتے ہیں۔
ریچھ کا بال بھی بہت ہے۔	برے آدمی سے جو مل جائے اچھا ہے۔
زاہد کا کیا خدا ہے ہمارا نہیں۔	خدا سب پر مہربان ہے۔
زمانہ گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا ہے۔	وقت کبھی کچھ ہوتا ہے کبھی کچھ۔
زمین سخت ہے آسمان دور ہے۔	سخت مصیبت۔
زن، زمین، زر تینوں لڑائی کے گھر۔	عورت زمین اور دولت جھگڑے کا باعث ہیں۔
زیادہ مٹھائی میں کیڑے پڑتے ہیں۔	زیادہ بے تکلفی رنج کا باعث ہوتی ہے۔
سانجھے کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹتی ہے۔	مشترکہ چیزوں میں جھگڑا ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساری خدائی ایک طرف جورو کا بھائی ایک طرف۔	زن مرید جس پر سسرال بھاری ہو۔
ساری خدائی ایک طرف فضل الٰہی ایک طرف۔	خدا مہربان ہو تو کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔
ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھتا ہے۔	بعض اوقات ایک کیفیت آنکھوں کے سامنے رہتی ہے۔
ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے۔	ہمیشہ یکساں حالت میں رہنا۔
سب ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔	سب ایک جیسے ہیں۔
سب بات کھوٹی پہلے دال روٹی۔	اول طعام بعد کلام۔
سچا جائے روتا آئے جھوٹا جائے ہنستا آئے۔	سچا آدمی نقصان کر لیتا ہے جھوٹا فائدے میں رہتا ہے۔
سچے مر گئے جھوٹوں کو تپ نہ آئی۔	سچے لوگوں کو نقصان پہنچتا ہے جھوٹے مزے کرتے ہیں۔
سخی سے شوم بھلا جو ترت دے جواب۔	انتظار میں رکھنے سے انکار بہتر ہے۔
سدا ایک رخ ناؤ نہیں چلتی۔	ہمیشہ ایک حال نہیں رہتا۔
سدا رہے نام خدا کا۔	سب دنیا فانی ہے۔
سدا کاغذ کی ناؤ نہیں چلتی۔	ہر دفعہ دھوکا نہیں دیا جا سکتا۔
سر سلامت ہے تو پگڑی پچاس۔	جیتے رہے تو سب کچھ ہے۔
سر منڈاتے ہی اولے پڑے۔	کام شروع ہوتے ہی خراب ہو گیا۔
سستا روئے بار بار، مہنگا روئے ایک بار۔	سستی چیز جلدی خراب ہوتی ہے۔
سمندر میں رہ کر مگر مچھ سے بیر۔	ایک ادارے میں رہ کر سربراہ سے اختلاف۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سو دن چور کا ایک دن بادشاہ کا۔	چور ایک دن ضرور پکڑا جاتا ہے۔
سو سیانے ایک مت۔	سب کی ایک ہی رائے۔
سونے کا نوالہ کھلایے شیر کی نظر رکھیے۔	بچوں کو اچھی خوراک دیں سخت نگرانی کریں۔
سونے میں سہاگہ موتیوں میں دھاگا۔	سونے کی خوبصورتی سہاگے اور موتی دھاگے سے۔
سیٹھ کیا جانے صابون کا بھاؤ۔	جس شخص کو کسی چیز سے تعلق نہیں اس کی قدر کیا۔
سیدھی انگلیوں سے گھی نہیں نکلتا۔	نرمی سے کام نہیں چلتا۔
شام کا بھولا صبح گھر آئے تو اسے بھولا نہیں کہتے۔	غلطی کے بعد اصلاح کر لینا غلط کاری نہیں۔
شکل بھوت کی سی نام الیلے خان۔	نام صفات کے خلاف ہونا۔
شور با حلال بوٹی حرام۔	بڑا گناہ کرنا چھوٹا چھوڑ دینا۔
شیطان نے لڑکوں سے پناہ مانگی۔	لڑکے شیطان سے بھی شریر نکلے۔
صبح کا بھولا شام کو آئے تو اسے بھولا نہیں کہتے۔	گناہ و غلطی کے بعد توبہ کر لے تو گنہگار نہیں۔
صبر کی داد خدا کے ہاتھ ہے۔	صبر کرنے والوں کا انصاف خدا کرتا ہے۔
ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔	ضرورت طور اطوار سکھاتی ہے۔
ضرورت میں گدھے کو بھی باپ بنا لیتے ہیں۔	ناچاری میں سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔
ظاہر رحمن کا باطن شیطان کا۔	دیکھنے میں نیک حقیقت میں برا۔
عاشق اندھا ہوتا ہے۔	یعنی اسے ہر طرف معشوق نظر آتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عاشق کی آبرو ہے گالی اور مار کھانا۔	عشق میں گالیاں اور مار کھانا باعث عزت ہے۔
عاشقی خالہ جی کا گھر نہیں۔	عاشقی مشکل کام ہے۔
عشق کے کوچے میں عاشق کی حجامت ہوتی ہے۔	عشق میں عاشق کا نقصان ہوتا ہے۔
عشق مشک، کھانسی خشک، خون خرابہ چھپائے نہیں چھپتے۔	یہ چیزیں ضرور ظاہر ہوتی ہیں۔
عورت کی ذات بے وفا ہوتی ہے۔	عورت وفا نہیں کرتی۔
عورت کا کیا اعتبار۔	کسی بھی وقت عورت بدچلن ہو سکتی ہے۔
عورت نہ مرد موا ہیجڑا ہے ہڈی نہ پسلی موا چھچھڑا ہے۔	بزدل اور کمزور۔
غرض پڑنے سے آدمی باولا ہو جاتا ہے۔	ضرورت کے وقت انسان دیوانوں کی طرح کام کرتا ہے۔
غریبوں نے روزے رکھے دن بڑے ہو گئے۔	نیک کام میں دشواری پیدا ہونا۔
غریب کی جورو سب کی بھابھی۔	غریب پر سب کا زور چلتا ہے۔
فاتحہ نہ درود کھانے کو موجود۔	بغیر محنت کے کھانا۔
فاتحہ نہ درود مر گئے مردود۔	ظالم شخص مر گیا۔
فقیر کو تین چیز چاہیے فاقہ، قناعت، ریاضت۔	جب یہ تینوں خواص نہ ہوں فقیر نہیں ہوتا۔
فکر اور ذکر دونوں چاہییں۔	خدا کی یاد خضوع و خشوع کے ساتھ کرو۔
قاضی بہ رشوت راضی۔	رشوت دینے سے سبھی راضی ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قاضی کی کے گھر کے چوہے بھی سیانے۔	عقل مندوں کے چھوٹے بھی عقل مند ہوتے ہیں۔
قدر کھو دیتا ہے روز کا آنا جانا۔	بے تکلفی سے عداوت پیدا ہو جاتی ہے۔
قہر درویش بر جان درویش۔	غریب کا غصہ اپنی جان پر۔
کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے۔	جہاں اچھے لوگ ہوتے ہیں وہاں برے بھی ہوتے ہیں۔
کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی۔	ناپائیدار شے کا اعتبار نہیں۔
کالے آدمی صابن سے گورے نہیں ہوتے۔	پیدائشی بات کبھی نہیں جاتی۔
کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا۔	زبردست کے آگے کسی کی نہیں چلتی۔
کام کرے سپاہی نام ہو سردار کا۔	کام کسی کا اور صلہ کسی کو ملے۔
کبھی تولہ کبھی ماشہ۔	جس کی حالت بدلتی رہے اسے کہتے ہیں۔
کبھی زمین پر کبھی آسمان پر۔	نہایت غصے میں۔
کتے کی موت آئے تو مسجد کو جائے۔	خواہ مخواہ مصیبت میں پڑنا۔
کتے کے بھونکنے سے ہاتھی نہیں ڈرتا۔	ذلیل اور کمینے دھمکی کی پروا نہیں کرتے۔
کچھ گیہوں گیلے کچھ جندر ڈھیلے۔	بہانہ کرنے والی عورت کے متعلق کہتے ہیں۔
کرتا ابتدا ہے۔	کرنے ہی سے ماہر بنتا ہے۔
کڑوا کڑوا تھو تھو میٹھا میٹھا ہپ ہپ۔	بری چیز کو چھوڑ دینا اچھی چیز لے لینا۔
کسی کا گھر جلے اور کوئی تاپے۔	کسی کا نقصان ہو اور کوئی خوش ہو۔
کمان سے نکلا تیر منہ سے نکلی بات پھر نہیں آتے۔	بات سوچ سمجھ کر کرنی چاہیے۔
کند ہم جنس با ہم جنس پرواز۔	ہر کوئی اپنی جنس کی طرف رجوع کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کنواری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں۔	عورت کی شادی کے بعد اخراجات بڑھ جاتے ہیں۔
کوا چلا ہنس کی چال اپنی بھی بھول گیا۔	کسی کی نقل کرنے سے نقصان ہوتا ہے۔
کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا۔	کوئی دوسروں کی مصیبت ذمے نہیں لیتا۔
کوئی نہیں پوچھتا کہ ترے منہ میں کتنے دانت ہیں۔	امن وچین کا زمانہ۔ سب اپنے اپنے کام میں مگن۔
کہنے کو منہ میں زبان رکھتے ہیں۔	سوال کا جواب دے سکتے ہیں۔
کہیں بوڑھے طوطے بھی پڑھتے ہیں۔	بڑی عمر کے لوگ بھی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔
کہیں ہاتھوں کی لکیریں بھی ٹلتی ہیں۔	کہیں تقدیر بھی خطا کرتی ہے۔
کھانا پرایا ہے پیٹ تو پرایا نہیں۔	جب کوئی زیادہ کھا کر بدہضمی کا شکار ہو تو کہتے ہیں۔
کھانے کو اونٹ کمانے کو مجنوں۔	کھانے میں تیز، کام میں سست۔
کھانے کو بسم اللہ کمانے کو استغفر اللہ۔	کھانا خوشی سے اور کام سے جی چرانا۔
کھسیانی بلی کھمبا نوچے۔	شرمندہ دوسروں پر شرمندگی اتارتا ہے۔
کیا ننگی نہائے گی کیا نچوڑے گی۔	مفلس کے پاس کیا ہے۔
گالی اور ترکاری کھانے کے واسطے ہیں۔	جھگڑا ٹالنے کے لیے طنزاً کہتے ہیں۔
گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے۔	انسان اپنے بچوں کی پرورش بوجھ نہیں لگتی۔
گدھا کیا جانے زعفران کی بہار۔	بے وقوف کے پاس کسی چیز کی قدر نہیں ہوتی۔
گدھے کے منہ میں خشکہ۔	نااہل کو کوئی اچھی چیز دینا۔
گربہ کشتن روز اول۔	رعب پہلے دن ہی بیٹھتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گڑ ہوگا تو مکھیاں بھی آئیں گی۔	دولت ہوگی تو یار بہت زیادہ۔
گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا مکان۔	عمر کا زیادہ حصہ گزر گیا۔
گوشت کھائے گوشت بڑھے ساگ کھائے اوجھڑی۔	گوشت کھانے سے انسان موٹا ہوتا ہے۔
گھر کی مرغی دال برابر۔	گھر کی اچھی چیز کی قدر نہیں ہوتی۔
گھر میں نہیں اناج ملک میں کریں راج۔	مفلس جو شیخی بگھارتا ہے۔
گئے تھے روزے بخشوانے نماز گلے پڑی۔	ایک کام سے عذر کیا تو دوسرا۔
گئے تھے نماز بخشوانے روزے گلے پڑے۔	ایضاً
گیدڑ کی شامت آئے تو گاؤں کی طرف بھاگے۔	جب برے دن آتے ہیں بری سوجھتی ہے۔
گیہوں دے کر گاجریں کھانا۔	عمدہ چیز دے کر ادنیٰ چیز لینا
گیہوں کے ساتھ گھن بھی پس جاتا ہے۔	زبردست کے ساتھ کمزور بھی مارا جاتا ہے۔
لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔	شریر سختی کے بغیر باز نہیں آتے۔
لڑکا رووے بالوں کو نائی روووے منڈائی کو۔	ہر شخص اپنا اپنا دکھڑا روتا ہے۔
لڑے فوج نام سرکار کا۔	چھوٹوں کا کام بڑوں کا نام۔
لکڑی کے بل بندر یا ناچے۔	اپنے حمایتی کے زور پر کودنا۔
لکھے موسیٰ پڑھے خدا (لکھے مُوسا پڑھے خود آ)	ایسی تحریر جو کسی سے نہ پڑھی جا سکے۔
لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل۔	عالمانہ شان رکھنے والا جاہل۔
لنکا میں جو چھوٹا باون گز کا۔	سارے بری عادتوں میں مبتلا۔
مارنے والے سے بچانے والا بڑا دانا ہے۔	دشمن سے بچانے والا طاقت ور ہے۔
مارے نہ چوہی نام فتح خان۔	مفت میں بہادر مشہور ہو جانا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مال حرام بود بہ جائے حرام رفت۔	حرام کا کمایا ہوا ضائع جاتا ہے۔
مال مفت دل بے رحم۔	جب پرایا مال بے دریغ خرچ کیا جائے۔
ماں ایلی بات تیلی پوت شاخ زعفران۔	کمینہ شیخی باز۔
ماں پسنہاری بھلی، باپ ہفت ہزاروی کچھ نہیں۔	ماں کی محبت باپ سے زیادہ ہوتی ہے۔
ماں پنہاری باپ کنجر بیٹا مرزا سنجر۔	مغرور آدمی۔
ماں چیل پوت کوا۔	دوغلا آدمی۔
ماں فقیرنی پوت فتح خان۔	مفت کی شہرت۔
مان نہ مان میں تیرا مہمان۔	زبردستی معاملات میں دخل دینا۔
مایا کو ملے مایا کر کر لمبے ہاتھ، تلسی داس غریب کی کوئی نہ پوچھے بات۔	دولت مند ہی دولت مند کی قدر کرتا ہے۔
مایا کے ہیں تین نام پرسو، پرسا، پرسرام۔	جوں جوں دولت بڑھتی ہے عزت بڑھتی ہے۔
مدعی سست گواہ چست۔	دعویدار سے حمایتی بڑھ کر۔
میاں بیوی (مرد عورت) راضی تو کیا کرے قاضی۔	جب آپس میں اتفاق ہو تو دوسرا کیسے دخل دے۔
میری بلی اور مجھی سے میاؤں۔	میرا مطیع اور مجھ سے مقابلہ۔
میری مرغی کی تین ٹانگیں۔	اپنی چیز کی زیادہ تعریف۔
ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔	کام نہ آتا ہو تو ہتھیاروں کو برا بھلا کہنا۔
نادان دوست سے دانا دشمن بھلا۔	عقلمند دشمن بے وقوف دوست سے بہتر ہے
نادان کی دوستی جی کا زیان۔	بے وقوف کی دوستی سے نقصان ہوتا ہے۔
ناک کٹی بازار میں میرے گھر خبر نہ کرنا۔	بدنامی پر پردہ ڈالنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام بڑا اور درشن تھوڑے۔	جتنا نام ہے اتنا کام نہیں۔
نام بڑا اونچا کانوں سے بوچا۔	خاندان کے نام پر دھبہ۔
نانی خصم کرے نواسا چٹی بھرے۔	کرے کوئی بھرے کوئی۔
نانی کے ٹکڑے کھاوے دادا کا پوتا کہلاوے۔	فائدہ کہیں سے پائے اور خدمت کسی اور کی کرے۔
نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی۔	نہ اتنا زیادہ سامان ہوگا نہ کام۔
نہ ہلدی لگے نہ پھٹکڑی رنگ چوکھا آئے۔	کچھ خرچ نہ کرنا پڑے اور فائدہ زیادہ ہو۔
واہ پیر علیا، پکائی تھی کھیر ہو گیا دلیا۔	بنا بنایا کام بگڑ گیا۔
واہ میاں کالے، کیا رنگ نکالے۔	مکر فریب ظاہر ہو گیا۔
واہ واہ میاں بانکے، تیرے گلے میں سو سو ٹانکے۔	غریب ہو کر امیروں کی زندگی بسر کرنا۔
ولایت میں کیا گدھے نہیں ہوتے۔	بے وقوف ہر جگہ ہوتے ہیں۔
وہ دن گئے جب خلیل میاں فاختہ اڑایا کرتے تھے۔	اقبال کا زمانہ گزر گیا۔
وہم کی دوا لقمان کے پاس بھی نہیں	وہم دور کرنے کی کوئی تدبیر نہیں۔
وہی مرغی کی ایک ٹانگ۔	اپنی ہی رٹ لگانا۔
وہی من وہی چالیس سیر۔	مطلب ایک ہی ہے۔
ہاتھ بیچے ہیں ذات نہیں بیچی۔	نوکری کی ہے مگر گالی گلوچ برداشت نہیں کریں گے۔
ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں جس کا ہاتھی اس کا ناؤں۔	جس کی چیز ہو اس کا نام ہوتا ہے۔
ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں۔	بڑے آدمی کے سب مطیع ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور کھانے کے اور۔	ظاہراً کچھ باطن میں کچھ اور۔
ہاتھی نکل گیا دم انکی رہ گئی۔	سارا کام ہو گیا تھوڑی سی کسر رہ گئی۔
ہر روز عید نیست کہ حلوہ خورد کسے۔	روز ایسا عمدہ موقع ہاتھ نہیں آتا۔
ہر فرعونے راموسیٰ۔	ایک پر ایک غالب ہے۔
ہر کمالے راز والے۔	ترقی کے بعد تنزل ہے۔
ہر گلے را رنگ و بود یگر است۔	ہر ایک کا انداز جدا جدا ہے۔
ہرا لگے نہ پھٹکڑی اور رنگ بھی چوکھا آوے۔	بغیر خرچ کیے کام بنے۔
ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔	ہونہار بچے کے آثار پہلے ہی اچھے دکھائی دیتے ہیں۔
ہیجڑے کا اللہ میاں نے اُٹھنی کا اعتبار نہیں کیا۔	ہیجڑے کا بالکل اعتبار نہیں۔
ہیجڑے کے گھر بیٹا ہوا۔	ناممکن بات۔
یار کی یاری سے کام اس کے فعلوں سے کیا کام۔	دوست کی دوستی سے غرض ہے نہ کہ اس کے کام سے۔
یاروں کی مونچھیں ہی مونچھیں ہیں۔	ہمارے پاس کچھ نہیں۔
یکے نقصان مایہ دیگرے شماتت ہمسایہ۔	ایک مال کا نقصان دوسرا ہمسائیوں کے طعنے۔
یکے یوسف ہزار خریدار۔	ایک جنس کے کئی خریدنے والے۔
یہ دیکھو قدرت کے کھیل چھچھوندر ملے چنبیلی کا تیل۔	بے حیثیت کو حوصلہ ہوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ منہ اور مسور کی دال۔	تم اس لائق نہیں ہو۔
یہ وہ فقیر نہیں جو کھا کے دعا دیں۔	ناشکر گزار آدمی۔
یہ وہ گڑ نہیں جسے کھیاں کھائیں۔	ہمارا مال کوئی نہیں کھا سکتا۔

مقولات

مقولات	معانی
اپنی جان سب کو پیاری ہوتی ہے۔	اپنی جان بچانے کی سب کوشش کرتے ہیں۔
اپنی عقل اور پرائی دولت زیادہ معلوم ہوتی ہے۔	ہر شخص خود کو عقل مند اور دوسروں کو دولت مند سمجھتا ہے۔
اپنی مصلحت ہر شخص جانتا ہے۔	اپنے اچھے برے کو ہر شخص جانتا ہے۔
اس درد کی دوا خدا کے گھر میں بھی نہیں۔	یہ مرض لادوا ہے۔
استاد باپ کی جگہ ہے۔	استاد کا درجہ باپ کے برابر ہے۔
افیمی تین منزل سے پہچانا جاتا ہے۔	افیمی دور سے پہچانا جاتا ہے۔
الجھنا آسان سلجھنا مشکل۔	کام بگاڑنا آسان بنانا مشکل ہے۔
اللہ لاٹھی لے کے تھوڑا ہی مارتا ہے۔	خدا براہ راست سزا نہیں دیتا۔
اللہ میاں بھرے کو بھرتے ہیں۔	دولت مند کو ہی مزید دولت ملتی ہے۔
اللہ غنی تو کاہے کو کمی۔	خدا کے پاس سب کچھ ہے۔
امانت میں خیانت تو زمین بھی نہیں کرتی۔	انسان امانت میں خیانت نہ کرے۔
اونٹ فرشتے کی ذات ہے۔	اونٹ صابر اور قانع ہے۔
اونٹ کی پکڑ اور عورت کے فریب سے خدا بچائے۔	دونوں سے جان بچانا مشکل ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اونٹ کی پکڑ اور کتے کی جھپٹ۔	دونوں کے حملے خطرناک ہیں۔
اونچے سے گرا سنبھل سکتا ہے نظروں سے گرا نہیں سنبھل سکتا۔	ذلیل ہو کر عزت مشکل سے ملتی ہے۔
ایک پاپی ناؤ کو لے ڈوبتا ہے۔	ایک برا سارے خاندان کو بدنام کرتا ہے۔
ایک دن کا مہمان دو دن کا مہمان تیسرے دن بلائے جان۔	مہمان ایک دو دن ہی کا ہوتا ہے۔
ایک دن کا مہمان گلاب کا پھول، دو دن کا مہمان کنول کا پھول، تین دن کا مہمان گھر کیوں گیا بھول۔	ایضاً ایضاً
ایک دن کھوٹا پیسہ بھی کام آ جاتا ہے۔	ناقص چیز بھی کام آ جاتی ہے۔
ایک ہنر اور ایک عیب ہر آدمی میں ہوتا ہے۔	اچھائی اور برائی سب میں ہوتی ہے۔
باتوں سے کام نہیں چلتا۔	کام کرنے سے ہی ہوتا ہے۔
بازاری آدمی کا کیا اعتبار۔	بازاری قابل اعتبار نہیں ہوتا۔
برے وقت یار بھی آنکھیں چرا گئے۔	برے وقت میں سب آنکھیں چراتے ہیں۔
بڑھاپے میں مٹی خراب۔	پچھلی عمر میں تکلیف ہوتی ہے۔
بہانے سے موت حیلے سے روزی۔	موت یا زندگی کا کوئی نہ کوئی سبب ہوتا ہے۔
بہت گئی تھوڑی رہی۔	جو وقت گزر گیا۔
بہرا بہشتی، اندھا دوزخی۔	جو سن نہ سکتا ہو۔
بیچ کی انگلی بڑی ہوتی ہے۔	ہر بات کا اوسط اچھا ہوتا ہے۔
بیمار کی خدمت خدا کی عبادت۔	تیمارداری کرنا عبادت ہے۔
بیمار کی رات پہاڑ کے برابر۔	مصیبت کا زمانہ دوبھر معلوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیماری آخر بیماری ہے۔	مصیبت آخر مصیبت ہوتی ہے۔
پرائی نوکری کرنا اور سانپ کھلانا برابر ہے۔	نوکری خطرناک کام ہے۔
پیٹ تو سب کے ساتھ لگا ہوا ہے۔	ہر ایک کو کھانے کی ضرورت پیش آتی ہے۔
پیڑ پھل سے پہچانا جاتا ہے۔	انسان کی باتوں سے اس کے ضمیر کا پتہ چلتا ہے۔
پیسہ روپیہ ہاتھ کا میل ہے۔	دولت ادنی چیز ہے۔
تقدیر سے زور نہیں چلتا۔	جو قسمت میں لکھا ہے ہو کر رہتا ہے۔
تندرستی ہزار نعمت ہے۔	صحت سے بہتر کوئی چیز نہیں۔
خدا کی خدائی میں کسے دخل۔	خدا جو چاہے کرے۔
خدمت سے عظمت ہے۔	کارگزاری سے درجہ ملتا ہے۔
خلقت مردہ پسند ہے۔	لوگ زندوں کی قدر نہیں کرتے۔
دشمنوں میں ایسے رہیے جیسے دانتوں میں زبان۔	محتاط رہنا۔
دیر میں دیر ہوتی ہی ہے۔	اکثر دیر کے کاموں میں دیر ہوتی ہے۔
رونے سے روزی نہیں بڑھتی۔	گلہ شکوہ کرنے اور کام نہ کرنے سے رزق نہیں بڑھتا۔
ریاست بے سیاست نہیں ہوتی۔	حکومت کرنے کے لیے سیاسی بصیرت ضروری ہے
زبان ہلانے سے کام نکلتا ہے۔	کہے بغیر کچھ نہیں ہوتا۔
زمانہ ایک رنگ پر نہیں رہتا۔	کسی کی حالت یکساں نہیں رہتی۔
سخی کا خزانہ کبھی خالی نہیں ہوتا۔	سخی کے پاس ہمیشہ روپیہ رہتا ہے۔
سخی کا بیڑا پار شوم کی مٹی خراب۔	سخی کامیاب رہتا ہے اور شوم ناکام۔
عاجزی خدا کو بھی پسند ہے۔	عجز و انکسار کو خدا پسند کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت کی مت مان۔	عورت کا کہا نہیں ماننا چاہیے
عورت مرد کا جوڑا ہے۔	عورت اور مرد کو اکٹھا رہنا پڑتا ہے۔
کسب کمال کن کہ عزیز جہاں شوی۔	کسی ہنر میں کمال حاصل کرتا کہ دنیا میں ہر دلعزیز ہو۔
مال کا منہ کرتا ہے جان کا منہ نہیں کرتا۔	بخیل جو مال کی فکر کرتا ہے جان کی نہیں کرتا۔
مرد کا کیا ہے! ایک جوتی پہنی ایک اتار دی۔	مرد جب چاہے عورت کو طلاق دے دے۔
مرد کا نام مرد سے بہتر ہے۔	آدمی کے نام کا رعب بہت ہوتا ہے۔
مرد کا نہانا عورت کا کھانا برابر ہے۔	دونوں کاموں میں جلدی کرتے ہیں۔
مرد کو گرد ضرور ہے۔	مرد کو محنت کرنی پڑتی ہے۔
مرد کو ہشیاری لازم ہے۔	انسان کو چوکنا رہنا چاہیے۔
مرد کی موت نامرد کے ہاتھ۔	کبھی کمزور بھی طاقتور کو مار لیتا ہے۔
وقت جا کر نہیں آتا۔	جو لمحہ گزر جاتا ہے پھر نہیں آتا۔
وقت سب کچھ کرا لیتا ہے۔	موقع اور ضرورت کے وقت انسان کام آتا ہے۔
وہی ہم وہی تم۔	پرانی جان پہچان۔
وہی ہوگا جو قسمت میں لکھا ہے۔	نوشتہ تقدیر پورا ہو کر رہتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اغلاط زبان

بلحاظ املا

غلط	درست
اس میں کیا ہرج ہے۔	اس میں کیا حرج ہے۔
اس نے گاجر کا مربع کھایا۔	اس نے گاجر کا مربہ کھایا۔
اس کے پاس چار مربہ زمین ہے۔	اس کے پاس چار مربع زمین ہے۔
بے فضول بات مت کرو۔	فضول بات مت کرو۔
دوکاندار دوکان پر بیٹھا ہے۔	دکان دار دکان پر بیٹھا ہے۔
داؤد ایک کابل لڑکا ہے۔	داؤد ایک قابل لڑکا ہے۔
قابل یہاں سے دور ہے۔	کابل یہاں سے دور ہے۔
قیوم نے انور کو تھپڑ مارا۔	قیوم نے انور کے تھپڑ مارا۔
مجھے یہ سن کر بڑی حیرانگی ہوئی۔	مجھے یہ سن کر بڑی حیرانی ہوئی۔
مراسی گا رہا ہے۔	مراثی گا رہا ہے۔
میری بھاوج بیمار ہے۔	میری بھاوج بیمار ہے۔
میں آپ کا تابعدار ہوں۔	میں آپ کا فرمانبردار ہوں۔
وہ بڑا بے پرواہ ہے۔	وہ بڑا لاپرواہ ہے۔
وہ بے ناغہ کالج جاتا ہے۔	وہ بلاناغہ کالج جاتا ہے۔
وہ خوردسالہ بچہ ہے۔	وہ خوردسال بچہ ہے۔
یہ کل شام کا واقع ہے۔	یہ کل شام کا واقعہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلحاظ تذکیر و تانیث

آج کی اخبار نہایت دلچسپ تھی۔	آج کا اخبار نہایت دلچسپ تھا۔
اس کا ناک موٹا ہے۔	اس کی ناک موٹی ہے۔
اس کی مرض بڑھ گئی۔	اس کا مرض بڑھ گیا۔
اس گلی میں بڑی کیچڑ ہے۔	اس گلی میں بڑا کیچڑ ہے۔
اسے شاہی دربار سے خلعت عطا ہوئی۔	اسے شاہی دربار سے خلعت عطا ہوا۔
بازار میں ادرک بک رہی ہے۔	بازار میں ادرک بک رہا ہے۔
تمہارے نام تار آئی ہے۔	تمہارے نام تار آیا ہے۔
سڑک پر گھاس پھوس پڑی ہے۔	سڑک پر گھاس پھوس پڑا ہے۔
شیر گہرے غار میں رہتا ہے۔	شیر گہری غار میں رہتا ہے۔
صابن سے جسم کی میل دور کرو۔	صابن سے جسم کا میل دور کرو۔
ضد کرنی اچھی نہیں۔	ضد کرنا اچھا نہیں۔
قیدیوں کے لیے جیل بنائی گئی ہے۔	قیدیوں کے لیے جیل بنایا گیا ہے۔
کرکٹ اچھی کھیل ہے۔	کرکٹ اچھا کھیل ہے۔
کل مجھے تقریر کرنا ہے۔	کل مجھے تقریر کرنی ہے۔
میں نے آج رات خواب دیکھی۔	میں نے آج رات خواب دیکھا۔
میرا جیب پھٹ گیا۔	میری جیب پھٹ گئی۔
میرا گیند گم ہو گیا۔	میری گیند گم ہو گئی۔
میری قلم نئی ہے۔	میرا قلم نیا ہے۔
میں نے ٹکٹیں خریدیں۔	میں نے ٹکٹ خریدے۔
میں نے عرض کیا تھا۔	میں نے عرض کی تھی۔
نیکی کا راہ اختیار کرو۔	نیکی کی راہ اختیار کرو۔
یہ مال میرے پسند کا ہے۔	یہ مال میری پسند کا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ آج کی اخبار ہے۔	یہ آج کا اخبار ہے۔
یہ دہی بہت کھٹی ہے۔	یہ دہی بہت کھٹا ہے۔
یہ لڑکی اچھی گاتی ہے	یہ لڑکی اچھا گاتی ہے۔
یاراں، سولا اور ستاراں مل کر چتالی ہوتے ہیں۔	گیارہ، سولہ، اور سترہ مل کر چوالیس ہوتے ہیں۔

بلحاظ زائد الفاظ

آب حیات کا پانی زندگی بخشتا ہے۔	آب حیات زندگی بخشتا ہے۔
اس نے میرے برخلاف گواہی دی۔	اس نے میرے خلاف گواہی دی۔
براہ مہربانی کر کے بیٹھ جائیں۔	براہ مہربانی بیٹھ جائیں۔
دراصل میں وہ جھوٹا ہے۔	دراصل وہ جھوٹا ہے۔
سائنس روم کا کمرہ بہت صاف ہے۔	سائنس روم بہت صاف ہے۔
سنگ مرمر کا پتھر بہت خوبصورت ہے۔	سنگ مرمر بہت خوبصورت ہے۔
شب برات کی رات برکت والی ہے۔	شب برات برکت والی ہے۔
کوہ ہمالیہ کا پہاڑ بہت اونچا ہے۔	کوہ ہمالیہ بہت اونچا ہے۔
ماہ رمضان کا مہینہ بھی آ گیا۔	ماہ رمضان بھی آ گیا۔
میں آپ کی خیریت نیک مطلوب چاہتا ہوں۔	آپ کی خیریت نیک مطلوب ہے۔
میں بخریت ہوں۔	میں بخریت ہوں۔
وہ برلب سڑک کے کنارے رہتا ہے۔	وہ سڑک کے کنارے رہتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلحاظ غلط العام/غلط العوام

آپ کا غریب خانہ کہاں ہے۔	آپ کا دولت خانہ کہاں ہے۔
آپ کو کس نے کہا تھا۔	آپ سے کس نے کہا تھا۔
اس نے میری بات کو سن لیا۔	اس نے میری بات سن لی۔
انہوں نے وہاں جانا ہے۔	انہیں وہاں جانا ہے۔
بڑھیا عورت مرگئی۔	بڑھیا مرگئی۔
تم نے آج کیا کرنا ہے۔	تمہیں آج کیا کرنا ہے۔
تم مجھے خط لکھو۔	آپ مجھے خط لکھیں۔
جھوٹ مارنا تو اس کی عادت ہے۔	جھوٹ بولنا اس کی عادت ہے۔
سرگودھے کا موسم گرم ہے۔	سرگودھا کا موسم گرم ہے۔
کان کھول کر بات سنو۔	کان کھول کر بات سنیں۔
کتاب کو میز کے اوپر رکھ دو۔	کتاب کو میز پر رکھ دو۔
میں آپ کا مشکور ہوں۔	میں آپ کا شکر گزار ہوں۔
میں نے آج لاہور جانا ہے۔	مجھے آج لاہور جانا ہے۔
وہ آئے روز غیر حاضر رہتا ہے۔	وہ آئے دن غیر حاضر رہتا ہے۔
وہ بہت گالیاں نکالتا ہے۔	وہ بہت گالیاں دیتا ہے۔
وہ جلدی چلا جائے گا۔	وہ جلد چلا جائے گا۔
وہ حجامت کروا رہا ہے۔	وہ حجامت بنوا رہا ہے۔
وہ چھت پر سے گر گیا۔	وہ چھت سے گر گیا۔
وہ ہر دن کام کرتا ہے۔	وہ ہر روز کام کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلحاظ محاورات وضرب المثال

آسمان سے گرا درخت میں اٹکا۔	آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔
آم کے آم چھلکوں کے دام۔	آم کے آم گٹھلیوں کے دام۔
الٹا چور دوسروں کو ڈانٹے۔	الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے۔
ایک انار کئی بیمار۔	ایک انار سو بیمار۔
اندھیر نگری چوپٹ راج۔	اندھیر نگری چوپٹ راجہ۔
بوڑھی گھوڑی سرخ لگام۔	بوڑھی گھوڑی لال لگام۔
بھاگتے چور کا جوتا ہی سہی۔	بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی۔
خدا گنجے کو بال نہ دے۔	خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔
نقار خانے میں توتے کی آواز کون سنتا ہے؟	نقار خانے میں توتی کی آواز کون سنتا ہے؟
نیا نو دن پرانا کئی دن۔	نیا نو دن پرانا سو دن۔

بلحاظ واحد جمع

دروازوں کو بند کر دو۔	دروازے بند کر دو۔
راجے نے نوکر کو حکم دیا۔	راجہ نے نوکر کو حکم دیا۔
یہ ہمارے نانے کی دکان ہے۔	یہ ہمارے نانا کی دکان ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ششم

متعلقات نگارش

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسم الخط

انسان نے کب لکھنا شروع کیا اس بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کھنڈرات کی کھدائی سے جو تصویریں سامنے آئی ہیں اُن سے اندازہ لگانا مشکل نہیں قدیم رسم الخط تصویری تھے۔ دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں عراق کی سمیری تہذیب اور مصری کی تہذیبیں ہیں۔ سمیری تہذیب 4000 ق م میں عراق میں آباد تھی۔ اس کی تصویری لکھائی سمیری رسم الخط میں تھی۔ پھر مصر آباد ہوا سمیری خط سے ہیرو غلیفی (مصری) خط بنا اس کے دو ہزار نشانات تھے۔

ہڑپا اور موہنجودوڑو کے کھنڈرات کی کھدائی سے بھی تصویری لکھائی برآمد ہوئی جو کہ 3250 ق م سے 2270 ق م کے درمیان میں لکھی گئی۔

1500 ق م میں ہیراطیقی خط لکھا گیا۔ اسی دور میں سامی خط سامنے آیا۔ عبرانی، عربی، یونانی، چینی، روسی اور ہندوستانی زبانوں کے رسم الخط سامی رسم الخط سے ماخوذ ہیں۔ چینی لکھائی بھی تصویری ہے جو 1122 ق م سے چلی آ رہی ہے۔ 3 ق م میں اس کے حروف (علامتوں) کی تعداد 3000 تھی اب ستر ہزار ہے۔ 3 ق م میں چین میں برش ایجاد ہوا۔ دھوئیں اور گوند کو ملا کر سیاہی تیار کی گئی۔

عربی رسم الخط عبرانی رسم الخط سے بنا، عبرانی حروف کی ترتیب یہ تھی ابجد، ہوز، حطی، کلمن، سعفص، قرشت اورث، خ، ذ، ض، ظ، غ کا اضافہ بعد میں ہوا۔

ملکہ سبا (بلقیس) اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے ملاپ سے ملک کی حدیں وسیع ہوئیں اور خط پر توجہ دی گئی۔

عربی رسم الخط عبرانی سے ماخوذ ہے، حضورؐ کے دور میں خط کوفی مروج تھا۔ خط نسخ تیسری صدی ہجری میں رائج ہوا۔ اس پر اعراب 50 ہجری میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ کے شاگرد ابولاسود دوئل نے لگائے جو نقطوں کی صورت میں تھے۔ زبر کے لیے اوپر، زیر کے لیے نیچے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش کے لیے حروف کے کناروں یا بازوؤں پر نقطہ ڈالا جاتا تھا، تنوین کے لیے دو نقطے اوپر ڈالے جاتے تھے۔

جب اسلامی فتوحات کا دائرہ وسیع ہوا، اسلام مصر اور ایران میں پھیلا تو اس وقت یہ ضرورت پیش آئی کہ ہم شکل حروف کو کس طرح ایک دوسرے سے نمایاں کیا جائے تا کہ قرآن خوانی میں غلطی نہ ہو۔ عبدالملک بن مروان نے حجاج بن یوسف، گورنر عراق کو 65 ہجری میں حکم دیا کہ خط کی اصلاح کی جائے۔ نصر بن عاصم نے حجاج بن یوسف کی منشا کے مطابق نقطے وضع کیے۔ پہلے عربی حروف کی تعداد ۲۲ تھی ث، خ، ذ، ض، ظ، غ سے چھ حروف کا اضافہ ہوا۔

حروف تہجی کی موجودہ ترتیب (ا ب ..... ی) بچوں کی سہولت کے لیے ابن مقلہ نے 328 ہجری میں قائم کی۔

جب ایران فتح ہوا تو تین حروف نقطوں کے اضافوں سے وجود میں آئے پ، چ، گ جو کہ ب ج ک پر نقطوں کے اضافے سے بنے۔

ہندوستان میں ہندی زبان تھی۔ کچھ لفظ مثلاً ٹ، ڈ اور مرکب حروف بھ، پھ، تھ، ٹھ، جھ، چھ، دھ، ڈھ، کھ، گھ وغیرہ بنے۔ ٹ، ڈ اور انگریزی سے اردو میں آئے۔ ابتدا میں یعنی 1857ء سے پہلے ٹ، ڈ کو (ٹ ڈ) لکھتے تھے۔ باغ و بہار کی لکھائی میں اس طرح کے حروف استعمال ہوئے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سامی ابجد کا ماخذ

	حروف کے نام	دوسری زبانوں کے الفاظ	معنی	سامی ابجد		قدیم سینائی	مصری ہیروغلیفی
	عربی عبرانی یونانی حبشی	اکادی عربی		سبائی	فنیقی		
				۶۰۰-۵۰۰ ق م	۹۰۰-۳۰۰ ق م	۱۸۰۰-۱۶۰۰ ق م	۳۰۰۰ ق م
۱	الف الف الفا الف	اپُو --	بیل				
۲	با بیط بیتا بیت	بیتُو بیت	گھر				
۳	جیم گیمل گاما جمیل	جلو جمل	اونٹ (پھینک کر مارنے کا ہتھیار)				
۴	دال دالط دیلتا دلت	دالتُو —	دروازہ				
۵	ا ہے ایپسیلون ہوائی	— —	خوشی یا صدمہ کی آواز کا کلمہ				
۶	واؤ واؤ واؤ واوے	— —	کیل، کھونٹی				
۷	زا زین زیٹا زائی	زُد زیت	ہتھیار، زیتون ؟				
۸	حا حیط ایٹا حائط	— حائط، حاط	جنگل، جھاڑی				
۹	طا طیط تھیٹا طیط	— —	روٹی، سانپ ؟				
۱۰	یا یود آیوٹا یمن	إدو ید	ہاتھ				
۱۱	کاف کاف کاپا کاف	کاپُو کف	ہتھیلی، خارخ				
۱۲	لام لامد لامبڈا لاوے	— —	آنکس، کوڑا، پھندا				
۱۳	میم میم مُو مائی	مُو ماء	پانی				
۱۴	نون نُون نُو نہاس	نُو نُون	مچھلی، سانپ				
۱۵	سین سامک سی سمک	— سمک	مچھلی، دک، اژدہا				
۱۶	عین عین اومیکرون عین	عینُو عین	آنکھ				
۱۷	فا فے پائی افیف	پُو فُم	دہانہ				
۱۸	صاد صادے سان صادائی	— —	جال، نیزہ، مٹھا،				
۱۹	قاف قوف کوپا قاف	— نقار	گدی، ہنڈیا، گڑھا				
۲۰	را ریش رہو ریس	ریسو راس	سر				
۲۱	شین شین سگما شاوٹ	— سن	دانت، زک، چوٹی				
۲۲	تا تاؤ تاؤ تاوے	— تاء	نشان				

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوش نویسی

قلم کے بارے میں اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں۔

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ

جب بھی لکھنے کی بات آتی ہے تو تین چیزوں یعنی قلم، روشنائی اور کاغذ کی اشد ضرورت پڑتی ہے۔ سب قلم سے ہی کاغذ پر لکھتے ہیں۔ شاعر کا قلم تصورات کی دنیا سے مقناطیس کی مانند خیالات کے ریزے چنتا ہے۔ ان ریزوں میں اتنی کشش ہوتی ہے کہ لوگ بے اختیار ان کی طرف کھچے چلے آتے ہیں۔ ان میں اس قدر چمک ہوتی ہے کہ لوگ انہیں اپنا سمجھ کر اٹھا لیتے ہیں۔ ادیب کا قلم انقلابی اور بے آواز ہے، جس میں تلوار کی سی تیزی ہے جو کام بھی کر جاتا ہے اور نظر بھی نہیں آتا۔ مہاجن کا قلم نرسنگی ہے جو عوام کا خون نچوڑتا ہے۔ مورخ کے قلم سے تاریخ ذبح ہوتی ہے، محقق کا قلم شہد کی مکھی کی طرح پھولوں کا رس چوس کر شہد بناتا ہے۔ مصنف کا قلم آفتاب کی مانند ہے، جس سے شعاعیں پھوٹتی ہیں پھر شعاعوں سے مزید شعاعیں پھوٹتی ہیں یعنی چراغ سے چراغ جلتا ہے۔

کاتب کا قلم ماہتاب کی مانند ہے، جس کی اپنی روشنی نہیں ہوتی وہ مصنف کی روشنی کو منعکس کرتا ہے۔ وہ مصنف کی تحریروں کو فن تحریر کی کٹھالی میں ڈال کر ان کو جلا بخشتا ہے۔ نقاد جراح کی طرح پوسٹ مارٹم کرتا ہے اور مواد فاسد کاٹ کر پھینک دیتا ہے اور اصلاح کا سرمہ حاشیے پر بکھیر دیتا ہے جسے شاعر اور ادیب تبرکاً آنکھوں میں لگاتے ہیں اور پھر احتیاط سے رواں ہوتے ہیں، بہرحال لکھنے والا کوئی بھی ہو، تحریر سے اس کا واسطہ پڑتا ہے۔ خوش خط تحریر جاذب نظر ہوتی ہے کیونکہ انسان فطرتاً حسن پسند واقع ہوا ہے۔ چاہے یہ حسن صورت میں ہو یا سیرت میں، تحریر میں ہو یا تقریر میں۔ خوش نویس دوسروں کی نگاہ میں جلد ہی باعزت و باوقار بن جاتا ہے بشرطیکہ وہ صاف ستھرا قلم، عمدہ سیاہی اور دل میں پاک و صاف ارادہ لے کر یہ کام شروع کرے اور بار بار مشق کرے حسب حال اس شعر کے:

گر تو می خواہی کہ باشی خوش نویس
می نویس و می نویس و می نویس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

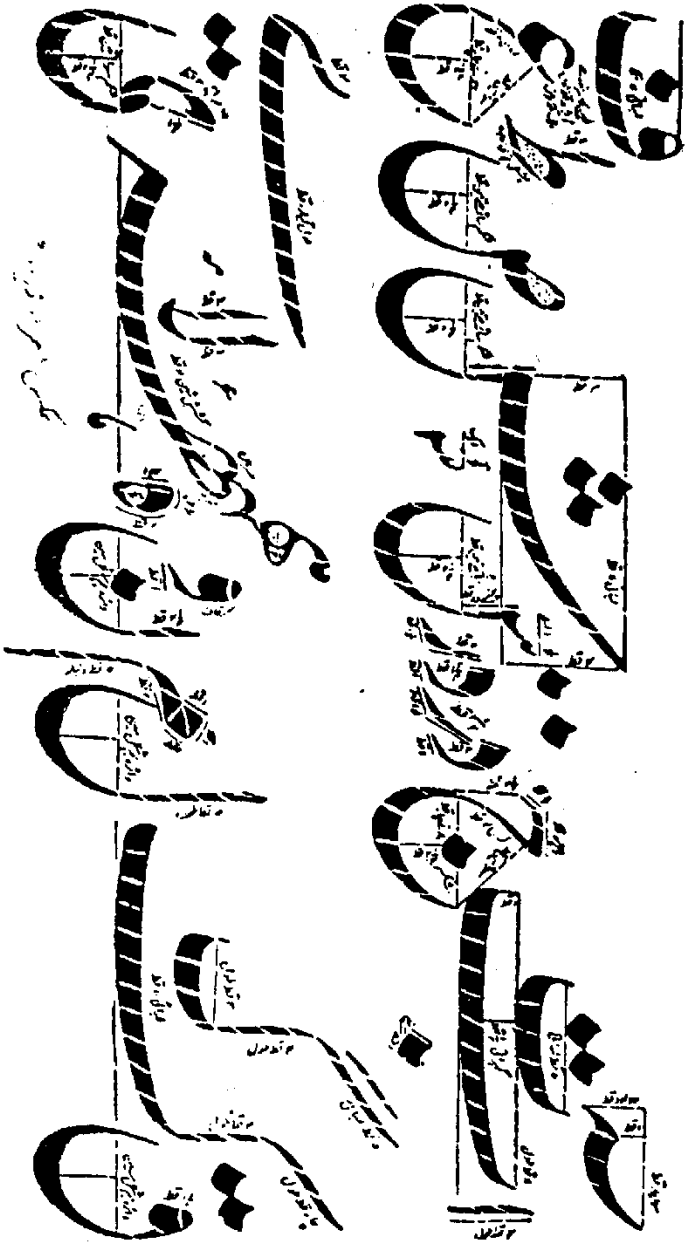

عکس از مربع زرین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

املا

املا کا تعلق لکھنے سے ہے۔ کون سا لفظ کس طرح لکھا جائے اور کون سے حروف استعمال میں لائے جائیں؟ اسی کا نام املا ہے۔ سن کر لکھ رہے ہوں یا سوچ کر اس بات کا خیال رکھا جائے کہ کون سا لفظ لکھا جا رہا ہے، اس کے معنی کیا ہیں اور کن حروف سے لکھنے کا رواج ہے۔ اگر اس بات کا خیال نہ رکھا گیا تو بغیر سوچے سمجھے جو لکھا جائے گا وہ یا تو مہمل لفظ بن جائے گا جس کے معنی سرے سے ہوں گے ہی نہیں یا کسی ہم آواز لفظ سے بدل کر کوئی اور معنی دے گا۔

اردو میں بہت سے الفاظ ایسے ہیں جو ہم آواز ہیں۔ اردو کے حروف ا، ح، ع، ہ، ث، س، ص، ذ، ز، ظ، ک، ق وغیرہ ہم آواز ہونے کی وجہ سے سننے میں یکساں معلوم ہوتے ہیں اور بعض اوقات لکھتے وقت ایک دوسرے سے بدل جاتے ہیں، اس سے معنی کچھ کے کچھ بن جاتے ہیں۔ ذیل میں ان ہی الفاظ کی فہرست دی جاتی ہے۔ ان کی املا میں فرق ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آر	چمڑا سینے کا اوزار	اِحرام	حج کا لباس	اَقرب	رشتہ دار
عار	شرم	اَہرام	مصر کے قدیم مقبرے	عَقرب	بچھو
آک	ایک پودا	اَسرار	بھید	اَلَم	دکھ
عاق	محرومی جائیداد	اِصرار	ضد	عَلَم	جھنڈا
ابد	ہمیشہ	اِسراف	فضول خرچی	اَمارَت	امیری
عبد	بندہ	اَصراف	صرف کی جمع	عِمارت	بلڈنگ
اَثاث	ساماں	اَرض	زمین	باز	پرندہ
اَساس	بنیاد	عَرض	چوڑائی	بَعض	کچھ
اَثَر	نتیجہ	اَصل	خالص	بَرس	سال
عَصر	زمانہ	عَسل	شہد	بَرص	پھلبہری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بیضا	سفید	حامی	حمایتی	زَن	عورت
بیضہ	انڈا	ہامی	ہمت والا	ظَن	گمان
پارا	سیماب	حَبّہ	رتی	زیان	نقصان
پارہ	حصہ	ہِبّہ	عطیہ	ژیان	درندہ
تابع	ماتحت	خُدی	شتربان گیت	سُبحہ	تسبیح والا
طابع	چھاپنے والا	ہُدی	ہدایت	صُبح	سویرا
تکیا	قبرستان	حرَج	رکاوٹ	سَطر	لکیر
تکیہ	سرہانا	ہرَج	نقصان	سِتر	پردہ
تیّار	آمادہ	حزم	احتیاط	سرَف	فضول خرچی
طیّار	اڑنے والا	ہضم	پچنا	صرَف	خرچ
ثنا	تعریف	حلال	جائز	سریر	تخت شاہی
سنا	دوا کا نام	ہلال	پہلی کا چاند	صریر	قلم کی آواز
ثواب	نیکی کا بدلہ	ہمزہ	ایک حرف	سُفرا	سفیر کی جمع
صواب	ٹھیک ہونا	حمزہ	حضور کے چچا	صَفرا	ایک خلط
ثَور	بیل	دَفعہ	شمار	سَفیر	قاصد
صَور	آواز	دَفع	دور	صفیر	پرندے کی آواز
جُرعہ	گھونٹ	دَہن	منہ	سَفَر	راہ چلنا
جُرہ	شکاری پرندہ	دُھن	انہماک	صَفَر	قمری مہینہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جماع	مباشرت	ذرہ	چھوٹا ٹکڑا	سلاح	اسلحہ کا واحد ہتھیار
جمع	اکٹھا	ذرا	کم	صلاح	مشورہ
حار	گرم	ذم	ہجو، برائی		
ہار	زیور	ضم	پیش	سن	عمر
		ذو	دو	سنہ	برس
حال	حالت	ضو	روشنی	سورت	قرآن کی سورت
ہال	بڑا کمرہ	زد	چوٹ	صورت	شکل
سہرا	پھولوں کی لڑیاں	ضد	اصرار	نالا	بڑی ندی
صحرا	بیابان	گلا	گردن کا حصہ	نالہ	فریاد
		گلہ	مویشیوں کا		
سہیل	ستارے کا نام	گھن	بڑا ہتھوڑا	نثر	سادہ عبارت
صہیل	گھوڑے کی آواز	گہن	گرہن	نصر	مدد
شفا	صحت یابی	مامور	مقرر	نذر	پیش کش
شفعہ	پڑوس	معمور	پر رونق، بھرا ہوا	نظر	نگاہ
شفعی	پڑوسی	متاع	سرمایہ	نس	رگ
شفیع	سفارش کرنے والا	متعہ	عارضی نکاح	نص	قرآنی آیت
غرہ	چمک	متاسف	افسوس کرنے والا	نسب	نسل
غرا	ناغہ	متصف	وصف والا	نصب	گاڑنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرا	افزا کا مخفف	مثل	کہاوت	نقطہ بندی، صفر
فضا	کھلی جگہ	مسل	مسلنا	باریک بات
فضلہ	پھوک	مربع	چوکور	واضح ظاہر
فضلا	فاضل کی جمع	مربہ	پھل کا مربہ	واضع چیز یا قانون بنانے والا
قبا	لمبی پوشاک	مزاح	ہنسی کی بات	ورثا وارث کی جمع
قبہ	گنبد	مزا	لطف	ورثہ وارث کی جمع
قطع	کاٹنا	مشاعرہ	شاعروں کی محفل	وسیع کشادہ
قطعہ	کاٹا ہوا	مشاہرہ	تنخواہ	وصی وصیت کیا گیا
قلق	دکھ	مشق	پریکٹس	ہاجی ہجو کرنے والا
کلک	قلم	مشک	پانی کا برتن	حاجی حج کرنے والا
قلب	دل	مقدر	تقدیر	ہوا گیس
کلب	کتا	مکدر	خراب	حوا عورت
کلی	پھول	مذہب	دین	مہدی ہدایت یافتہ
قلعی	ملمع	مہذب	تہذیب یافتہ	مہندی بیدا

O

1۔ عربی کے بہت سے الفاظ کے آخر میں ہمزہ آتا ہے۔ اردو املا میں ہمزہ نہیں لکھا جاتا۔

مندرجہ ذیل الفاظ ہمزہ کے بغیر لکھے جاتے ہیں۔

ابتدا، احیا، استدعا، استعفا، اغوا، املا، ایفا، ایما، بنا، ثنا، جزا، شفا، غذا، ضیا، وفا۔

2۔ جن الفاظ کے آخر میں ہمزہ ہے بغیر ہمزہ کے لکھنا درست ہے البتہ مرکب بناتے وقت یا اضافت لگاتے وقت ہمزہ کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

مثلاً ضیاء الحق اور اسی طرح اضافت میں اولیائے کشمیر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔ذیل کے الفاظ ''ز'' سے لکھے جاتے ہیں۔مثلاً

آزر، پزیرائی، زرا، زکریا، زیادہ، سرگزشت، گزارا، گزارش، گزر، گزشتہ، گزند۔

4۔ذیل کے الفاظ ذ سے نہیں ژ سے لکھنا بہتر ہے۔مثلاً

اژدر، اژدہا، پژمردہ، ژالہ، ژیان، مژدہ، نژاد، واژگوں۔

5۔ذیل کے الفاظ میں صرف ایک ''ہ'' ہے۔ایک ''ہ'' ہی لکھی جائے۔مثلاً

یہ، تشبیہ، توجیہ، تہ، جگہ، سہ، فقیہ، کریہ، کہ، گنہ، منہ، وجہ۔

6۔ذیل کے الفاظ میں دو ''ہ'' ہیں دو ''ہ'' سے لکھا جائے گا۔مثلاً

جبہہ، شبہہ، قہقہہ، مشافہہ، مواجہہ

7۔ذیل کے الفاظ کے آخر میں ہمزہ ہے اسے ہمزہ سے لکھا جائے نہ کہ ''یہ'' سے۔

بائع، بدائع، پائدار، پائندہ، جائداد، جائز، جرائم، جزائر، حائل، خائف، خائن، دائر، دائرہ، دائم، ذائقہ، ذخائر، ذرائع، رائگاں، زائچہ، زائد، زائل، زوائد، سائل، شائع، شعائر، صائب، صائم، طائف، عائد، عجائب، فائدہ، فائز، فائق، قائد، قائم، قبائل، کائنات، لائحہ، لائق، مائل، مسائل، ملائم، نائب، نمائندہ، وظائف، وقائع۔

8۔مندرجہ ذیل الفاظ میں ''ی'' لکھی جاتی ہے ہمزہ نہیں لکھی جاتی۔

آیندہ، رعایت، شاید، عنایت، غایت، کفایت، مضایقہ، معاینہ، حمایت، ہدایت۔

9۔اگر ہمزہ لکھیں تو ''ی'' نہ لکھیں اور ی لکھیں تو ہمزہ نہ لکھیں۔

تلفظ

اردو بولنے، پڑھنے اور لکھنے میں تلفظ کو خاص اہمیت حاصل ہے۔تلفظ میں جو چیز آسانی پیدا کرتی ہے وہ اعراب ہیں۔اعراب اصل میں وہ حرکات ہیں جو حروف پر ڈالی جاتی ہیں۔اعراب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کو اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ اہل عرب کی ایجاد ہیں۔

زبر (فتح): زبر اصل میں ''ا'' کی خفیف آواز ہے جو نصف الف کے برابر ہوتی ہے کھڑا زبر پورے ''ا'' کی آواز ہے۔ فارسی حروف کے آخر میں ''ہ'' آتی ہے جو زبر کی آواز دیتی ہے۔ یہ ''ہ'' بطور اعراب استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً روزہ، ہفتہ وغیرہ۔ عربی الفاظ جن میں دوسرا حرف ''ح'' ہو اور ساکن ہو تو اس کے پہلے والے حرف پر زبر ہو تو زبر نہیں پڑھی جائے گی بلکہ زیر پڑھی جائے گی۔ مثلاً احمد، لحد، محبوب۔

زیر، کسرہ: زیر ''ی'' کی خفیف آواز ہے اور حرف کے نیچے لکھی جاتی ہے، نصف ''ی'' کے برابر ہوتی ہے جبکہ کھڑی زبر مکمل ''ی'' کے برابر ہوتی ہے۔ عربی الفاظ میں ''ح'' زیر کی آواز دے دیتا ہے مثلاً احمد، محبوب وغیرہ جیسا کہ ہم نے زبر کی ذیل میں لکھا ہے۔

پیش (ضمہ): پیش ''و'' کی خفیف آواز ہے حرف کے اوپر لکھی جاتی ہے الٹی ''و'' کو پوری واؤ کے برابر پڑھتے ہیں۔

تنوین: دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔ اردو میں زیادہ تر دو زبر والی تنوین استعمال ہوتی ہے اور عموماً ''ا'' پر لکھی جاتی ہے۔ مثلاً

اتفاقاً، احتجاجاً، اخلاقاً، اصولاً، جواباً، رسماً، عمداً، عملاً، غالباً، فوراً، نسلاً، وقتاً۔

آواز الف سے پہلے والے حروف کے ساتھ ''ن'' کی دیتی ہے۔ دو زبر والی تنوین ''ا'' پر بھی لکھی جاتی ہے۔ مثلاً ارادۃً، اشارۃً، تحفۃً، دفعتہً، واقعۃً، نسبۃً، وغیرہ۔

جزم: جزم یا سکون کے معنی خاموشی کے ہیں جس پر جزم ''ْ'' کی علامت ہو وہ ساکن ہوتا ہے۔ البتہ اس سے پہلے والا حرف متحرک ہوگا۔ اردو کا ہر آخری حرف ساکن ہوگا۔

تشدید: جب کوئی حرف مکرر آواز دیتا ہے تو اس پر شد ڈال دیتے ہیں جس حرف پر شد ہوتی ہے مشدد کہلاتا ہے اور اس سے پہلے والے حرف پر کوئی نہ کوئی حرکت ہوگی۔ اگر ساکن ہو تو اس سے پہلے والے حرف پر کوئی نہ کوئی حرکت ضرور ہوگی۔

مد: جب الف کو کھینچ کر پڑھتے ہیں تو اس پر مد لکھتے ہیں جس الف پر مد ہو وہ ممدودہ ہے اور الف ممدودہ دو الف کے برابر ہوتا ہے۔

ہمزہ: ہمزہ حرکت نہیں ہے حرف ہے یہ ''واؤ'' اور ''ی'' کے ساتھ وہی کام دیتا ہے جو مد الف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ۔ جہاں ''ی'' کی آواز معمول سے بڑھ کر نکالی جائے یا ''و'' معمول سے بڑھ کر پڑھی جائے تو وہاں ہمزہ ''ء'' لکھ دیتے ہیں یہ ہمیشہ ''و'' اور ''ی'' کے ساتھ آتا ہے۔ مثلاً جھکاؤ، چھڑکاؤ، وغیرہ میں اور ''ی'' کے ساتھ مثلاً بوئی، روئی، سوئی وغیرہ۔

ہمزہ بعض اوقات ''ی'' کا قائم مقام ہوتا ہے۔ مثلاً قایم قائم، لیے، لئے جب ہمزہ لکھا جائے تو پھر نقطے نہیں ڈالے جاتے۔ نقطے ڈالیں جائیں تو پھر ہمزہ نہیں لکھا جائے گا۔

عربی کے بعض الفاظ میں واؤ پر ہمزہ لکھ دی جاتی ہے اور اس پر زبر ڈال دیتے ہیں ایسی صورت میں الف مقصورہ کی آواز دیتا ہے۔ مثلاً مئوذب، مئوخر وغیرہ۔

اردو میں بہت سے الفاظ ایسے ہیں جن میں اعراب کی شدت سے ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ مثلاً بعض لفظ ایک دوسرے کے ہم شکل ہیں۔ لیکن حرکات کے استعمال سے معنوں میں فرق پڑ جاتا ہے۔ املا ایک ہوتے ہوئے بھی حرکات سے معنی میں ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم شکل الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَبا	والد	جَد	دادا	خَلق	مخلوق
اِبا	انکار	جِد	کوشش	خُلق	اخلاق
اِشکال	غیر واضح	جُرم	قصور	خِلقَت	پیدا کرنا
اَشکال	شکل کی جمع	جِرم	سیارہ	خِلقَت	پیدائش
اَعراب	عرب	حَب	گولی	خَلقَت	مخلوق
اِعراب	زبر، زیر، پیش	حُب	محبت	خِیام	خیمہ کی جمع
اَفہام	فہم کی جمع	حَجاج	عراق کا حاکم	خَیام	شاعر کا لقب
اِفہام	سمجھانا	حُجّاج	حاجی کی جمع	دَور	زمانہ
اَقدام	قدم کی جمع	حُسن	اچھا	دُور	زیادہ فاصلہ
اِقدام	آگے بڑھنا	حُسن	خوبصورتی	دَیر	بت خانہ
بَدر	پورا چاند	حَشمت	نوکر	دیر	وقفہ
بَدر	باہر	حَشمت	دبدبہ	رَب	پالنے والا
بعد	پیچھے	حَکَم	ثالث	رُب	جوہر
بُعد	دور	حُکّم	فرمان	رَباط	مسافر خانہ
بُوجھ	وزن	حِکَم	حکمت کی جمع	رِباط	بندھن
بُوجھ	سمجھنا	حَمام	کبوتر	رَحل	مسکن
بیر	دشمنی	حَمام	غسل خانہ	رِحل	کتاب دان
بیر	پھل کا نام	خاتم	آخری	رَحم	ترس
بیل	گائے کا مذکر	الفاظ	معانی	رِحم	بچہ دانی
بیل	پھل کا نام	خاتم	انگوٹھی	رَسا	پہنچنے والا
ترس	ڈر	خُرد	چھوٹا	رَسّا	موٹی رسی
ترس	ہمدردی	خِرد	عقل	سَر	جسم کا بالائی حصہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سُر	موسیقی کی لے	عُمر	سن	کَرم	مہربانی
سِر	راز	عَمر	خلیفہ عمر	کِرم	کیڑا
صَرف	خرچ	عَود	واپس	گُلی	ادھ کھلا پھول
صِرف	فقط	عُود	لکڑی	گُلی	غرارہ
سَوت	دوسری بیوی	عَیار	کسوٹی	گوس	دو میل
سُوت	دھاگہ	عیّار	مکار	گوس	نقارہ
طور	طریقہ	قِتال	خون ریزی	گلّہ	مویشیوں کا ریوڑ
طُور	پہاڑ کا نام	قتّال	بہت بڑا قاتل		
طِیب	رضامندی	قَدح	عیب جوئی	گِلہ	شکوہ
طَیّب	پاک صاف	قَدَح	بڑا پیالہ	گُل	پھول
طَیبہ	پاک	قَدر	عزت	گِل	مٹی
طَیبہ	مدینہ کا نام	قدَر	قسمت	گلوٗ	گلا، حلق
عالَم	دنیا	قِرن	ہم عصر	گِلو	ایک دوا
عالِم	جاننے والا	قَرن	صدی	گِلی	مٹی کا بنا ہوا
عَرَق	پسینہ	قَسم	حلف	گلی	تنگ راستہ
عِرق	رگ	قِسم	نوع	گلی	گری
عَشر	دس	قُوّت	طاقت	لَب	ہونٹ
عُشر	دسواں حصہ	قُوت	غذا	لُب	خلاصہ، نچوڑ
عَلاقہ	حدود	قَوی	مضبوط	لِسان	بولی
عِلاقہ	رشتہ	قوی	طاقت کی جمع	لَسّان	باتونی
عَلوی	اولاد علی	کَشتی	ناؤ	مَال	دولت
عُلوی	آسمانی	کُشتی	لڑائی، پہلوانی	مآل	انجام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبلغ	تعداد	مُروّج	رواج دیا گیا	مُقتدِی	پیروی کرنے
مُبلِّغ	تبلیغ کرنے والا	مُروِّج	رواج دینے والا		والا
مُبین	واضح، ظاہر	مُسبّب	باعث	مُقتدیٰ	جس کی پیروی
مُبیّن	بیان کیا گیا	مُسبِّب	پیدا کرنے والا		کی جائے
مُترجِم	ترجمہ کرنے والا		خدا	مُدبّر	صاحب تدبیر
مُترجَم	ترجمہ شدہ	مَسکِن	سکونت	مُدبَّر	اصلاح شدہ
مترجّم	سنگسار شدہ	مُسکِّن	تسکین دینے	مُربّی	مربہ
فلاح	بہتری		والا	مُربِّی	تربیت کرنے
فلّاح	کسان	مُسلِم	مسلمان		والا
مِسل	کاغذات	مُسلَّم	ثابت	مذہب	دین
مسل	مسلنا	مُشترِک	شرکت کرنے	مُذہّب	جس پر سونے
مُجرا	ناچ گانا		والا		کا پانی پھیرا
مَجرا	جاری کیا گیا۔	مُشترَک	شرکت کیا ہوا		جائے، سنہری
مَحال	محل کی جمع	مِثل	مانند	مُرتِّب	ترتیب دینے
مُحال	مشکل	مَثَل	کہاوت		والا
مُخاطَب	خطاب کیا گیا	مُعتَمِد	سیکرٹری	مُرتَّب	ترتیب دیا ہوا
مُخاطِب	خطاب کرنے	مُعتمِد	اعتماد کرنے والا	مَرتبہ	مقام
	والا	مُعیّن	مقرر شدہ	مُرتّبہ	ترتیب دیا ہوا
مُخرِّب	خراب کرنے	مُعین	مددگار	مُرسِل	بھیجنے والا خدا
	والا	مُغنّی	گانے والا	مُرسَل	بھیجا یا رسول
مُخرَّب	خراب شدہ	مُغنی	غنی کرنے والا	مُشتہِر	اشتہار دیا گیا
گرد	چاروں طرف	مَقام	جگہ	مُشتہِر	اشتہار دینے
گَرد	غبار	مُقام	مرتبہ		والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُشَوَّش	پریشان	مَلِک	بادشاہ	مَہر	عورت کو نکاح کے عوض رقم
مُشَوِّش	پریشان کن	مَرکَب	سواری کا جانور	مِہر	سورج
مُصَدَّق	تصدیق شدہ	مُرَکَّب	مخلوط اجزاء	مَلِکَہ	شہزادی
مُصَدِّق	تصدیق کرنے والا	مَرگ	موت	مَلَکَہ	مہارت
مُصَلّٰی	جائے نماز	مِرگ	ہرن	مَنَاظِر	منظر کی جمع
مُصَلِّی	نمازی	مِنَّت	عہد	مُنَاظِر	مباحثہ کرنے والا
مَطلَع	طلوع ہونے کی جگہ	مِنَّت	خوشامد	مُہر	ٹھپہ
مُطَّلَع	اطلاع دیا گیا	مُنتَظَر	جس کا انتظار ہو	مِہر	مہربانی
مُطَہِّر	پاک کرنے والا	مُنتَظِر	انتظار کرنے والا	مَیل	کثافت، گندگی
مُطَہَّر	پاک کیا گیا	مَنڈی	کاروبار کی جگہ	مِیل	ملاپ
مُقَرَّر	تعین شدہ	مُنڈی	ایک بوٹی کا نام	نِثَار	صدقہ، قربان
مُقَرِّر	تقریر کرنے والا	مُنکِر	انکاری	نِثَّار	نثر لکھنے والا
مَقطَع	غزل کا آخری شعر	مُنکَر	فرشتے کا نام	نَہنگ	مگرمچھ
مُنقَطِع	کاٹا ہوا	مَظَاہِر	نشانات	نُہنگ	عریاں
مُکَبِّر	تکبیر کہنے کا چبوترہ	مُظَاہِر	مظاہرہ کرنے والا	وَرَثَہ	وارث
مُکَبِّر	تکبیر کہنے والا	مَظہَر	نشان	وِرثَہ	ترکہ
مُکَلِّف	تکلیف دینے والا	مُظہِر	ظاہر کرنے والا		
مُکَلَّف	پرتکلیف	مُؤَخَّر	آخری		
مِلک	ملکیت	مُؤَخِّر	ختم کرنے والا		
مَلَک	فرشتہ	مُؤَدَّب	ادب کے ساتھ		
		مُؤَدِّب	ادب سکھانے والا		
		مُؤَلَّف	تالیف شدہ		
		مُؤَلِّف	تالیف کرنے والا		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اردو زبان میں ایک بڑا مسئلہ عربی زبان کے الفاظ کا ہے۔ ان کا تلفظ اکثر غلط ادا ہو جاتا ہے۔ عربی زبان میں تلفظ کے لیے کچھ قواعد مقرر شدہ ہیں۔ ذیل میں صرف ان ہی قواعد کا ذکر کیا جاتا ہے جو اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔

اِفْعال

ابدال	اِحسان	اِرشاد	اِصلاح	اِفراط	اِلحاق
اِبرار	اِحکام	اِرقام	اِطعام	اِفشا	اِلحان
اِبطال	اِحیا	اِسرار	اِطلاع	اِفضال	اِلزام
اِبلاغ	اِخبار	اِسراع	اِطلاق	اِفطار	اِلہام
اِبہام	اِخراب	اِسراف	اِظہار	اِفلاح	اِمداد
اِتمام	اِخراج	اِسقاط	اِعجاز	اِفلاس	اِمساک
اِثبات	اِخفا	اِسلام	اِعراب	اِفہام	اِمکان
اِجرا	اِخلاص	اِسہال	اِعزاز	اِقبال	اِملا
اِجلاس	اِدخال	اِشباہ	اِعلام	اِقدام	اِنشا
اِجماع	اِدراک	اِشراک	اِعلان	اِقرار	اِنصاف
اِجمال	اِدغام	اِشفاق	اِغلاط	اِقساط	اِنعام
اِحرام	اِذلال	اِصرار	اِغماض	اِکرام	اِنکار
اِحساس	اِرسال	اِصراف	اِغوا	اِلحاد	اِیمان

تَفْعِیل

تاثیر	تخلیق	تسلیم	تعظیم	تکبیر	توضیح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاخیر	تخمین	تسہیل	تعلیل	تلذیب	توفیق
تادیب	تخویف	تشبیہ	تعلیم	تکریم	توقیر
تاریخ	تدبیر	تشخیص	تعمیر	تکفیر	تولید
تاسیس	تدریج	تشدید	تعمیل	تکمیل	تہدید
تالیف	تدفین	تشریف	تفتیش	تکوین	تہذیب
تانیث	تدوین	تشکیک	تفریح	تلخیص	**اِفتِعال**
تاویل	تذکیر	تشکیل	تفریق	تلقین	ابتدا
تبدیل	تذلیل	تشویش	تفسیر	تمثیل	ابتلا
تبلیغ	ترتیب	تشہیر	تفضیل	تمرین	اجتماع
تشکیک	ترتیل	تصحیح	تفکیر	تمہید	اجتناب
تجدید	ترجیع	تصدیق	تفویض	تمیز	اجتہاد
تجویز	تردید	تصغیر	تفہیم	تنبیہہ	احتجاج
تحریر	ترسیل	تصویر	تقدیر	تنزیل	احتراز
تحریف	ترغیب	تضحیک	تقدیس	تنسیخ	احترام
تحریک	ترکیب	تضمین	تقدیم	تنصیف	احتساب
تخریب	ترمیم	تضیع	تقریب	تنظیم	احتشام
تحسین	ترویج	تطبیق	تقریر	تنقید	اختصار
تحصیل	تزئین	تطہیر	تقسیم	تنویر	اختمال
تحقیر	تسبیح	تعبیر	تقصیر	توثیق	احتیاج
تحلیل	تسخیر	تعریف	تقطیع	توجیہہ	احتیاط
تحویل	تسکین	تعزیز	تقلید	توحید	اختتام
تخلیص	تسلیم	تعطیل	تقویم	توسیع	اختراع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِختصار	اعتکاف	انتظار	مُرافعت	مُعاوضہ	تحجّر
اختلاج	اعتماد	انتظام	مُراسلہ	مُعاونت	تبدّل
اختلاط	اعتناء	انتقاد	مُراقبہ	مُعابدہ	تبرّک
اختلاف	اعتناق	انتقال	مُزاحمت	مُعاینہ	تبسّم
اختیار	افتتاح	انتقام	مُسابقت	مُغالطہ	تبصّر
ارتباط	افتخار	انتہا	مُساعدت	مُفارقت	تبیّن
ارتحال	افتراق	اہتمام	مُشابہت	مُقابلہ	تتبّع
ارتداد	اِفترا	**مُفاعَلہ**	مُشارکت	مُکالمہ	تجدّد
ارتعاش	اقتباس	مُباحثہ	مُشاعرہ	مُلاحظہ	تجرّد
ارتفاع	اقتدار	مُبادلہ	مُشاورت	مُلازمت	تجسّس
ارتقا	اقتصاد	مُبالغہ	مُشاہدہ	مُماثلت	تجمّل
ارتکاب	اکتساب	مُجاذلہ	مُشاہرہ	مُمانعت	تحرّک
اِستوا	التجا	مُجامعت	مُصاحبت	مُناظرہ	تحفّظ
اشتراک	التفات	مُجاورت	مُصافحہ	مُنافرت	تحکّم
اشتعال	التماس	مُحاورت	مُصالحت	منافقت	تحمّل
اشتہا	الجوا	مُجاہدہ	مُضایقہ	مُواخذہ	تخیّر
اشتہار	امتحان	مُحاسبہ	مُطابقت	مُوازنہ	تخصّص
اشتیاق	امتداد	مُحاصرہ	مُطالبہ	مُوافقت	تخلّص
اعتبار	امتزاج	مُحافظت	مُطالعہ	مُوانست	تخیّل
اعتدال	امتناع	مُحاورہ	مُظاہرہ	مُہاجرت	تدبّر
اعتذار	امتیاز	مُخاصمت	مُعاشرہ	**تفعّل**	تدلّل
اعتراض	انتباہ	مُخاطبت	مُعالجہ	تأثّر	تردّد
اعتراف	انتخاب	مُخالفت	مُعاملہ	تأخّر	ترحّم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَسَلُّط	تَغَزُّل	تَنَزُّل	**تَفَاعُل**	تَنَاقُص	اِستِعذار
تَشَبُّہ	تَعَقُّل	تَنَعُّم	تَدَارُک	تَنَاوُل	اِستِعفاء
تَشَخُّص	تَغَلُّب	تَنَفُّر	تَدَافُع	تَوَاتُر	اِستِعمار
تَشَدُّد	تَغَیُّر	تَنَفُّس	تَسَائُل	تَوَازُن	اِستِغراق
تَشَکُّر	تَفَجُّر	تَنَوُّع	تَشَابُہ	تَوَاصُل	اِستِغفار
تَشَہُّد	تَفَضُّل	تَوَجُّہ	تَشَاکُل	تَوَاضُع	اِستِغناء
تَصَدُّق	تَفَکُّر	تَوَسُّط	تَصَادُم	تَوَافُق	اِستِفسار
تَصَرُّف	تَفَنُّن	تَوَسُّل	تَطَابُق	تَوَاُکل	اِستِفہام
تَصَنُّع	تَقَدُّس	تَوَطُّن	تَعَارُف	**اِستِفعال**	اِستِقبال
تَصَوُّر	تَقَدُّم	تَوَقُّع	تَعَاشُق	اِستِبداد	اِستِقرار
تَصَوُّف	تَقَرُّب	تَوَقُّف	تَعَاقُب	اِستِثناء	اِستِقلال
تَعَبُّد	تَقَرُّر	تَوَکُّل	تَعَاوُن	اِستِحسان	اِستِکبار
تَعَجُّب	تَلَذُّذ	تَوَلُّد	تَغَافُل	اِستِحصال	اِستِمداد
تَعَجُّل	تَکَلُّف	تَوَہُّم	تَفَاخُر	اِستِحضار	اِستِمرار

O

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

املا اور تلفظ میں فرق

بعض الفاظ املا کی رو سے لکھے جاتے ہیں مگر پڑھنے میں نہیں آتے وہ حروف یہ ہیں۔

حروف شمسی: ال اگر حروف شمسی سے پہلے آئے تو نہیں پڑھا جائے گا حروف شمسی یہ ہیں۔ ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن۔ مثلاً خلیفۃ الزمان صاحب الذکر، مظفر الدین، ہارون الرشید۔

حروف قمری:۔ اگر قمری حروف سے پہلے ال آئے تو صرف ''ل'' پڑھا جائے گا۔ ناموں میں مثلاً اسد اللہ، عبدالجلیل، عبدالحی وغیرہ اور الفاظ میں الاماں، بالکل، بیت المال، سریع الفہم، صادق القول، کتاب الواعظ، مراۃ الخیال، نور العین وغیرہ۔

اگر ''ا'' لکھا جائے اور اس پر ہمزہ ڈال کر زبر ڈال دی جائے یا واؤ لکھا جائے اور اس پر ہمزہ ڈال دی جائے تو اس صورت میں ''ا'' بھی نہیں پڑھا جائے گا اور واؤ بھی۔ پھر آواز ہمزہ کی ہوگئی۔ مثلاً تأثر، تأسف، تأمل، جرأت، مأخذ، مأخوذ، مأکول، مأمون، متأثر، متأخر، متأہل۔

نون:۔ عربی یا فارسی میں ''ب'' سے قبل ''ن'' ساکن ہو تو ن لکھا جاتا ہے مگر آواز ''م'' کی دیتا ہے۔ مثلاً

استنباط، استنبول، انبار، انبساط، انبوہ، انبہ، انبیاء، پنبہ، تنبورہ، تنبیہہ، جنبش، حنبل، دنبہ، زنبور، زنبیل، سنبل، شنبہ، عنبر، قنبر، گنبد، منبر، منبع وغیرہ

نون غنہ:۔ جب نون پوری آواز نہیں دیتا تو اسے غنہ کہتے ہیں اس کے اوپر آسانی کے لیے علامت غنہ ڈال دیتے ہیں مثلاً ''ہنسنا'' میں نون اپنی اصلی آواز نہیں دے رہا بلکہ غنہ کی آواز دے رہا ہے۔

واؤ معروف:۔ ایسی واؤ جو خوب کھل کر پڑھی جاتی ہے۔ مثلاً خلوص، خوب، نور وغیرہ۔

واؤ مجہول:۔ وہ واؤ جو کھل کر نہ پڑھی جائے مثلاً زور، شور، اسے کھل کر نہیں پڑھتے۔

واؤ عطفی:۔ وہ واؤ جو دو مفرد کلموں کو ملائے۔ یہ واؤ ترکیب بناتی ہے علیحدہ نہیں پڑھی جاتی بلکہ ملا کر پڑھی جاتی ہے مثلاً خوش و خرم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واؤ معدولہ:۔ واؤ اگر متحرک نہ ہو اس کے بعد ''ال'' کے ساتھ کوئی قمری حرف آئے تو ''و'' کی آواز نہیں نکلتی۔ مثلاً

ابوالاحد، ابوالبرکات، ابوالحسن، ابوالخیر، ابوالفضل

ابواالکلام، ابوالہول، ذوالجلال، ذوالقدر

2۔ فارسی میں جن الفاظ میں ''خ'' کے بعد ''و'' آئے اور ''و'' متحرک نہ ہو اور نہ ہی خ سے اعراب کے ساتھ ملی ہو تو اس کی آواز نہیں نکلے گی۔ مثلاً خواب، خواستن، خواندہ، خواہش، خواہ، خود، خوردن، خویش میں ''و'' نہیں پڑھی جاتی۔ استخوان، برخوداراور تنخواہ میں بھی واؤ نہیں پڑھی جاتی۔

یائے معروف:۔ ''ی'' جو کھل کر پڑھی جاتی ہے مثلاً فقیر، قریب، نظیر۔

یائے مجہول:۔ ''ی'' کھل کر نہیں پڑھی جاتی مثلاً دلیر، شیر، فریب۔

یائے معدولہ:۔ ''ی'' بالکل نہیں پڑھی جاتی۔ اس کی مندرجہ ذیل صورتیں ہیں۔

1۔ عربی الفاظ میں ''ال'' سے پہلے ''ی'' آئے اور وہ متحرک نہ ہو۔ تو ''ی'' کی آواز نہیں نکلتی۔ مثلاً

حتی الامکان، حتی المقدور، حتی الوسع، ذی الحجہ، علی الحساب، فی البدیہہ، فی الجملہ، فی الحال، فی الحقیقت، فی النور، فی النار، فی الواقع، مافی الضمیر۔

2۔ اگر ''ی'' ہو اور متحرک نہ ہو اور اس سے پہلے والے حروف پر کھڑا زبر ہو تو ''ی'' آواز نہیں دیتی۔ مثلاً

ادنیٰ، اعلیٰ، تقویٰ، حسنیٰ، حلویٰ، سلمیٰ، فتویٰ، قویٰ، مربیٰ، مستثنیٰ، مقتدیٰ، منقیٰ، وسطیٰ، ہدیٰ۔

3۔ ذیل کے ہندی حروف میں بھی ''ی'' دب جاتی ہے اور حرکت زیر کا کام دیتی ہے۔

مثلاً کیا، کیاری، پیارا، اس کو یائے معدولہ کہتے ہیں اور اس پر v کا نشان بنا دیتے ہیں۔

ادغام:۔ دو ہم مخرج حروف کو ملا کر پڑھتے ہیں۔ مثلاً بدتر سے بتر

اشباع:۔ بعض اوقات کسی حرف کو اتنا لمبا کر کے پڑھتے ہیں کہ زبر سے الف اور زیر سے ی کی آواز پیدا ہوتی ہے مثلاً لہو کو لوہو۔ مہمان کو میہمان وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علاماتِ وقف PUNCTUATION

انسان کا خاصہ ہے کہ کلام کرتے وقت یا تقریر کے دوران میں کبھی آواز کو پست کرتا ہے کبھی بلند، کہیں رک کر بات کرتا ہے کہیں ٹھہر جاتا ہے ان تمام حرکات کو ظاہر کرنے کے لیے مختلف علامات استعمال ہوتی ہیں جن کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

سکتہ: اس کی نشانی (') الٹی واؤ ہوتی ہے۔ یہ سب سے چھوٹا وقفہ ہے عبارت میں اس کے استعمال سے کافی فرق پڑ جاتا ہے مثلاً۔

روکو مت، جانے دو

روکو، مت جانے دو

دونوں فقروں کے مفہوم میں فرق پڑ گیا ہے اور دونوں ایک دوسرے کے متضاد معلوم ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ اس کی افادیت ذیل میں بیان کی جاتی ہے۔

1۔ بہت سے اسموں کو ایک دوسرے سے جدا کرنے کے لیے مثلاً اکرم، انور، اسلم اور سلطان سکول جا رہے تھے۔ پشاور، لاہور، ملتان اور کراچی پاکستان کے بڑے شہر ہیں۔

2۔ ندائیہ الفاظ میں۔ جناب صاحب صدر، خواتین وحضرات، معزز سامعین اور دوستو۔

3۔ جناب من، تسلیم یعنی القاب میں استعمال۔

4۔ الفاظ کے جوڑوں میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

دن ہو کہ رات، سفر ہو کہ حضر، خلوت ہو یا کہ جلوت مصروف رہنا چاہیے۔

5۔ اجزائے جملہ کے درمیان تشریح کے لیے استعمال ہوتا ہے مثلاً

یہ چبوترا 30 فٹ لمبا، 20 فٹ چوڑا اور پانچ فٹ اونچا ہے۔

6۔ افعال کو جدا کرنے کے لیے مثلاً

سارا زمانہ آیا، پر زید نہ آیا۔

7۔ مبتدا اور خبر کو جدا کرنے کے لیے مثلاً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسدس، حالی کی سب سے ممتاز تصنیف ہے۔

رابطہ COLON: (:) اس کا ٹھہراؤ وقفے کے ٹھہراؤ سے زیادہ ہوتا ہے۔ مثلاً سفر ہو یا حضر، دن ہو یا رات، کام ہو یا تفریح، ہمیشہ اپنی صحت کا خیال رکھو: اگر کوئی نعمت ہے تو یہی ہے۔

وقفہ FULL STOP: اس کی علامت (۔) ہے یہاں زیادہ ٹھہرا جاتا ہے۔ فقرے کے اختتام پر استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً انور لاہور گیا۔ مخففات کو علیحدہ کرنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں مثلاً محمد اقبال ایم۔اے۔پی۔ایچ۔ڈی۔

واوین: جب کوئی اقتباس نقل کیا جاتا ہے تو اسے واوین میں رکھا جاتا ہے مثلاً بوعلی سینا کا قول ہے ''خالص گھی سونے کے کشتہ سے بہتر ہے''۔

عبارت میں نظموں اور کتابوں کے نام لکھتے وقت یا عنوانات کو واوین میں رکھا جاتا ہے مثلاً ''ہمالہ'' ''بانگ درا'' کی نظم ہے۔

قوسین: یہ علامت ( ) جملہ معترضہ یا کسی چیز کی تشریح کے موقعہ پر استعمال ہوتی ہے جیسے زید (خدا مغفرت کرے) بڑا نیک آدمی تھا۔

علامت استفہام: جب کوئی سوال پوچھا جائے۔ اس کی نشانی (؟) ہے۔

کیا تجسس ہے تجھے کس کی تمنائی ہے؟
آہ کیا تو بھی اس چیز کی سودائی ہے؟

علامت تعجب: ان مقامات پر یہ علامت (!) لگائی جاتی ہے جہاں کوئی جذبہ ظاہر ہو۔ اس کی مندرجہ ذیل صورتیں ہیں۔

1۔ ندا و منادی کے بعد مثلاً یا الٰہی! یہ ماجرا کیا ہے؟
2۔ اظہار حکم کے وقت۔ مثلاً خاموش رہو! مجھے کام کرنے دو۔
3۔ اظہار خواہش کے لیے۔ مثلاً کاش! میں تاریخ ساز ہوتا۔
4۔ تعجب کے لیے مثلاً واہ رے وا! تمہارا کیا کہنا۔
5۔ انبساط کے موقع پر۔ مثلاً آ! کیا خوب سہانا منظر ہے۔
6۔ افسوس کے موقع پر مثلاً ہائے اللہ! میں کیا کروں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7۔ تحسین کے موقع پر مثلاً مرحبا!

علامت تعریف: یہ علامت (~) جسے ڈوئی یا بطا بھی کہتے ہیں۔ تخلص کے اوپر استعمال ہوتی ہے۔

اقبالؔ، تبسمؔ، حالیؔ، داغؔ، دردؔ، غالبؔ وغیرہ۔

علامت تفصیلیہ: یہ علامت (:-) تفصیل یا تشریح کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً پاکستان کے مشہور شہر:۔

پشاور، لاہور، ملتان اور کراچی ہیں۔

علامت حذف: جب کوئی لفظ یا عبارت حذف کرنی ہوتی ہے تو اس کو حذف کر کے چار نقطے لگا دیتے ہیں۔ (....)

مثلاً دل کو دل.... راہ ہوتی ہے۔

علامت خط مستقیم: یہ علامت بھی حذف کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ لکھنے والے کی مرضی پر منحصر ہے کہ وہ خط استعمال کرتا ہے یا نقاط۔ دونوں اتنی ہی جگہ گھیریں گے۔

علامت شعر: یہ علامت (؎) شعر کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ شعر لکھنے سے پہلے (؎) لکھی جاتی ہے۔ یہی علامت حوالے کے لیے بھی (؎) علامت حوالہ ڈال کر اس پر حوالہ نمبر لکھ دیتے ہیں۔ مثلاً [1]

علامت مصرع: یہ علامت (ع) کسی مصرعے کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً ع تندرستی ہزار نعمت ہے۔

www.KitabcSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

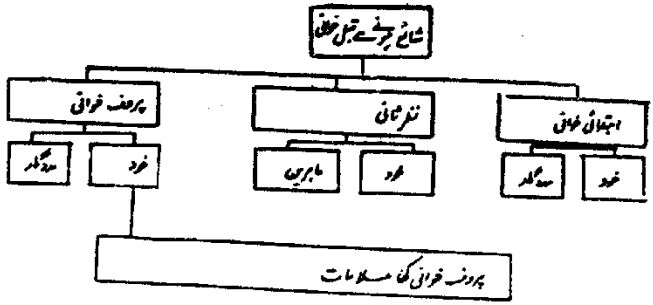

ٹھیک ہے غلطی سے کٹ گیا برقرار رکھیں

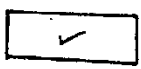

نکال دیں

ملا دیجئے۔

اگلی سطر میں لے جائیں

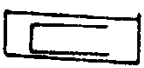

پچھلی سطر کے آخر میں لے جائیں

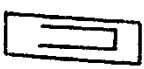

ہٹا دیں

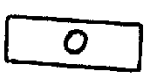

نیچے لائیے

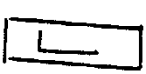

اوپر لائیے

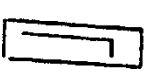

مسلسل ہے۔ ملا دیجئے

قوسیں لگائیں

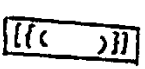

وضاحتی وقاف لگائیں

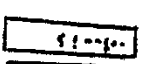

رہ گیا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

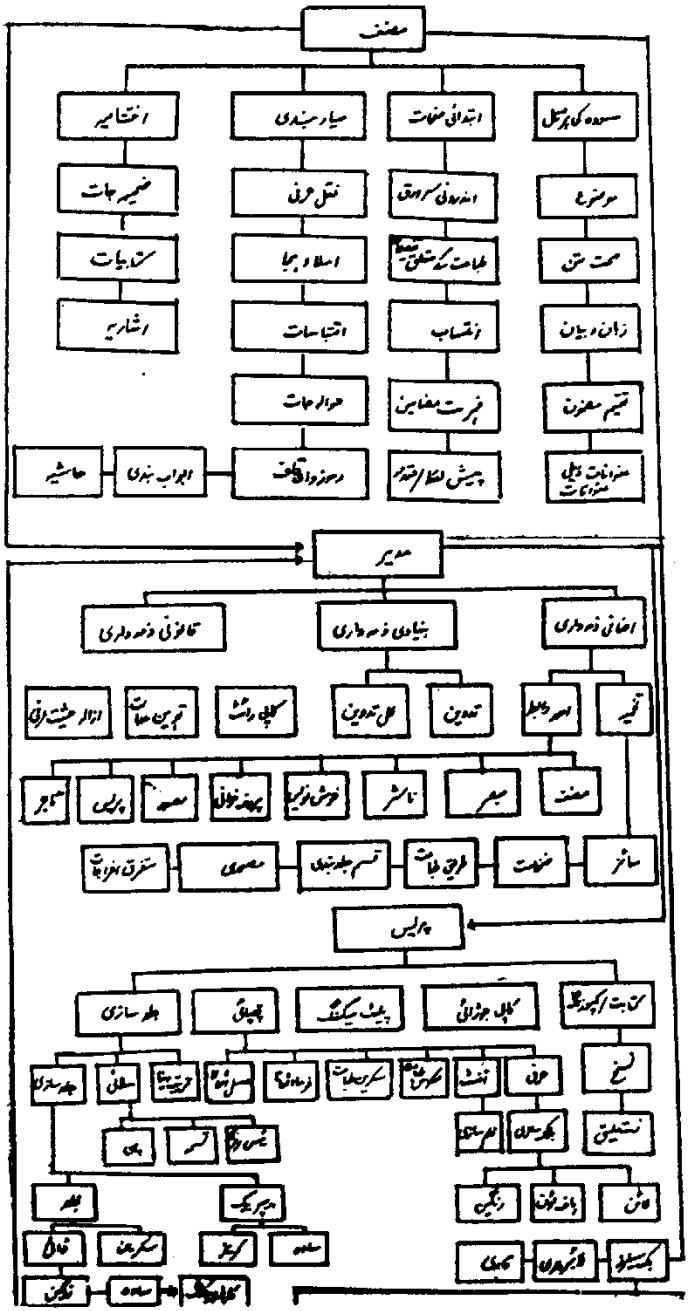

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

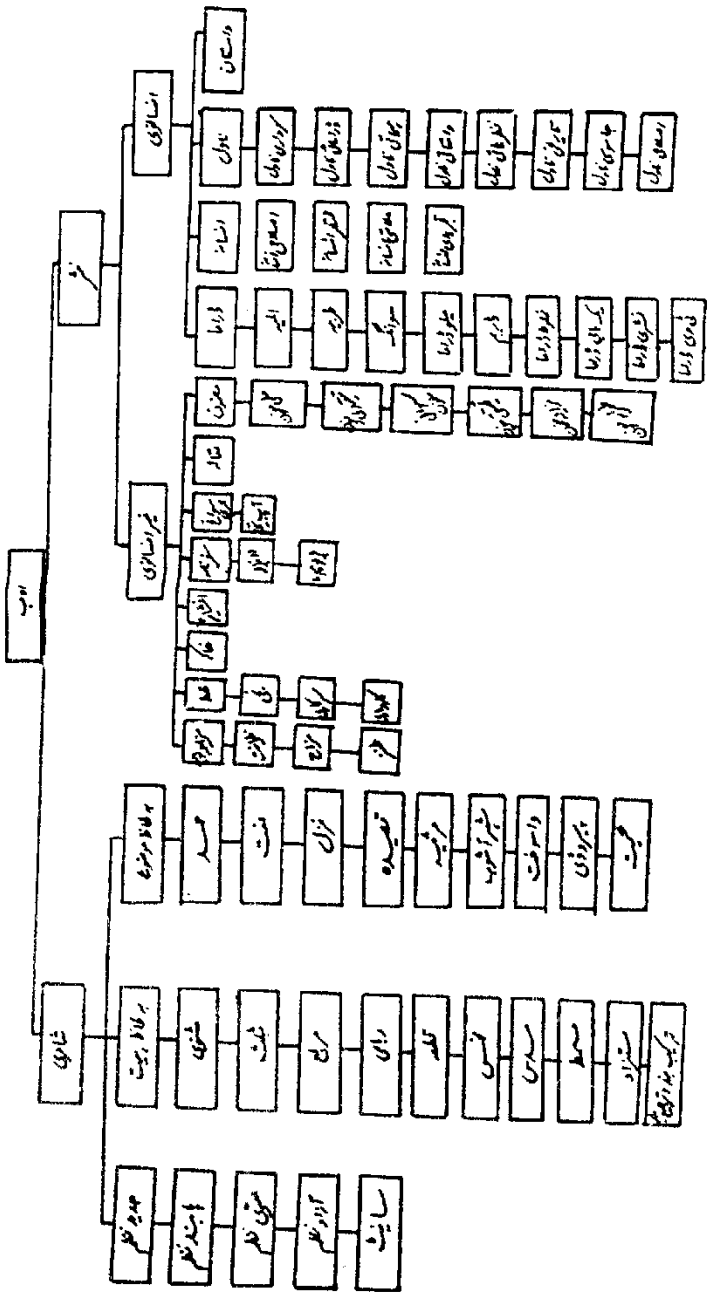

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَصنافِ اَدَب

انسان حیوان ناطق ہے۔ وہ اپنے خیالات وجذبات کو دوسروں پر ظاہر کرتا ہے۔ اس اظہار کی دو صورتیں ہیں نثر یا نظم۔

نثر (PROSE)

نثر خیالات وجذبات کے اظہار کا سیدھا سادا، بے تکلف اور قدرتی طریقہ ہے۔ انسان جب بولنا سیکھتا ہے تو اس کی ابتدا نثر سے ہوتی ہے۔ بات چیت اور تحریر وتقریر میں نثر کا استعمال ہوتا ہے۔ داستان، ناول، ڈراما، افسانہ، مضمون، مقالہ، انشائیہ، سوانح عمری، آپ بیتی، خاکہ، سفرنامہ، طنز ومزاح اور صحافت میں زیادہ تر نثر سے کام لیا جاتا ہے۔

اقسام

نثرِ عاری: صاف سادہ اور بے تکلف نثر کو نثر عاری کہتے ہیں مثلاً اخبارات کی نثر۔

نثرِ مسجّع یا مُقفّٰی: پر تکلف قسم کی نثر جس میں شاعرانہ توازن اور ہم آہنگی ہو مثلاً ''فسانۂ عجائب'' کی نثر اس قسم کی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نثری اصناف

نثری اصناف کو ہم دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں افسانوی اور غیر افسانوی ادب۔

1۔ افسانوی ادب: داستان، افسانہ، ناول، ڈراما

داستان

داستان گوئی کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنا کہ انسان۔ جب حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا اور ساتھ حوا کو بھی پیدا کیا گیا۔ دونوں کو جنت میں داخل کیا گیا، شجر ممنوعہ کے کھانے سے منع کیا گیا۔ لیکن اس کے باوجود اس نے پھل کھالیا جس کی پاداش میں انہیں جنت سے باہر نکال دیا گیا۔

آدم کی پیدائش اور شیطان کے لعنتی ہونے کی داستان قرآن مجید میں ملتی ہے۔ قرآن مجید میں آدمؑ، یعقوبؑ، یوسفؑ، اسحاقؑ، نوحؑ، ایوبؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ، الیاسؑ، ہودؑ، داؤدؑ، ہارونؑ اور یونسؑ کے قصص ملتے ہیں۔ اسی طرح جالوت، ہاروت، ماروت، ہابیل، قابیل، یاجوج ماجوج کے قصے اور اشارے بھی ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ فرعون، نمرود اور شداد کے واقعات کا بھی پتا چلتا ہے۔ عیسائی اور یہودی مذہب کی اساس ہی داستانوں، قصوں اور کہانیوں پر ہے۔

انسان ایک عمرانی حیوان ہے اس کی عمرانیت کا تقاضا ہے کہ وہ اپنے تجربات و مشاہدات سے دوسروں کو آگاہ کرے انسان کی اسی ضرورت نے داستان کو جنم دیا۔

اصطلاح میں داستان وہ قصہ کہانی ہے جس کی بنیاد تخیل، رومان اور مافوق الفطرت عناصر پر ہو۔ داستان پڑھنے لکھنے کی چیز نہیں کہنے کی چیز ہے۔

دنیا کی کوئی زبان بھی ہو داستانوں کے ذخیرے سے خالی نہیں ہے۔ عربی، فارسی ادب میں داستانوں کے عمدہ نمونے ملتے ہیں۔ اردو داستان کا بھی عربی فارسی داستان سے گہرا تعلق ہے۔ داستان دور انحطاط کی پیداوار ہے۔ اردو زبان میں داستانوں کا ذخیرہ اس وقت سامنے آیا جب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہندوستانی انگریزوں کے سامنے سرنگوں ہو گئے تھے۔ جن سلاطین میں مقابلہ کی ہمت نہ تھی انہوں نے اپنی خواہشات کی تسکین کے لیے داستان کا سہارا لیا۔

داستان کی اہمیت:

1۔ داستانیں ہمارے سامنے قدیم دور کے ماحول، معاشرت، رسم ورواج، عقائد و نظریات اور طور طریقوں کو پیش کرتی ہیں یوں تاریخی اعتبار سے اہم ہیں۔

2۔ بعض اہم واقعات کو بڑی دلکشی، رنگینی اور دلچسپی سے بیان کرتی ہیں اور یہ تفریح کا عمدہ نمونہ ہیں۔

3۔ بعض اوقات اہم کرداروں اور کارناموں کو دلچسپ انداز میں بیان کرتی ہیں ان داستانوں میں حق گوئی و بے باکی، ایثار وقربانی، سخاوت وفیاضی، شجاعت وبہادری، عدل وانصاف اور عزم وہمت کی عمدہ مثالیں ملتی ہیں۔

4۔ ادبی لحاظ سے داستانوں نے عہد قدیم کی طرز تحریر کے نمونے پیش کیے ہیں۔ اردو نثر اور افسانوی ادب کی تاریخ میں داستان کو اہم مقام حاصل ہے۔

5۔ جدید تخلیقی ادب کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ناول، افسانے اور ڈرامے کے ارتقائی تسلسل میں داستان سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔

داستان کے اہم اَجزا

1۔ مَافوق الفطرت عَناصِر: داستان میں جنات، دیو، پریوں کا ذکر کیا جاتا ہے اور تعویذ، گنڈے، سحر، طلسمات، تائید غیبی، جادو، اسم اعظم اور خضر سے داستان کی فضا کو حیرت انگیز بنایا جاتا ہے۔ کہانی میں یہ مافوق الفطرت عناصر کچھ تو ہیرو کو مشکلات میں ڈال دیتے ہیں اور کچھ معاون ومددگار ثابت ہوتے ہیں۔ داستان میں مافوق الفطرت عناصر کی آمیزش داستانی ادب کا لازمہ ہے۔

2۔ زمان ومکان: داستانوں میں زماں ومکاں کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعض اوقات داستانوں میں فرضی ملک کو سامنے رکھ کر داستان لکھی جاتی ہے۔ تصوراتی ملک، تصوراتی پہاڑ اور تصوراتی فضا میں داستان تیار کی جاتی ہے۔

3۔ عشق کا موضوع: داستان میں عشق کے موضوع پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ عشق و محبت اور کسی چیز کے حصول کا جنون داستان کا نہایت اہم حصہ ہیں۔ داستان اصل میں عشق کی کہانی ہوتی ہے۔

4۔ پلاٹ: بعض داستانوں کا کوئی پلاٹ نہیں ہوتا بعید از قیاس قصے اور کہانیاں جمع کر کے داستان بنا لیتے ہیں اس طرح ایک نئی دنیا تخلیق کی جاتی ہے جہاں ہر شے پراسرار ہوتی ہے۔ بعض داستانوں میں پلاٹ ضروری ہوتا ہے اور پلاٹ کے بغیر داستان کا تصور بے معنی ہوتا ہے، ایسی داستانوں کے پلاٹ ایک جیسے ہوتے ہیں۔

5۔ اَفرادِ قصہ: افراد قصہ دو طرح کے ہوتے ہیں ایک مافوق الفطرت عناصر جن، دیو، پریاں اور دوسرے عام انسان جو ہماری طرح چلتے پھرتے ہیں۔

6۔ مَناظر: داستان میں گوناگوں مناظر پیش کیے جاتے ہیں اور ان کے مناظر جاذب نظر ہوتے ہیں۔

7۔ ہیرو: جس کردار کے گرد کہانی گھومتی ہے اسے ہیرو کہتے ہیں باقی اس کے معاون و مددگار یا مخالف کردار ہوتے ہیں۔

8۔ مُعاشرت: داستان میں تخیل کی جولانیوں سے سحر و طلسم کی نگری آباد کی جاتی ہے داستانیں اس عہد اور تہذیب کی آئینہ دار ہوتی ہے۔

9۔ تحیّر انگیزی: داستان کے واقعات و بیانات اتنے حیرت انگیز ہوتے ہیں کہ سننے والا مگن ہو جاتا ہے۔ تحیر انگیزی سے داستان میں دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔

10۔ اُسلوب: پرتکلف قسم کا اسلوب ہوتا ہے۔ صنائع بدائع کی بھرمار ہوتی ہے۔ عبارتیں بھی لمبی اور طویل ہوتی ہیں۔ اسلوب دقیق اور مشکل ہوتا ہے۔ استعارات و تشبیہات کی بھرمار سے پرتکلف اور رنگین عبارتیں تیار کی جاتی ہیں تاکہ وحدت تاثر قائم رہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موجودہ دور میں داستان کی اہمیت

آج انسانی زندگی کا معیار پہلے سے بلند ہو گیا ہے اس کے حالات بدل گئے ہیں۔ جدید سائنسی آلات نے اس کی کایا پلٹ دی ہے۔ آج کا دور مصروفیت کا دور ہے۔ ہر طرف نفسانفسی کی کیفیت ہے آج کے انسان کی محبت بھی جدید ہے جو بجلی کی طرح پیدا ہو کر برف کی طرح پگھل جاتی ہے۔ آج کے انسان کا غم بھی عجیب قسم کا ہے۔ ہر چیز میں ملاوٹ ہے آج کی محبت میں منافقت کی ملاوٹ ہے جس سے حسن فروشی اور عصمت فروشی کو فروغ ملا۔ ہر چیز کا معیار مادیت (پیسہ) ہو گئی ہے اس دور میں داستان اپنی پرانی حیثیت کھو چکی ہے۔ اس کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں۔

1۔ مصروفیات اس قدر بڑھ گئی ہیں کہ انسان کو سر کھجانے کی فرصت نہیں رہی۔ ہر شخص غم روزگار سے دوچار ہے۔ نفسانفسی کا عالم ہے نہ کسی کے پاس کہانی سنانے کا وقت ہے اور نہ کسی کے پاس سننے کا وقت۔ نہ ہی کسی کو کہانی یاد ہے اور نہ کسی کے پاس اتنا وقت اور ذہن ہے کہ وہ نئی کہانی یا داستان گھڑ لے۔

2۔ جدید دور سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ مافوق الفطرت عناصر کا تصور بھی ختم ہوتا جا رہا ہے آج کا انسان دیو پریوں پر اعتقاد نہیں رکھتا۔

3۔ سائنسی دور کی کہانیاں بھی سائنسی اور جدید ہیں ایسے آلات ایجاد ہو چکے ہیں مثلاً ریڈیو، ٹی وی، وی سی آر۔ جن پر کہانی ڈراما کی صورت میں پیش کی جاتی ہے جس میں نہ صرف آوازیں سنی جا سکتی ہیں بلکہ کرداروں کو دیکھا جا سکتا ہے۔ تفریح طبع کی یہ چیز ریموٹ کنٹرول سے چلتی ہے۔

4۔ کسی جگہ کے واقعات کو ہم ٹی وی کے ذریعے سے براہ راست دیکھ سکتے ہیں کہانی یا داستان کی ضرورت ہی نہیں رہی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَاوِل

ناول انگریزی زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی نئی اور انوکھی چیز کے ہیں۔ ناول کا لفظ اطالوی زبان کے لفظ ''نو ویلا'' سے ماخوذ ہے۔ یہ لفظ پہلے کہانیوں اور خبروں کے لیے استعمال ہوتا تھا بعد میں اسے وسیع معنوں میں استعمال کیا جانے لگا۔

ناول دراصل وہ نثری قصہ ہے جس میں ایک خاص نقطہ نظر کے تحت زندگی کے حقائق اور واقعات کی عکاسی کی جاتی ہے۔ ناول میں فلسفہ زندگی کی جھلک ہوتی ہے اور ہر ناول ایک نئے ذہنی سفر کا آغاز اور فطرت انسانی سے پردہ اٹھانے کی کوشش ہوتی ہے۔ ناول کے لیے پختہ شعور اور عمدہ ذوق کی ضرورت ہوتی ہے بقول ایک نقاد کے ''یہ حکیمانہ اور فلسفیانہ کام ہے۔''

نَاوِل اور اَفسانے میں فرق

ناول اور افسانے میں فرق ہے۔ بعض لوگ غلطی سے داستان، ناول اور افسانے کو ایک ہی چیز بتاتے ہیں۔ ان کے خیال میں داستان کو مختصر کر دینے سے ناول یا افسانہ بن جاتا ہے یہ سراسر غلط ہے۔ ان کی تکنیک اور خصوصیات میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ ناول کا کینوس وسیع ہوتا ہے جبکہ افسانے کا محدود۔ افسانہ ایک پہلو اور ناول کئی پہلوؤں پر بحث کرتا ہے۔ افسانہ سمٹ کر ایک نقطے پر آ جاتا ہے ناول کا نقطے سے دائرے میں پھیلنے کا انداز ہوتا ہے۔

نَاوِل اور دَاستَان میں فرق

ناول اور داستان میں بھی فرق ہے داستان میں مافوق الفطرت عناصر کا ذکر ہوتا ہے اس کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضا رنگین اور دیومالائی ہوتی ہے جب کہ ناول میں انسانی فضا، انسانی زندگی اور انسانی ماحول ہوتا ہے۔ داستان تصوراتی اور تخیلاتی ہوتی ہے جب کہ ناول زمان و مکان کے دائروں میں جکڑا ہوا ہوتا ہے۔ داستان بغیر پلاٹ کے بھی ہو سکتی ہے مگر ناول کا باقاعدہ پلاٹ ہوتا ہے۔ داستان کے کرداروں میں مافوق الفطرت کردار بھی ہوتے ہیں جب کہ ناول میں صرف انسانی کردار ہوتے ہیں۔ داستان میں تخیل کی جولانی سے سحر و طلسم کی فضا پیدا کی جاتی ہے جب کہ ناول میں فطری فضا برقرار رکھی جاتی ہے۔ داستان کی زبان رنگین، مشکل اور بعض اوقات مصنوعی ہوتی ہے ناول کی زبان عام فہم اور سادہ ہوتی ہے۔

ناولوں کی اقسام

ناول مندرجہ ذیل قسم کے ہوتے ہیں۔

1۔کرداری ناول	2۔ڈرامائی ناول	3۔مہماتی ناول	4۔واقعاتی ناول
5۔نظریاتی ناول	6۔تاریخی ناول	7۔جاسوسی ناول	8۔اصلاحی ناول

ناول کے اجزائے ترکیبی

1۔کہانی:۔ کہانی یا قصہ ناول کا اہم عنصر ہوتا ہے بقول ای ایم فوسٹر۔ ''قصہ ناول کی ریڑھ کی ہڈی ہے'' کوئی ناول بھی قصے کے بغیر وجود میں نہیں آ سکتا۔ ناول کا قصہ عام زندگی کا قصہ ہونا چاہیے۔ بقول سلام سندھیلوی۔

> ''ناول حیات کی تصویر بھی ہے اور تفسیر بھی۔ ناول میں انسانی جذبات کی عکاسی ہو اور سماجی مسائل کا حل پیش کر رہا ہو۔ مقصدی اور اصلاحی ہونے کے علاوہ تفریح کا باعث ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کردار نگاری اور مزاح نگاری سے آراستہ کیا گیا ہو ناول کا
قصہ عام زندگی کا قصہ ہو۔"

2۔ پلاٹ:۔ ناول میں پلاٹ کو بنیادی حیثیت حاصل ہے، قصہ کی تنظیم پلاٹ کہلاتی ہے۔ ایک اچھے ناول کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کا پلاٹ مربوط ہونا چاہیے۔ پلاٹ کا تعلق امیر طبقے سے ہو یا غریب طبقے سے، ماضی سے ہو یا حال سے اس میں زندگی کا پرتو ضرور ہو۔ المیہ ہو یا طربیہ زندگی کے مسائل حل کر سکتا ہو اور تعمیری صلاحیت کا حامل ہو۔ پلاٹ ناول کا فن تعمیر ہے۔ پلاٹ کے بارے میں محمد احسن فاروقی کا خیال ہے۔

"پلاٹ میں قصہ نہایت سلیقے کے ساتھ ڈھلا ہوا ہونا
چاہیے۔ ضرورت سے زیادہ واقعات یا حرکات جو نفس قصہ
سے کم تعلق رکھتے ہیں یک لخت چھانٹ دینا چاہییں۔
پلاٹ بنانا ایسا ہی ہے جیسے کوئی بت تراش کچھ خاص فنی
قاعدوں کے موافق کسی پتھر کی سل تراش کر ایک خوش نما بت
بنائے مگر خوبی یہ ہے کہ اس میں بناوٹ کا اثر ظاہر نہ ہو۔"

4۔ کردار نگاری:۔ ناول میں افراد قصہ کو کردار کہا جاتا ہے۔ ناول کے کردار عام انسانی زندگی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ناول کی کامیابی کا انحصار انسانی مطالعہ اور اس کے کرداروں پر ہے۔ مکمل کردار زندگی کا صحیح ترجمان ہے۔ بقول محمد احسن فاروقی۔

"مکمل کردار ان ہی کو کہا جاتا ہے جو متعدد انسانی خصوصیات
رکھتے ہوں اور ساتھ ہی ساتھ انفرادی خصوصیات بھی۔"

ناول نگار کے ہاتھ میں مصور کا قلم ہونا چاہیے تا کہ وہ کرداروں کی جیتی جاگتی تصویریں پیش کر سکے۔ وہ کرداروں کی خوبیاں اور خامیاں دونوں سامنے لائے اور ان کا تجزیہ کرے۔ کرداروں کے سلسلے میں سادہ اور مکمل کی بحث بہت عام ہے۔ جب ناول نگار کا مقصد اخلاق یا سبق آموزی ہو تو وہ سادہ کردار تخلیق کرتا ہے اگر کوئی فن کاری دکھانا چاہے تو مکمل کردار تخلیق کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ہیرو کا کردار مرکزی ہوتا ہے باقی ذیلی کردار ہوتے ہیں۔

4۔ مکالمہ:۔ مکالمہ ناول کا ایک ضروری حصہ ہے جو قصہ کے ارتقا میں معاون و مددگار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثابت ہوتا ہے۔ مکالمے کے ذریعے سے کرداروں کی شخصیت کے گوشے بے نقاب ہوتے ہیں۔ ناول کی کامیابی کا انحصار اچھے مکالموں پر ہوتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ زبان عام فہم اور آسان ہو۔ مکالمہ کردار کی عمر، جنس، تعلیم اور مزاج کے مطابق ہو اور اس کا انداز فطری ہو مکالمہ دلچسپ، موزوں اور برمحل ہو۔ کرداروں کے جذبات، احساسات اور خیالات کا صحیح ترجمان ہو، انسانی جذبات غم، غصہ، مسرت، طنز و مزاح، سنجیدگی سب کی عکاسی ہوتی ہو جذباتی اثرات گہرے اور مستقل ہوں، کسی جذبے کے بارے میں مصنوعی ہونے کا گمان نہ ہو۔

5۔ زمان و مکان:۔ ناول زمان و مکان کی حدود میں ترتیب پاتا ہے۔ ناول نگار اسی ماحول یا زمان و مکان اور اپنے ماحول کو پیش کرتا ہے۔ جب وہ ماحول کو اچھی طرح سمجھ لیتا ہے تو پھر اسے کامیابی کے ساتھ ناول میں پیش کر دیتا ہے۔

6۔ جذبات نگاری:۔ زندگی غم، خوشی، حیرت اور غصے کے جذبات سے بھری پڑی ہے۔ زندگی کی عکاسی کی ایک شرط یہ بھی ہے کہ ناول نگار انسانی جذبات کی عکاسی میں کامل فن ہو۔ جذباتی اثرات گہرے اور مستقل ہوں کسی جذبے کے بارے میں مصنوعی ہونے کا احساس نہ ہو۔

7۔ منظر نگاری:۔ کرداروں کے عادات و خصائل، طرز رہائش اور ان کا ماحول منظر نگاری کے دائرہ میں آتے ہیں۔ منظر نگاری چاہے سماجی ہو یا مادی، ناول کے لیے ضروری ہے۔ ماحول کی عکاسی کرداروں کے مزاج اور ان کی ذہنی کیفیت کو منظر نگاری سے ہی سامنے لایا جاتا ہے۔ منظر نگاری کے لیے ضروری ہے کہ فطری ہو۔

8۔ زبان:۔ ناول کا تعلق انسانی زندگی سے ہے۔ اس کی زبان عام فہم سادہ اور سلیس ہو۔ عام لوگوں کی بول چال کے قریب ہو۔ مشکل، دقیق اور رنگین عبارت سے پرہیز ضروری ہے۔ زبان مصنوعی نہ ہو۔

9۔ فلسفہ حیات:۔ ہر ناول فلسفہ حیات کو پیش کرتا ہے، ناول کی کامیابی کا انحصار اس میں موجود فلسفہ حیات کی بلندی یا پستی پر ہوتا ہے۔ دراصل ناول نگار مفکر بھی ہوتا ہے اور مفسر بھی۔ وہ اپنے فلسفہ حیات کو دو طریقوں سے پیش کرتا ہے یا تو خود اس کی وضاحت کر دیتا ہے یا وہ اپنے مواد اور کرداروں کو اس طرح پیش کرتا ہے کہ پڑھنے والے خود اس کا فلسفہ حیات سمجھ لیتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَفسانہ

عام طور پر فرضی کہانی کو افسانہ کہا جاتا ہے جو حقیقت کے قریب ہو۔ اس کی کوئی جامع تعریف ابھی تک نہیں کی گئی تاہم تمام نقاد اس بات پر متفق ہیں کہ افسانے میں زندگی کی عکاسی ہونی چاہیے۔ افسانہ نگار کو مواد اپنے اردگرد بکھری ہوئی سچائیوں، حقیقتوں اور صداقتوں سے حاصل کرنا چاہیے۔ پروفیسر احتشام حسین کے نزدیک۔

''افسانہ زندگی کا ایک ادبی نقش ہوتا ہے۔''

افسانہ جو ایک ہی نشست میں پڑھا جائے جس کو قاری دو گھنٹوں کے اندر پڑھ سکے افسانہ انسانی زندگی کے ایک پہلو پر بحث کرتا ہے۔

اَفسانے اور دَاستان میں فرق

1۔ افسانہ مختصر ہوتا ہے اور دو گھنٹوں کے اندر پڑھا جا سکتا ہے۔ افسانے کی سب سے بڑی خوبی ایجاز و اختصار ہے۔ وہ حقیقت پسندانہ انداز سے ہماری زندگی کے کسی ایک گوشے کو بے نقاب کرتا ہے جب کہ داستان طویل ہوتی ہے، قسط وار بھی ہوتی ہے جب کہ افسانہ ایک ہی نشست میں پڑھا جاتا ہے۔

2۔ افسانہ زندگی کے کسی ایک پہلو پر مبنی ہوتا ہے اس میں زندگی کا کوئی ایک واقعہ ہوتا ہے جبکہ داستان مختلف زندگیوں کے مختلف پہلوؤں پر مبنی ہوتی ہے۔

3۔ کہانی یا داستان میں کئی کردار ہوتے ہیں جب کہ افسانے میں زیادہ کردار نہیں ہوتے۔ افسانہ میں ایک مرکزی کردار ہوتا ہے جب کہ داستان میں کئی مرکزی کردار ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثلاً ''باغ و بہار''

4۔ داستان واقعات کا مجموعہ ہوتی ہے افسانہ میں ایک ہی واقعہ ہوتا ہے۔

5۔ داستان میں مافوق الفطرت عناصر ہوتے ہیں اور یہ کہانی کی دلچسپی کا باعث بنتے ہیں۔ مگر افسانہ میں مافوق الفطرت عناصر نہیں ہوتے صرف انسانی واقعات ہوتے ہیں کیونکہ افسانہ صرف انسانی زندگی کا عکاس ہے۔

6۔ داستان یا کہانی کا کوئی نہ کوئی نتیجہ ہوتا ہے جب کہ افسانے کا نتیجہ نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کا کوئی نہ کوئی مقصد ہوتا ہے جو قاری کو دعوت فکر دیتا ہے۔

7۔ داستان میں بعض اوقات اخلاقی اقدار کا خیال نہیں رکھا جاتا مگر افسانے میں اخلاقی اقدار کا خیال رکھا جاتا ہے۔

8۔ داستان تفریح طبع کے لیے ہوتی ہے جب کہ افسانہ اصلاحی پہلو رکھتا ہے۔

9۔ داستان میں حقیقت کو مدنظر نہیں رکھا جاتا افسانے میں حقیقت بیان کی جاتی ہے۔

10۔ داستان میں دلچسپی ہوتی ہے اثر آفرینی نہیں ہوتی۔ اثر آفرینی افسانے کی جان ہے۔

ناول اور افسانے میں فرق

1۔ ناول کسی فرضی شخصیت کی زندگی کا مکمل عکاس ہوتا ہے اور اس کے واقعات حقائق پر مبنی ہوتے ہیں افسانہ میں صرف کسی ایک پہلو یا واقعہ کو بیان کیا جاتا ہے۔

2۔ ناول کا ماحول اور اس کی فضا بالکل انسانی ہوتی ہے۔ ناول کے کردار فطری ہوتے ہیں اور مربوط ہوتے ہیں اس کا دائرہ عمل وسیع ہوتا ہے جب کہ افسانے کا دائرہ عمل وسیع نہیں ہوتا بلکہ محدود ہوتا ہے۔ افسانہ کسی خاص موضوع یا فضا کو گرفت میں لے کر زندگی کی جیتی جاگتی تصویر پیش کرتا ہے اور بھرپور تاثر چھوڑتا ہے۔ وحدت تاثر افسانے کے لیے نہایت ضروری ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افسانے کے اجزائے ترکیبی

1۔ پلاٹ:۔ واقعات کی فنی ترتیب کا نام پلاٹ ہے۔ واقعات میں تنظیم نہ ہوگی تو پلاٹ ڈھیلا ہوگا اور افسانے میں لطف نہیں رہے گا۔ پلاٹ عمدہ اور نفیس ہونا چاہیے واقعات میں ربط اور تسلسل ہو۔ پروفیسر عبدالرحمٰن لکھتے ہیں۔

> ''اچھا پلاٹ وہ ہوتا ہے جس میں واقعات کی کڑیاں آپس میں مربوط ہوں باتوں کے سلسلے میں خود بخود پیدا ہوں اور ہر موڑ کے بعد دل میں جذبہ تجسس بیدار ہو۔ اب کیا ہو گا؟ کا سوال بار بار ابھرے۔ پلاٹ میں بے انتہا وسعت ہے کوئی سا واقعہ، کوئی سی بھی نفسیاتی حس، کوئی ذہنی کیفیت یا عشقیہ واردات کی عکاسی کی جاسکتی ہے۔ پلاٹ میں تصنع پیدا کی جاسکتی ہے الجھنیں پیدا کر کے اس کو آگے بڑھایا جاتا ہے اسے نقطہ عروج کہتے ہیں اور یہی نقطہ عروج افسانے کی جان ہے جس میں محو ہو کر قاری اردگرد کی دنیا بھول جاتا ہے۔ افسانہ نگار کو چاہیے کہ وہ اپنے افسانے کے منتہا کو دلچسپ اور تخیل آمیز بنائے مگر مثالیت سے بچائے۔ جہاں تک ممکن ہو اس کی مثالیت جدت کی حامل ہو یہ افسانہ نگار کے فن کو پرکھنے کی کسوٹی ہے۔''

2۔ کردار:۔ افسانے کی اہم ضرورت کردار ہے جو کہانی کے واقعات کو آگے بڑھانے میں مدد دیتا ہے۔ افسانہ میں کردار کی زندگی کا صرف ایک پہلو نمایاں ہوتا ہے افسانہ نگار صرف اسی پہلو پر روشنی ڈالتا ہے جس کا بیان مقصود ہوتا ہے افسانے کا پلاٹ ایسے ہی کردار کے گرد گھومتا ہے۔ پروفیسر اعجاز الرحمٰن لکھتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''کردار دو طرح کے ہوتے ہیں ایک کردار ارتقا یافتہ ہوتا ہے جس میں کہیں تبدیلی نہیں ہوتی وہ بچپن سے بڑھاپے تک ایک جیسے رہتے ہیں وقت، زمانہ اور سختیاں اسے نہیں بدل سکتیں۔ موجودہ دور میں ایسے کرداروں کو پسند کیا جاتا ہے۔ دوسری قسم کا کردار ارتقا پذیر ہے۔ فن کے اعتبار سے اس کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ فن کار اپنی بصیرت سے کام لیتا ہے اور اس کے مطابق اس میں تبدیلیاں لاتا ہے۔ نفسیات کی گہرائی اس کے کرداروں میں پائی جاتی ہے کرداروں کی خوبی کا اندازہ مکالموں سے لگایا جاتا ہے اچھا مکالمہ وہ ہے جو نہ صرف موقعہ محل بلکہ کردار کی سیرت کے عین مطابق ہو جس سطح کا آدمی ہو اس سطح کی بات کرے۔''

3۔ مکالمہ:۔ مکالمے فطری ہوں اور کرداروں کے عین مطابق ہوں۔

4۔ عنوان:۔ کہانی کا نام یا عنوان خیال انگیز ہو بقول پروفیسر اعجاز الرحمٰن۔

''کہانی کی سرخی (عنوان) خیال انگیز ہونی چاہیے۔ کہانی مرکزی خیال کو ظاہر کرتی ہو اچھی سرخی وہ ہے جو پہلی نظر میں ناظر کی توجہ جذب کرے اس کے دل میں تجسس کو ابھارے اور وہ خود بخود یہ معلوم کرنے کی کوشش کرے۔ منشی پریم چند کی سرخیاں اس مقصد اور معیار پر پوری اترتی ہیں۔ مثلاً ''زیور کا ڈبہ'' اور ''وفا کی دیوی'' وغیرہ۔ اس کا عنوان کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ کائنات کی کوئی چیز بھی ہو سکتی ہے۔

5۔ اختتام:۔ اختتام کے بارے میں اعجاز الرحمٰن لکھتے ہیں۔

''مختصر افسانے میں خاتمہ اور منتہا ایک ساتھ آتے ہیں اس لیے افسانہ نگار کو خیال رکھنا چاہیے کہ خاتمے اور منتہا کے درمیان فاصلے کو قاری بے دلی کے ساتھ نہ پڑھے کیونکہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دلچسپی کا ختم ہو جانا افسانوی ادب کی موت ہے۔ اچھا افسانہ نگار وہ ہے جو اس اثر کو قائم رکھ سکے جو شروع میں پڑھنے والے کے ذہن پر قائم ہوا تھا۔ افسانہ نگار تیزی سے انجام کی طرف چلتا ہے راہ میں کوئی غیر ضروری اشارہ نہیں کرتا۔ افسانے کا رجحان اختصار کی طرف ہے۔ آخر میں انجام کی جھلک دکھا کر وہ تخیل کا رنگین پردہ ڈال دیتا ہے تاکہ پڑھنے والا خیالوں کی دنیا میں کھو جائے اور اپنے تخیل اور شعور سے چھوڑے ہوئے گوشوں کو منور کرے۔"

ڈراما (DRAMA)

ڈراما یونانی زبان کے لفظ "ڈراؤ" سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں "کر کے دکھانا"۔ ہڈسن کے خیال میں "ڈراما ایک نقالی ہے جو حرکت (عمل) اور تقریر (مکالمہ) کے وسیلے سے کی جاتی ہے" اردو ڈرامے کے ممتاز نقاد ڈاکٹر محمد اسلم قریشی کے نزدیک:

> "ڈراما اسٹیج پر فطرت کی نقالی کا ایک ایسا فن ہے جس میں اداکاروں کے ذریعے زندگی کے غیر معمولی اور غیر متوقع حالات کے عمل میں "قوت ارادی" کا مظاہرہ تماشائیوں کے روبرو ایک معین وقت اور مخصوص انداز میں کیا جاتا ہے۔"

نقل کرنا فطرت انسانی کا خاصہ ہے ارسطو کے نزدیک انسان نقال ہے اور اسی وجہ سے دوسرے تمام جانوروں سے ممتاز ہے۔ وہ سب سے زیادہ نقال ہے اور اسی وجہ سے وہ اپنی تعلیم سب سے پہلے پاتا ہے۔ ڈرامے کی روایت اتنی ہی قدیم ہے جتنا انسان خود اور اس کی تاریخ بھی اتنی پرانی ہے جتنا انسان۔ پہلا ڈراما اسی وقت ہو گیا تھا جب ہابیل نے قابیل کو قتل کیا تھا۔ اور لاش دفنانے کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فن کوے نے بتایا تھا۔

ڈرامے کی روایت قدیم یونان اور قدیم ہندوستان دونوں میں پائی جاتی ہے۔ قدیم یونانی فلاسفر ارسطو نے اپنی کتاب بوطیقا میں اصناف ڈراما پر بحث کی ہے اور اس کے تین عناصر کہانی، عمل یا پلاٹ اور مکالمہ بتائے ہیں۔

ہندوستان اور یونان میں ڈرامے نے کئی صورتیں اختیار کیں اور مختلف مراحل طے کیے۔ موجودہ ڈراما کئی مراحل طے کرنے کے بعد ہم تک پہنچا ہے۔

موجودہ ڈراما کی اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔المیہ 2۔طربیہ 3۔سوانگ 4۔میلوڈراما
5۔ڈریم 6۔مخلوط ڈراما 7۔یک بابی ڈراما 8۔نشری ڈراما

ادبی ڈراما کے اجزائے ترکیبی

اردو ڈرامے کی تاریخ میں واجد علی شاہ کو پہلا ڈراما نگار مانا جاتا ہے۔ ڈرامے کا تعلق کر کے دکھانے سے ہے۔ اس لیے اس میں سٹیج بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اچھا ڈراما لکھنے کے لیے سٹیج کے تقاضوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

ڈراما چونکہ تماشائیوں کے لیے پیش کیا جاتا ہے اس لیے ان کی نفسیات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ ڈرامے کے اجزا مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔کہانی 2۔پلاٹ 3۔مکالمہ 4۔کردار

کہانی اور پلاٹ کی بحث ناول، افسانہ کی بحث میں ہم کر آئے ہیں۔

کردار یا اداکار اپنی گفتگو، اعمال، حرکات وسکنات کے ذریعے سے ڈرامے کا آغاز کرتا ہے، ڈرامے کی ساخت اور ترتیب وتعمیر میں حصہ لیتا ہے، ڈرامے کی تکمیل اور انجام اسی کے ہاتھوں میں ہے۔ اس لیے اس کا باصلاحیت ہونا از حد ضروری ہے۔

کرداروں کی گفتگو اور مکالمے ڈرامے کا ضروری جزو ہیں۔ مکالمے ہی سے کہانی شروع ہوتی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ مکالموں کی طوالت یا اختصار، طرز ادا، تاثرات اور لب و لہجے کا بڑا عمل دخل ہوتا ہے اور ان ہی باتوں پر مکالمے کی کامیابی اور ناکامی کا انحصار ہے۔ ضروری ہے کہ مکالمے فطری، برجستہ اور برمحل ہوں۔

مَضمُون

مضمون کا لفظ اپنی اصل کے اعتبار سے عربی ہے۔ اس کے لغوی معنی ضمن میں لی ہوئی چیز کے ہیں۔ اصلاحی معنی اس بات یا سخن کی طرف اشارہ کے ہیں جو کسی خاص بحث پر لکھی جاتی ہے۔ ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی نے مضمون کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے۔

> "کسی متعین موضوع پر اپنے خیالات اور جذبات واحساسات کا تحریری اظہار مضمون کہلاتا ہے۔ مضمون کے لیے موضوع کی کوئی قید نہیں۔ دنیا کے ہر معاملے، مسئلے یا موضوع پر مضمون لکھا جا سکتا ہے۔ مضمون کی بالعموم ایک خاص ترتیب ہوتی ہے۔ سب سے پہلے زیر بحث مسئلے کا تعارف کرایا جاتا ہے پھر اس کی حمایت یا مخالفت میں دلائل دیے جاتے ہیں اور آخر میں نتیجہ پیش کیا جاتا ہے۔ بعض مضامین تاثراتی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ ان میں ایسی ترتیب اور دلائل کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ ہر مضمون کے لیے تناسب ضروری ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقالہ

مقالہ کے لغوی معنی ''بات'' یا ''گفتگو'' کے ہیں۔ اصطلاح میں کسی خاص موضوع پر علمی و تحقیقی انداز میں تحریری اظہار کو مقالہ کہا جاتا ہے۔

مقالے تنقیدی اور تحقیقی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ ان کی زبان بھی تنقیدی اور تحقیقی ہوتی ہے۔

مقالے میں سنجیدہ اور عالمانہ بحث ہوتی ہے۔ عام قارئین کے لیے نہیں بلکہ خاص لوگوں کے لیے لکھے جاتے ہیں۔

مقالہ میں کسی بات کے ثبوت کے لیے باقاعدہ حوالے دیے جاتے ہیں اور ان پر مدلل بحث کر کے نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے۔

سوانح عُمری (BIOGRAPHY)

سوانح عمری مقالہ ہی کی ایک قسم ہے۔ سوانح عمری سے وہ صنف مراد ہے جس میں کسی فرد کی پیدائش سے لے کر وفات تک کے تمام واقعات اور اس کی ذہنی و عقلی نشوونما کے مختلف مراحل اور اس کے شخصی کارناموں کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا جائے۔

سوانح نگاری کے لیے مندرجہ ذیل اصولوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

1۔ موضوع سے دلچسپی:۔ سوانح نگار کا ہیرو کوئی بھی شخص ہو سکتا ہے ضروری نہیں کہ ہیرو کوئی پیغمبر، نامور مصلح، جنگجو یا بادشاہ حکمران ہو یا معروف ادیب یا شاعر ہو۔ ایک غیر معروف، معمولی اور گمنام شخصیت بھی ہو سکتی ہے۔ سوانح نگار کے لیے ضروری ہے کہ اسے ہیرو سے دلچسپی ہو تاکہ صحیح محنت، تحقیق اور جستجو سے کام لے کر سوانح مرتب کرے۔ اس کا نکتۂ نظر ہمدردانہ ہو خوبیوں کے ساتھ خامیوں کو بھی بیان کرے تاکہ تصویر یک رخی نہ ہو۔ خامیوں کو اچھالنے کی کوشش نہ کرے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2۔ سوانح نگار کو غیر جانب داری، صداقت اور انصاف سے کام لینا چاہیے اور مبالغہ آرائی سے اجتناب کرنا چاہیے۔

3۔ سوانح نگار کا نکتۂ نظر اور انداز متوازن اور معتدل ہونا چاہیے۔

4۔ انداز بیان تحقیقی اور بیان واقعات سائنٹیفک ہونا چاہیے۔

5۔ واقعات کے بیان میں تاریخی تسلسل کا خیال رکھنا چاہیے۔

6۔ سوانح نگار کو بیک وقت مورخ، مبصر، ادیب اور ماہر نفسیات ہونا چاہیے تاکہ وہ سوانح نگاری کا حق ادا کر سکے۔

سوانح نگاری اور تاریخ نگاری میں فرق

تاریخ کی بنیاد انسانی واقعات ہیں جبکہ سوانح کی بنیاد صرف ایک انسان ہے۔ تاریخ کا موضوع کوئی ملک یا خاص دور ہے اور سوانح کا موضوع کوئی ایک شخصیت ہے۔ تاریخ کی حدیں ازل سے ابد تک ہیں اور لامحدود ہیں۔ سوانح کی حدیں پیدائش سے موت تک محدود ہیں۔

تاریخ تعصب اور جانب داری سے بڑی حد تک پاک ہوتی ہے مگر سوانح میں جانبداری اور پسند و ناپسند کو بڑا عمل دخل ہے گویا یہ صنف ادب اس سے پوری طرح مبرا نہیں ہے۔ تاریخ ہمہ گیر پہلو رکھتی ہے سوانح عمری تاریخ کا جزو تو ہے مگر تاریخ نہیں۔

سفر نامہ (TRAVELS)

سفر نامہ ایک طرح کی ''روداد سفر'' ہے بقول مسز منور رؤف صاحبہ:

''فنی طور پر سفر نامہ وہ بیانیہ ہے جو ایک سیاح دوران سفر یا اختتام سفر پر اپنے مشاہدات، کیفیات اور اکثر اوقات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قلبی واردات سے مرتب کرتا ہے۔ اس صنف ادب کا
تمام مواد بکھرا ہوتا ہے لیکن سفرنامہ صرف خارجی ماحول
کے مشاہدے پر اکتفا نہیں کرتا بلکہ اپنے بیانیہ کو ہمہ جہت
بنانے کے لیے بہت سی دوسری جزیات کو بھی سمیٹتا چلا
جاتا ہے۔''

سفرنامہ اور سیرنامہ میں فرق ہے۔ سفر اچانک پیش آتا ہے اور سیر کا پروگرام مرضی سے بنایا جاتا ہے۔ سیاح اور مسافر میں فرق ہے۔ سیاح گھر سے مکمل انتظام کر کے سیر پر روانہ ہوتا ہے وہ دور کے علاقے یا نزدیک کے علاقے کی سیر اپنے پروگرام کے مطابق کرتا ہے۔ مسافر کے لیے ضروری نہیں کہ وہ بھرپور انتظام کر کے ہی سفر پر نکلا ہو، کوئی مجبوری بھی اسے سفر پر ڈال سکتی ہے۔ سیاح کی منزل متعین ہوتی ہے اور مسافر کو اپنی منزل کی تلاش ہوتی ہے۔ دوران سفر مسافر کی نظر بعض چیزوں پر اچانک پڑتی ہے اور وہ سرسری طور پر مشاہدہ کرتا ہے اس کے برعکس سیاح کسی بھی چیز کو ارادتاً دیکھتا ہے۔ اس کے پاس وقت ہوتا ہے اس لیے وہ اس کا بغور مطالعہ کرتا ہے اور بغور جائزہ لیتا ہے۔

آپ بیتی AUTOBIOGRAPHY

اپنی زبان سے کہی گئی اپنی ''داستان حیات'' یا اپنے قلم سے لکھی گئی اپنی ''داستان حیات'' آپ بیتی کہلاتی ہے۔ اسے خودنوشت بھی کہا جاتا ہے۔ روسو کا کہنا ہے کہ اچھی آپ بیتی وہ ہے جس میں وہ اپنی بات کچھ بھی نہ چھپائے اور بغیر کسی ملامت کے ظاہر کر دے۔

آپ بیتی لکھنے والا اپنی داخلی کیفیتوں، دلی احساسات، شخصی اور عملی تجربات و مشاہدات اور زندگی کے جذباتی پہلوؤں کو کاغذ پر بکھیر کر رکھ دیتا ہے۔ اس میں وہ نہ صرف داخلی کیفیات بیان کرتا ہے بلکہ سیاسی، معاشرتی اور معاشی عوامل کو بھی بیان کر جاتا ہے۔

سوانح عمری اور آپ بیتی میں فرق ہے۔ سوانح عمری دوسرا آدمی لکھتا ہے اور وہ مکمل ہوتی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔آپ بیتی نامکمل ہوتی ہے۔سوانح عمری لکھنے کے لیے آپ بیتی بہترین مواد ہے۔آپ بیتی میں مصنف کے پیش نظر اصلاحی اور اخلاقی مقصد ہوتا ہے۔وہ چاہتا ہے کہ قارئین اس کے تجربات ومشاہدات سے مستفید ہوں۔ڈاکٹر سید عبداللہ کے نزدیک۔

''اچھی آپ بیتی وہ ہوتی ہے جو کسی بڑے دعوے کے بغیر
بے تکلف اور سادہ احوال زندگی پر مشتمل ہو۔''

روزنامچہ (DIARY)

روزانہ کے تجربات ومشاہدات کو کسی کاپی میں لکھ لینا روزنامچہ کہلاتا ہے۔روزنامچہ میں تاریخ کا اندراج بھی ہوتا ہے اور روزانہ کے تاثرات اس میں لکھے جاتے ہیں۔یہ آپ بیتی ہی کی ایک قسم ہے فرق صرف تاریخ کا ہے۔اسے شذرہ بھی کہتے ہیں۔سوانح عمری مرتب کرنے کے لیے عمدہ مواد ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رپورتاژ (REPORTAGE)

یہ فرانسیسی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی اطلاع یا خبر کے ہیں۔ یہ ایک قسم کی رپورٹ ہے، اس میں مصنف پیش آمدہ واقعات کو بیان کرتا ہے داخلی اور خارجی کیفیات دونوں کو بیان کر دیا جاتا ہے۔ یہ بھی سوانح عمری کے لیے بنیادی ماخذ کا کام دیتی ہے۔ رپوتاژ سے تاریخ بھی مرتب کی جاتی ہے۔

اِنشائیہ (ESSAY)

انشائیہ ایک جدید صنف نثر ہے اس کا موجد فرانسیسی مصنف موشین ہے۔ اس کے تتبع میں انگریزی انشایے کا آغاز ہوا، اردو میں انشائیہ نگاری انگریزی ادب سے درآمد کی گئی۔

انشائیہ لفظ (essi) سے مشتق ہے جو کہ فرانسیسی زبان کا لفظ ہے اس کے معنی (effort) یعنی کوشش کے ہیں۔ انگریزی (essay) فرانسیسی essi ہی کی بدلی ہوئی شکل ہے۔

اس کی کوئی واضح تعریف ابھی تک متعین نہیں کی گئی ڈاکٹر وزیر آغا کہتے ہیں۔

> ''اس کا کام تصویر کا دوسرا رخ پیش کرنا اور ہمیں عادت و تکرار کے حصار سے لحظہ بھر کے لیے آزادی دلانا ہے تا کہ ہم غیر جانبدار طریق سے زندگی کے روشن یا تاریک رخ کا جائزہ لے سکیں۔ واضح رہے کہ انشائیہ کا خالق کوئی نتیجہ اخذ نہیں کرتا اور نہ کوئی مشورہ ہی دیتا ہے اس کے علاوہ کوئی مکمل نقطہ نظر پیش کرنے سے بھی اجتناب کرتا ہے اس کا کام محض ایک عام چیز کے کسی انوکھے اور تازہ پہلو کی طرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کو متوجہ کرنا اور آپ کو ایک مخصوص انداز سے سوچنے کی ترغیب دینا ہے۔"

ڈاکٹر سلاسند ھیلوی رقم طراز ہیں۔

"اس کا مقصد جامع اور مکمل تفتیش نہیں ہے بلکہ زندگی کے کسی پہلو کے چند نقوش کو ابھارنا ہے..... انشائیہ مضمون نگاری کا وہ جزو ہے جس میں مصنف اپنے ذاتی اور انفرادی تجربات کو پیش کرتا ہے۔ اس پیش کش میں اس کی شخصیت کافی نمایاں رہتی ہے۔ اس طرح انشائیہ میں ایک قسم کا داخلی رنگ پایا جاتا ہے مگر مضمون میں خارجی رنگ غالب رہتا ہے۔"

"موضوع کی ندرت اور تکنیک کی جدت کے اعتبار سے اردو کی تمام نثری اقسام سے بالکل مختلف ہے۔"

ڈاکٹر بشیر سیفی لکھتے ہیں۔

"انشائیہ ایک ایسی صنف ادب ہے جس میں مصنف اپنے ذاتی تاثرات اور انفرادی تجربات بے تکلفی اور اختصار کے ساتھ پیش کرتا ہے۔ اس صنف میں لکھنے والا موضوع کے حوالے سے ذہن میں در آنے والی دیگر باتوں کا ذکر بھی کر سکتا ہے تاہم موضوع سے انحراف نہیں کرتا۔ نیز انشائیہ نگار موضوع کے چھپے ہوئے گوشوں پر روشنی ڈال کر قاری کو پُر تحیر مسرت بہم پہنچاتا ہے۔"

ڈاکٹر وزیر آغا انشائیہ نگار کی کاوشوں کا ذکر کرتے ہوئے رقم طراز ہیں۔

"انشائیہ نگار کا اصل کام یہی ہے کہ وہ موضوع پر خود کو اس طرح مرتکز کر لیتا ہے کہ اردگرد کے موضوعات کی مداخلتِ بے جا منہا ہونے لگتی ہے پھر وہ موضوع کے ساتھ اس طور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھیلنے لگتا ہے جیسے وہ پہلی بار اس سے آشنا ہوا ہو۔ انشائیہ
نگار پہلے موضوع سے چمٹی ہوئی پیش پا افتادہ باتوں کے
چھلکے اتارتا ہے پھر ان کی چھوٹے چھوٹے پرتوں تک رسائی
حاصل کر کے بچے ہی کی طرح حیرت زدہ ہوتا ہے یوں وہ
گویا اپنے تخلیقی باطن کو انگیخت کرنے میں کامیاب ہوتا
ہے۔ اس کام کے لیے وہ لٹے ہوئے اور پامال طریقۂ کار کو
ترک کر کے ایک نیا زاویۂ نگاہ اختیار کرتا ہے۔''

انشائیہ نگار میں ایک نقطے کو دائروں میں پھیلا دیا جاتا ہے اور دائروں کو سمیٹ کر نقطوں میں، یوں بات سے بات نکلتی چلی جاتی ہے ''افسانہ از افسانہ می خیزد''۔ جس موضوع پر کچھ لکھا جاتا ہے اس پر لکھنے کی گنجائش پھر کم رہتی ہے۔ انشائیہ کی خصوصیات حسب ذیل ہیں۔

1۔ موضوع پر مضبوط گرفت ہو۔ موضوع سے بات ہٹنے نہ پائے۔
2۔ لکھنے والے کی شخصیت کا عکس انشائیے میں نظر آئے۔
3۔ اختصار اور جامعیت ہو۔ اختصار اتنا ضروری نہیں جتنی کہ جامعیت۔
4۔ نا تمام اور نامکمل ہونا انشائیہ کی سب سے بڑی خوبی ہے۔

خاکہ (SKETCH)

خاکہ کے لغوی معنی ''ابتدائی نقشہ'' ''ڈھانچہ'' اور ''چربہ'' کے ہیں۔ اصطلاح میں لفظی تصویر کو خاکہ کہتے ہیں۔ وہ مضمون جو کسی شخصیت کا بھرپور تاثر پیش کرے۔ ڈاکٹر سلیم اختر لکھتے ہیں۔

''خاکہ پنسل سکیچ ہے جس میں کم سے کم لائنوں میں چہرہ کا
تاثر واضح کیا جاتا ہے۔ اب یہ مصور کا اپنا وجدان اور فنی
شعور ہے کہ وہ تاثر کو ابھارنے کے لیے چہرہ کے کن خطوط کو
نمایاں کرتا ہے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈاکٹر بشیر سیفی کے خیال میں شخصیت نگاری پورٹریٹ نہیں حلیہ نگاری خاکے کا جزو ہے مگر خاکہ نگاری نہیں اور نہ ہی خاکہ سوانحی مضمون ہے۔ ہر قسم کے سوانحی اور شخصی مضمون کو خاکہ نہیں کہا جا سکتا۔ خاکہ نگار کا مقصد شخصیت کے سوانحی حالات بیان کرنا نہیں ہوتا بلکہ اس کے افکار و کردار کی مدد سے اس کی انفرادیت کو نمایاں کرنا ہوتا ہے۔ بشیر سیفی کے نزدیک:۔

> ''خاکہ ایسا فن پارہ ہے جس میں کسی فرد کی سیرت و کردار کے اہم پہلوؤں کو اختصار کے ساتھ اس طرح پیش کیا جائے کہ شخصیت چلتی پھرتی اور جیتی جاگتی نظر آئے نیز اس میں شخصیت کے مثبت اور منفی اور جلوت و خلوت دونوں پہلوؤں کی ایسی جھلک دکھائی جائے جو شخصیت کو سمجھنے میں معاون ہو۔''

حلیہ نگاری اگرچہ خاکے کا جزو ہے لیکن جدید دور میں حلیہ نگاری کو خاص اہمیت نہیں دی جاتی۔ اگر ایک خاص اعتدال کے ساتھ برتی جائے تو تب ہی خاکے کا حصہ بن سکتی ہے۔

اسی طرح شخصیت نگاری اور سوانح نگاری بھی خاکہ سے ایک الگ چیز ہے۔ سوانح نگاری میں زندگی کو پیدائش سے وفات تک لکھا جاتا ہے جب کہ شخصیت نگاری میں صرف کردار کو لیا جاتا ہے۔

اردو میں باقاعدہ خاکہ نگاری کا آغاز فرحت اللہ بیگ کی تحریر ''نذیر احمد کی کہانی'' سے ہوا۔

خط

جو شخص ہمارے سامنے موجود نہ ہو اس سے کچھ لکھ کر بات کریں تو اس تحریر کو خط کہیں گے۔ تعجب کی بات ہے کہ خط اس دور میں بھیجا گیا جب تحریر ایجاد نہیں ہوئی تھی۔ مشرقی ترکستان کی ایک دوشیزہ نے اپنے محبوب کو ایک تھیلا بھیجا جس میں کئی چیزیں تھیں۔ ان میں سے ہر ایک چیز ایک خیال کے مفہوم کو ظاہر کرتی تھی ان چیزوں کی تفصیل یہ ہے۔

(بھوسے کا تنکا) تمہاری محبت میں میرا رنگ زرد ہو گیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے(چائے کی پتی)اب مجھ سے چائے نہیں پی
جاتی۔(سرخ پھول)جب میں تمہارا تصور کرتی ہوں تو میرا
رنگ سرخ ہو جاتا ہے(سوکھی خوبانی)میں اس پھل کی
طرح سوکھ گئی ہوں(جلا ہوا کوئلہ)میرا دل تمہاری محبت
میں جل کر کوئلہ ہو گیا ہے(ایک خوشنما پھول)تم حسین
ہو(شکر کی ڈلی)تم شیریں ہو(پتھر کا ٹکڑا)تمہارا دل پتھر کی
طرح سخت ہے۔(باز کا پر)اگر میرے پر ہوتے تو میں اڑ
کر تمہارے پاس پہنچ جاتی(اخروٹ کی گری)میں اپنے کو
تمہیں سونپتی ہوں۔

بابائے اردو مولوی عبدالحق فرماتے ہیں۔''خط دلی جذبات وخیالات کا روزنامچہ ہے اور اسرار حیات کا صحیفہ ہے۔

عام لوگ اسے''نصف ملاقات'' کہتے ہیں مگر بعض اوقات خط میں وہ باتیں بھی لکھ دی جاتی ہیں جو پوری ملاقات میں کسی کے منہ پر بھی نہیں کہی جاسکتیں۔اس سے خط کی اہمیت اور بڑھ جاتی ہے۔

خط باقاعدہ ریکارڈ کی حیثیت بھی رکھتا ہے اس کی قانونی اور دستاویزی حیثیت بھی ہے۔جہاں خطوط سے ادیبوں کے حالات زندگی معلوم ہوتے ہیں وہاں اس دور کے حالات کا بھی پتا چلتا ہے۔ تحقیقات کرنے والوں، پولیس والوں اور عدالتی فیصلوں کے لیے خط اہم ثبوت مہیا کرتے ہیں۔ خطوط جہاں باہمی رابطے کا ذریعہ ہیں وہاں کبھی کبھی نفاق کی خلیج بھی حائل کر دیتے ہیں۔

ہندوستان میں قطب شاہی دور میں خطوط کے القاب وآداب بڑھا دئے گئے تھے۔یہاں تک کہ خوشامد خوشامد مکتوب الیہ میں آسمان تک پہنچا دیا گیا تھا۔غالب ہی وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے قطب شاہی روش کے خلاف بغاوت کی اور اسے انسانوں کے لیے زمین کی سطح پر لائے۔ غالب نے القاب کے پرانے طریقے ترک کر کے نیا طریقہ اپنایا۔برخودار، بھائی صاحب اور جی صاحب جیسے القاب استعمال کیے۔اس کے علاوہ بے تکلف انداز تخاطب اپنائے''لو صاحب، وہ آئے''اور اسی طرح''ذرا یوسف مرزا کو بلائیو''وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطوط میں غالب نے جدت پسندی کا ثبوت دیتے ہوئے ایجاد اختراع کا نیا طریقہ اپنایا ہے۔ میر مہدی کو لکھتے ہیں ''مارڈالا یار تیری جواب طلبی نے'' ایک اور جگہ لکھتے ہیں۔ ''آ ہاہا! میرا پیارا مہدی آیا'' غالب کی جدت پسندی نے مراسلے کو مکالمہ بنا دیا غالب لکھتے ہیں۔

''میں نے وہ انداز تحریر ایجاد کیا کہ مراسلے کو مکالمہ بنا دیا۔
ہزار کوس سے بزبان قلم باتیں کیا کرو۔ ہجر میں وصال کے
مزے لیا کرو۔''

خطوط غالب میں ظرافت بھرپور انداز میں پائی جاتی ہے اور حالی نے انہیں ''حیوان ظریف'' کہا ہے۔ خطوط غالب کو ترتیب دینے سے غالب کی مکمل سوانح عمری اور شخصیت سامنے آتی ہے اس کے علاوہ دہلی کی پوری تاریخ و ثقافت کی جھلک ان کے خطوط میں ملتی ہے۔

خط کسی بھی فرد کی سوانح نگاری کا بہترین ماخذ ہیں۔ بابائے اردو مولوی عبدالحق لکھتے ہیں۔

''خطوں سے انسان کی سیرت کا جیسا اندازہ ہوتا ہے وہ کسی دوسرے ذریعے سے نہیں ہو سکتا۔ خطوں میں کاتب مکتوب الیہ سے بلکہ بعض اوقات اپنے آپ سے باتیں کرنے لگتا ہے جو خیال جس طرح اس کے دل میں ہوتا ہے اسی طرح قلم سے ٹپک پڑتا ہے۔ نہیں، بلکہ وہ اپنا دل کاغذ کے ٹکڑے پر نکال کر رکھ دیتا ہے۔''

خط لکھنے والے کے خط سے اس کے افکار کا پتا چلتا ہے۔ ایک فلسفی خط لکھے گا تو خطوط میں فلسفے کے مضامین ہوں گے۔ اگر عاشق معشوق کو خط لکھے گا تو اس میں اسی قسم کا نامہ و پیام ہوں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظرافت، طنز و مزاح

سنجیدگی کے ساتھ ظرافت اور مزاح بھی زندگی کا ایک اہم پہلو ہے۔ بعض مواقع پر انسان مسکراتا ہنستا اور قہقہے لگاتا ہے۔ ہر وہ بات یا عمل جو ہنسی پیدا کرے وہ ظرافت ہے۔ ظرافت نگار کا اصل مقصد ہنسانا ہوتا ہے، وہ کسی نہ کسی طور پر ہنسا دینا چاہتا ہے۔ ظرافت میں پھکڑ اور عامیانہ پن بھی آ جاتا ہے۔ اس لحاظ سے ظرافت مزاح کی ادنیٰ قسم بن جاتی ہے۔

جب ظرافت فن کی بلندیوں کو چھو لیتی ہے اور اس میں ادبی حسن پیدا ہو جاتا ہے تو یہ مزاح کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ ظرافت اور مزاح میں بنیادی فرق یہ ہے کہ ظرافت محض ہنسی پیدا کرتی ہے غور و فکر کی طرف راغب نہیں کرتی۔ اس کے برعکس مزاح ہنسی اور مسکراہٹ پیدا کرنے کے علاوہ غور و فکر کی طرف بھی مائل کرتا ہے۔ بقول مشتاق احمد یوسفی ''میں اس کو مزاح تصور کرتا ہی نہیں جو غور و فکر کی دعوت نہ دے۔ مزاح وہ ہے جو تفکر پیدا کرے۔''

عام طور پر طنز کو بھی مزاح کی ایک شکل خیال کیا جاتا ہے، یہ درست نہیں ہے۔ طنز بالکل ایک علیحدہ چیز ہے، طنز میں ہمدردی کے بجائے نفرت کا جذبہ بھی کارفرما ہوتا ہے۔ ڈاکٹر وزیر آغا طنز و مزاح کا فرق بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''طنز زندگی اور ماحول سے برہمی کا نتیجہ ہے اور اس میں غالب عنصر نشتریت کا ہوتا ہے۔ طنز نگار جس چیز پر ہنستا ہے اس سے نفرت کرتا ہے اور اسے تبدیل کر دینے کا خواہاں ہوتا ہے اس کے برعکس مزاح زندگی اور ماحول سے انس اور مفاہمت کی پیداوار ہے اور مزاح نگار جس چیز پر ہنستا ہے اس سے محبت کرتا ہے اور اسے اپنے سینے سے چمٹا لینا چاہتا ہے۔ طنز نگار توڑتا ہے اور توڑنے کے دوران میں ایک فاتحانہ قہقہہ لگاتا ہے۔ چنانچہ طنز میں جذبۂ افتخار کسی نہ کسی صورت میں ضرور موجود ہوتا ہے دوسری طرف مزاح نگار اپنی ہنسی سے ٹوٹے ہوئے تار کو جوڑتا ہے اور بڑے پیار سے ناہمواریوں کو تھپکنے لگتا ہے چنانچہ مزاح میں غالب عنصر ہمدردی کا ہوتا ہے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈاکٹر وزیر آغا نے طنز و مزاح کے فرق کو واضح کرنے کے لیے مغربی طرز طعام کی مثال دی ہے ''قبل از طعام طنز، بعد از طعام مزاح''

یہ مثال مغرب کی ہے مشرق میں سب کچھ اس کے برعکس ہوتا ہے یعنی مزاح کھانے سے پہلے اور طنز کھانے کے بعد۔

سٹیفن لی کاک کے نزدیک مزاح ''زندگی کی ان ناہمواریوں کے اس ہمدردانہ شعور کا نام ہے جس کا فنکارانہ اظہار ہو جائے۔''

رشید احمد صدیقی کے نزدیک ''زندگی کے مضحک، ناقابل گرفت، تنفر انگیز پہلوؤں پر مخالفانہ اور ظریفانہ تنقید اصطلاح میں طنز کہلاتی ہے۔''

خواجہ عبدالغفور طنز و مزاح کے فرق کو واضح کرتے ہوئے دونوں کی علیحدہ علیحدہ خصوصیات کا ذکر کرتے ہیں۔ مزاح کے بارے میں کہتے ہیں۔

> مزاح نگار ہنسوڑ ہوتا ہے، خوش طبع ہوتا ہے، شگوفہ چھوڑتا ہے، گل کترتا ہے، دور کی کوڑی لاتا ہے، اپنی تحریروں میں ہمیں چونکا دیتا ہے۔''

اس کے برعکس طنز نگار کے بارے میں لکھتے ہیں۔

> طنز نگار سرجن ہوتا ہے، جراح ہوتا ہے، احساس کمتری کا شکار ہوتا ہے، کچھ نہ کہہ کر سب کچھ کہنے کے فن میں ماہر ہوتا ہے، بد دماغ ہوتا ہے، بے درد ہوتا ہے، بے لحاظ ہوتا ہے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَصنافِ نظم

اصناف نظم بیان کرنے سے قبل یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ شاعری کی چند اصطلاحات کو بیان کر دیا جائے۔

شعر:۔ کلام موزوں کو شعر کہتے ہیں جو گایا جا سکے۔ جو انسانی جذبے کو ظاہر کرے اس میں اثر ہو۔ سادگی، صداقت اور جوش سے بھرپور ہو۔ وزن میں ہو، حسن ادا اور ندرت بیان اس کا خاصہ ہو۔

مولانا حسرت موہانی فرماتے ہیں۔

شعر دراصل وہی ہیں حسرت
جو سنتے ہی دل میں اتر جائیں

قافیہ:۔ قفا سے مشتق ہے جس کے معنی پیچھے آنے والے کے ہیں۔ اصطلاح میں چند حروف و حرکات کے اس مجموعے کو قافیہ کہتے ہیں جس کی تکرار بہ الفاظ مختلف شعر یا مصرع کے آخر میں ردیف سے قبل آئے اگر ردیف نہیں ہے تو قافیہ آخر میں ہوگا۔ مثلاً۔

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

اس شعر میں ہم اور قلم قافیہ ہیں۔

رَدِیف:۔ اس لفظ کو کہتے ہیں جو قافیہ کے بعد آئے۔ ہر نظم یا غزل میں ردیف کا ہونا لازمی نہیں البتہ قافیہ لازمی ہے۔ ردیف کا ایک لفظ بھی ہو سکتا ہے اور کئی الفاظ بھی ہو سکتے ہیں۔

جو نقش ہے ہستی کا دھوکا نظر آتا ہے
پردے پہ مصور ہی تنہا نظر آتا ہے

اس شعر میں ''نظر آتا ہے'' ردیف ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعض اوقات پورے کا پورا مصرع قافیہ وردیف بنا دیا جاتا ہے۔ درد، مومن اور ناسخ کے ہاں ایسی مثالیں ملتی ہیں، درد کا شعر ہے۔

اے درد بہت تو نے ستایا ہم کو
بے درد بہت تو نے ستایا ہم کو

مَطلَع :۔ کسی غزل کے سب سے پہلے شعر کو مطلع کہتے ہیں بشرطیکہ اس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ و ہم ردیف ہوں یا صرف ہم قافیہ ہوں۔ مثلاً غالب کی غزل کا مطلع ہے۔

آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک
کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک

مَقطَع :۔ وہ آخری شعر جس پر غزل یا نظم کا خاتمہ ہو اس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے۔ اسے مقطع کہتے ہیں۔ مثلاً امیر مینائی کی غزل کا مقطع ہے۔

صبح کا سونا جو ہاتھ آتا امیر
بھیجتے تحفہ موذن کے لیے

بعض اوقات ایک غزل یا قصیدہ کے دو مطلع ہوتے ہیں اول اور ثانی۔ مقطع میں بعض اوقات شاعر اپنا تخلص استعمال کرتے ہیں بعض غزلیں تخلص کے بغیر دیکھنے میں آئی ہیں۔ تخلص عموماً مقطع میں استعمال ہوتا ہے مصرع اول یا ثانی میں۔ ابن انشاء نے مطلع میں بھی اپنا تخلص استعمال کیا ہے۔

انشاء جی اٹھو! اب کوچ کرو اس شہر میں جی کا لگانا کیا
وحشی کو سکوں سے کیا مطلب جوگی کا نگر میں ٹھکانا کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نظم کی اقسام بلحاظ موضوع

اردو میں موضوع کے لحاظ سے مندرجہ ذیل اقسام مروج ہیں۔

1۔حمد	2۔نعت	3۔غزل	4قصیدہ
5۔مرثیہ	6۔شہر آشوب	7۔واسوخت	8۔پیروڈی
9۔گیت			

حمد

وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جائے اللہ کی صفات اس کی عظمت اور قدرت کا بیان ہو۔ یہ نظم کسی بھی ہیت میں ہو سکتی ہے۔ اس میں ذیل کی خصوصیات کا خیال رکھا جائے۔

1۔ حمد عشق الٰہی میں ڈوب کر لکھی جائے۔ رسمی نہ ہو۔

2۔ شاعر کا لہجہ انتہائی مؤدب اور عاجزانہ ہو، ہر لفظ سے ادب و احترام ظاہر ہو، کسی لفظ سے گستاخی کا پہلو نہ نکلتا ہو۔

3۔ زبان پاکیزہ اور شستہ و بلیغ الفاظ والی استعمال کی جائے۔

4۔ آخری شعر میں مغفرت اور امت کی بھلائی کے لیے دعا ہو۔

نعت

وہ نظم جس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات، صفات اور اخلاق کی تعریف کی جائے وہ نعت کہلاتی ہے۔ موضوع کی وسعت کے پیش نظر کسی بھی ہیت میں لکھی جا سکتی ہے۔ نعت کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے۔

ع اک رنگ کا مضمون ہو تو سو ڈھنگ سے باندھوں

نعت لکھتے وقت ذیل کی باتوں کا خیال رکھا جائے۔

1۔ حمد اور نعت کے درمیان حد فاصل ضرور ہو غلو سے اجتناب ضروری ہے۔

2۔ نعت عشق رسولؐ میں ڈوب کر لکھی جائے۔

3۔ زبان پاکیزہ اور الفاظ شستہ اور بلیغ ہوں اور الفاظ حضورؐ کے مرتبے کے مطابق ہوں۔

4۔ لہجے میں عقیدت اور محبت ہو۔ کوئی لفظ ایسا نہ ہو جس سے بے ادبی ظاہر ہو۔

5۔ نعت پرسوز اور پر تاثیر ہو۔

غزل

غزل اردو کی مقبول ترین صنف شعر ہے۔ غزل کے لغوی معنی عورتوں سے یا عورتوں کے متعلق باتیں کرنے کے ہیں۔ ہرن کے منہ سے بوقت خوف جو دردناک چیخ نکلتی ہے اسے بھی غزل کہتے ہیں۔ ڈاکٹر سٹن گاس کے نزدیک غزل کے معنی سوت کاتنے کے ہیں۔ ہیت کے اعتبار سے غزل ایک ایسی صنف سخن ہے جو چند اشعار پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس کا ہر شعر ہم قافیہ و ہم ردیف ہوتا ہے۔ ردیف نہ ہونے کی صورت میں ہم قافیہ ہوتا ہے۔ پہلا شعر جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں مطلع اور آخری شعر جس میں تخلص استعمال ہوتا ہے، مقطع کہلاتا ہے۔ غزل کا ہر شعر اپنی جگہ مستقل اکائی کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہر شعر ایک مکمل مضمون ہوتا ہے بعض اوقات پوری غزل میں ایک ہی مضمون ہوتا ہے اور بعض اوقات ہر شعر میں الگ الگ مضمون ہوتا ہے۔ ایک شعر میں اگر محبوب کے حسن کی کیفیت بیان کی جاتی ہے تو دوسرے شعر میں ظلم و ستم اور تیسرے میں ہجر کا دکھ بیان کیا جاتا ہے۔ چوتھے میں خدا تعالیٰ کی محبت کا راگ الاپا جاتا ہے۔ غزل ایک ہی بحر میں لکھی جاتی ہے۔

اصطلاح میں غزل شاعری کی وہ قسم ہے جس میں معاملات حسن و عشق کا بیان خلوص دل کی چاشنی کے ساتھ موجود ہو، دل کے جذبات کا اظہار، ہجر و وصال کی کیفیات، شکایت زمانہ، تصوف اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقیقت وعرفان کے موضوعات بیان کیے جائیں۔غزل کا دائرہ محدود نہیں بلکہ بے پناہ ہے۔اگر ایک طرف شاعر ذات باری سے اظہار عقیدت کرتا ہے تو دوسری طرف اپنے مجازی محبوب کی اداؤں اور رعنائیوں کا بھی ذکر کرتا ہے۔غزل حسن وعشق،علم وعرفان،ہجر ووصال،سوز وگداز اور موسیقیت کے سانچے میں ڈھلی ہوئی وہ صنف ہے جس کے نغماتی اثر اور لہجے کے زیر وبم سے ہر ایک متاثر ہوتا ہے۔

یہ ایرانی صنف ہے اور فارسی کے ساتھ ہندوستان آئی اور اب یہ اردو میں بقول رشید احمد صدیقی، اردو شاعری کی آبرو ہے۔فراق کے نزدیک غزل شاعری کی ''کل شناس اور ہمہ دان ہے۔'' مولانا حالی کا کہنا ہے کہ ''جس آسانی سے غزل کے اشعار یاد ہو سکتے ہیں کوئی کلام یاد نہیں ہو سکتا''۔غزل کا مستقبل درخشندہ ہے۔اس میں بڑی تغیر پذیری اور لچک موجود ہے شمیم احمد کا قول ہے کہ:

> اگر اردو شاعری کبھی زندہ رہی تو غزل کے ساتھ
> زندہ رہے گی۔لوگ خواہ کتنے ہی دعوے کیوں نہ
> کریں اور نظم میں چاہے جتنا بڑا ذہن چلا جائے
> لیکن کوئی آدمی تنہائی میں کوئی شعر گنگنائے گا تو وہ
> غزل ہی کا ہوگا نظم کا نہیں۔''

حالی کا شعر ہے۔

> ہے جستجو خوب سے خوب تر کہاں
> اب ٹھیرتی ہے دیکھیے جا کر نظر کہاں

قصیدہ

قصیدہ عربی لفظ ''قصد'' سے مشتق ہے جس کے معنی ''ارادہ'' کے ہیں۔چونکہ قصیدے میں شاعر ارادتاً کسی شخص کی تعریف وتوصیف میں اشعار کہتا ہے اس لیے اسے قصیدہ کہتے ہیں۔اس کے دوسرے معنی مغز کے ہیں یہ دیگر اصناف میں وہی حیثیت رکھتا ہے جو جسم میں دیگر اعضا کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ مغز کو حاصل ہے۔

قصیدہ عربی صنف سخن ہے، دور جاہلیت میں عربوں میں جو شاعری مروج تھی وہ قصائد پر مشتمل تھی۔ عرب اپنے قبیلے کے کارناموں پر مبنی قصیدے کہتے تھے۔ جس شاعر کا قصیدہ سب سے اعلیٰ قرار پاتا اسے بطور نمونہ کعبہ میں لٹکا دیا جاتا۔ عربی کے یہ قصائد فخریہ ہوتے تھے۔ ہر قبیلے کا شاعر اپنے قبیلے کی بہادری کی داستانیں، تلوار کے کارنامے، گھوڑوں کے تعریف اور جنگ وجدل کے واقعات بیان کرتا تھا۔ عربوں نے ایران فتح کیا تو قصیدہ ایران پہنچا۔ فارسی میں قصیدے نے خوب ترقی کی۔ جب مسلمان برصغیر آئے تو درباری شاعروں کی کھیپ بھی ان کے ساتھ آئی ابتداً قصیدہ فارسی میں کہا گیا۔ اردو میں قصیدہ کا فن دکن سے شروع ہوا۔

ہندوستان میں جب تک بادشاہت رہی قصیدہ رہا۔ موجودہ دور میں کوئی قصیدہ گو شاعر نہیں ملتا اس کی وجہ یہ ہے کہ قصیدہ کے لیے درباری ماحول کی ضرورت ہے۔ اب وہ درباری دور نہیں رہا۔ اس صنف سخن کا کوئی مستقبل نہیں ہے۔

قصیدہ کے اجزائے ترکیبی

1۔ مَطلَع :۔ قصیدے کے پہلے شعر کو مطلع کہا جاتا ہے جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ، ہم ردیف ہوتے ہیں۔

2۔ تشبیب :۔ قصیدے کی تمہید کو تشبیب کہا جاتا ہے اور یہ قصیدے کا نہایت اہم حصہ ہوتا ہے۔ اس حصے میں شاعر اپنی جولانی طبع دکھاتا ہے۔ حسن وعشق کے قصے بیان کرتا ہے بہار کے مناظر بیان کرتا ہے شراب وشباب کے قصے چھیڑتا ہے۔ اگر قصیدے میں بہار کا ذکر ہو تو ''قصیدہ بہاریہ'' اور اگر شہر کی تباہ حالی کا ذکر ہو تو ''شہر آشوب'' کہلاتا ہے۔

3۔ گریز :۔ قصیدے کا مختصر حصہ گریز کہلاتا ہے جو دو شعروں سے زائد پر مشتمل ہوتا ہے اس میں شاعر نہایت مہارت کے ساتھ مدح کی طرف آتا ہے یہ حصہ شاعر کو مدح کی طرف لانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4۔مدح:۔ مدح قصیدے کا بنیادی حصہ ہے۔اس میں شاعر اپنے ممدوح کی تعریف میں اپنی لسانی طاقت اور فنی مہارت کا خوب مظاہرہ کرتا ہے۔ممدوح کی تعریف میں زمین وآسمان کی کے قلابے ملاتا ہے اور بادشاہ کی علم دوستی اور غریب پروری کی تعریف کرتا ہے۔اگر ممدوح اس قابل نہ ہو تو بقول حالی قصیدہ خوشامد بن جاتا ہے۔

5۔حُسن طَلَب:۔ آخری حصے میں شاعر اپنے ممدوح کو دعا دیتا ہے اور اپنی اچھی یا بری حالت کو ظاہر کرتا ہے اور اپنا صلہ بھی طلب کرتا ہے۔

6۔دِعا:۔ دعا قصیدے میں ایک نازک مقام ہے اور قصیدے کی کامیابی کا انحصار دعا پر ہوتا ہے۔شاعر ممدوح کی درازیٔ عمر، قیام، سلطنت، بلند اقبالی اور درجات کی ترقی کے لیے دعا کرتا ہے۔قصیدے کے مقطع میں شاعر اپنا تخلص لاتا ہے۔

مَرثیہ

مرثیہ عربی کے لفظ ''رثا'' سے مشتق ہے جس کے لغوی معنی مرنے والے کی تعریف اور توصیف کے ہیں۔اصطلاح میں اس صنف سخن کو کہتے ہیں جس میں مرنے والے کی تعریف کی جائے۔عربی کی قدیم شاعری میں شعرا اپنے عزیزوں کے مرثیے کہتے تھے اور اپنے قبیلے کے مقتولین کے ورثا کو انتقام لینے کے لیے ابھارتے تھے۔عربوں سے یہ صنف ایران میں آئی پھر ایران سے ہندوستان میں آئی۔رفتہ رفتہ اس کا اطلاق تعریف وتوصیف شہدائے کربلا کے لیے ہونے لگا۔اردو ادب میں اس کا یہی مفہوم مراد ہے۔

دکن میں اس کا آغاز ہوا۔پھر شمالی ہند میں تبرا اور تولی (تولا) یہ دو اصطلاحیں استعمال ہوتی تھیں۔تولی میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ کی تعریف وتوصیف کی جاتی تھی اور تبرا میں ان کے مخالفین کو گالی گلوچ اور طعن آمیز الفاظ سے یاد کیا جاتا تھا۔اول الذکر یعنی تولی ہی مرثیہ بنا۔

مرثیہ ہندوستان میں قطب شاہی دور سے شروع ہوا۔مرزا سلامت علی دبیر اور میر ببر علی انیس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر اس کی انتہا ہوگئی۔ مرثیے کی ترقی ایک خاص دور اور ماحول سے وابستہ تھی چونکہ وہ دور جاتا رہا اور ماحول بدل گیا اب یہ توقع نہیں کہ انیس و دبیر جیسے مرثیہ گو پیدا ہوں گے۔ قصیدے کی طرح مرثیے کی ترقی بھی رک گئی ہے۔

مرثیہ کے اجزائے ترکیبی

1۔ چہرہ:۔ مرثیے کی تمہید کے لیے ایک اصطلاح مقرر ہے اس میں مضمون کی تفہیم کے لیے ماحول سازگار کیا جاتا ہے حیات وممات کی باتیں ہوتی ہیں۔ منظر کشی کی جاتی ہے اور حمد ونعت اور منقبت کے مضامین بیان ہوتے ہیں۔ اس حصے میں شاعر اپنی لسانی اور فنی مہارت دکھاتا ہے۔

2۔ سرَ اپا:۔ اس حصے میں شاعر اپنے ہیرو کا نقشہ بیان کرتا ہے، قد وقامت اور خدوخال ظاہر کرتا ہے اور ممدوح کے اوصاف اور اس کی عادات واطوار پر روشنی ڈالتا ہے۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ مرثیہ کس کی شان میں کہا جارہا ہے اور اس کی اہمیت کیا ہے۔

3۔ رُخصت:۔ اس حصے میں ہیرو کی میدان جنگ کی طرف روانگی اور احباب سے رخصتی کا سماں باندھا جاتا ہے۔

4۔ آمد:۔ ہیرو کی میدان جنگ میں آمد کا نقشہ کھینچا جاتا ہے۔ میدان میں پڑاؤ ڈالنے اور عزم واستقلال کے ایک پیکر کی حیثیت سے اس کی تصویر کشی کی جاتی ہے۔

5۔ رَجز:۔ اس حصہ میں ہیرو اپنے خاندان کی فضیلت اور بزرگی بیان کرتا ہے اور اپنے مقابل اور اس کی فوجوں کو اپنے حسب نسب سے آگاہ کرتا ہے، اپنے مقصد کی سچائی ظاہر کرتا ہے اور مدمقابل کو پیغام صلح دیتا ہے۔ جب وہ تشدد سے جواب دے تو پھر شمشیر بکف اعلان جنگ کرتا ہے۔

6۔ جنگ:۔ اس حصہ میں ہیرو کی دشمنوں کے ساتھ جنگ کا منظر پیش کیا جاتا ہے۔ یہی وہ حصہ ہے جس میں خوب منظر کشی کی جاتی ہے، شجاعت، طاقت، سامان حرب وضرب، تلوار کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برق رفتاری، گھوڑے کی ٹاپوں کی آواز کو اس خوبی کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے کہ تصور میں حقیقت کا گمان ہونے لگتا ہے۔

7۔شہادت:۔ اس مقام کو حاصل مرثیہ بھی کہتے ہیں۔ سامع اس کا شدت سے منتظر رہتا ہے، یہاں شاعر آہ و بکا کا سامان فراہم کرتا ہے اور نفسیات کو مدنظر رکھ کر ہیرو کے زخمی ہو کر گرنے کو اور بڑی مظلومیت کے ساتھ شہید کر دیے جانے کے منظر کو انتہائی چابک دستی کے ساتھ پیش کرتا ہے تاکہ سامعین کا کلیجہ منہ کو آئے اور ان کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگیں۔ یہ مرثیے کا نازک مقام ہے۔

8۔بین:۔ اس حصہ میں نوحہ و گریہ کا منظر پیش کیا جاتا ہے۔ شاعر شہادت کی کیفیات کو ایسے الفاظ میں ڈھالتا ہے کہ رونا آ جاتا ہے، اس کا مقصد سامعین کو رلانا ہوتا ہے۔

9۔دُعا:۔ اس میں شاعر اپنے سامعین اور اہل دنیا کے لیے دعا کرتا ہے، اور اللہ اپنے گناہوں کی معافی طلب کرتا ہے اور اس کی رحمت کا امیدوار ہوتا ہے۔

شہر آشوب

شہر آشوب کے لغوی معنی ''شہر میں فتنہ و ہنگامہ'' یا ''شہر میں فتنہ برپا کرنے والے'' کے ہیں۔ اصطلاح میں وہ نظم جس میں شہر کے اور شہر کے لوگوں کے حالات کا ذکر ہو سید عبداللہ لکھتے ہیں۔

> ''شہر آشوب وہ نظم ہے جس میں شہر یا ملک کی
> اقتصادی یا سیاسی بے چینی کا تذکرہ ہو یا شہر کے
> مختلف طبقوں کی مجلسی زندگی کے کسی پہلو کا نقشہ
> مزاحیہ، طنزیہ یا ہجویہ انداز میں کھینچا گیا ہو۔''

شہر آشوب کے لیے کوئی خاص ہیت مقرر نہیں، ہر ہیت میں شہر آشوب لکھے گئے ہیں۔ بعض شعرا کے ہاں آشوبیہ غزلیں بھی ملتی ہیں۔ اردو میں بڑی کثرت سے شہر آشوب لکھے گئے۔ ابتدائی دور میں شاکر ناجی کمترین، حاکم اور قائم نے لکھے۔ جنگ آزادی کے بعد اس صنف کو ایک نیا رخ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملا۔ اور اس کی ہیت میں تبدیلیاں آئیں۔ دہلی کی تباہی و بربادی، ''فغان دہلی'' میں بیان کی گئی ہے۔ دہلی کی تباہی کے بعد پھر اس کا رخ بدل گیا۔ حالی کی شہر آشوب ''مدوجزر اسلام'' اور ''شکوہ ہند'' مشہور ہے۔ شبلی کا شہر آشوب ''اسلام'' زیادہ اہم ہے۔ موجودہ دور میں شہر آشوب نہیں لکھا جاتا، تاہم سیاسی، معاشی اور معاشرتی موضوعات پر لکھی جانے والی اکثر نظمیں شہر آشوب کے ذیل میں آتی ہیں۔

واسوخت

وہ نظم ہے جس میں بیزاری، روگردانی اور تنفر کا اظہار کیا جاتا ہے۔ بقول ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی:۔

> ''یہ وہ صنف شاعری ہے جس میں محبوب کی بے وفائی، سنگ دلی اور اس کے ظلم و ستم کا ذکر کے اسے برا بھلا کہا جاتا ہے۔ تلخ لہجے میں اسے جلی کٹی سنائی جاتی ہیں اور دھمکی بھی دی جاتی ہے کہ اگر محبوب نے اپنے رویے میں تبدیلی پیدا نہ کی اور عاشق کی طرف ملتفت نہ ہوا تو وہ اس کی محبت سے دستبردار ہو کر کسی اور شخص سے دل لگا لے گا۔''

واسوخت مسدس یا مثمن کی ہیت میں عام طور پر لکھی جاتی ہے لیکن کبھی کبھار کوئی اور صنف بھی استعمال کی جاتی ہے مثلاً غزل وغیرہ۔ واسوخت کی ابتدا دہلی میں اور معراج لکھنو میں ہوئی۔ میر کا واسوخت زیادہ مشہور ہے۔ آبرو، سودا، تاباں، قلق، جرأت اور امیر مینائی واسوخت نگار ہیں۔

پیروڈی

پیروڈی کا لفظ ''پیروڈیا'' سے بنا ہے، جس کے لغوی معنی ''تحریف'' کے ہیں۔ اصطلاح میں وہ صنف ظرافت ہے جس میں کسی (نظم یا نثر) کے طرز نگارش میں نقل اتاری گئی ہو۔ الفاظ اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خیالات کو بدل دیا گیا ہو جس سے مزاحیہ تاثرات پیدا ہو گئے ہوں۔ اس میں دوسرے کے اسلوب پر ہی دوسرے کا مزاح اڑایا جاتا ہے۔ بعض اوقات مصرع تبدیل کیا جاتا ہے، بعض اوقات لفظ بدل دیا جاتا ہے اور بعض اوقات حرف یا حرکت کی تبدیلی سے بھی پیروڈی ہو جاتی ہے۔ مثلاً اقبال کا شعر ہے۔

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری

اس کی پیروڈی ہے۔

حمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری

گیت

گیت گانے کی چیز ہے اور اس کا موسیقی سے گہرا تعلق ہے، اس لیے اس میں تال سر کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ اس میں ایک عورت مرد کو مخاطب کر کے اظہار محبت کرتی ہے۔ گیت میں جذبات و احساسات اور خاص کر ہجر و فراق کو بڑے والہانہ انداز میں بیان کیا جاتا ہے۔ اردو گیت کی بنیاد ہندی گیت ہے۔

گیت کا لہجہ دھیما اور نسائی ہوتا ہے، اس کی کوئی خاص ہیت مقرر نہیں۔ اس میں پھلوں، پھولوں اور درختوں وغیرہ کے نام بکثرت استعمال ہوتے ہیں۔

ذیل میں ایک گیت کا بول دیا جاتا ہے۔

آم پہ کوئل کوک اٹھی ہے
سینے میں اک ہوک اٹھی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہجو

وہ نظم جس میں کسی کی مذمت کی جائے اس کے لیے کوئی بھی شکل (رباعی، قطعہ، قصیدہ، مثنوی، مخمس، مسدس) استعمال کی جاسکتی ہے۔ سودا کی ہجویات مشہور ہیں۔

اصناف نظم بہ لحاظ ہیت

مُثَنّوی

مثنوی کا لفظ مثنیٰ سے مشتق ہے جس کے معنی دو کے ہیں۔ اصطلاح میں مثنوی ایسی نظم کو کہتے ہیں جس کے ہر شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں اور ہر شعر کے بعد قافیہ بدل جائے۔ اسے دو بیتی بھی کہا جاتا ہے۔ یہ صنف لمبے لمبے قصوں، داستانوں، کہانیوں، جنگ و جدل کے واقعات اور لوک کہانیوں کو منظوم صورت میں پیش کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے اور اپنی وسعت کی بنا پر ہر قسم کے مضمون کو اپنے اندر جذب کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

اردو میں مثنوی کا رواج فارسی کی تقلید میں ہوا جبکہ عربی کا اس پر کوئی اثر نہیں۔ فارسی میں ایک مثنوی نگار سب سے پہلے حمد باری تعالیٰ، نعت رسول، بادشاہ کی تعریف اور اس کے بعد مثنوی کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔

اجزائے ترکیبی

1۔ رَبط و تَسلسُل:۔ مثنوی کے اشعار ایک دوسرے سے اس طرح مربوط ہوں جس طرح زنجیر کی کڑیاں آپس میں ملی ہوئی ہوتی ہیں اور درمیان میں کوئی خلا نہ ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2۔حُسنِ تَرتیب:۔ مثنوی نگار مختلف تفصیلات، واقعات، جزیات، احساسات، جذبات اور خارجی مناظر کو اس طریقے سے پیش کرتا ہے جس سے اس کے حسن میں اضافہ ہوتا ہے۔

3۔وَضاحتِ بیان:۔ اوصاف بیان کرنے میں شاعر وضاحت سے کام لیتا ہے بلکہ پوری منظر نگاری کرتا ہے۔ وہ باغ کی خوبصورتی کو ہی پیش نہیں کرتا بلکہ پورا منظر پیش کرتا ہے، جس میں سبزے کی تروتازگی، پھولوں کی خوشبو، چڑیوں کی چہک اور خوشبو کی مہک کو بھی پیش کرتا ہے۔

4۔جُزیات نِگاری:۔ مثنوی نگار ہر واقعہ کے ساتھ اس کی جزیات کو بھی پیش کرتا ہے۔ وہ سرسری طور پر نہیں گزرتا بلکہ ہر واقعہ کے باطن میں جھانکتا ہے۔

5۔کردار:۔ مثنوی میں کرداروں کی بھرمار ہوتی ہے۔ ہر قسم کا کردار اس میں شامل ہوتا ہے۔ ہر شخص ایک خاص کیریکٹر ہوتا ہے۔ جس میں آخر تک تبدیلی نہیں لائی جاتی۔

6۔سچائی:۔ واقعہ نگاری میں مثنوی نگار سچائی کو سامنے لانے کی کوشش کرتا ہے اور جھوٹ سے بچنے کی کوشش بھی کرتا ہے۔ وہ واقعات کو بیان کرنے میں اس انداز سے کام لیتا ہے کہ سچائی سے سچائی نکلتی چلی جائے اور کوئی واقعہ کسی دوسرے واقعے کی تکذیب کا باعث نہ بنے۔

7۔فِطری پن:۔ مثنوی میں اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ کوئی مشکوک واقعہ بیان نہ کیا جائے اور کوئی ایسی چیز نہ لائی جائے جو خلاف عقل ہو۔ فطری فضا برقرار رکھنے کی بھرپور کوشش کی جاتی ہے۔

8۔زُبان وبیان:۔ اچھا مثنوی نگار زبان وبیان پر خصوصی توجہ دیتا ہے۔ الفاظ وتراکیب، تشبیہات واستعارات کے استعمال میں احتیاط سے کام لیتا ہے۔ صنائع بدائع کے موزوں، مناسب اور برمحل استعمال سے واقعات کی تصویر کشی کرتا ہے۔ محاورات اور ضرب الامثال موقع محل کے مطابق استعمال کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصناف نظم بلحاظ ہیت

فرد

کسی شاعر کا کوئی ایسا تنہا شعر جو کسی نظم، غزل، قصیدہ، قطعہ یا مثنوی کا جزو نہ ہو، فرد کہلاتا ہے۔

دوہا

دوہے کے دو مصرعے ہوتے ہیں جو غزل کے مطلع کی طرح ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ غزل کے ہر شعر کی طرح ہر دوہا بھی دو مصرعوں میں ایک مکمل نظم کی حیثیت رکھتا ہے۔ دوہے میں سادہ مقامی الفاظ سے زیادہ کام لیا جاتا ہے۔ کبیر کا دوہا ملاحظہ ہو۔

کبیر سر سرائے کیا سکھ سوئے چین
سانس نگارا کوچ کا باجب ہے دن رین

مثلث

وہ نظم جس کا ہر بند تین مصرعوں پر مشتمل ہو مصرعوں کے قافیوں اور ردیف کی ترتیب شاعر کی مرضی پر منحصر ہے۔

رُباعی

رباعی کے معنی ''ربع'' یعنی چار کے ہیں۔ وہ نظم جس کے چاروں مصرعوں میں ایک مکمل مضمون ادا کیا جاتا ہے۔ اس کے پہلے دوسرے اور چوتھے مصرعے آپس میں ہم قافیہ وہم ردیف ہوتے ہیں اور بعض اوقات چاروں مصرعے ہم قافیہ وہم ردیف ہوتے ہیں۔ ردیف کی پابندی ضروری نہیں جبکہ قافیہ کی پابندی لازمی ہے۔ رباعی کے چوتھے یعنی آخری مصرعے میں پہلے تین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصرعوں کا خلاصہ آ جاتا ہے اور ایک مکمل مضمون بن جاتا ہے۔ یہی چیز اسے قطع یا مربع سے جدا کرتی ہے اور اس کی مخصوص بحریں ہیں۔

قِطعَہ

قطعہ کے لغوی معنی ''ٹکڑا'' یا ''جزو'' کے ہیں۔ اصطلاح میں اس نظم کو کہتے ہیں جس میں کوئی خیال یا واقعہ مسلسل بیان کیا گیا ہو۔ قطعہ میں مطلع کی موجودگی ضروری نہیں۔ قطع میں ہر شعر دوسرے مصرع میں قافیہ کی پابندی لازمی ہے۔ قطعہ ہر بحر میں کہا جا سکتا ہے۔ قطعہ کم از کم دو شعروں کا ہوتا ہے اور زیادہ سے زیادہ کی کوئی قید نہیں۔ موضوع کی قید بھی نہیں۔

مُخَمَّس

جس نظم کے تمام بند پانچ مصرعوں پر مشتمل ہوں اسے مخمس کہتے ہیں۔ اس کی دو صورتیں ہیں۔
پہلے بند کے پانچوں مصرعے ہم قافیہ و ہم ردیف یا صرف ہم قافیہ ہیں۔

دنیا میں بادشاہ ہے سو ہے وہ بھی آدمی
اور مفلس و گدا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی
زردار و بے نوا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی
نعمت جو کھا رہا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
ٹکڑے جو مانگتا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

(نظیر اکبر آبادی)

ایک بند کے پہلے تین مصرعے ہم قافیہ و ہم ردیف یا صرف ہم قافیہ ہوں اور بند کا چوتھا اور پانچواں مصرع ہم قافیہ و ہم ردیف یا صرف ہم قافیہ ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُسدَّس

وہ نظم جس کا ہر بند چھ مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے، پہلا دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ وہم ردیف یا صرف ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ پانچواں اور چھٹا مصرعہ الگ ہم قافیہ وہم ردیف ہوتے ہیں۔ بندوں کی تعداد پر کوئی پابندی نہیں۔

حالی کی ''مدوجزر اسلام'' اقبال کی نظم ''شکوہ'' اور ''جواب شکوہ'' اسی ہیت کی نظمیں ہیں۔

مُستزَاد

اس میں ایک مصرعے پر نصف مصرعے یا ٹکڑے کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ یہ ٹکڑا یا مصرع آپس میں ہم قافیہ وہم ردیف ہوتے ہیں۔

تو روز ازل سے نظروں کی جاگیر ہے　　اے جنت کشمیر
انسان کے اک گم شدہ فردوس کی تصویر　　اے جنت کشمیر

کبھی ایک شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ وہم ردیف ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ دیے گئے ٹکڑے یا نصف مصرعے آپس میں ہم قافیہ وہم ردیف ہوتے ہیں۔

تَرکیب بَند

یہ کوئی الگ ہیت نہیں ہے، مخمس کے اگر پانچ بند ہوں تو مخمس ترکیب بند اور اگر مسدس کے چھ بند ہوں تو مسدس ترکیب بند ہوگی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجیع بند

اس میں ہر بند کے آخری شعر کا مصرع بار بار لایا جاتا ہے جیسے ٹیپ کا مصرع یا شعر کہتے ہیں نظیر اکبر آبادی کی نظم ''اس بات دے اس بات لے یہاں سودا دست بدستی ہے'' ٹیپ کا شعر ہے جو بار بار لایا جاتا ہے۔ اس کی بھی کوئی خاص ہیت نہیں، مخمس اور مسدس میں بھی ترجیع بند ہوتی ہے۔ ذیل میں نظیر اکبر آبادی کی ترجیع بند کو پیش کیا جاتا ہے۔ جس کا مصرع ہے۔ گر یوں ہوا تو کیا ہوا۔

گر بادشہ ہو کر عمل ملکوں ہوا تو کیا ہوا
دو دن کا نرسنگا بجا، بھوں بھوں ہوا تو کیا ہوا
غل شور ملک و مال کا کوسوں ہوا تو کیا ہوا
یا ہو فقیر آزاد کے نگوں ہوا تو کیا ہوا
گر یوں ہوا تو کیا ہوا اور دوں ہوا تو کیا ہوا

دو دن تو یہ چرچا ہوا، گھوڑا ملا ہاتھی ملا
بیٹھا اگر ہووے اوپر یا پالکی میں جا چڑھا
آگے کو نقارہ نشاں پیچھے کو فوجوں کا پرا
دیکھا تو پھر اک آن میں باقی نہ گھوڑا نے گدھا
گر یوں ہوا تو کیا ہوا اور دوں ہوا تو کیا ہوا

ہائیکو (HAIKKU)

ایک جاپانی صنف سخن ہے، باشو اس کا استاد اعظم مانا جاتا ہے۔ اس میں تین مصرعے ہوتے ہیں اور قافیے کی پابندی نہیں ہوتی۔ مثلث میں تین مصرعے ایک ہی اوزان کے ہوتے ہیں۔ لیکن ہائیکو میں مختلف اوزان کے ہوتے ہیں۔

چلو الجھے ہوئے بادلوں کو سلجھائیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہاں ان کو برسنا ہے

حمید الماس

رک گئی خزاں کے درختوں پر
ہم مسافر ہوئے جس دن سے
راستے چھاؤں کو ترستے ہیں

اطہر ادیب

ہزل

غیر سنجیدہ کلام جس میں پھکڑ پن کے ذریعے سے محض ہنسنے ہنسانے کی کوشش کی گئی ہو۔

پنڈت کیفی کے نزدیک:

''جب مزاح میں عوامیت اور فحش داخل ہو جائے تو وہ ہزل ہے۔''

نظم جدید

جدید نظم ڈاکٹر وزیر آغا کے خیال میں:

''نظم جدید فرد اور اس کے باطن کی ایک کہانی ہے۔''

جدید نظموں میں شاعروں نے اپنی زندگی کے تجربات کو جذباتی اور احساسی کیفیتوں کے ساتھ پیش کیا ہے۔ نظم جدید کی مندرجہ ذیل قسمیں ہیں۔

1۔ پابند نظم 2۔ معریٰ نظم 3۔ آزاد نظم 4۔ سانیٹ

پابند نظم:۔ اس نظم میں بحر، وزن اور قافیہ ردیف کی پابندی ضروری ہے۔

معریٰ نظم:۔ اس نظم میں قافیہ کی پابندی نہیں ہوتی، بحر اور وزن کی پابندی کی جاتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آزاد نظم:۔ ایک ہی بحر میں لکھی جاتی ہے مگر بحر کے ارکان کی تقسیم شاعر کی مرضی کے مطابق ہوتی ہے۔ اس میں مصرعے برابر نہیں ہوتے۔ کوئی مصرع چھوٹا تو کوئی بڑا ہوتا ہے۔

سانیٹ (SONNET):۔ ایک طرح کی مقفیٰ نظم ہے جس میں کل چودہ مصرعے ہوتے ہیں۔ اس میں قافیے ایک مقررہ ترتیب سے لائے جاتے ہیں۔ سانیٹ کے دو حصے ہوتے ہیں، پہلا حصہ آٹھ مصرعوں پر اور دوسرا حصہ چھ مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

اردو ادب کا دائرہ بڑا وسیع ہے مذکورہ اصناف کے علاوہ اور بھی اصناف موجود ہیں۔ طوالت کے خوف سے ذکر نہیں کیا گیا چند مشہور و معروف اصناف کو ہی موضوع بحث بنایا گیا ہے۔ تاریخ بیان نہیں کی گئی اس لیے کہ ایک تو تاریخ کافی طویل ہے اور دوسرا یہ کہ اس میں کافی الجھن پائی جاتی ہے۔ ڈاکٹر سلیم اختر لکھتے ہیں۔

> ''پاکستان کے تاریخی لینڈ سکیپ پر نگاہ ڈالیں تو سطح میں یکسانیت نظر نہ آئے گی۔ عجب بوقلمونی کیفیت ہے۔ ایک طرف افسانے کے چمن ہیں جن میں تجریدی اور علامتی افسانہ سبزہ بے گانہ کی طرح نظر آتا ہے، پس منظر میں ناولوں کا سلسلہ کوہ ملتا ہے تو ناولٹ کے ٹیلے۔ جدید نظم کا ایک جنگل ہے جس میں نثری نظم کی پگڈنڈی کسی نامعلوم منزل کو لے جاتی ہے۔ پھر سفرنامے کی خوش منظر وادی، جس میں بدیسی پھولوں کی خوشبو اعصاب پر عجب اثر ڈالتی ہے، پاس ہی کچھ لوگ ایزل لگائے چہروں کے خاکوں میں رنگ بھر رہے ہیں۔ یہاں غزل کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنکنائے بھی ہے جہاں بھیڑ سے میلے کا سماں ملتا
ہے۔ اس بھیڑ میں اکثر پھنسے کھڑے ہوتے
ہیں کہ قدم اٹھانے کا سلیقہ نہیں۔ ان سب سے
الگ انشائیہ کا جوہڑ ہے جہاں کوے آپس میں
لڑتے ہیں اور نقلی چوکیدار کسی کو پانی نہیں پینے
دیتا الغرض بڑی رونق اور گہما گہمی ہے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادبی اصطلاحات

آپ بیتی (AUTO BIOGRAPHY):۔ وہ تصنیف جس میں مصنف نے اپنے حالات زندگی خود قلم بند کیے ہوں۔

آفاقیت (UNIVERSALITY):۔ ادب پارے میں لوگوں اور قارئین کو متاثر کرنے کی صلاحیت کا نام ہے۔

آمد:۔ وہ اشعار جو بے ساختہ زبان یا قلم سے ٹپک پڑتے ہیں۔

آورد:۔ بڑے غور و فکر کے بعد کوئی شعر کہا جائے تو اسے آورد کہیں گے۔

آہنگ (RHYTHM):۔ نظم یا نثر کا منظم بہاؤ ہے۔

اِبتذال:۔ غیر ثقہ اور سوقیانہ الفاظ و مضامین کلام میں لانا عوامیت اور رکاکت پیدا کرتا ہے اس سے کلام مبتذل ہو جاتا ہے۔

اِبلاغ:۔ ہر ادیب کے لکھنے کا کوئی نہ کوئی جواز ہوتا ہے۔ اس کا کام تبلیغ ہوتا ہے وہ اخلاقی، سماجی، سیاسی، معاشی یا مذہبی اصلاح کرنا چاہتا ہے اور یہی ابلاغ ہے۔

اِبہام:۔ ابلاغ کا الٹ ہے۔ کلام یا عبارت میں ایسے الفاظ لائے جائیں جس سے قاری کے لیے یہ نتیجہ اخذ کرنا مشکل ہو کہ ادیب کیا کہنا چاہتا ہے۔

اِتّباع:۔ کسی دوسرے ادیب کے اسلوب اظہار یا طرز فکر و احساس کی پیروی کرنا اتباع ہے۔ حسرت موہانی نے غالبؔ، مصحفیؔ، میرؔ، نسیمؔ اور مومنؔ کی پیروی کی ہے اور اس کا اعتراف بھی کیا ہے۔

غالبؔ و مصحفیؔ و میرؔ و نسیمؔ و مومنؔ
طبع حسرتؔ نے اٹھایا ہے ہر استاد سے فیض

اِحتساب (CENSORSHIP):۔ احتساب سے مراد وہ پابندیاں ہیں جو معاشرتی نظم و ضبط، اخلاقی اقدار، ملکی سالمیت، قومی تشخص، دینی معتقدات اور ملی مفادات کے تحفظ کے لیے ادیب کے قلم پر ارباب اختیار و اقتدار کی طرف سے عائد کی جاتی ہیں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَدب (LITERATURE):۔ ادب کی تعریف میں ڈاکٹر سید عبداللہ لکھتے ہیں۔

''ادب وہ فن لطیف ہے جس کے ذریعے ادیب جذبات وافکار کو اپنے خاص نفسیاتی وشخصی خصائص کے مطابق نہ صرف ظاہر کرتا ہے بلکہ الفاظ کے واسطے سے زندگی کے داخلی اور خارجی حقائق کی روشنی میں ان کی ترجمانی وتنقید بھی کرتا ہے اور اپنے تخیل اور قوت مخترعہ سے کام لے کر اظہار وبیان کے لیے ایسے موثر پیرائے اختیار کرتا ہے جن سے سامع وقاری کا جذبہ وتخیل بھی تقریباً اسی طرح متاثر ہوتا ہے جس طرح خود ادیب کا اپنا تخیل اور جذبہ متاثر ہوا۔''

اُسلُوب (STYLE):۔ اسلوب سے مراد کسی ادیب یا شاعر کا وہ طریقہ ادائے مطلب ہے جس سے اس کی انفرادیت کا پتا چلتا ہے گویا اسلوب مصنف کی شخصیت کا پرتو ہے۔

اِظہار (EXPRESSION):۔ ریاض احمد لکھتے ہیں۔

''ابلاغ حقائق کی پیش کش کرتا ہے اظہار اس کے مقابلے میں حقائق کے شخصی، ذاتی یا انفرادی تاثر کو پیش کرنے کا نام ہے ابلاغ موضوع کی منطق تک محدود رہتا ہے اور اظہار پوری شخصیت کا احاطہ کرتا ہے۔''

اَلمیہ (TRAGEDY):۔ ڈرامے کا خوفناک یا المناک تصادم ہے۔

الیگری (ALLEGORY):۔ ایسی کہانی جس میں علامتوں کا ایک باقاعدہ نظام ہو جو مجردات اور ان کے روابط کو حتی الامکان صحت کے ساتھ مقرون اشیا، اشخاص اور واقعات کی شکل میں پیش کرے۔

انشاپرداز:۔ وہ صاحب طرز ادیب جو اپنی نگارشات میں اسلوب کے سہارے ادب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں منفرد مقام حاصل کرے جیسے مولانا محمد حسین آزاد۔

اِنشائیہ (ESSAY):۔ دیکھیے صنف نثر میں انشائیہ۔

اِنفرادیت (INDIVIDUALITY):۔ انفرادیت سے مراد کسی فرد کی ان خصوصیات کا مجموعہ ہے جو اسے دوسرے افراد سے ممیز کرتی ہیں۔

اوپیرا (OPERA):۔ وہ منظوم ڈراما ہے جس میں مکالمے بھی منظوم ہوتے ہیں۔

بدیہہ گوئی:۔ کسی موقع کی مناسبت سے بغیر غور وفکر کے شعر کہنے کو بدیہہ گوئی کہتے ہیں۔

بلاغت:۔ فصیح ہونے کے علاوہ کلام مقتضائے حال کے مطابق ہونا بلاغت ہے۔

پلاٹ (PLOT):۔ مربوط واقعات کا وہ سلسلہ جو کسی داستان یا ناول میں پایا جاتا ہے پلاٹ ہے۔ یہ ایک طرح کا منطقی ربط ہے۔

تاریدہ:۔ کسی دوسری زبان کے لفظ کی اردو بنا دینا تاریدہ ہے۔

تالیف:۔ ادھر ادھر بکھرے ہوئے مواد کو کسی خاص ترتیب سے یکجا کرنا۔ مثلاً کتاب تالیف کرنا۔ فرہنگ ترتیب دینا۔

تبصرہ (REVIEW):۔ کتابوں پر تبصرہ کیا جاتا ہے یہ ایک طرح کی تنقید ہے جو کہ زیادہ تر تاثراتی تنقید ہوتی ہے اور اس میں مصنف کی تصنیف کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

تحقیق:۔ ڈاکٹر سید عبداللہ نے تحقیق کی تعریف یوں کی۔

> ''تحقیق کے لغوی معنی کسی شے کی حقیقت کا اظہار یا اس کا اثبات ہے۔ اصطلاحاً یہ ایک ایسے طرز مطالعہ کا نام ہے جس میں موجود مواد کے صحیح یا غلط کو بعض مسلمات کی روشنی میں پرکھا جاتا ہے۔ تاریخی تحقیق میں کسی امر واقعہ کے وقوع کے ہونے، نہ ہونے کی چھان بین مدنظر ہوتی ہے۔''

تخلص:۔ وہ مختصر نام جو شاعر اس غرض سے اختیار کر لیتے ہیں کہ اسے اشعار میں استعمال کیا جا سکے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخیل (IMAGINATION):۔ وہ تخلیقی استعداد جس کے ذریعے سے فنکار تجربے کے مختلف عناصر کو ایک نئی ہیت ترکیبی عطا کرتا ہے۔ مولانا حالی کے نزدیک

''تخیل ایک ایسی (وہبی) قوت ہے کہ معلومات کا
جو ذخیرہ تجربہ یا مشاہدہ کے ذریعے سے ذہن میں
پہلے سے مہیا ہوتا ہے، یہ اس کو مکرر ترتیب دے کر
اسے دلکش پیرائے میں جلوہ گر کرتی ہے جو معمولی
پیرائیوں سے بالکل یا کسی قدر الگ ہوتا ہے۔''

تضمین:۔ کسی شاعر کے کسی شعر، مصرعے، قرآن کی آیت یا حدیث کے کسی ٹکڑے کو اپنے کلام میں شامل کر لینے کا نام ہے۔

تعقید:۔ الفاظ کا آگے پیچھے غیر موزوں استعمال تعقید ہے۔

تغزل:۔ اگر غزل کے اشعار میں نفاست و نزاکت، نکتہ سنجی، رمز، ایما، تعیم، گداز، بے ساختگی اور جذبے کا سوز و گداز پایا جائے تو ان عناصر کے مجموعے کو تغزل کہیں گے۔

تقریظ:۔ ڈاکٹر سید عبداللہ کے نزدیک ''تقریظ کسی ادب پارے کی تعریف و تحسین ہے خیالی انداز میں۔''

تقطیع:۔ کسی شعر کے اجزا کو کسی خاص بحر کے ارکان کے مطابق وزن کرنے کا نام ہے۔

تکنیک (TECHNIQUE):۔ تکنیک سے مراد وہ طریقہ ہے جس سے فنکار اپنے موضوع کو پیش کرتا ہے۔

تمثیل (ANALOGY):۔ ڈرامہ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

تنقید (CRITICISM):۔ لغوی معنی جانچنے اور پرکھنے اور کھرے کھوٹے میں تمیز کرنے کے ہیں۔ حامد اللہ افسر نے تنقید کے لفظ کی جگہ موزوں لفظ نقد بتایا ہے۔ ان کے نزدیک

''لفظ تنقید عربی صرف و نحو کے اعتبار سے صحیح
نہیں۔ اس کی جگہ نقد یا انتقاد ہونا چاہیے لیکن اردو
میں اب یہ لفظ اس قدر رائج ہو گیا ہے کہ اس کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جگہ دوسرے لفظ کا استعمال مناسب نہ ہو گا۔
جہاں تک اردو زبان کا سوال ہے اسے صحیح سمجھنا
چاہیے۔"

تَوارُد:۔ دو شاعروں کے مضمون یا الفاظ میں اتفاقیہ مطابقت ہے اور اس مطابقت سے شبہ گزرتا ہے کہ متاخرین نے متقدم کا مضمون چرا لیا ہے اور اسے سرقہ کا الزام دیا جاتا ہے لیکن دونوں میں فرق ہے، سرقہ میں چوری کا قصد ہوتا ہے جبکہ توارد میں مطابقت محض اتفاقیہ ہوتی ہے۔

ثَقیل الفاظ:۔ وہ الفاظ جن کو بولتے اور پڑھتے وقت زبان دِقت محسوس کرے اور وہ آسانی سے زبان پر نہ آ سکیں۔ لفظ بذات خود نہ ثقیل ہوتے ہیں اور نہ سبک بلکہ یہ سب کچھ ان کے استعمال پر منحصر ہے۔

جامِد (STATIC):۔ اس نظریے، طرزِ عمل، کردار، فن، زبان، ادب یا صنفِ سخن کو جامد کہا جاتا ہے جس میں بدلتے ہوئے حالات اور عصر و ماحول کے نئے تقاضوں کے مطابق اپنے آپ کو بدلنے، آگے قدم بڑھانے، نئے تصورات، خیالات اور تجربات کو قبول کرنے اور نئی راہیں تراشنے کی صلاحیت ختم ہو چکی ہو۔"

جِدّت:۔ جدت تازگی اور ندرت کا نام ہے۔ جدت بیان، اسلوب اور پیرایۂ اظہار میں بھی ہوتی ہے اور مضمون اور معنی میں بھی۔ کلیم الدین احمد لکھتے ہیں۔

"سچ یہ ہے کہ نیا پن بذات خود تعریف کے قابل
کوئی چیز نہیں اور یہ بھی ضروری نہیں کہ شاعر سوچ
سوچ کر نئی نئی باتیں ایجاد کرے۔ جانی ہوئی
باتیں، عام انسانی احساسات، شعرا کا مواد بن
سکتے ہیں۔ ہاں شرط یہ ہے کہ شاعر انہیں جوش کے
ساتھ پیش کرے۔ ان پر اپنی شخصیت کی مہر لگا
دے۔ اگر ایسا ہو تو جانی ہوئی باتیں نئی ہو جاتی
ہیں اور عام انسانی احساسات خاص ذاتی احساس
کا روپ بدل لیتے ہیں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر ندرت خیال میں ہو تو اسے جدت تخیل کہا جاتا ہے مثلاً۔

آتا ہے داغ حسرت دل کا شمار یاد
مجھ سے مرے گنہ کا حساب اے خدا نہ مانگ

ندرت ادا میں ہو اسے جدت ادا کہا جاتا ہے۔

اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا
ساغر جم سے مرا جام سفال اچھا ہے

جذبہ (SINTIMENT):۔ شعر و ادب کا اصل محرک ہی جذبہ ہے۔ شبلی کے نزدیک

''انسان کے دل میں کسی چیز کے دیکھنے سننے یا
کسی حالت یا واقعہ کے پیش آنے سے جوش
و مسرت، عشق و محبت، درد و رنج، فخر و ناز، حیرت و
استعجاب، طیش و غضب وغیرہ وغیرہ کی جو حالت
پیدا ہوتی ہے اس کو جذبات سے تعبیر کرتے ہیں
ان جذبات کا ادا کرنا شاعری کا اصلی ہیولا ہے۔''

جُزیات نِگاری:۔ لفظی تصویر جس میں ہر چھوٹی بڑی شے کا تصور تفصیل سے بیان کیا جائے اس مصورانہ صلاحیت کو جزیات نگاری کہتے ہیں۔ جزیات نگار جب منظر نگاری کرتا ہے تو کوئی چیز اس کی نگاہ سے نہیں چھوٹتی۔

''جس وقت وہ کسی منظر کی تصویر کھینچنے پر آتا ہے تو
معلوم ہوتا ہے کہ ایک ایک ذرہ کا حساب لے رہا
ہے۔''

جَمالیاتی تنقید (AESTHETICAL CERTICISM):۔ عبادت بریلوی کے نزدیک:

''جب تنقید کا رجحان فنی پہلو کی طرف ہوتا ہے تو
وہ جمالیاتی تنقید کہلاتی ہے۔''

حُسنِ بیان:۔ ادبی تحریروں میں جو بات سلیقے اور حسین انداز میں لکھی جاتی ہے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُسنِ بیان کہلاتی ہے۔ وقار عظیم لکھتے ہیں۔

''حسن بیان خواہ سادگی کی صورت اختیار کرے
خواہ رنگینی کی خواہ اس پر استعارے کا پردہ پڑا ہو،
خواہ کنایے کا۔ اس کا ظہور اس وقت ہوتا ہے
جب لکھنے والا کہی جانے والی بات اور بات کہنے
کے اسلوب میں صحیح رشتہ قائم کرے اور یہ بات
محض خداداد نہیں ہوتی، اس کی پرورش خون جگر
سے ہوتی ہے۔''

حشو:۔ حشو کے لغوی معنی بھرتی کے ہیں اور اصطلاح میں:

''حشو اس کلمے یا کلموں کو کہتے ہیں جس یا جن کے
بغیر متکلم کا عندیہ پورا ہو جائے..... اگر آپ بہت
مکمل کہیں تو مکمل کے کمال کو ناقص کرتے ہیں،
اس میں خلل ڈالتے ہیں۔''

حسرت موہانی کے نزدیک:

''حشو اس زائد لفظ کو کہتے ہیں جس کے حذف
کرنے سے کلام میں حسن پیدا ہو جائے اور ظاہر
ہے کہ جس شے کا حذف وجود حسن کا باعث ہو
اس کی موجودگی شعر میں یقیناً معیوب ہوگی۔''

حقیقت پسندی:۔ گورکی کے نزدیک ''بغیر کسی رنگ وروغن کے آدمیوں اور ان کی زندگی کا سچا بیان حقیقت نگاری کہلاتا ہے۔''

''ادب میں اشیا اشخاص اور واقعات کو کسی قسم کے
تعصب، عینیت، موضوعیت اور رومانیت سے
آلودہ کیے بغیر دیانت وصداقت کے ساتھ پیش
کرنے کی کوشش حقیقت پسندی یا حقیقت نگاری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہلاتی ہے۔"

خود کلامی:۔ ڈراما میں اداکار خود اپنے آپ سے باتیں کرتا ہے جبکہ دوسرا اداکار نہیں سن رہا ہوتا۔ ایڈورڈ اے وائٹ کے نزدیک:

"خود کلامی سے مراد کسی اداکار کی وہ تقریر جسے
سننے کے لیے سٹیج پر کوئی اور اداکار موجود نہ ہو۔"

ذوقِ سلیم:۔ شعر و ادب کی تفہیم و استحسان کا ملکہ، اصطلاح میں ذوق یا مذاق کہلاتا ہے اور قابل اعتماد ذوق کو ذوق سلیم کہتے ہیں۔

رپوتاژ (REPOTAGE):۔ چشم دید حالات و واقعات کی رپورٹ ہے۔

رُوزمرہ:۔ روز مرہ بیان کے اس اسلوب اور بول چال کو کہتے ہیں جو اہل زبان استعمال کرتے ہیں اور اس کے خلاف استعمال غلط سمجھا جاتا ہے۔"

رُومان:۔ حسن فطرت کی دل آویزیاں، نسوانی حسن کی دل فریبیاں رومان کہلاتی ہیں۔

رُومانی تنقید:۔ اس تنقید میں فنکار کے جوش تخلیق، الہام، تخیل، حسن آفرینی، ترسیل مسرت، جذبات اور اظہار جذبات کو اہمیت دی جاتی ہے۔

سادگی اور سلاست:۔ دونوں ایک ہی لفظ ہیں، سادگی نہ صرف الفاظ میں بلکہ خیالات میں بھی ہونی چاہیے۔ یہ دونوں اصطلاحیں اکٹھی استعمال ہوتی ہیں مسعود حسن رضوی ادیب کے نزدیک سلاست سادگی کا مترادف نہیں۔

"مشکل الفاظ استعمال نہ کیے جائیں، انہیں
لفظوں سے کام لیا جائے جن سے زبان مانوس
اور کان آشنا ہیں، کلام کی اس خوبی کا نام سلاست
ہے۔"

سائنٹیفک تنقید (SCIENTIFIC CRITICISM):۔

"ایسی تنقید کو جو سائنس دان کی سی کامل
معروضیت، غیر جانب داری، سائنسی طرز فکر اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سائنسی طریق کار سے کام لینے کی مدعی ہو اور تعین
قدر اور فیصلے کو اپنے دائرہ کار سے خارج سمجھے
سائنٹیفک تنقید کہا جاتا ہے۔''

سُوقیانہ الفاظ:۔ غیر سنجیدہ، عام اور بازاری قسم کے الفاظ۔

شکستِ ناروا:۔ ایک قسم کا شعری عیب ہے جس میں مصرعوں کے ٹکڑے نہیں ہوتے بلکہ الفاظ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔ اسی عیب کا نام شکستِ ناروا ہے۔

شوخی:۔ ہلکی پھلکی اور شائستہ ظرافت جو اصطلاح اور تنقید دونوں سے بے نیاز ہوتی ہے اور ذہنی مسرت کا باعث بنتی ہے۔

عمرانی تنقید:۔ وہ تنقید جو ادیبوں اور ان کے ادب پاروں کو معاشرتی پس منظر میں جانچتی ہے۔

عملی تنقید:۔ کسی ادبی یا تنقیدی نظریے کی روشنی میں کسی فن کار یا کسی فن پارے کا تنقیدی مطالعہ عملی تنقید کہلاتا ہے۔ پروفیسر احتشام حسین کے نزدیک ''عملی تنقید نظریات تنقید کا استعمال ہے، شعر و ادب کے نمونوں کو جانچنے کے لیے۔''

غرابتِ لفظی:۔ غریب، نامانوس الفاظ و تراکیب کا استعمال غرابت ہے۔

فطرت نگاری (NATURALISM):۔ یہ ایک وسیع اصطلاح ہے اس میں قدرتی مناظر ہی نہیں آتے بلکہ انسانی جذبات و احساسات عشق و محبت اور جنسی زندگی کے پہلو بھی آتے ہیں۔ فطرت نگاری اور حقیقت نگاری میں فرق ہے۔ ممتاز حسین کے نزدیک:

''نیچرل ازم حقیقت نگاری نہیں بلکہ حقیقت کے
کسی ایک جزو کو پیش کرنے کی تکنیک ہے۔ یوں
تو اس تحریک کا تعلق گندی گلیوں کے رہنے والوں
کی زندگی سے ضرور رہا ہے لیکن مقصد صرف
جزیات نگاری تھا۔ اگر ہم ادیب کے انتخاب
موضوع کے پیچھے چھپی ہوئی ہمدردی نظر انداز کر
دیں تو یہ ماننا پڑے گا کہ نیچرل ازم فوٹو گرافی کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آرٹ ہے یا اصل سے مشابہت پیدا کرنے کا۔
زندگی ان کے لیے ذریعہ اور مقصد فوٹو گرافی تھا،
یہ حقیقت کو گرفتار لمحوں میں پیش کرنے کا نظریہ تھا
اور اسی وجہ سے وہ اپنے موضوع کو سماجی زندگی
کے تمام رشتوں سے منقطع کر کے پیش کرتے
تھے۔''

فنونِ لطیفہ (FINE ARTS):۔ ادب، موسیقی، مصوری، رقص، سنگ تراشی اور فنِ تعمیر سب فنون لطیفہ کہلاتے ہیں۔

قولِ محال (PARADOX):۔ ایسا بیان جو بادی النظر میں معنوی تضاد کا شکار معلوم ہو۔ مثلاً غالب کے اس شعر میں قول محال ہے۔

ملنا ترا اگر نہیں آساں تو سہل ہے
دشوار تو یہی ہے کہ دشوار بھی نہیں

کتابیات (BIBLIOGRAPHY):۔ کتاب کے آخر میں دی گئی کتب کی الفبائی ترتیب جس میں ہر کتاب کے کوائف کا اندراج ہو۔

کینٹو (CANTO):۔ بقول قیوم نظر:

''کینٹو کا لفظ اطالوی ہے، جس کے معنی گیت،
نغمہ، دلکش موسیقی وغیرہ ہیں..... کینٹو کا مفہوم
طویل نظموں کے درمیانی وقفوں کا ہی تھا۔
انگریزی شاعری میں اکثر بڑے شعرا نے طویل
نظمیں لکھی ہیں اور ان کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا
ہے۔ ہر حصے کو ایک کینٹو کہا جاتا ہے۔''

لفاظی (VERBOSITY):۔ بھاری بھرکم الفاظ و تراکیب اور غیر مانوس الفاظ و محاورات کی بھرمار سے قاری کو متاثر کرنے کی کوشش لفاظی ہے۔

مارکسی تنقید (MARXIST CRITICISM):۔ پروفیسر احتشام حسین کے الفاظ اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنقید کا تعارف ہیں۔

''ادب کی یہ حیثیت کہ اس میں سماجی حقائق اپنی طبقاتی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں اور ادیب کے سماجی رجحان کا پتا اس کے خیالات سے چلتا ہے۔ ادیب زندگی کی کش مکش میں شریک ہو کر اسے بہتر بنانے کی راہ بتا سکتا ہے۔ اشتراکی حقیقت نگاری مارکسی تنقید میں سب سے نمایاں شکل میں ملتی ہے۔ جو نقاد اس نظریہ تنقید کو اپناتے ہیں وہ روح عصر، سماجی نفسیات، عمرانیات یعنی ان تمام باتوں پر نگاہ رکھتے ہیں جو طبقاتی سماج میں پیداوار کی معاشی بنیادوں کے اوپر فکر اور فلسفیانہ حیثیت سے وجود میں آتی ہیں۔ تعبیر ادب کے اس نظریے پر عام طور پر اعتراض کیا جاتا ہے کہ اس پر عمل کرنے والے ادب میں ادبیت کے بجائے فلسفہ، تاریخ، معاشیات اور دوسرے عناصر کی جستجو کرتے ہیں یہ اعتراض درست نہیں کیونکہ ادب محض چند فنی خصوصیات کا مجموعہ نہیں، اس سے زیادہ ہے۔ پھر فنی خصوصیات خود تاریخی حالات اور سماجی ارتقا سے وجود میں آتی ہیں۔ اس وقت تک عملی تنقید کا یہی طریقہ سب سے زیادہ کارآمد ثابت ہوا ہے۔ اس میں خارجی اور داخلی کوئی پہلو چھوٹے نہیں پاتا لیکن زور ان ہی باتوں پر دیا جاتا ہے جو ادیب کے شعور، سماجی اور فنی، دونوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ یہ نظریہ نہ تو جمالیاتی پہلوؤں کو نظر انداز کرتا ہے، نہ ادب کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمرانیات اور سیاسیات کا بدل قرار دیتا ہے۔"

مترادف (SYNONYM):۔ ہم معنی الفاظ کو مترادف کہا جاتا ہے۔

مبالغہ:۔ کسی وصف کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔ مولانا صہبائی لکھتے ہیں۔

"مبالغہ یہ ہے کہ کسی وصف کو شدت یا ضعف میں
اس حد تک پہنچا دیں کہ اس حد تک اس کا پہنچنا بعید
ہو یا محال ہو تا کہ سننے والوں کو یہ گمان نہ رہے کہ
اس وصف کی شدت یا ضعف کا کوئی مرتبہ باقی
ہے۔"

مُکالمہ:۔ دو یا دو سے زیادہ اشخاص کی گفتگو ان ہی کے الفاظ میں نقل کرنا مکالمہ ہے۔

نظریاتی تنقید (THEORITICAL CRITICISM):۔

"نظریاتی تنقید یا فطری تنقید اس قسم کے سوالات
سے بحث کرتی ہے کہ ادب کیا ہے؟ اس کے
اجزائے ترکیبی کیا ہیں؟ ادب میں روایت کا کیا
مقام ہے؟ ادب شخصیت کا اظہار ہے یا روح عصر
کا آئینہ ہے یا فن کار کی شعوری کاوشوں کا
حاصل؟ ادب کا زندگی کے ساتھ کیا رشتہ ہے؟
تخلیقی عمل کے منازل و مراحل کیا ہیں؟ تنقید کی کیا
اہمیت ہے؟ نقاد کے فرائض کیا ہیں؟ تخلیق اور
تنقید میں کیا رشتہ ہے؟ مختلف اصناف کے صنفی
تقاضے کیا ہیں؟ گویا نظریاتی تنقید کا کام ایسے
اصول اور بنیادی نظریات وضع کرنا ہے جن کی
روشنی میں ہم کسی ادیب، کسی ادب پارے، کسی
ادبی دبستان یا کسی ادبی تحریک کو جان سکیں۔"

ظاہر ہے کہ کسی ادب پارے یا کسی ادیب کو جانچنے کے لیے نقاد کے پاس کچھ ایسی بنیادیں، کچھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیمانے، کچھ معیار، کچھ ایسے نظریے یا مفروضات ہونے چاہییں جن کا زیر بحث ادب یا ادب پارے پر اطلاق کیا جا سکے۔ نظریاتی تنقید نقاد کو یہی نظریاتی بنیادیں مہیا کرتی ہے اور نقادوں نے یہ نظریاتی بنیادیں دوسرے علوم (مذہب، فلسفہ، نفسیات، علم الاصنام، عمرانیات، تاریخ، معاشیات، سیاسیات) وغیرہ کی مدد سے تیار کی ہیں۔''

نفسیاتی تنقید (PSYCHOLOGICAL CRITICISM):۔ نفسیات کسی ادب پارے یا ادیب کے ذہن کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔ تخلیقی عمل کو سمجھنے کے لیے نفسیاتی بصیرت ضروری ہے۔ پروفیسر آل احمد سرور کے نزدیک:

> ''نفسیات کا علم ہمارے لیے بڑا مفید ہے مگر وہ بڑا فریب بھی ہے وہ اس آئینے کی طرح ہے جو بڑی چیزوں کو چھوٹا اور چھوٹی چیزوں کو بڑا کر دیتا ہے چہروں کو چپٹا اور لمبوترا بنا دیتا ہے۔ وہ رائی کو پہاڑ کر کے دکھاتا ہے۔ وہ ایک گرہ کھولتا ہے سینکڑوں گرہیں ڈال دیتا ہے۔ نفسیاتی تنقید ہلدی کی گرہ لے کر پنساری بن بیٹھی ہے۔ یہ سائنس ہونے کا دعویٰ کرتی ہے اور سائنس سے بعض حربے بھی مستعار لیتی ہے مگر ابھی سائنس نہیں بن سکی۔ اس لیے نفسیاتی شعور کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے سستی تنقید کو گمراہ کن سمجھتا ہوں۔ ابھی تک نفسیات کے پیمانے سمندر کو کوزے میں بھرنے کی کوششیں ہیں۔ ان کی اصطلاحات بھی مفروضات ہیں، اس کی بنیاد استوار ہے مگر اس پر جو سر بفلک عمارت بنائی گئی ہے اس کا زیادہ بھروسہ نہیں۔''

وحدت (UNITY):۔ ادب پارے کے اجزا کا آپس میں اس طرح مربوط ہونا کہ مجموعی طور پر وہ ایک اکائی تصور ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اردو ادب کا تنقیدی مطالعہ	ڈاکٹر سلام سندھیلوی	میری لائبریری لاہور	1976ء
اردو ادب کی مختصر تاریخ	ڈاکٹر انور سدید	مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد	1980ء
اردو ادب کی مختصر ترین تاریخ	ڈاکٹر سلیم اختر	سنگ میل پبلی کیشنز لاہور	1980ء
اردو ادب میں طنز و مزاح	ڈاکٹر وزیر آغا	مکتبہ عالیہ لاہور	1988ء
اردو املا نامہ	ڈاکٹر رشید حسن خان	نیشنل اکادمی دریا گنج دہلی	1976ء
اردو تنقید کا ارتقا	ڈاکٹر عبادت بریلوی	انجمن ترقی اردو پاکستان کراچی	1961ء
اردو شاعری پر ایک نظر	کلیم الدین احمد	عشرت پبلشنگ ہاؤس لاہور	1965ء
اردو قواعد	ڈاکٹر شوکت سبزواری	مکتبہ اسلوب کراچی	1987ء
اردو کی نثری داستان	ڈاکٹر گیان چند جین	انجمن ترقی اردو کراچی	1954ء
اردو میں انشائیہ نگاری	ڈاکٹر بشیر سیفی	نذیر سنز اردو بازار لاہور	1989ء
اردو میں عربی الفاظ کا تلفظ	قیوم ملک	نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد	1988ء
اردو میں فنی تدوین	ایم ایس ناز	ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد	1986ء
اشارات تنقید	ڈاکٹر سید عبداللہ	مکتبہ خیابان ادب لاہور	1966ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصناف ادب	ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی	سنگ میل پبلی کیشنز لاہور	1976ء
املا نامہ	گوپی چند نارنگ	سرحد اردو اکیڈمی قلندر آباد ایبٹ آباد	1992ء
انتقادیات	نیاز فتح پوری	ادارہ ادب العالیہ کراچی	1959ء
بہار اردو	خواجہ عبدالغفور	مسیر ز ناشرین اردو بازار لاہور	1971ء
تنقید و احتساب	ڈاکٹر وزیر آغا	جدید ناشرین سرگودھا	1968ء
تنقیدی اصول اور نظریے	حامد اللہ افسر	عشرت پبلشنگ ہاؤس لاہور	
تنقیدی مسائل	ریاض احمد	اردو بکسٹال لوہاری گیٹ لاہور	1961ء
جامع القواعد حصہ صرف	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	مرکزی اردو بورڈ لاہور	
خاکہ نگاری فن و تنقید	ڈاکٹر بشیر سیفی	نذیر سنز لاہور	1973ء
دریائے لطافت	انشاء اللہ خان انشا	انجمن ترقی اردو ہیورو دہلی	
ڈرامے کا تاریخی و تنقیدی پس منظر	ڈاکٹر محمد اسلم	مجلس ترقی ادب لاہور	1971ء
زبان اور قواعد زبان	ڈاکٹر رشید حسن خان	ترقی اردو بورڈ نئی دہلی	1976ء
طنز و مزاح کا تنقیدی جائزہ	خواجہ عبدالغفور	ماڈرن پبلشنگ ہاؤس دہلی	1983ء
صحت الفاظ	سید خالد حسین	فیروز سنز لاہور	1978ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عروض و بدیع	ڈاکٹر صابر کلوروی	علمی کتب خانہ اردو بازار لاہور	1984ء
علمی اردو لغت	وارث سرہندی	علمی کتب خانہ اردو بازار لاہور	1990ء
فرہنگ آصفیہ	خان صاحب مولوی سید احمد دہلوی	ترقی اردو بیورو نئی دہلی	1990ء
فن اور فنکار	وقار عظیم	اردو مرکز لاہور	1966ء
فن تحریر کی تاریخ	محمد اسحاق صدیقی	انجمن ترقی اردو علی گڑھ	1962ء
فنون ادب	صغیر احمد جان		1954ء
قواعد اردو	عبدالحق	انجمن ترقی اردو ہند نئی دہلی	1986ء
کشاف تنقیدی اصطلاحات	ابوالاعجاز حفیظ صدیقی	مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد	1985ء
کیفیہ	برج موہن دتاتریہ کیفی	انجمن ترقی اردو پاکستان کراچی	1950ء
مباحث	ڈاکٹر سید عبداللہ	مجلس ترقی ادب لاہور	1965ء
مقدمہ شعر و شاعری	خواجہ الطاف حسین حالی	مکتبہ جدید لاہور	1953ء
موازنہ انیس و دبیر	شبلی نعمانی	شیخ مبارک علی لاہور	
میں ادیب کیسے بنا	میکسم گورکی ترجمہ حسن عسکری	الجدید چابک سواراں لاہور	
نکات سخن	حسرت موہانی	الکتاب آرام باغ کراچی	
نئی اردو قواعد	عصمت جاوید	ترقی اردو بیورو نئی دہلی	1986ء
نئی قدریں	ممتاز حسین	استقلال پریس لاہور	1953ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضع اصطلاحات	سید وحید الدین سلیم	ترقی اردو بیورو نئی دہلی	1986ء
ہماری شاعری	سید مسعود حسن رضوی ادیب	نول کشور پریس لکھنؤ	1953ء

مزید تحقیق

ا۔ مقالات کتب میں

اداریہ نگاری	ڈاکٹر عبدالسلام خورشید	''فن صحافت'' مکتبہ کاروان لاہور	151تا157
اداریہ نگاری	سید اقبال قادری	''رہبر اخبار نویسی'' ترقی اردو بیورو نئی دہلی 1989ء	293تا313
انشائیہ نگاری	ڈاکٹر سلیم اختر	''نگاہ اور نقطے'' مکتبہ عالیہ لاہور 1987ء	129تا141
افسانہ نگاری (اردو میں)	آل احمد سرور	''تنقیدی اشارے'' ادارہ فروغ اردو لکھنؤ 1964ء	31تا39
افسانہ نگاری پر ایک نظر	عبادت بریلوی	''تنقیدی زاویے'' اردو اکیڈمی سندھ کراچی 1951ء	309تا372
تبصرہ نگاری	ڈاکٹر عبدالسلام خورشید	''فن صحافت'' مکتبہ کاروان لاہور سن	184تا191
تبصرہ نگاری یا جزوقتی مشغلہ	محمد عالم	''چند نئے ادبی مسائل'' پاکستان بکس اینڈ لٹریری ساؤنڈ لاہور 1991ء	107تا111

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تبصرہ نگاری کا فن	حفیظ الرحمٰن	''خیال ونظر'' کاروان ادب لاہور 1989ء	63ت65
تذکرہ نگاری	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	''اردو نثر کا فنی ارتقا'' اردو اکیڈمی سندھ کراچی 1989ء	176ت194
ترجمہ نگاری کا فن	محمد عالم خان	''چند نئے ادبی مسائل پاکستان'' بکس اینڈ لٹریری ساؤنڈ لاہور 1991ء	81ت86
تنقید نگاری	ڈاکٹر عبادت بریلوی	''تنقیدی زاویے'' اردو اکیڈمی سندھ کراچی 1951ء	57ت82
حقیقت نگاری اور نئی حقیقت نگاری	انیس ناگی	''مشاہدات'' جمالیات گنگارام منشن لاہور 1993ء	36ت40
خاکہ نگاری (اردو میں)	یحییٰ امجد	''فن اور فیصلے'' ولید میر کتاب گھر لاہور 1969ء	13ت60
خطوط نگاری	ڈاکٹر خورشید الاسلام	''اردو نثر کا فنی ارتقا'' مرتبہ فرمان فتح پوری اردو اکیڈمی سندھ کراچی 1989ء	224ت248
خطوط نگاری کا حقیقی تصور	محمد عالم خان	''چند نئے ادبی مسائل'' پاکستان بکس 1991ء	116ت119
دیباچہ نگاری میں افراد پسندی	ایضاً		101ت107

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رمزیہ نگاری، مفہوم اور روایت	ڈاکٹر سید حامد حسین	''نثر اور انداز نثر'' نسیم بک ڈپو لکھنؤ 1952ء	36 تا 53
ظرافت نگاری	بہادر مرزا جعفر علی خان اثر	''اثر کے تنقیدی مضامین'' نظامی پریس بدایوں، س ن	
علامت نگاری	مشتاق قمر	''پاکستان کا بہترین ادب 1970ء'' سرگودھا اکیڈمی 1071ء	87 تا 102
فیچر نگاری	عبدالسلام خورشید	''فن صحافت'' مکتبہ کاروان لاہور، س ن	162 تا 167
فلیپ نگاری اور نظریہ ضرورت	محمد عالم خان	''چند نئے ادبی مسائل'' پاکستان بکس لاہور 1991ء	112 تا 115
کالم نگاری	ڈاکٹر عبدالسلام خورشید	''فن صحافت'' مکتبہ کاروان لاہور، س ن	117 تا 183
کالم نگاری	سید اقبال قادری	''رہبر اخبار نویسی'' ترقی اردو بیورو دہلی 1989ء	315 تا 325
لغت نگاری	شمس الرحمٰن فاروقی	''تنقیدی افکار'' اردو رائٹر گلڈ الہ آباد 1984ء	218 تا 299
لغت نویسی (اردو کے بعض مسائل	مسعود حسن	''مقالات مسعود حسن'' ترقی اردو بیورو نئی دہلی 1989ء	
مرثیہ نگاری (اردو میں)	شاہد احمد دہلوی		53 تا 68
مزاح نگاری (اردو میں)	صدیق کلیم	''فکر سخن'' اسلامی پبلی کیشنز لاہور 1973ء	102 تا 128

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نامہ نگاری	سید اقبال قادری	''رہبر اخبار نویسی'' ترقی اردو بیورو دہلی 1989ء	143 تا 265

رسائل میں مضامین

اردو افعال	غلام ربانی	''اردو ادب'' علی گڑھ	دسمبر 1960ء
اردو الفاظ	عین الحق فرید کوٹی	''اردو نامہ'' کراچی	شمارہ 25
اردو املا کے اصول	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	''اردو نامہ'' کراچی	شمارہ 50
اردو املا کے مسائل کا حل	غلام رسول	''اردو نامہ'' کراچی	شمارہ 6
اردو املا کے مسائل	خلیق نقوی	''اردو نامہ'' کراچی	اگست 1960ء
اردو شاعری میں تشبیہیں اور استعارے	غلام ربانی	''اردو نامہ'' کراچی	جولائی 1956ء
اردو غزل کا ارتقا	شہرت بخاری	''صحیفہ'' لاہور	مارچ 1985ء
اردو کا اعرابی نظام اور اردو صوتوں کی صفات	ڈاکٹر شوکت سبزواری	''اردو نامہ'' کراچی	شمارہ 27
اردو کی آوازیں	ڈاکٹر گوپی چند نارنگ	''اردو نامہ'' کراچی	شمارہ 16
اردو کی آوازیں	ڈاکٹر گیان چند جین	''اردو نامہ'' کراچی	شمارہ 25
اردو کی آوازیں	شاہد نسیم صدیقی	''اردو نامہ'' کراچی	شمارہ 26
اردو کی بنیادی اور ذیلی آوازیں	گوپی چند نارنگ	''اردو نامہ'' کراچی	شمارہ 14

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اردو یعنی زبان کے متعلق نئی تحقیق	محمد اکرم چغتائی	''اردو نامہ'' کراچی	شمارہ 26
امالہ، لغوی تشریح اور قواعد	جوش ملیح آبادی	''اردو نامہ'' کراچی	جولائی 1961ء
املا کا اختلاف اور لغت	رشید حسن خان	''اردو نامہ'' کراچی	شمارہ 29
املا و تلفظ	عبدالستار	''اردو نامہ'' کراچی	جولائی 1961ء
تحقیق الفاظ	قدرت اللہ نقوی	''اردو نامہ'' کراچی	شمارہ 26
تحقیق الفاظ	مولانا حامد حسن قادری	''اردو نامہ'' کراچی	شمارہ 24
جدید لسانی رجحانات	عین الحق فرید کوٹی	''ماہ نو'' کراچی	ستمبر 1964ء
حروف کا تبادلہ اور سکون اول کا مسئلہ	ڈاکٹر سہیل بخاری	''اردو نامہ'' کراچی	شمارہ 12
خدا۔ ایک لسانی تحقیقی جائزہ	قدرت اللہ نقوی	''نگار'' کراچی	اکتوبر 1961ء
خدا۔ مفرد یا مرکب	قدرت اللہ نقوی	''ماہ نو'' کراچی	شمارہ 49
دوہے کی روایت	الیاس عشقی	''سیپ'' کراچی	شمارہ 49
روزمرہ و محاورہ	شبیر علی کاظمی	''اردو نامہ'' کراچی	شمارہ 50
قواعد زبان	نیر اقبال	''اردو نامہ'' کراچی	شمارہ 29
قواعد و املا کی بحث	وارث سرہندی	''اردو نامہ'' کراچی	شمارہ 20

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام کی دنیا

بچوں کے لیے اسلامی بنیادی معلومات پر مبنی ایک اہم انگریزی کتاب "***The World of Islam***" by Elma Ruth Harder کا اردو ترجمہ ''اسلام کی دنیا'' کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے۔ جس میں اسلام سے متعلق بنیادی معلومات بڑے خوبصورت اور جاذب نظر طریقے سے بچوں کی نفسیات کو مدنظر رکھتے ہوئے شامل کی گئی ہیں۔ ہر موضوع کے آخر میں مشقی سوالات دیئے گئے ہیں، بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے الفاظ کو دو کالموں میں آمنے سامنے لکھا گیا ہے تاکہ بچہ پنسل کی مدد سے صحیح جواب کو خط کشید کر کے واضح کر سکے۔ مزید یہ کہ اس میں ذہنی مشقیں اور تصاویر بھی شامل ہیں۔ اس کتاب کو نہ صرف نصاب میں شامل کیا جا سکتا ہے بلکہ بچوں کو تحفے میں دینے کے لیے بھی یہ ایک بہترین کتاب ہے۔

انتخابِ سخن

برصغیر پاک و ہند کے مشہور کلاسک شعراء کے کلام پر مشتمل ایک عمدہ انتخاب ''انتخاب سخن'' کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے، جس کا ٹائیٹل نہایت دیدہ زیب ہے۔ اس کی اہم بات یہ کہ خاص مواقع کی نسبت سے اس میں مختلف قسم کے سٹکرز (مثلاً Happy Birth Day,Best Wishes, Wedding Anniversary etc. اور ایک خالی سٹکر، تاکہ اپنی مرضی سے آپ جو بھی لکھنا چاہیں لکھ کر گفٹ کر دیں) کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ تاکہ مختلف تقاریب میں طلبہ و طالبات کو انعام کے طور پر یہ کتاب دی جا سکے۔ مزید یہ کہ مختلف اہم مواقع پر دوستوں عزیزوں کو تحفہ کے طور پر پیش کرنے کے لیے بھی ایک خوبصورت کتاب ہے۔

مکتبۂ جمال
تیسری منزل، حسن مارکیٹ، اردو بازار، لاہور
Ph 37232731 Mob 0300-8834610
Email: mjamal09@gmail.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیوانِ غالب (مع فرہنگ)

شہنشاہِ غزل مرزا اسد اللہ خان غالب کا دیوان دیدہ زیب اور خوبصورت ٹائیٹل کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے کہ اس میں فرہنگ کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ فرہنگ کو بڑی محنت اور توجہ سے اس انداز میں تیار کیا گیا ہے کہ ہر غزل کے بعد اس کے مشکل الفاظ کے معانی دیے گئے ہیں، جس سے عوام و خواص یکساں مستفید ہو سکتے ہیں۔ خصوصاً طلبا و طالبات کے لیے نہایت مفید ہے۔ نیز اس سے کلامِ غالب کو سمجھنا آسان ہو گیا ہے۔ مختلف مواقع اور تقاریب میں طلبہ و طالبات کو انعام کے طور پر دینے کے لیے بھی یہ ایک خوبصورت تحفہ ہے۔

کلیاتِ اقبال (اردو) مع فرہنگ

شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال کے اردو کلام پر مبنی یہ کتاب خوبصورت ٹائیٹل کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ اس کا فرہنگ انتہائی محنت سے تیار کیا گیا ہے، فرہنگ کی خاص بات یہ ہے کہ ہر غزل کے بعد اس کے مشکل الفاظ کے معانی دیے گئے ہیں۔ تاکہ قارئین بغیر کسی دقت کے بآسانی اقبال فہمی سے مستفید ہو سکیں۔ طلبہ و طالبات کے لیے نہایت مفید کتاب ہے۔ ہر طبقہ فکر کے لوگ اس سے یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آج استحکامِ پاکستان کے لیے اقبال شناسی کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہے، تاکہ فکرِ اقبال کی روشنی میں حال اور مستقبل کو تابناک بنایا جا سکے۔ طلبہ و طالبات کو انعام کے طور پر دینے کے لیے بھی یہ ایک خوبصورت تحفہ ہے۔

مکتبۂ جمال
تسبیح ہاؤس، حسن مارکیٹ، اردو بازار، لاہور
Ph 37232731 Mob 0300-8834610
Email: mjamal09@gmail.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نگارستان

اردو گرامر پر ایک مکمل کتاب

منصف خان سحاب

مکتبۂ جمال

تیسری منزل، حسن مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

Cell: 0300-8834610/ Ph: 042-37232731

mjamal09@gmail.com/maktabajamal@yahoo.co.uk

MAKTABA JAMAL

Design By: 0300-4124521 MUHAMMAD AHSUN GULL